www.KitaboSunnat.com

إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَقُصُّ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿76﴾

بے شک یہ قرآن بنی اسرائیل پر اکثر وہ باتیں بیان کرتا ہے جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں ﴿76﴾

76. Verily, this Qur'ān narrates to the Children of Israel most of that in which they differ.

وَإِنَّهُ لَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿77﴾

اور بلاشبہ یہ (قرآن) مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے ﴿77﴾

77. And truly, it (this Qur'ān) is a guide and a mercy for the believers.

إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿78﴾

بے شک آپ کا رب ان کے درمیان اپنے حکم سے فیصلہ کرے گا، اور وہ نہایت غالب ہے، بہت علم والا ہے ﴿78﴾

78. Verily, your Lord will decide between them (various sects) by His Judgement. And He is the All-Mighty, the All-Knowing.

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ﴿79﴾

لہٰذا (اے نبی!) آپ اللہ پر توکل کریں، بلاشبہ آپ واضح حق پر ہیں ﴿79﴾

79. So, put your trust in Allāh; surely, you (O Muhammad ﷺ) are on manifest truth.

إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿80﴾

آپ مُردوں کو نہیں سنا سکتے، اور نہ آپ بہروں کو (اپنی) پکار سنا سکتے ہیں، جبکہ وہ پیٹھ کے بل پھر جائیں ﴿80﴾

80. Verily, you cannot make the dead to hear nor can you make the deaf to hear the call (i.e. benefit them and similarly the disbelievers), when they flee, turning their backs.

وَمَا أَنْتَ بِهَادِي الْعُمْيِ عَنْ ضَلَالَتِهِمْ ۖ إِنْ تُسْمِعُ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ﴿81﴾

اور نہ آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے راہِ ہدایت پر لا سکتے ہیں، آپ تو بس انھیں ہی سنا سکتے ہیں جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں، تو وہی فرماں بردار ہیں ﴿81﴾

81. Nor can you lead the blind out of their error. You can only make to hear those who believe in Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.), and who have submitted (themselves to Allāh in Islām as Muslims).

وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ ﴿82﴾ ع

اور جب ان پر (قربِ قیامت کے وعدے کی) بات پوری ہو جائے گی تو ہم ان کے لیے زمین سے ایک جانور نکالیں گے، وہ ان سے کلام کرے گا کہ بے شک یہ لوگ ہماری آیات پر یقین نہیں رکھتے تھے① ﴿82﴾

82. And when the Word (of torment) is fulfilled against them, We shall bring out from the earth a beast[1] for them, to speak to them because mankind believed not with certainty in Our *Ayāt* (Verses of the Qur'ān and Prophet Muhammad ﷺ).

وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِمَّنْ يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿83﴾

اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک گروہ اکٹھا کریں گے، جو ہماری آیات کو جھٹلاتے تھے، پھر ان کی درجہ بندی کی جائے گی ﴿83﴾

83. And (remember) the Day when We shall gather out of every nation a troop of those who denied Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.), and (then) they (all) shall be driven (to the place of reckoning),

---

[1] (V.27:82) See the footnote of (V.6:158).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ انعام 6/158)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِيْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿84﴾

حتی کہ جب وہ سب (میدان محشر میں) آ پہنچیں گے تو اللہ فرمائے گا: کیا تم نے میری آیات کو جھٹلایا تھا، جبکہ تم نے علم سے ان کا احاطہ نہ کیا تھا، یا تم کیا کرتے رہے تھے؟﴿84﴾

84. Till, when they come (before their Lord at the place of reckoning), He will say: "Did you deny My *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) whereas you comprehended them not by knowledge (of their truth or falsehood), or what (else) was it that you used to do?"

وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿85﴾

اور ان کے ظلم کی وجہ سے ان پر (وعدۂ عذاب کی) بات پوری ہو جائے گی، تو وہ (کچھ بھی) نہیں بول سکیں گے﴿85﴾

85. And the Word (of torment) will be fulfilled against them, because they have done wrong, and they will be unable to speak (in order to defend themselves).

اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿86﴾

کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے رات بنائی، تاکہ وہ اس میں آرام و سکون کریں اور دن کو روشن (بنایا۔) بلاشبہ اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو ایمان لاتے ہیں﴿86﴾

86. See they not that We have made the night for them to rest therein, and the day sight-giving? Verily, in this are *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) for the people who believe.

وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿87﴾

اور جس دن صور میں پھونکا جائے گا تو جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی زمین میں ہے (سب) گھبرا جائیں گے، سوائے اس کے جسے اللہ چاہے، اور (یہ) سب عاجز ہو کر اللہ کے حضور جائیں گے﴿87﴾

87. And (remember) the Day on which the Trumpet will be blown — and all who are in the heavens and all who are on the earth, will be terrified except him whom Allāh will (exempt). And all shall come to Him, humbled.

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿88﴾

اور آپ پہاڑوں کو دیکھیں گے تو ان کو جامد (اپنی جگہ جمے ہوئے) سمجھیں گے، جبکہ وہ بادلوں کے چلنے کی طرح چل رہے ہوں گے، یہ اللہ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو پختہ اور مضبوط بنایا، بے شک وہ باخبر ہے اس سے جو تم کرتے ہو﴿88﴾

88. And you will see the mountains and think them solid, but they shall pass away as the passing away of the clouds. The Work of Allāh, Who perfected all things, verily, He is Well-Acquainted with what you do.

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿89﴾

جو شخص نیکی لائے گا، تو اس کے لیے اس سے زیادہ بہتر (بدلہ) ہوگا، اور وہ اس دن ہر گھبراہٹ سے بے خوف ہوں گے﴿89﴾

89. Whoever brings a good deed (i.e. belief in the Oneness of Allāh along with every deed of righteousness), will have better than its worth; and they will be safe from the terror on that Day.

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ؕ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿90﴾

اور جو شخص برائی لائے گا تو ان کے منہ آگ میں اوندھے کر دیے جائیں گے (اور کہا جائے گا:) تم بس اسی کا بدلہ پاؤ گے جو تم عمل کرتے تھے﴿90﴾

90. And whoever brings an evil deed (i.e. *Shirk* — polytheism, disbelief in the Oneness of Allāh and every evil sinful deed), they will be cast down (prone) on their faces in the Fire. (And it

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

will be said to them) "Are you being recompensed anything except what you used to do?"

إِنَّمَآ أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَٰذِهِ ٱلْبَلْدَةِ ٱلَّذِى حَرَّمَهَا وَلَهُۥ كُلُّ شَىْءٍ ۖ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ ٱلْمُسْلِمِينَ ﴿٩١﴾

(آپ کہہ دیجیے:) بس مجھے تو حکم ہوا ہے کہ میں اس شہر (مکہ) کے رب کی عبادت کروں جس نے اسے حرمت بخشی ہے،① اور ہر شے اسی کے لیے ہے، اور مجھے حکم ہوا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں سے ہو جاؤں ﴿٩١﴾

91. I (Muhammad ﷺ) have been commanded only to worship the Lord of this city (Makkah), Who has sanctified it and to Whom belongs everything. And I am commanded to be from among the Muslims (those who submit to Allāh in Islām).[1]

وَأَنْ أَتْلُوَا۟ ٱلْقُرْءَانَ ۖ فَمَنِ ٱهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِى لِنَفْسِهِۦ ۖ وَمَن ضَلَّ فَقُلْ إِنَّمَآ أَنَا۠ مِنَ ٱلْمُنذِرِينَ ﴿٩٢﴾

اور یہ کہ میں قرآن پڑھوں، پھر جس نے ہدایت پائی تو بس وہ اپنی ہی ذات کے لیے ہدایت پاتا ہے، اور جو گمراہ ہوا تو آپ کہہ دیجیے: میں تو صرف ڈرانے والوں میں سے ہوں ﴿٩٢﴾

92. And that I should recite the Qur'ān, then whosoever receives guidance, receives it for the good of his ownself; and whosoever goes astray, say (to him): "I am only one of the warners."

وَقُلِ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ سَيُرِيكُمْ ءَايَٰتِهِۦ فَتَعْرِفُونَهَا ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَٰفِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾

اور کہہ دیجیے: تمام حمد اللہ ہی کے لیے ہے، وہ جلد ہی تمھیں اپنی نشانیاں دکھائے گا، پھر تم انھیں پہچان لو گے، اور جو کچھ تم عمل کرتے رہتے ہو آپ کا رب اس سے غافل نہیں ﴿٩٣﴾

93. And say [(O Muhammad ﷺ) to these polytheists and pagans]: "All praise and thanks are Allāh's. He will show you His *Ayāt* (signs, in yourselves, and in the universe or punishments), and you shall recognise them. And your Lord is not unaware of what you do."

آیاتها 88 (28) سُورَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ (49) رُكُوعَاتُهَا 9

سورۂ قصص

Sūrat Al-Qasas (The Narration) 28

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

طسٓمٓ ﴿١﴾

طٰسٓمّٓ ①

1. *Tā-Sīn-Mīm*
[These letters are one of the miracles of the Qur'ān, and none but Allāh (Alone) knows their meanings.]

تِلْكَ ءَايَٰتُ ٱلْكِتَٰبِ ٱلْمُبِينِ ﴿٢﴾

یہ واضح کتاب کی آیات ہیں ②

2. These are the Verses of the manifest Book (that makes clear

---

[1] (V.27:91)
a) Narrated Ibn 'Abbās رضي الله عنهما: On the day of the conquest of Makkah, Allāh's Messenger ﷺ said: "Allāh has made this town a sanctuary. Its thorny bushes should not be cut, its game should not be chased, and its fallen things should not be picked up except by one who would announce them publicly." [*Sahih Al-Bukhari,* 2/1587 (O.P.657)]
b) See the footnote of (V.2:191).

① اس سے مراد ''مکہ'' شہر ہے۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے دن فرمایا: ''اللہ نے اس شہر کو حرم (جائے امن) قرار دیا ہے اس کی کانٹے دار جھاڑیاں نہ کاٹی جائیں نہ وہاں کے شکاری جانور کا تعاقب کیا جائے اور کوئی اس کی (وہاں) گری پڑی اشیا نہ اٹھائے سوائے اس شخص کے جو اس کا اعلان کرے۔'' (صحیح البخاری، الحج، باب: 43، حدیث: 1587)
مزید ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ بقرہ: 2/191)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

truth from falsehood, good from evil).

نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ③

ہم آپ کو موسیٰ اور فرعون کا کچھ حال ٹھیک ٹھیک سناتے ہیں، ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں③

3. We recite to you some of the news of Mūsā (Moses) and Fir‘aun (Pharaoh) in truth, for a people who believe (in this Qur'ān, and in the Oneness of Allāh).

اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ④

بے شک فرعون نے زمین (مصر) میں سرکشی کی، اور اس نے اہل مصر کے کئی گروہ بنا دیے، ان میں سے ایک گروہ (بنی اسرائیل) کو اس نے ضعیف جان کر دبا رکھا تھا، وہ ان کے بیٹے ذبح کرتا اور ان کی بیٹیاں زندہ رکھتا، بلاشبہ وہ فسادیوں میں سے تھا④

4. Verily, Fir‘aun (Pharaoh) exalted himself in the land and made its people sects, weakening (oppressing) a group (i.e. Children of Israel) among them: killing their sons, and letting their females live. Verily, he was of the *Mufsidūn* (i.e. those who commit great sins and crimes, oppressors, tyrants).

وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَىِٕمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ⑤

اور ہم چاہتے تھے کہ ان لوگوں پر احسان کریں جنھیں زمین میں ضعیف جان (کر دبا) لیا گیا تھا، اور انھیں پیشوا بنائیں، اور انھیں (ملک مصر کے) وارث بنائیں⑤

5. And We wished to do a favour to those who were weak (and oppressed) in the land, and to make them rulers and to make them the inheritors,

وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ⑥

اور (یہ کہ) ہم انھیں زمین (شام و فلسطین) میں اقتدار بخشیں، اور ہم فرعون اور ہامان اور ان دونوں کے لشکروں کو ان (کمزور لوگوں کے ہاتھوں) سے وہ چیز دکھائیں جس سے وہ ڈرتے تھے⑥

6. And to establish them in the land, and We let Fir‘aun (Pharaoh) and Hāmān and their hosts receive from them that which they feared.

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِيْ وَلَا تَحْزَنِيْ ۚ اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ⑦

اور ہم نے موسیٰ کی ماں کو الہام کیا کہ تو اسے دودھ پلا، پھر جب تو اس کے بارے میں ڈرے تو اسے دریا میں ڈال دینا، اور نہ ڈرنا اور نہ غم کھانا، بے شک ہم اسے تیری طرف لوٹانے والے ہیں، اور اسے رسولوں میں سے بنانے والے ہیں⑦

7. And We inspired the mother of Mūsā (Moses) (telling): "Suckle him [Mūsā (Moses)], but when you fear for him, then cast him into the river and fear not, nor grieve. Verily, We shall bring him back to you, and shall make him one of (Our) Messengers." (*Tafsir Al-Qurtubi*)

فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ۭ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِــِٕيْنَ ⑧

چنانچہ فرعون کے گھر والوں نے اسے (دریا سے) اٹھا لیا، تاکہ وہ ان کے لیے دشمن اور باعث غم بنے، بلاشبہ فرعون اور ہامان اور ان دونوں کے لشکر خطا کار تھے⑧

8. Then the household of Fir‘aun (Pharaoh) picked him up, that he might become for them an enemy and a (cause of) grief. Verily, Fir‘aun (Pharaoh), Hāmān and their hosts were sinners.

وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ ۭ لَا تَقْتُلُوْهُ ڰ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ

اور فرعون کی بیوی نے کہا: (یہ تو) میرے لیے اور تیرے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک ہے، اسے قتل نہ کرو، شاید یہ ہمیں نفع دے یا ہم اسے بیٹا بنالیں، اور وہ

9. And the wife of Fir‘aun (Pharaoh) said: "A comfort of the eye for me and for you. Kill him not, perhaps he may be of

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٩﴾

(انجام سے) بے خبر تھے ﴿٩﴾

benefit to us, or we may adopt him as a son." And they perceived not (the result of that).

وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ اِنْ كَادَتْ
لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَاۤ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا
لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠﴾

اور موسیٰ کی ماں کا دل (صبر وقرار سے) خالی ہوگیا، بے شک قریب تھا کہ وہ اسے ظاہر کر دیتی، اگر ہم نے اس کا دل مضبوط نہ کر دیا ہوتا، تاکہ وہ (ہمارے وعدے پر) یقین کرنے والوں میں سے ہو ﴿١٠﴾

10. And the heart of the mother of Mūsā (Moses) became empty [from every thought, except the thought of Mūsā (Moses)]. She was very near to disclose his case (i.e. the child is her son), had We not strengthened her heart (with Faith), so that she might remain as one of the believers.

وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ؗ فَبَصُرَتْ بِهٖ
عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١١﴾

اور موسیٰ کی ماں نے اس کی بہن سے کہا: تو اس کے پیچھے پیچھے جا، پھر وہ (گئی تو) اسے دور سے دیکھتی رہی، جبکہ وہ (فرعونی) بے خبر تھے ﴿١١﴾

11. And she said to his [Mūsā's (Moses)] sister: "Follow him." So she (his sister) watched him from a far place secretly, while they perceived not.

وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ
هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰۤى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ
وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ﴿١٢﴾

اور ہم نے موسیٰ پر دائیوں (کے دودھ) کو پہلے ہی سے حرام کر دیا تھا، پھر موسیٰ کی بہن نے کہا: کیا میں تمھیں ایک گھر والے کا بتاؤں جو تمھارے لیے اس کی پرورش کریں اور وہ اس کے خیر خواہ بھی ہوں؟ ﴿١٢﴾

12. And We had already forbidden (other) foster suckling mothers for him, until she (his sister came up and) said: "Shall I direct you to a household who will rear him for you, and look after him in a good manner?"

فَرَدَدْنٰهُ اِلٰۤى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ
وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
ع لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣﴾

چنانچہ ہم نے اسے اس کی ماں کے پاس لوٹا دیا، تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کھائے اور تاکہ وہ جان لے کہ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿١٣﴾

13. So did We restore him to his mother, that her eye might be comforted, and that she might not grieve, and that she might know that the Promise of Allāh is true. But most of them know not.

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰۤى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا
وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٤﴾

اور جب وہ (موسیٰ) اپنی جوانی کو پہنچا اور (عقل وشعور میں کامل اور) پورا طاقتور ہوگیا تو ہم نے اسے قوت فیصلہ اور علم دیا، اور ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح جزا دیتے ہیں ﴿١٤﴾

14. And when he attained his full strength, and was perfect (in manhood), We bestowed on him *Hukm* (Prophethood, and right judgement of the affairs) and religious knowledge [of the religion of his forefathers, i.e. Islāmic Monotheism]. And thus do We reward the *Muhsinūn* (i.e. good doers. See the footnote of V.9:120).

وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ
اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۫
هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ
فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى

اور وہ شہر میں ایسے وقت داخل ہوا جبکہ اہل شہر غفلت میں تھے، پھر اس نے شہر میں دو آدمیوں کو باہم لڑتے پایا، یہ (ایک تو) اس کے اپنے گروہ میں سے تھا اور یہ (دوسرا) اس کے دشمنوں میں سے تھا، پھر جو اس

15. And he entered the city at a time of unawareness of its people: and he found there two men fighting, — one of his party (his religion — from the Children of Israel), and the other of his

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

الَّذِي مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى
عَلَيْهِ ۫ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ
عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ⑮

کے اپنے گروہ میں سے تھا اس نے موسیٰ سے اس
شخص کے خلاف مدد مانگی جو اس کے دشمنوں میں
سے تھا، چنانچہ موسیٰ نے اسے گھونسا مارا تو اس کا کام
تمام کر دیا (پھر) کہا: یہ (قتل) شیطان کا عمل ہے،
بلاشبہ وہ گمراہ کرنے والا کھلم کھلا دشمن ہے⑮

foes. The man of his (own) party asked him for help against his foe, so Mūsā (Moses) struck him with his fist and killed him. He said: "This is of *Shaitān*'s (Satan's) doing, verily, he is a plain misleading enemy."

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ
فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ⑯

موسیٰ نے کہا: اے میرے رب! بے شک میں نے
اپنی جان پر ظلم کیا ہے، لہٰذا تو میری مغفرت فرما،
چنانچہ اللہ نے اسے بخش دیا، بلاشبہ وہ بہت بخشنے
والا، نہایت رحم کرنے والا ہے⑯

16. He said: "My Lord! Verily, I have wronged myself, so forgive me." Then He forgave him. Verily, He is the Oft-Forgiving, the Most Merciful.

قَالَ رَبِّ بِمَاۤ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ
ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ⑰

موسیٰ نے کہا: اے میرے رب! چونکہ تو نے مجھ پر
انعام کیا ہے، لہٰذا میں مجرموں کا مددگار ہرگز نہیں
بنوں گا⑰

17. He said: "My Lord! For that with which You have favoured me, I will nevermore be a helper of the *Mujrimūn* (criminals, disbelievers, polytheists, sinners)!"

فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ
فَاِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ
يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ قَالَ لَهٗ مُوْسٰۤى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ
مُّبِيْنٌ ⑱

پھر موسیٰ نے شہر میں ڈرتے ڈرتے (ہر طرف سے
خطرے کے) انتظار میں صبح کی، تو اچانک (دیکھا کہ)
وہ شخص جس نے کل اس سے مدد مانگی تھی، اسے مدد
کے لیے پکار رہا ہے، موسیٰ نے اس سے کہا: بلاشبہ
تو تو صاف گمراہ شخص ہے⑱

18. So he became afraid, looking about in the city (waiting as to what will be the result of his crime of killing), when behold, the man who had sought his help the day before, called for his help (again). Mūsā (Moses) said to him: "Verily, you are a plain misleader!"

فَلَمَّاۤ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ هُوَ
عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوْسٰۤى اَتُرِيْدُ اَنْ
تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًۢا بِالْاَمْسِ ۖ اِنْ
تُرِيْدُ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ
وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ⑲

پھر جب موسیٰ نے ارادہ کیا کہ اس شخص کو پکڑے جو
ان دونوں کا دشمن تھا تو وہ (اسرائیلی) بول اُٹھا: اے
موسیٰ: کیا تو مجھے بھی قتل کرنا چاہتا ہے جیسے تو نے کل
ایک شخص کو قتل کر دیا تھا، تو یہی چاہتا ہے کہ زمین میں
بڑا متکبر و سرکش ہو، اور تو نہیں چاہتا کہ تو اصلاح
کرنے والوں میں سے ہو⑲

19. Then when he decided to seize the man who was an enemy to both of them, the man said: "O Mūsā (Moses)! Is it your intention to kill me as you killed a man yesterday? Your aim is nothing but to become a tyrant in the land, and not to be one of those who do right."

وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ۫
قَالَ يٰمُوْسٰۤى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ
لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ
النّٰصِحِيْنَ ⑳

اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک شخص دوڑتا آیا
(اور) اس نے کہا: اے موسیٰ! بلاشبہ سردار تیرے
خلاف مشورہ کر رہے ہیں کہ تجھے قتل کر ڈالیں، لہٰذا
تو نکل جا، بے شک میں تیرے خیر خواہوں میں
سے ہوں⑳

20. And there came a man running, from the farthest end of the city. He said: "O Mūsā (Moses)! Verily, the chiefs are taking counsel together about you, to kill you, so escape. Truly, I am one of the good advisers to you."

فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ۫ قَالَ رَبِّ
ع نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ㉑
2
8
5

تو موسیٰ اس شہر سے ڈرتے سہمتے، (پکڑے جانے
کے) انتظار میں نکلا، (اور) اس نے کہا: اے میرے

21. So he escaped from there, looking about in a state of fear. He said: "My Lord! Save me

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

رب! تو مجھے ظالم قوم سے نجات دے (21)

from the people who are *Zālimūn* (polytheists and wrong doers)!"

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ (22)

اور جب اس نے مدین کا رخ کیا تو کہا: امید ہے کہ میرا رب مجھے سیدھی راہ کی ہدایت دے گا (22)

22. And when he went towards (the land of) Madyan (Midian), he said: "It may be that my Lord guides me to the Right Way."

وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۥ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۭ قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ۫ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ (23)

اور جب وہ مدین کے پانی (کنویں) پر پہنچا تو اس پر اس نے لوگوں کا ایک گروہ پایا، وہ (اپنے مویشیوں کو) پانی پلا رہے تھے، اور ان کے علاوہ دو عورتوں کو دیکھا جو (اپنے جانور) روک رہی ہیں، موسیٰ نے کہا: تمھارا کیا معاملہ ہے؟ ان دونوں نے کہا: ہم پانی نہیں پلاتیں، حتیٰ کہ چرواہے (پانی پلا کر اپنے مویشی) واپس لے جائیں، جبکہ ہمارا باپ بڑی عمر کا بوڑھا ہے (23)

23. And when he arrived at the water (a well) of Madyan (Midian), he found there a group of men watering (their flocks), and besides them he found two women who were keeping back (their flocks). He said: "What is the matter with you?" They said: "We cannot water (our flocks) until the shepherds take (their flocks). And our father is a very old man."

فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ (24)

چنانچہ اس نے ان دونوں کی خاطر پانی پلایا، پھر وہ (پیچھے) سائے کی طرف ہٹ آیا، اور کہا: اے میرے رب! بے شک تو میری طرف جو بھی خیر نازل کرے، میں اس کا محتاج ہوں (24)

24. So he watered (their flocks) for them, then he turned back to shade, and said: "My Lord! Truly, I am in need of whatever good that You bestow on me!"

فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ۡ قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ۭ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ۫ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (25)

پھر ان دونوں میں سے ایک (لڑکی) شرم و حیا سے چلتی اس کے پاس آئی، اس نے کہا: بے شک میرے والد تجھے بلاتے ہیں تاکہ وہ تجھے اس کی مزدوری دیں جو تو نے ہماری خاطر پانی پلایا ہے، پھر جب موسیٰ اس کے پاس آیا اور اسے سارا قصہ سنایا تو اس نے کہا: تو مت ڈر، تو نے اس ظالم قوم سے نجات پالی ہے (25)

25. Then there came to him one of the two women, walking shyly. She said: "Verily, my father calls you that he may reward you for having watered (our flocks) for us." So when he came to him and narrated the story, he said: "Fear you not. You have escaped from the people who are *Zālimūn* (polytheists, disbelievers, and wrong doers)."

قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۡ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ (26)

ان دونوں میں سے ایک (لڑکی) نے کہا: اے ابا جان! اسے نوکر رکھ لیجیے، بلاشبہ بہترین شخص، جسے آپ ملازم رکھیں، وہی ہو سکتا ہے جو طاقتور ہو، امانت دار ہو (26)

26. And said one of them (the two women): "O my father! Hire him! Verily, the best of men for you to hire is the strong, the trustworthy."

قَالَ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰٓي اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ۚ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ ۭ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ (27)

اس نے (موسیٰ سے) کہا: میں چاہتا ہوں کہ اپنی ان دونوں بیٹیوں میں سے ایک کا نکاح تجھ سے اس شرط پر کر دوں کہ تو آٹھ سال میری نوکری کرے، پھر اگر تو دس سال پورے کرے تو تیری طرف سے ہوگا، اور میں نہیں چاہتا کہ تجھ پر سختی کروں، ان شاء اللہ یقیناً تو مجھے نیک لوگوں میں سے پائے گا (27)

27. He said: "I intend to wed one of these two daughters of mine to you, on condition that you serve me for eight years; but if you complete ten years, it will be (a favour) from you. But I intend not to place you under a difficulty. If Allāh wills, you will find me one of the righteous."

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

قَالَ ذٰلِكَ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكَ ؕ اَيَّمَا الۡاَجَلَيۡنِ قَضَيۡتُ فَلَا عُدۡوَانَ عَلَىَّ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوۡلُ وَكِيۡلٌ ﴿28﴾ ع 3 7 6

موسیٰ نے کہا: یہ میرے اور آپ کے درمیان (معاہدہ) ہے، میں دو مدتوں میں سے جو بھی پوری کرلوں تو (اس کے بعد) مجھ پر کوئی زیادتی نہ ہو، اور جو کچھ ہم کہہ رہے ہیں اس پر اللہ گواہ ونگہبان ہے ﴿28﴾

28. He [Mūsā (Moses)] said: "That (is settled) between me and you: whichever of the two terms I fulfil, there will be no injustice to me, and Allāh is Surety over what we say."

فَلَمَّا قَضٰى مُوۡسَى الۡاَجَلَ وَسَارَ بِاَهۡلِهٖۤ اٰنَسَ مِنۡ جَانِبِ الطُّوۡرِ نَارًا ۚ قَالَ لِاَهۡلِهِ امۡكُثُوۡۤا اِنِّىۡۤ اٰنَسۡتُ نَارًا لَّعَلِّىۡۤ اٰتِيۡكُمۡ مِّنۡهَا بِخَبَرٍ اَوۡ جَذۡوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمۡ تَصۡطَلُوۡنَ ﴿29﴾

پھر جب موسیٰ نے وہ مدت پوری کرلی اور اپنے گھر والوں کو لے کر چلا تو اس نے کوہ طور کی ایک جانب سے آگ دیکھی، اس نے اپنے گھر والوں سے کہا: تم (یہیں) ٹھہرو، بے شک میں نے آگ دیکھی ہے، شاید میں وہاں سے تمھارے پاس کوئی خبر یا آگ کا انگارا لے آؤں تاکہ تم تاپ سکو ﴿29﴾

29. Then, when Mūsā (Moses) had fulfilled the term, and was travelling with his family, he saw a fire in the direction of Tūr (Mount). He said to his family: "Wait, I have seen a fire; perhaps I may bring to you from there some information, or a burning firebrand that you may warm yourselves."

فَلَمَّاۤ اَتٰٮهَا نُوۡدِىَ مِنۡ شَاطِیٴِ الۡوَادِ الۡاَيۡمَنِ فِى الۡبُقۡعَةِ الۡمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنۡ يّٰمُوۡسٰۤى اِنِّىۡۤ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۙ ﴿30﴾

پھر جب وہ اس کے پاس پہنچا تو اسے وادی کے دائیں کنارے ایک مبارک جگہ میں ایک درخت سے آواز دی گئی کہ اے موسیٰ! یقیناً میں ہی اللہ، سب جہانوں کا رب ہوں ﴿30﴾

30. So when he reached it (the fire), he was called from the right side of the valley, in the blessed place, from the tree: "O Mūsā (Moses)! Verily, I am Allāh, the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists)!

وَاَنۡ اَلۡقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهۡتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدۡبِرًا وَّلَمۡ يُعَقِّبۡ ؕ يٰمُوۡسٰۤى اَقۡبِلۡ وَلَا تَخَفۡ ۖ اِنَّكَ مِنَ الۡاٰمِنِيۡنَ ﴿31﴾

اور یہ (بھی کہا گیا) کہ تو اپنا عصا ڈال دے، پھر جب موسیٰ نے عصا کو دیکھا کہ وہ سانپ کی طرح حرکت کر رہا ہے تو وہ پیٹھ پھیر کر پلٹا اور اس نے مڑ کر بھی نہ دیکھا، (اللہ نے فرمایا:) اے موسیٰ! تو آگے بڑھ اور نہ ڈر، بلاشبہ تو امن والوں میں سے ہے ﴿31﴾

31. "And throw your stick!" But when he saw it moving as if it were a snake, he turned in flight, and looked not back. (It was said:) "O Mūsā (Moses)! Draw near, and fear not. Verily, you are of those who are secure.

اُسۡلُكۡ يَدَكَ فِىۡ جَيۡبِكَ تَخۡرُجۡ بَيۡضَآءَ مِنۡ غَيۡرِ سُوۡٓءٍ وَّاضۡمُمۡ اِلَيۡكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهۡبِ فَذٰنِكَ بُرۡهَانٰنِ مِنۡ رَّبِّكَ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَمَلَا۟ٮِٕهٖ ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَوۡمًا فٰسِقِيۡنَ ﴿32﴾

اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال، (پھر نکال تو) وہ (سفید) چمکتا ہوا بے عیب نکلے گا، اور خوف سے (بچنے کے لیے) اپنا بازو اپنی طرف ملا لے، چنانچہ تیرے رب کی طرف سے یہ دونوں معجزے فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف (بھیجنے کے لیے) ہیں، بلاشبہ وہ نافرمان لوگ ہیں ﴿32﴾

32. "Put your hand in your bosom, it will come forth white without a disease; and draw your hand close to your side to be free from the fear (which you suffered from the snake, and also your hand will return to its original state). These are two *Burhān* (signs, miracles, evidences, proofs) from your Lord to Fir'aun (Pharaoh) and his chiefs. Verily, they are the people who are *Fāsiqūn* (rebellious, disobedient to Allāh)."

قَالَ رَبِّ اِنِّىۡ قَتَلۡتُ مِنۡهُمۡ نَفۡسًا فَاَخَافُ اَنۡ يَّقۡتُلُوۡنِ ﴿33﴾

موسیٰ نے کہا: اے میرے رب! بے شک میں نے ان میں سے ایک شخص قتل کر دیا تھا، لہٰذا میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے ﴿33﴾

33. He said: "My Lord! I have killed a man among them, and I fear that they will kill me.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَأَخِي هَٰرُونُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا فَأَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِيٓ ۖ إِنِّيٓ أَخَافُ أَن يُكَذِّبُونِ ﴿٣٤﴾

اور میرا بھائی ہارون زبان کے لحاظ سے مجھ سے زیادہ فصیح ہے، لہٰذا تو اسے میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج دے کہ وہ میری تصدیق کرے، بلاشبہ میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے (34)

34. "And my brother Hārūn (Aaron) — he is more eloquent in speech than me: so send him with me as a helper to confirm me. Verily, I fear that they will deny me."

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَٰنًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا ۚ بِـَٔايَٰتِنَآ أَنتُمَا وَمَنِ ٱتَّبَعَكُمَا ٱلْغَٰلِبُونَ ﴿٣٥﴾

اللہ نے فرمایا: ہم تیرے بھائی کے ذریعے سے تیرا بازو مضبوط کردیں گے اور تم دونوں کو غلبہ عطا کریں گے، پھر وہ تم دونوں تک نہیں پہنچ سکیں گے، ہماری نشانیوں کے ساتھ (جاؤ)، تم دونوں اور جنھوں نے تمھاری پیروی کی، غالب رہیں گے (35)

35. Allāh said: "We will strengthen your arm through your brother, and give you both power, so they shall not be able to harm you, with Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.); you two as well as those who follow you, will be the victors."

فَلَمَّا جَآءَهُم مُّوسَىٰ بِـَٔايَٰتِنَا بَيِّنَٰتٍ قَالُوا۟ مَا هَٰذَآ إِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَمَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِيٓ ءَابَآئِنَا ٱلْأَوَّلِينَ ﴿٣٦﴾

پھر جب موسیٰ ہماری کھلی نشانیوں کے ساتھ ان کے پاس پہنچا تو وہ بولے: یہ تو بس گھڑا ہوا جادو ہے اور ہم نے اپنے پہلے آباؤاجداد میں تو یہ (باتیں کبھی) نہیں سنیں (36)

36. Then when Mūsā (Moses) came to them with Our Clear *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.), they said: "This is nothing but invented magic. Never did we hear of this among our fathers of old."

وَقَالَ مُوسَىٰ رَبِّيٓ أَعْلَمُ بِمَن جَآءَ بِٱلْهُدَىٰ مِنْ عِندِهِۦ وَمَن تَكُونُ لَهُۥ عَٰقِبَةُ ٱلدَّارِ ۖ إِنَّهُۥ لَا يُفْلِحُ ٱلظَّٰلِمُونَ ﴿٣٧﴾

اور موسیٰ نے کہا: میرا رب اسے خوب جانتا ہے جو اس کی طرف سے ہدایت لے کر آیا اور جس کا آخرت کا انجام بہتر ہوگا، بے شک ظالم فلاح نہیں پاتے (37)

37. Mūsā (Moses) said: "My Lord knows best him who came with guidance from Him, and whose will be the happy end in the Hereafter. Verily, the *Zālimūn* (wrong doers, polytheists and disbelievers in the Oneness of Allāh) will not be successful."

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَٰٓأَيُّهَا ٱلْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرِى فَأَوْقِدْ لِى يَٰهَٰمَٰنُ عَلَى ٱلطِّينِ فَٱجْعَل لِّى صَرْحًا لَّعَلِّىٓ أَطَّلِعُ إِلَىٰٓ إِلَٰهِ مُوسَىٰ وَإِنِّى لَأَظُنُّهُۥ مِنَ ٱلْكَٰذِبِينَ ﴿٣٨﴾

اور فرعون نے کہا: اے سردارو! میں تو اپنے سوا تمھارا کوئی معبود نہیں جانتا، لہٰذا اے ہامان! تو میرے لیے گارے (کی اینٹوں) کو آگ دے، پھر میرے لیے ایک محل بنا تاکہ میں (اس پر چڑھ کر) موسیٰ کے معبود کی طرف جھانکوں، اور بلاشبہ میں اسے جھوٹوں میں سے سمجھتا ہوں (38)

38. Fir'aun (Pharaoh) said: "O chiefs! I know not that you have an *ilāh* (a god) other than me. So kindle for me (a fire), O Hāmān, to bake (bricks out of) clay, and set up for me a *Sarhan* (a lofty tower, or palace) in order that I may look at (or look for) the *Ilāh* (God) of Mūsā (Moses); and verily, I think that he [Mūsā (Moses)] is one of the liars."

وَٱسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُودُهُۥ فِى ٱلْأَرْضِ بِغَيْرِ ٱلْحَقِّ وَظَنُّوٓا۟ أَنَّهُمْ إِلَيْنَا لَا يُرْجَعُونَ ﴿٣٩﴾

اور اس (فرعون) نے اور اس کے لشکروں نے زمین (مصر) میں ناحق تکبر کیا، اور انھوں نے سمجھ رکھا تھا کہ بے شک انھیں ہماری طرف لوٹایا نہیں جائے گا (39)

39. And he and his hosts were arrogant in the land, without right, and they thought that they would never return to Us.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فَأَخَذْنَٰهُ وَجُنُودَهُۥ فَنَبَذْنَٰهُمْ فِى ٱلْيَمِّ ۖ
فَٱنظُرْ كَيْفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٤٠﴾

چنانچہ ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑا، اور ہم نے انھیں سمندر میں پھینک دیا، تو دیکھو ان ظالموں کا انجام کیسا ہوا!﴿40﴾

40. So, We seized him and his hosts, and We threw them all into the sea (and drowned them). So, behold (O Muhammad ﷺ) what was the end of the *Zālimūn* [wrong doers, polytheists and those who disbelieved in the Oneness of their Lord (Allāh), or rejected the advice of His Messenger Mūsā (Moses) عليه السلام].

وَجَعَلْنَٰهُمْ أَئِمَّةً يَدْعُونَ إِلَى ٱلنَّارِ ۖ وَيَوْمَ
ٱلْقِيَٰمَةِ لَا يُنصَرُونَ ﴿٤١﴾

اور ہم نے انھیں (لوگوں کو) آگ کی طرف بلانے والے سرغنے بنادیا، اور یوم قیامت ان کی (کوئی) مدد نہیں کی جائے گی﴿41﴾

41. And We made them leaders inviting to the Fire: and on the Day of Resurrection, they will not be helped.

وَأَتْبَعْنَٰهُمْ فِى هَٰذِهِ ٱلدُّنْيَا لَعْنَةً ۖ
ع 14 4 7 وَيَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ هُم مِّنَ ٱلْمَقْبُوحِينَ ﴿٤٢﴾

اور ہم نے اس دنیا میں لعنت ان کے پیچھے لگادی، اور یوم قیامت وہ دور کیے گئے بدحالوں میں سے ہوں گے﴿42﴾

42. And We made a curse to follow them in this world, and on the Day of Resurrection, they will be among *Al-Maqbuhūn* (those who are prevented from receiving Allāh's Mercy or any good; despised or destroyed).

وَلَقَدْ ءَاتَيْنَا مُوسَى ٱلْكِتَٰبَ مِنۢ بَعْدِ مَآ
أَهْلَكْنَا ٱلْقُرُونَ ٱلْأُولَىٰ بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ
وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٤٣﴾

اور بلاشبہ ہم نے پہلی امتوں کو ہلاک کرنے کے بعد موسیٰ کو لوگوں کے لیے بصیرت افروز دلائل اور ہدایت اور رحمت کی کتاب دی، تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں﴿43﴾

43. And indeed We gave Mūsā (Moses) — after We had destroyed the generations of old — the Scripture [the Taurāt (Torah)] as an enlightenment for mankind, and a guidance and a mercy, that they might remember (or receive admonition).

وَمَا كُنتَ بِجَانِبِ ٱلْغَرْبِىِّ إِذْ قَضَيْنَآ
إِلَىٰ مُوسَى ٱلْأَمْرَ وَمَا كُنتَ مِنَ
ٱلشَّٰهِدِينَ ﴿٤٤﴾

اور (اے نبی!) جب ہم نے موسیٰ پر امر (خاص) کی وحی کی تو آپ (طور کی) مغربی جانب نہیں تھے، اور نہ آپ (اس واقعے کے) حاضرین میں تھے﴿44﴾

44. And you (O Muhammad ﷺ) were not on the western side (of the Mount), when We made clear to Mūsā (Moses) the commandment, and you were not among the witnesses.

وَلَٰكِنَّآ أَنشَأْنَا قُرُونًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ
ٱلْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنتَ ثَاوِيًا فِىٓ أَهْلِ مَدْيَنَ
تَتْلُوا۟ عَلَيْهِمْ ءَايَٰتِنَا وَلَٰكِنَّا كُنَّا
مُرْسِلِينَ ﴿٤٥﴾

لیکن ہم نے کئی امتیں پیدا کیں، پھر ان پر (مدت) حیات لمبی ہوگئی، اور آپ اہل مدین میں نہیں رہتے تھے کہ ان پر ہماری آیات تلاوت کرتے لیکن ہم ہی رسول بھیجنے والے تھے﴿45﴾

45. But We created generations [after generations, i.e. after Mūsā (Moses) عليه السلام], and long were the ages that passed over them. And you (O Muhammad ﷺ) were not a dweller among the people of Madyan (Midian), reciting Our Verses to them. But it is We Who kept sending (Messengers).

وَمَا كُنتَ بِجَانِبِ ٱلطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا وَلَٰكِن

اور آپ طور کی جانب نہیں تھے جب ہم نے (موسیٰ

46. And you (O Muhammad ﷺ) were not at the side of the Tūr

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿46﴾

کو) پکارا تھا، لیکن یہ (وحی تو) آپ کے رب کی طرف سے رحمت ہے، تاکہ آپ ان لوگوں کو ڈرائیں جن کے پاس اس سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا، شاید کہ وہ نصیحت حاصل کریں ﴿46﴾

(Mount) when We did call [it is said that Allāh called the followers of Muhammad ﷺ, and they answered His Call, or that Allāh called Mūsā (Moses)]. But (you are sent) as a mercy from your Lord, to give warning to a people to whom no warner had come before you, in order that they may remember or receive admonition. (*Tafsir At-Tabarī*)

وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿47﴾

اور اگر (یہ) نہ ہوتا کہ جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اس کی وجہ سے انھیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ کہتے: اے ہمارے رب! تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا، پھر ہم تیری آیات کی اتباع کرتے اور ہم مومنوں میں سے ہو جاتے (تو ہم رسول نہ بھیجتے) ﴿47﴾

47. And if (We had) not (sent you to the people of Makkah) — in case a calamity should seize them for (the deeds) that their hands have sent forth, they would have said: "Our Lord! Why did You not send us a Messenger? We would then have followed Your *Ayāt* (Verses of the Qur'ān) and would have been among the believers."

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ؕ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۣ وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ﴿48﴾

لہٰذا جب ہماری طرف سے ان کے پاس حق (قرآن) آ گیا تو وہ کہنے لگے: اسے ویسے معجزے کیوں نہیں دیے گئے جیسے موسیٰ کو دیے گئے تھے؟ کیا وہ (ان معجزات کا) انکار نہیں کر چکے جو اس سے پہلے موسیٰ کو دیے گئے تھے؟ انھوں نے کہا: (یہ) دونوں (تورات اور قرآن) جادو ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں، اور انھوں نے کہا: بلاشبہ ہم ہر ایک کے منکر ہیں ﴿48﴾

48. Bnt when the truth (i.e. Muhammad ﷺ with his Message) has come to them from Us, they say: "Why is he not given the like of what was given to Mūsā (Moses)? Did they not disbelieve in that which was given to Mūsā (Moses) of old?" They say: "Two kinds of magic [the Taurāt (Torah) and the Qur'ān], each helping the other!" And they say: "Verily, in both we are disbelievers."

قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿49﴾

کہہ دیجیے: اگر تم سچے ہو تو اللہ کے پاس سے کوئی ایسی کتاب لے آؤ جو (ان) دونوں سے زیادہ ہدایت والی ہو، تاکہ میں بھی اس کی اتباع کروں ﴿49﴾

49. Say (to them, O Muhammad ﷺ): "Then bring a Book from Allāh, which is a better guide than these two [the Taurāt (Torah) and the Qur'ān], that I may follow it, if you are truthful."

فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿50﴾ ع 5/8 8

پھر اگر وہ آپ کی بات قبول نہ کریں تو جان لیجیے کہ وہ صرف اپنی خواہشوں کی پیروی کر رہے ہیں، اور اس سے زیادہ گمراہ کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی طرف سے ہدایت کے بغیر اپنی خواہش کی پیروی کرے؟ بلاشبہ اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿50﴾

50. But if they answer you not (i.e. do not bring the Book nor believe in yonr doctrine of Islāmic Monotheism), then know that they only follow their own lusts. And who is more astray than one who follows his own

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

lusts, without guidance from Allāh? Verily, Allāh guides not the people who are *Zālimūn* (wrong doers, disobedient to Allāh, and polytheists).

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ط (51)

اور بلاشبہ ہم انھیں لگاتار اپنی (ہدایت ونصیحت کی) باتیں پہنچاتے رہے، تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں (51)

51. And indeed now We have conveyed the Word (this Qur'ān in which is the news of everything) to them, in order that they may remember (or receive admonition).

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ (52)

وہ لوگ جنھیں ہم نے اس (قرآن) سے پہلے کتاب دی تھی، وہی اس پر ایمان لاتے ہیں (52)

52. Those to whom (Jews and Christians) We gave the Scripture [i.e. the Taurāt (Torah) and the Injīl (Gospel)] before it, they (i.e., their scholars) believe in it (the Qur'ān).

وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ (53)

اور جب ان پر (قرآن) تلاوت کیا جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں: ہم اس پر ایمان لائے، بے شک یہ ہمارے رب کی طرف سے حق ہے، بلاشبہ ہم تو اس سے پہلے ہی مسلمان تھے[1] (53)

53. And when it is recited to them, they say: "We believe in it. Verily, it is the truth from our Lord. Indeed even before it we have been from those who submit themselves to Allāh in Islām as Muslims (like 'Abdullāh bin Salām and Salmān Al-Fārisī).[1]

اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ (54)

ان لوگوں کو ان کا دوبارا اجر دیا جائے گا کیونکہ انھوں نے صبر کیا[2] اور وہ بھلائی کے ساتھ برائی کو دور کرتے ہیں اور جو ہم نے انھیں رزق دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں (54)

54. These will be given their reward twice over,[2] because they are patient, and repel evil with good, and spend (in charity) out of what We have provided for them.

وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ز سَلٰمٌ

اور جب وہ بیہودہ بات سنتے ہیں تو وہ اس سے اعراض کر لیتے ہیں اور کہتے ہیں: ہمارے لیے

55. And when they hear *Al-Laghw* (dirty, false, evil vain talk),

[1] (V.28:53) See the footnote of (V.5:66).

[2] (V.28:54)

a) Narrated Abū Burdah's father: Allāh's Messenger ﷺ said, "Any man who has a slave-girl whom he educates properly, teaches good manners, manumits and marries her, will get a double reward. And if any man of the people of the Scriptures (Jews and Christians) believes in his own Prophet and then believes in me (Muhammad ﷺ) too, he will (also) get a double reward. And any slave who fulfils his duty to his master and to his Lord (Allāh), will (also) get a double reward." [*Sahih Al-Bukhari,* 7/5083 (O.P.20)]

b) See the footnote of (V.3:85).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ مائدہ 5:66)

② اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو ہر قسم کے حالات میں انبیاء اور کتاب الٰہی پر ایمان لاتے اور اس پر ثابت قدم رہتے ہیں۔ وہ پہلے نبی پر ایمان لائے، اس کے بعد دوسرا نبی آ گیا تو اس پر ایمان لائے، ان کے لیے دوہرا اجر ہے۔ حدیث میں بھی یہ فضیلت بیان کی گئی ہے۔ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کا قول نقل کرتے ہوئے کہتے ہیں: ''جس شخص کے پاس لونڈی ہو وہ اُسے اچھی تعلیم دے اور تربیت کرے پھر آزاد کر کے اُس سے نکاح کرے تو اسے دوہرا ثواب ہوگا اور اہل کتاب میں سے جو شخص اپنے پیغمبر پر ایمان لا کر پھر مجھ پر بھی ایمان لائے اسے دوہرا ثواب ملے گا اور جو غلام لونڈی اپنے مالکوں کا حق اَدا کر کے اپنے پروردگار کا بھی حق اَدا کرے تو اسے دوہرا ثواب ملے گا۔'' (صحیح البخاری، النکاح، باب: 13، حدیث: 5083)
مزید ملاحظہ فرمائیں حاشیہ: (سورۂ آل عمران 3:85)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ﴿۵۵﴾

ہمارے اعمال ہیں اور تمھارے لیے تمھارے اعمال ہیں، تمھیں سلام ہو، ہم جاہلوں کو نہیں چاہتے ﴿۵۵﴾

they withdraw from it and say: "To us our deeds, and to you your deeds. Peace be to you. We seek not (the way of) the ignorant."

اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾

(اے نبی!) بے شک جسے آپ چاہیں ہدایت نہیں دے سکتے، بلکہ اللہ ہی جسے چاہے ہدایت دیتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے① ﴿۵۶﴾

56. Verily, you (O Muhammad ﷺ) guide not whom you like, but Allāh guides whom He wills. And He knows best those who are the guided.[1]

وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ۭ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾

وہ (مشرکین مکہ) کہتے ہیں: اگر ہم نے تیرے ساتھ ہدایت کی پیروی کی تو ہمیں ہماری زمین سے اچک لیا جائے گا، کیا ہم نے انھیں پرامن حرم میں جگہ نہیں دی جس کی طرف ہر قسم کے پھل ہماری طرف سے بطور رزق کھینچ کر لائے جاتے ہیں؟② لیکن ان کے اکثر نہیں جانتے ﴿۵۷﴾

57. And they say: "If we follow the guidance with you, we would be snatched away from our land." Have We not established for them a secure sanctuary (Makkah), to which are brought fruits of all kinds, a provision from Ourselves, but most of them know not.[2]

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۢ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۭ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵۸﴾

اور ہم نے کتنی ہی بستیاں ہلاک کر دیں جو گزران زندگی (اپنے سامان زیست) پر اِتراتی تھیں، چنانچہ ان کے یہ گھر (اجڑے پڑے) ہیں، ان کے بعد بہت

58. And how many a town (population) have We destroyed, which was thankless for its means of livelihood (disobeyed Allāh,

[1] (V.28:56) Narrated Al-Musaiyyab: When Abū Tālib was on his deathbed, the Prophet ﷺ went to him while Abū Jahl was sitting beside him. The Prophet ﷺ said: "O my uncle! Say: *Lā ilāha illallāh* (none has the right to be worshipped but Allāh), an expression with which I will defend your case, before Allāh." Abū Jahl and 'Abdullāh bin Umaiyyah said: "O Abū Tālib! Will you leave the religion of 'Abdul-Muttalib?" So they kept on saying this to him so that the last statement he said to them (before he died) was: "I am on the religion of 'Abdul-Muttalib." Then the Prophet ﷺ said: "I will keep on asking for Allāh's forgiveness for you unless I am forbidden to do so." Then the following Verse was revealed: "It is not proper for the Prophet and those who believe to ask Allāh's forgiveness for the *Mushrikūn* (see V.2:105) even though they be of kin, after it has become clear to them that they are the dwellers of the (Hell) Fire (because they died in a state of disbelief)." (V.9:113).
The other Verse was also revealed: "Verily, you (O Muhammad ﷺ) guide not whom you like, but Allāh guides whom He wills." (V.28:56) [*Sahih Al-Bukhari*, 5/3884 (O.P.223)]

[2] (V.28:57)
a) Narrated Ibn 'Abbās رضي الله عنهما: On the day of the conquest of Makkah, Allāh's Messenger ﷺ said: "Allāh has made this town a sanctuary. Its thorny bushes should not be cut, its game should not be chased, and its fallen things should not be picked up except by one who would announce it publicly." [*Sahih Al-Bukhari*, 2/1587 (O.P.657)]
b) See the footnote of (V.2:191).

① اس کے شان نزول کا واقعہ حسب ذیل ہے۔ سعید بن مسیب رحمہ اللہ کے باپ مسیب سے روایت ہے کہ جب ابوطالب کی وفات کا وقت قریب آیا تو نبی کریم ﷺ اس کے پاس تشریف لے گئے جبکہ ابوجہل اس کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: "تم [لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ] "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں" کہہ دو تا کہ اس کو میں تمہارے لیے (مغفرت و بخشش کے لیے) اللہ کے ہاں حجت بنا سکوں۔" (اس پر) ابوجہل اور عبداللہ بن ابی امیہ کہنے لگے: اے ابوطالب! کیا تم عبدالمطلب کے دین سے پھر جاؤ گے؟ (اس سے منہ پھیر لو گے) وہ دونوں ابوطالب سے یہی کہتے رہے۔ چنانچہ ابوطالب نے جو آخری بات کہی وہ یہ تھی: میں عبدالمطلب کے دین پر ہوں اس پر نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "میں آپ کی بخشش و مغفرت کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا رہوں گا جب تک کہ مجھے ایسا کرنے سے روک نہ دیا جائے۔" تب یہ آیت نازل ہوئی: "رسول اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں یہ سزاوار نہیں کہ مشرکوں کے لیے مغفرت کی دعا مانگیں اگرچہ وہ رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں جبکہ ان پر یہ بات واضح ہو چکی کہ وہ دوزخی ہیں۔" (113/9) اور یہ آیت زیر بحث بھی نازل ہوئی: "(اے رسول!) بے شک تم جسے چاہو ہدایت نہیں دے سکتے مگر اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔" (56/28)۔ (صحیح البخاري، مناقب الأنصار، باب: 40، حدیث: 3884)

② یہ مکے کی وہ خصوصیت ہے جس کا مشاہدہ لاکھوں حاجی اور عمرہ کرنے والے ہر سال کرتے ہیں کہ مکے میں پیداوار نہ ہونے کے باوجود نہایت فراوانی سے ہر قسم کا پھل بلکہ دنیا بھر کا سامان ملتا ہے۔ مزید ملاحظہ ہو حواشی: (سورۂ نمل 91/27 وسورۂ بقرہ 191/2)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تھوڑے ہی آباد ہوئے، اور ہم ہی (ان سب کے) وارث ہوئے ﴿٥٨﴾

and His Messengers, by doing evil deeds and crimes)! And those are their dwellings, which have not been inhabited after them except a little. And verily, We have been the inheritor.

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿٥٩﴾

اور آپ کا رب بستیوں کو ہلاک کرنے والا نہیں حتی کہ وہ ان کی کسی بڑی بستی میں کوئی رسول بھیجتا ہے، وہ ان پر ہماری آیات تلاوت کرتا ہے، اور ہم بستیوں کو ہلاک کرنے والے نہیں مگر (اسی وقت) جبکہ ان کے باشندے ظالم ہوں ﴿٥٩﴾

59. And never will your Lord destroy the towns (populations) until He sends to their mother town a Messenger reciting to them Our Verses. And never would We destroy the towns unless the people thereof are *Zālimūn* (polytheists, wrong doers, disbelievers in the Oneness of Allāh, oppressors and tyrants).

وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٠﴾ ع 10 9

اور تمھیں جو بھی چیز دی گئی ہے وہ دنیاوی زندگی کا فائدہ اور اس کی زینت ہے، اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ بہت بہتر اور زیادہ دیرپا ہے، کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے؟ ﴿٦٠﴾

60. And whatever you have been given is an enjoyment of the life of (this) world and its adornment, and that (Hereafter) which is with Allāh is better and will remain forever. Have you then no sense?

اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٦١﴾

بھلا وہ شخص جسے ہم نے اچھا وعدہ دیا، پھر وہ اس (وعدے) کو پانے والا ہے، کیا اس شخص جیسا ہے جسے ہم نے دنیاوی زندگی کا بہت فائدہ دیا، پھر وہ قیامت کے دن (عذاب میں) حاضر کیے جانے والوں میں سے ہوگا؟ ﴿٦١﴾

61. Is he whom We have promised an excellent promise (Paradise) — which he will find true — like him whom We have made to enjoy the luxuries of the life of (this) world, then on the Day of Resurrection, he will be among those brought up (to be punished in the Hell-fire)?

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٦٢﴾

اور جس دن اللہ انھیں پکارے گا، پھر وہ کہے گا: میرے وہ شریک کہاں ہیں جنھیں تم میرا شریک سمجھتے تھے؟ ﴿٦٢﴾

62. And (remember) the Day when He will call to them and say: "Where are My (so-called) partners whom you used to assert?"

قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَاۗءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ۡ مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿٦٣﴾

وہ لوگ جن پر حکم (عذاب) ثابت ہو چکا، کہیں گے: اے ہمارے رب! یہی وہ لوگ ہیں جنھیں ہم نے گمراہ کیا، ہم نے انھیں ایسے گمراہ کیا جیسے ہم (خود) گمراہ ہوئے تھے، ہم تیرے سامنے اظہار براءت کرتے ہیں کہ وہ ہماری عبادت کیا ہی نہیں کرتے تھے ﴿٦٣﴾

63. Those about whom the Word will have come true (to be punished) will say: "Our Lord! These are they whom we led astray. We led them astray, as we were astray ourselves. We declare our innocence (from them) before You. It was not us they worshipped."

وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَاۗءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ

اور (ان سے) کہا جائے گا: تم اپنے شریکوں کو بلاؤ،

64. And it will be said (to them): "Call upon your (so-called)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ ﴿٦٤﴾

چنانچہ وہ انھیں پکاریں گے تو وہ انھیں جواب نہیں دیں گے، اور وہ (سب) عذاب دیکھ لیں گے، کاش! وہ ہدایت پر چلتے ہوتے ﴿64﴾

partners (of Allāh)," and they will call upon them, but they will give no answer to them, and they will see the torment. (They will then wish) if only they had been guided!

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ ﴿٦٥﴾

اور جس دن اللہ انھیں پکارے گا، تو وہ کہے گا: تم نے رسولوں کو کیا جواب دیا تھا؟ ﴿65﴾

65. And (remember) the Day (Allāh) will call to them, and say: "What answer gave you to the Messengers?"

فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْأَنْبَاءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَاءَلُونَ ﴿٦٦﴾

پھر اس دن ان پر خبریں پیچیدہ ہو جائیں گی، اور وہ ایک دوسرے سے سوال تک نہ کر سکیں گے ﴿66﴾

66. Then the news (of a good answer) will be obscured to them on that Day, and they will not be able to ask one another.

فَأَمَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسَىٰ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ ﴿٦٧﴾

البتہ جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اس نے نیک عمل کیے، تو امید ہے کہ وہ فلاح پانے والوں میں سے ہوگا ﴿67﴾

67. But as for him who repented (from polytheism and sins), believed (in the Oneness of Allāh, and in His Messenger Muhammad ﷺ), and did righteous deeds (in the life of this world), then he will be among those who are successful.

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۗ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٦٨﴾

اور آپ کا رب جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور (جسے چاہتا ہے) منتخب کر لیتا ہے۔ ان (لوگوں) کے لیے کوئی اختیار نہیں، اللہ پاک ہے اور ان سے کہیں اعلیٰ ہے جنھیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں ﴿68﴾

68. And your Lord creates whatsoever He wills and chooses, no choice have they (in any matter). Glorified is Allāh, and exalted above all that they associate (as partners with Him).

وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٦٩﴾

اور آپ کا رب جانتا ہے جو کچھ ان کے سینے چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں ﴿69﴾

69. And your Lord knows what their breasts conceal, and what they reveal.

وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُولَىٰ وَالْآخِرَةِ ۖ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٧٠﴾

اور وہی اللہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، دنیا اور آخرت میں تمام حمد اسی کے لیے ہے، اور حاکمیت و فرمانروائی بھی اسی کی ہے، اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿70﴾

70. And He is Allāh; *Lā ilāha illa Huwa* (none has the right to be worshipped but He), His are all praise and thanks (both) in the first (i.e. in this world) and in the last (i.e. in the Hereafter). And for Him is the Decision, and to Him shall you (all) be returned.

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَ سَرْمَدًا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِضِيَاءٍ ۖ أَفَلَا تَسْمَعُونَ ﴿٧١﴾

(اے نبی!) کہہ دیجیے: دیکھو تو! اگر اللہ تم پر قیامت تک ہمیشہ کے لیے رات ہی (طاری) کر دے تو اللہ کے سوا کون الٰہ ہے جو تمھیں روشنی (دن) لا دے؟ کیا پھر تم سنتے نہیں؟ ﴿71﴾

71. Say (O Muhammad ﷺ): "Tell me! If Allāh made the night continuous for you till the Day of Resurrection, which *ilāh* (a god) besides Allāh could bring you light? Will you not then hear?"

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ

کہہ دیجیے: دیکھو تو! اگر اللہ تم پر قیامت تک ہمیشہ

72. Say (O Muhammad ﷺ): "Tell me! If Allāh made the day

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ
يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا
تُبْصِرُوْنَ ﴿72﴾

کے لیے دن ہی (طاری) کردے تو اللہ کے سوا کون الٰہ ہے جو تمھیں رات لا دے کہ تم اس میں آرام کرسکو؟ کیا پھر تم دیکھتے نہیں؟ ﴿72﴾

continuous for you till the Day of Resurrection, which *ilāh* (a god) besides Allāh could bring you night wherein you rest? Will you not then see?"

وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ
لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿73﴾

اور اس نے اپنی رحمت ہی سے تمھارے لیے رات اور دن بنائے تاکہ تم اس (رات) میں آرام کرو، اور تاکہ تم (دن میں) اس کا فضل تلاش کرو، اور شاید کہ تم شکر کرو ﴿73﴾

73. It is out of His Mercy that He has made for you the night and the day that you may rest therein (i.e. during the night) and that you may seek of His bounty (i.e. during the day) — and in order that you may be grateful.

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ
الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿74﴾

اور جس دن اللہ انھیں پکارے گا، پھر وہ کہے گا: کہاں ہیں میرے وہ شریک جنھیں تم (میرا شریک) سمجھتے تھے؟ ﴿74﴾

74. And (remember) the Day when He (your Lord — Allāh) will call to them (those who worshipped others along with Allāh), and will say: "Where are My (so-called) partners, whom you used to assert?"

وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا
هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ
وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿75﴾ ع 7 15 10

اور ہم ہر امت میں سے ایک گواہ نکالیں گے، پھر ہم کہیں گے: تم (میرے ساتھ شرک کرنے پر) اپنی دلیل لاؤ، پھر وہ جان لیں گے کہ بے شک سچی بات اللہ ہی کی ہے، اور ان سے گم ہو جائے گا جو کچھ وہ جھوٹ گھڑتے تھے ﴿75﴾

75. And We shall take out from every nation a witness, and We shall say: "Bring your proof." Then they shall know that the truth is with Allāh (Alone), and the lies (false gods) which they invented will disappear from them.

اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى
فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۪ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ
اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي
الْقُوَّةِ ۗ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ
اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿76﴾

بے شک قارون موسیٰ کی قوم میں سے تھا، پھر اس نے ان پر ظلم کیا، اور ہم نے اسے اس قدر خزانے دیے تھے کہ بلاشبہ اس کی چابیاں ایک طاقتور (مردوں کی) جماعت پر بھاری ہوتی تھیں، (یاد کرو) جب اس کی قوم نے اس سے کہا: تو اترا مت، بے شک اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿76﴾

76. Verily, Qārūn (Korah) was of Mūsā's (Moses') people, but he behaved arrogantly towards them. And We gave him of the treasures, that of which the keys would have been a burden to a body of strong men. Remember when his people said to him: "Do not exult (with riches, being ungrateful to Allāh). Verily, Allāh likes not those who exult (with riches, being ungrateful to Allāh).

وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ
وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا
وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ
الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ
الْمُفْسِدِيْنَ ﴿77﴾

اور جو کچھ اللہ نے تجھے دیا ہے، تو اس سے آخرت کا گھر تلاش کر، اور تو دنیا میں بھی اپنا حصہ مت بھول، اور تو (لوگوں سے) ایسے احسان کر جیسے اللہ نے تجھ پر احسان کیا ہے، اور تو زمین میں فساد نہ کر، بے شک اللہ فسادیوں کو پسند نہیں کرتا ﴿77﴾

77. "But seek, with that (wealth) which Allāh has bestowed on you, the home of the Hereafter, and forget not your portion of lawful enjoyment in this world; and do good as Allāh has been good to you, and seek not mischief in the land. Verily, Allāh

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

likes not the *Mufsidūn* (those who commit great crimes and sins, oppressors, tyrants, mischief-makers, corrupters)."

قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ ط
اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ
قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ
قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ط وَلَا يُسْـَٔلُ عَنْ
ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿78﴾

قارون نے کہا: مجھے تو یہ (مال) محض اس علم کی بنا پر دیا گیا ہے جو میرے پاس ہے۔ کیا وہ نہیں جانتا تھا کہ بے شک اللہ نے اس سے پہلے ایسے بہت سے لوگ ہلاک کر دیے تھے جو قوت میں اس سے زیادہ تھے اور لاؤ لشکر میں بڑھ کر تھے، اور مجرموں سے ان کے گناہوں کے بارے میں نہیں پوچھا جاتا ﴿78﴾

78. He said: "This has been given to me only because of the knowledge I possess." Did he not know that Allāh had destroyed before him generations, men who were stronger than him in might and greater in the amount (of riches) they had collected? But the *Mujrimūn* (criminals, disbelievers, polytheists, sinners) will not be questioned of their sins (because Allāh knows them well, so they will be punished without being called to account).

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ ط قَالَ
الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ
لَنَا مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ قَارُوْنُ لا اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ
عَظِيْمٍ ﴿79﴾

پھر وہ اپنے پورے کر و فر کے ساتھ اپنی قوم کے سامنے نکلا (تو) جو لوگ دنیاوی زندگی چاہتے تھے، کہنے لگے: کاش! ہمارے لیے بھی اس کے مثل ہوتا جو قارون کو دیا گیا ہے، بلاشبہ وہ بڑے نصیبے والا ہے ﴿79﴾

79. So, he went forth before his people in his pomp. Those who were desirous of the life of the world, said: "Ah, would that we had the like of what Qārūn (Korah) has been given! Verily, he is the owner of a great fortune."

وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ
ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ
صَالِحًا ج وَلَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿80﴾

اور جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا، انھوں نے کہا: افسوس تم پر! اس شخص کے لیے اللہ کا ثواب بہتر ہے جو ایمان لایا اور اس نے نیک عمل کیے، اور یہ بات صبر کرنے والوں ہی کو سکھائی جاتی ہے ﴿80﴾

80. But those who had been given (religious) knowledge said: "Woe to you! The reward of Allāh (in the Hereafter) is better for those who believe and do righteous good deeds, and this none shall attain except those who are *As-Sābirūn* (the patient in following the truth)."

فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ قف فَمَا
كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ ق وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿81﴾

چنانچہ ہم نے اسے اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا، پھر اس کے لیے (اس کے حامیوں کی) کوئی ایسی جماعت نہ تھی جو اللہ کے مقابلے میں اس کی مدد کرتی

81. So, We caused the earth to swallow him[1] and his dwelling place. Then he had no group or party to help him against Allāh,

[1] (V.28:81) Chapter 5. Whoever drags his garment out of pride and arrogance (conceit).
a) Narrated Abū Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "Allāh will not look, on the Day of Resurrection, at a person who drags his *Izār** (behind him) out of pride and arrogance." [See the footnote of (V.22:9)]
b) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ (or Abul-Qāsim ﷺ) said, "While a man was walking, clad in a two-piece garment and proud of himself with his hair well-combed, suddenly Allāh made him sink into the earth and he will go on sinking into it till the Day of Resurrection."
c) Narrated 'Abdullāh (bin 'Umar رضي الله عنهما): Allāh's Messenger ﷺ said, "While a man was dragging his *Izār** on the ground (behind him), suddenly Allāh made him sink into the earth and he will go on sinking into it till the Day of Resurrection." [*Sahih Al-Bukhari*, 7/5788-5790 (O.P.679-681)].
* *Izār*: Lower-half body-cover.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اور نہ وہ بدلہ لینے والوں میں تھا① ﴿81﴾

nor was he one of those who could save themselves.

وَأَصْبَحَ الَّذِينَ تَمَنَّوْا مَكَانَهُ بِالْأَمْسِ
يَقُولُونَ وَيْكَأَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَوْلَا
أَنْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا وَيْكَأَنَّهُ
ع 8/7/11 لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ﴿82﴾

اور جنھوں نے کل اس کے مقام و مرتبہ کی تمنا کی تھی، وہ (صبح اٹھ کر) کہنے لگے: ہائے شامت! اللہ اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہے رزق کشادہ کرتا ہے اور (جس کے لیے چاہے) تنگ کرتا ہے، اگر اللہ نے ہم پر احسان نہ کیا ہوتا تو یقیناً وہ ہمیں بھی دھنسا دیتا، ہائے شامت! کافر فلاح نہیں پاتے ﴿82﴾

82. And those who had desired (for a position like) his position the day before, began to say: "Know you not that it is Allāh Who enlarges the provision or restricts it to whomsoever He pleases of His slaves. Had it not been that Allāh was Gracious to us, He could have caused the earth to swallow us up (also)! Know you not that the disbelievers will never be successful."

تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ
لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا
وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿83﴾

وہ آخرت کا گھر ہم ان لوگوں کو دیں گے جو زمین میں نہ بڑائی چاہتے ہیں اور نہ فساد، اور (اچھا) انجام تو پرہیزگاروں ہی کے لیے ہے② ﴿83﴾

83. That home of the Hereafter (i.e. Paradise), We shall assign to those who rebel not against the truth with pride[1] and oppression in the land nor do mischief (by committing crimes). And the good end is for the *Muttaqūn* (the pious. See V.2:2).

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا
وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى
الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ ﴿84﴾

جو کوئی نیکی لائے گا تو اس کے لیے اس سے بہتر (بدلہ) ہوگا، اور جو کوئی برائی لائے گا تو برے عمل کرنے والوں کو وہی بدلہ دیا جائے گا جو وہ عمل کرتے تھے ﴿84﴾

84. Whosoever brings good (Islāmic Monotheism along with righteous deeds), he shall have the better thereof; and whosoever brings evil (polytheism along with evil deeds), then those who do evil deeds will only be requited for what they used to do.

إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَادُّكَ
إِلَى مَعَادٍ قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ مَنْ جَاءَ
بِالْهُدَى وَمَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿85﴾

بلاشبہ وہ (اللہ) جس نے آپ پر قرآن نازل کیا، یقیناً وہ آپ کو (اچھے) انجام تک پہنچانے والا ہے، کہہ دیجیے: میرا رب خوب جانتا ہے کہ کون ہدایت کے ساتھ آیا اور کون کھلی گمراہی میں ہے ﴿85﴾

85. Verily, He Who has given you (O Muhammad ﷺ) the Qur'ān (i.e. ordered you to act on its laws and to preach it to others), will surely bring you back to *Ma'ād* (place of return, either to Makkah or to Paradise after your death). Say (O Muhammad ﷺ):

---

[1] (V.28:83) See the footnote of (V.22:9)

① یہ ہے وہ انجام جو تکبر کرنے والوں کا ہوتا ہے، اسی لیے احادیث میں آتا ہے کہ از راہ فخر و تکبر پاجامہ یا شلوار وغیرہ زمین پر گھسیٹ کر چلنے والا بھی برے انجام سے دوچار ہوگا۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس شخص کی طرف دیکھے گا بھی نہیں جو از راہ فخر و غرور اپنی إزار (چادر، تہ بند، پاجامہ، پتلون، شلوار) کو گھسیٹ کر چلتا ہے۔'' (صحیح البخاري، اللباس، باب: 5، حدیث: 5788) دوسری روایت میں آپ ﷺ نے فرمایا: ''ایک شخص جوڑا پہنے ہوئے کنگھی کیے ہوئے اتراتا ہوا جا رہا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے اسے زمین میں دھنسا دیا، چنانچہ وہ قیامت تک زمین میں دھنستا ہی چلا جائے گا۔'' (حوالہ مذکور، حدیث: 5790) ایک اور روایت میں ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ایک آدمی اپنی ازار کو زمین پر گھسیٹتے ہوئے جا رہا تھا کہ اچانک اسے زمین میں دھنسا دیا گیا تو قیامت تک وہ زمین میں دھنستا ہی چلا جائے گا۔'' (حوالہ مذکور، حدیث: 5790)

② ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ حج 9/22)

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

"My Lord is Aware of him who brings guidance, and of him who is in manifest error."

وَمَا كُنتَ تَرْجُوٓا أَن يُلْقَىٰٓ إِلَيْكَ الْكِتَٰبُ إِلَّا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ ظَهِيرًا لِّلْكَٰفِرِينَ ﴿٨٦﴾

اور آپ امید نہیں رکھتے تھے کہ آپ کی طرف (یہ) کتاب وحی کی جائے گی مگر یہ آپ کے رب کی رحمت ہی سے (وحی کی گئی) ہے، لہٰذا آپ کافروں کے مددگار ہرگز نہ ہوں ﴿86﴾

86. And you were not expecting that the Book (this Qur'ān) would be sent down to you, but it is a mercy from your Lord. So never be a supporter of the disbelievers.

وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ ءَايَٰتِ ٱللَّهِ بَعْدَ إِذْ أُنزِلَتْ إِلَيْكَ ۖ وَٱدْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ ۖ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ ٱلْمُشْرِكِينَ ﴿٨٧﴾

اور وہ (کافر) آپ کو اللہ کی آیات (کی تبلیغ) سے نہ روک دیں اس کے بعد کہ وہ آپ کی طرف اتاری گئیں اور آپ (انھیں) اپنے رب کی طرف بلائیں، اور مشرکوں میں سے ہرگز نہ ہوں ﴿87﴾

87. And let them not turn you (O Muhammad ﷺ) away from (preaching) the *Ayāt* (revelations and verses) of Allāh after they have been sent down to you: and invite (men) to (believe in) your Lord[1] and be not of *Al-Mushrikūn* (those who associate partners with Allāh, e.g. polytheists, pagans, idolaters, and those who disbelieve in the Oneness of Allāh and deny the Prophethood of Messenger Muhammad ﷺ).

وَلَا تَدْعُ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَ ۘ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ كُلُّ شَىْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُۥ ۚ لَهُ ٱلْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٨﴾

اور آپ اللہ کے ساتھ کسی اور الٰہ کو مت پکاریں، اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے سوائے اس کے چہرے کے، اسی کی حاکمیت و فرمانروائی ہے اور تم (سب) اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿88﴾

88. And invoke not any other *ilāh* (god) along with Allāh, *Lā ilāha illa Huwa* (none has the right to be worshipped but He). Everything will perish except His Face. His is the Decision, and to Him you (all) shall be returned.

آیاتہا 69 (29) سُورَةُ الْعَنْكَبُوتِ مَكِّيَّةٌ (85) رکوعاتہا 7

سورۂ عنکبوت

***Sūrat Al-'Ankabūt* (The Spider) 29**

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

الٓمٓ ﴿١﴾

الٓمٓ ﴿1﴾

1. *Alif-Lām-Mīm.*
[These letters are one of the miracles of the Qur'ān, and none but Allāh (Alone) knows their meanings.]

أَحَسِبَ ٱلنَّاسُ أَن يُتْرَكُوٓا أَن يَقُولُوٓا ءَامَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ ﴿٢﴾

کیا لوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ وہ صرف یہ کہنے پر چھوڑ دیے جائیں گے کہ ہم ایمان لائے اور انھیں آزمایا نہیں جائے گا ﴿2﴾

2. Do people think that they will be left alone because they say: "We believe," and will not be tested.

[1] (V.28:87) i.e., in the Oneness (*Tauhīd*) of Allāh — (1) Oneness of the Lordship of Allāh; (2) Oneness of the worship of Allāh; (3) Oneness of the Names and Qualities of Allāh.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكَاذِبِينَ ③

اور البتہ تحقیق ہم نے ان لوگوں کو آزمایا ہے جو ان سے پہلے تھے، چنانچہ اللہ ان لوگوں کو ضرور ظاہر کرے گا جنھوں نے سچ بولا، اور وہ ضرور ظاہر کرے گا ان کو جو جھوٹے ہیں③

3. And We indeed tested those who were before them. And Allāh will certainly make (it) known (the truth of) those who are true, and will certainly make (it) known (the falsehood of) those who are liars, (although Allāh knows all that before putting them to test).

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَنْ يَسْبِقُونَا ۚ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ④

کیا جو لوگ برے عمل کرتے ہیں انھوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ وہ ہم سے بچ کر نکل جائیں گے۔ بہت برا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں④

4. Or think those who do evil deeds that they can outstrip Us (i.e. escape Our punishment)? Evil is that which they judge!

مَنْ كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ اللَّهِ فَإِنَّ أَجَلَ اللَّهِ لَآتٍ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ⑤

جو شخص اللہ سے ملاقات کی امید رکھتا ہے① تو (وہ جان لے کہ) بلاشبہ اللہ کا وعدہ ضرور آنے والا ہے، اور وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے⑤

5. Whoever hopes for the Meeting[1] with Allāh, then Allāh's Term is surely coming, and He is the All-Hearer, the All-Knower.

وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ⑥

اور جو شخص جہاد کرے تو بس وہ اپنے ہی فائدے کے لیے جہاد کرتا ہے، بے شک اللہ تمام جہان والوں سے بے نیاز ہے⑥

6. And whosoever strives, he strives only for himself. Verily, Allāh stands not in need of any of the *'Ālamīn* (mankind, jinn, and all that exists).

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑦

اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، ہم ان سے ان کی برائیاں ضرور مٹا دیں گے اور جو عمل وہ کرتے رہے، ہم انھیں ضرور ان کی بہترین جزا دیں گے②⑦

7. Those who believe [in the Oneness of Allāh (Monotheism) and in Messenger Muhammad ﷺ, and do not give up their Faith because of the harm they receive from the polytheists], and do righteous good deeds, surely, We shall expiate from them their evil deeds and shall reward them according to the best of that which they used to do.[2]

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۖ وَإِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۚ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ⑧

اور ہم نے انسان کو اپنے والدین سے نیک سلوک کرنے کی وصیت کی، اور اگر وہ دونوں تجھ پر زور ڈالیں کہ تو میرے ساتھ اس چیز کو شریک ٹھہرائے جس کا تجھے علم نہیں تو ان دونوں کی اطاعت نہ کرنا، میری ہی طرف تمھیں لوٹ کر آنا ہے، پھر میں تمھیں بتاؤں گا جو کچھ تم عمل کرتے تھے⑧

8. And We have enjoined on man to be good and dutiful to his parents; but if they strive to make you join with Me (in worship) anything (as a partner) of which you have no knowledge, then obey them not. To Me is your return and I shall tell you what you used to do.

---

[1] (V.29:5) See (V.6:31) and its footnote.
[2] (V.29:7) See the footnote of (V.9:121).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ انعام:31/6)
② ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ توبہ:121/9)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ⑨

اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، ہم انھیں نیک لوگوں میں ضرور داخل کریں گے① ⑨

9. And for those who believe (in the Oneness of Allāh and the other articles of Faith)[1] and do righteous good deeds, surely, We shall make them enter with (in the entrance of) the righteous (in Paradise).

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ فَإِذَا أُوذِيَ فِي اللَّهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللَّهِ ۖ وَلَئِنْ جَاءَ نَصْرٌ مِنْ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ۚ أَوَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ ⑩

اور لوگوں میں سے بعض وہ ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لائے، پھر جب اللہ کی راہ میں انھیں ایذا دی جاتی ہے تو وہ لوگوں کے ستانے کو اللہ کے عذاب کے برابر ٹھہراتے ہیں، اور اگر آپ کے رب کی طرف سے مدد آجائے تو وہ ضرور کہیں گے: بے شک ہم تمھارے ساتھ تھے، کیا جو کچھ جہان والوں کے سینوں میں ہے اللہ اُسے خوب جاننے والا نہیں؟ ⑩

10. Of mankind are some who say: "We believe in Allāh." But if they are made to suffer for the sake of Allāh, they consider the trial of mankind as Allāh's punishment; and if victory comes from your Lord, (the hypocrites) will say: "Verily, we were with you (helping you)." Is not Allāh Best Aware of what is in the breasts of the *'Ālamīn* (mankind and jinn)?

وَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنَافِقِينَ ⑪

اور اللہ انھیں ضرور ظاہر کرے گا جو ایمان لائے اور وہ منافقوں کو بھی ضرور ظاہر کرے گا ⑪

11. Verily, Allāh knows those who believe, and verily, He knows the hypocrites (i.e. Allāh will test the people with good and hard days to discriminate the good from the wicked, although Allāh knows all that before putting them to test).

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا سَبِيلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطَايَاكُمْ وَمَا هُمْ بِحَامِلِينَ مِنْ خَطَايَاهُمْ مِنْ شَيْءٍ ۖ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ⑫

اور جن لوگوں نے کفر کیا انھوں نے ایمان والوں سے کہا: تم ہمارے راستے کی پیروی کرو، اور ہم تمھارے گناہ اٹھا لیں گے، حالانکہ وہ ان کے گناہوں میں سے کچھ بھی نہیں اٹھائیں گے، بے شک وہ جھوٹے ہیں ⑫

12. And those who disbelieve say to those who believe: "Follow our way and we will, verily, bear your sins." Never will they bear anything of their sins. Surely, they are liars.

وَلَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ وَأَثْقَالًا مَعَ أَثْقَالِهِمْ ۖ وَلَيُسْأَلُنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَمَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ⑬

اور یقیناً وہ اپنے بوجھ اور اپنے بوجھوں کے ساتھ کئی اور بوجھ ضرور اٹھائیں گے، اور جو کچھ وہ جھوٹ گھڑتے رہے، روزِ قیامت ان کے متعلق ان سے ضرور پوچھا جائے گا ⑬

13. And verily, they shall bear their own loads, and other loads besides their own; and verily, they shall be questioned on the Day of Resurrection about that which they used to fabricate.

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا فَأَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ⑭

اور بلاشبہ ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا، چنانچہ وہ ان میں پچاس کم ایک ہزار سال رہا، پھر انھیں طوفان نے اس حال میں پکڑ لیا کہ وہ ظالم تھے ⑭

14. And indeed We sent Nūh (Noah) to his people, and he stayed among them a thousand years less fifty years [inviting them to believe in the Oneness of Allāh (Monotheism), and discard

[1] (V.29:9) See the footnote (b) of (V.3:85)

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (ب سورۂ آل عمران 3:85)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

the false gods and other deities]; so the Deluge overtook them while they were *Zālimūn* (wrong doers, polytheists, disbelievers).

15. Then We saved him and those with him in the ship, and made it (the ship) an *Ayāh* (a lesson, a warning) for the *'Ālamīn* (mankind and jinn).

پھر ہم نے اسے اور کشتی والوں کو نجات دی، اور ہم نے اس (کشتی) کو دنیا والوں کے لیے عظیم نشانی بنا دیا⑮

فَأَنْجَيْنٰهُ وَأَصْحٰبَ السَّفِينَةِ وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِينَ ⑮

16. And (remember) Ibrāhīm (Abraham) when he said to his people: "Worship Allāh (Alone), and fear Him, that is better for you if you did but know.

اور (ہم نے) ابراہیم کو (بھیجا) جب اس نے اپنی قوم سے کہا: تم اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو، اگر تم جانتے ہو تو یہ تمھارے لیے بہت بہتر ہے⑯

وَإِبْرٰهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوهُ ۖ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ⑯

17. "You worship besides Allāh only idols, and you only invent falsehood. Verily, those whom you worship besides Allāh have no power to give you provision, so seek your provision from Allāh (Alone), and worship Him (Alone), and be grateful to Him. To Him (Alone) you will be brought back.

تم تو اللہ کے سوا بتوں ہی کی عبادت کرتے ہو، اور تم جھوٹ گھڑتے ہو، بلاشبہ اللہ کے سوا جن کی تم عبادت کرتے ہو وہ تمھارے لیے رزق کا اختیار نہیں رکھتے، لہٰذا تم اللہ کے ہاں رزق تلاش کرو، اور تم اسی کی عبادت کرو اور تم اسی کا شکر کرو، تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے⑰

إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ أَوْثَانًا وَّتَخْلُقُونَ إِفْكًا ۚ إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهٗ ۖ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ⑰

18. "And if you deny, then nations before you have denied (their Messengers). And the duty of the Messenger (ﷺ) is only to convey (the Message) plainly."

اور اگر تم جھٹلاؤ تو تم سے پہلے کئی امتوں نے جھٹلایا ہے، اور رسول کا کام تو صرف کھلا کھلا پہنچا دینا ہے⑱

وَإِنْ تُكَذِّبُوا فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ۖ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِينُ ⑱

19. See they not how Allāh originates the creation, then repeats it. Verily, that is easy for Allāh.

کیا انھوں نے دیکھا نہیں کہ اللہ مخلوق کو پہلی بار کیسے پیدا کرتا ہے، پھر وہ اسے لوٹائے گا، بلاشبہ یہ اللہ پر بہت آسان ہے⑲

أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهٗ ۚ إِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيرٌ ⑲

20. Say: "Travel in the land and see how (Allāh) originated the creation, and then Allāh will bring forth the creation of the Hereafter (i.e. resurrection after death). Verily, Allāh is Able to do all things."

کہہ دیجیے: تم زمین میں چلو پھرو، پھر دیکھو اس نے مخلوق پہلی بار کیسے پیدا کی، پھر اللہ ہی (اسے) دوسری بار پیدا کرے گا، بلاشبہ اللہ ہر شے پر خوب قادر ہے⑳

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْأَةَ الْاٰخِرَةَ ۚ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑳

21. He punishes whom He wills, and shows mercy to whom He wills; and to Him you will be returned.

وہ جسے چاہے عذاب دے گا اور جس پر چاہے رحم کرے گا، اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے㉑

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ ㉑

22. And you cannot escape in the earth or in the heaven (from Allāh). And besides Allāh you

اور تم (اللہ کو) نہ زمین میں عاجز کرنے والے ہو اور نہ آسمان میں، اور تمھارے لیے اللہ کے سوا نہ کوئی

وَمَآ أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۫ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُونِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٢٢﴾ ع

دوست ہے اور نہ کوئی مددگار ﴿٢٢﴾

have neither any *Walī* (Protector or Guardian) nor any Helper.

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآىِٕهٖٓ اُولٰٓىِٕكَ يَىِٕسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ وَاُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٣﴾

اور جن لوگوں نے اللہ کی آیات اور اس کی ملاقات کا انکار کیا، وہی لوگ میری رحمت سے ناامید ہو چکے ہیں، اور انھی کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿٢٣﴾

23. And those who disbelieve in the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) of Allāh and the Meeting with Him, it is they who have no hope of My Mercy, and it is they who will have a painful torment.

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٢٤﴾

پھر ابراہیم کی قوم کا جواب بس یہی تھا کہ انھوں نے کہا: اسے قتل کر دو یا اسے جلا دو، پھر اللہ نے اسے آگ سے نجات دی، بے شک اس میں ایمان لانے والے لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں① ﴿٢٤﴾

24. So nothing was the answer of [Ibrāhīm's (Abraham's)] people except that they said: "Kill him or burn him." Then Allāh saved him from the fire. Verily, in this are indeed signs for a people who believe.[1]

وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۡ وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٥﴾

اور ابراہیم نے کہا: تم نے اللہ کے سوا جن بتوں کو معبود ٹھہرا لیا ہے، تو یہ محض تمھاری آپس کی دنیا کی دوستی کی وجہ سے ہے، پھر روز قیامت تم میں سے ایک دوسرے کا انکار کرے گا، اور تم میں سے ایک دوسرے پر لعنت بھیجے گا، اور تمھارا ٹھکانا آگ ہے، اور تمھارے لیے کوئی مدد کرنے والے نہ ہوں گے ﴿٢٥﴾

25. And [Ibrāhīm (Abraham)] said: "You have taken (for worship) idols instead of Allāh. The love between you is only in the life of this world, but on the Day of Resurrection, you shall disown each other, and curse each other, and your abode will be the Fire, and you shall have no helpers."

فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٦﴾

پھر ابراہیم پر لوط ایمان لایا، اور ابراہیم نے کہا: بے شک میں اپنے رب کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں، بلاشبہ وہ نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے ﴿٢٦﴾

26. So, Lūt (Lot) believed in him [Ibrāhīm's (Abraham's) Message of Islāmic Monotheism]. He [Ibrāhīm (Abraham)] said: "I will emigrate for the sake of my Lord. Verily, He is the All-Mighty, the All-Wise.[2] "

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٢٧﴾

اور ہم نے اسے اسحاق اور یعقوب دیے اور اس کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھ دی، اور ہم نے اسے اس کا اجر دنیا میں بھی دیا، اور بلاشبہ وہ آخرت میں صالح لوگوں میں سے ہو گا ﴿٢٧﴾

27. And We bestowed on him [Ibrāhīm (Abraham)], Ishāq (Isaac) and Ya'qūb (Jacob), and We ordained among his offspring Prophethood and the Book [i.e. the Taurāt (Torah) (to Mūsā — Moses), the Injīl (Gospel) (to 'Īsā — Jesus), and the Qur'ān (to Muhammad ﷺ), all from the offspring of Ibrāhīm (Abraham)], and We granted him his reward in this world; and verily, in the

[1] (V.29:24) See the footnote of (V.3:173).
[2] (V.29:26) See the footnote of (V.9:121).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ آل عمران: 3/173)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

Hereafter he is indeed among the righteous.

وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِۦٓ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ
ٱلْفَٰحِشَةَ مَا سَبَقَكُم بِهَا مِنْ أَحَدٍ
مِّنَ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿٢٨﴾

اور (ہم نے بھیجا) لوط کو جب اس نے اپنی قوم سے کہا: بے شک تم ایسی فحاشی (بدکاری) پر اتر آئے ہو جو تم سے پہلے جہانوں میں سے کسی نے بھی نہیں کی ﴿٢٨﴾

28. And (remember) Lūt (Lot), when he said to his people: "You commit *Al-Fāhishah* (sodomy — the worst sin) which none has preceded you in (committing) it in the *'Ālamīn* (mankind and jinn)."

أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ ٱلرِّجَالَ وَتَقْطَعُونَ
ٱلسَّبِيلَ وَتَأْتُونَ فِى نَادِيكُمُ ٱلْمُنكَرَ
فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِۦٓ إِلَّآ أَن قَالُوا
ٱئْتِنَا بِعَذَابِ ٱللَّهِ إِن كُنتَ مِنَ
ٱلصَّٰدِقِينَ ﴿٢٩﴾

کیا تم لوگ مردوں کے پاس (جنسی تسکین کے لیے) آتے ہو، اور تم راستے کاٹتے ہو، اور تم اپنی مجلسوں میں برے کام (بے حیائی) کرتے ہو؟ پھر ان کی قوم کا جواب بس یہی تھا کہ انھوں نے کہا: اگر تو سچوں میں سے ہے تو اللہ کا عذاب لے آ ﴿٢٩﴾

29. "Verily, you practise sodomy with men, and rob the wayfarer (travellers)! And practise *Al-Munkar* (disbelief and polytheism and every kind of evil wicked deed) in your meetings." But his people gave no answer except that they said: "Bring Allāh's torment upon us if you are one of the truthful."

قَالَ رَبِّ ٱنصُرْنِى عَلَى ٱلْقَوْمِ
ٱلْمُفْسِدِينَ ﴿٣٠﴾ ع 3 8 15

لوط نے کہا: اے میرے رب! فسادی لوگوں کے مقابلے میں میری مدد فرما ﴿٣٠﴾

30. He said: "My Lord! Give me victory over the people who are *Mufsidūn* (those who commit great crimes and sins, oppressors, tyrants, mischief-makers, corrupters).

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ إِبْرَٰهِيمَ
بِٱلْبُشْرَىٰ قَالُوٓا إِنَّا مُهْلِكُوٓا أَهْلِ هَٰذِهِ
ٱلْقَرْيَةِ إِنَّ أَهْلَهَا كَانُوا ظَٰلِمِينَ ﴿٣١﴾

اور جب ہمارے قاصد (فرشتے) ابراہیم کے پاس بشارت لے کر آئے تو انھوں نے کہا: بے شک ہم اس بستی (سدوم) والوں کو ہلاک کرنے والے ہیں، بلاشبہ اس بستی والے ظالم ہیں ﴿٣١﴾

31. And when Our messengers came to Ibrāhīm (Abraham) with the glad tidings they said: "Verily, we are going to destroy the people of this [Lūt (Lot's)] town (i.e. the town of Sodom in Palestine); truly, its people have been *Zālimūn* [wrong doers, polytheists disobedient to Allāh, and who denied their Messenger Lūt (Lot)]."

قَالَ إِنَّ فِيهَا لُوطًا قَالُوا نَحْنُ أَعْلَمُ
بِمَن فِيهَا لَنُنَجِّيَنَّهُۥ وَأَهْلَهُۥٓ إِلَّا
ٱمْرَأَتَهُۥ كَانَتْ مِنَ ٱلْغَٰبِرِينَ ﴿٣٢﴾

ابراہیم نے کہا: بے شک اس میں تو لوط بھی ہے، انھوں نے کہا: ہم خوب جانتے ہیں جو کوئی اس میں ہے، یقیناً ہم اسے اور اس کے گھر والوں کو بچا لیں گے سوائے اس کی بیوی کے، وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہوگی ﴿٣٢﴾

32. Ibrāhīm (Abraham) said: "But there is Lūt (Lot) in it." They said: "We know better who is there. We will verily save him [Lūt (Lot)] and his family — except his wife, she will be of those who remain behind (i.e. she will be destroyed along with those who will be destroyed from her folk)."

وَلَمَّآ أَن جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِىٓءَ

اور جب ہمارے قاصد لوط کے پاس آئے تو وہ ان

33. And when Our messengers came to Lūt (Lot), he was

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۫ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٣٣﴾

(کے آنے) کی وجہ سے غم زدہ ہوا، اور ان کی وجہ سے (اس کا) سینہ تنگ ہوا، اور فرشتوں نے کہا: تو مت ڈر اور مت غم کھا، بلاشبہ ہم تجھے اور تیرے گھر والوں کو نجات دینے والے ہیں، سوائے تیری بیوی کے، وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے ﴿٣٣﴾

grieved because of them, and felt straitened on their account. They said: "Have no fear, and do not grieve! Truly, we shall save you and your family, — except your wife, she will be of those who remain behind (i.e. she will be destroyed along with those who will be destroyed from her folk).

اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿٣٤﴾

بے شک ہم اس بستی والوں پر ان کے فسق کی وجہ سے، آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں ﴿٣٤﴾

34. "Verily, we are about to bring down on the people of this town a great torment from the sky, because they have been rebellious (against Allāh's Command)."

وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٣٥﴾

اور بلاشبہ ہم نے اس بستی کو ان لوگوں کے لیے (بطور) کھلی نشانی چھوڑ رکھا ہے جو عقل رکھتے ہیں ﴿٣٥﴾

35. And indeed We have left thereof an evident *Ayāh* (a lesson and a warning and a sign — the place where the Dead Sea is now in Palestine)[1] for a folk who understand.

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٣٦﴾

اور (ہم نے) مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا تو اس نے کہا: اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، اور یوم آخرت کی امید رکھو، اور تم زمین میں فساد کرتے نہ پھرو ﴿٣٦﴾

36. And to (the people of) Madyan (Midian), We sent their brother Shu'aib. He said: "O my people! Worship Allāh (Alone) and hope for (the reward of good deeds by worshipping Allāh Alone, on) the last Day (i.e. the Day of Resurrection), and commit no mischief on the earth as *Mufsidūn* (those who commit great crimes, oppressors, tyrants, mischief-makers, corrupters). (*Tafsir At-Tabari*)

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِىْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٣٧﴾

پھر انھوں نے اسے جھٹلایا، تو انھیں زلزلے نے آن پکڑا، پھر وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ﴿٣٧﴾

37. And they denied him (Shu'aib); so the earthquake seized them, and they lay (dead), prostrate in their dwellings.

وَعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۫ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ۙ ﴿٣٨﴾

اور عاد اور ثمود (کو بھی ہم نے ہلاک کیا) اور یہ بات تمھارے لیے ان کے (تباہ شدہ) گھروں سے واضح ہو چکی ہے، اور شیطان نے ان کے اعمال ان کے لیے مزین کر دیے تھے، پھر اس نے انھیں سیدھی راہ سے روک دیا، حالانکہ وہ سمجھ بوجھ والے تھے ﴿٣٨﴾

38. And 'Ād and Thamūd (people)! And indeed (their destruction) is clearly apparent to you from their (ruined) dwellings. *Shaitān* (Satan) made their deeds fair-seeming to them, and turned them away from the (Right) Path, though they were intelligent.

---

[1] (V.29:35) See the Book of History (كتاب التاريخ لابن كثير), "Stories of the Prophets" by Ibn Kathir.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَقَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ ۖ وَلَقَدْ
جَاءَهُم مُّوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ فَاسْتَكْبَرُوا فِي
الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا سَابِقِينَ ﴿٣٩﴾

اور قارون اور فرعون اور ہامان کو (بھی ہلاک کر دیا) اور بلاشبہ ان کے پاس موسیٰ کھلی نشانیاں لے کر آئے، پھر بھی انھوں نے زمین میں تکبر کیا، اور وہ (عذاب سے بچ کر) نکل جانے والے نہ تھے ﴿39﴾

39. And (We destroyed also) Qārūn (Korah), Fir'aun (Pharaoh), and Hāmān. And indeed Mūsā (Moses) came to them with clear *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.), but they were arrogant in the land, yet they could not outstrip Us (escape Our punishment).

فَكُلًّا أَخَذْنَا بِذَنبِهِ ۖ فَمِنْهُم مَّنْ
أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۖ وَمِنْهُم مَّنْ
أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۖ وَمِنْهُم مَّنْ خَسَفْنَا
بِهِ الْأَرْضَ ۖ وَمِنْهُم مَّنْ أَغْرَقْنَا ۚ وَمَا
كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا
أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٤٠﴾

پھر ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ پر پکڑا، چنانچہ ان میں سے کوئی تو وہ تھے جن پر ہم نے پتھروں بھری آندھی بھیجی، اور ان میں سے کوئی وہ تھے جنھیں چنگھاڑ نے آن پکڑا، اور ان میں سے کوئی وہ تھے جنھیں ہم نے زمین میں دھنسا دیا، اور ان میں سے کوئی وہ تھے جنھیں ہم نے غرق کر دیا، اور اللہ ان پر ظلم کرنے والا نہیں تھا بلکہ وہ خود ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے ﴿40﴾

40. So, We punished each (of them) for his sins, of them were some on whom We sent *Hāsib* (a violent wind with shower of stones) [as on the people of Lūt (Lot)], and of them were some who were overtaken by *As-Saihah* [torment — awful cry, (as Thamūd or Shu'aib's people)], and of them were some whom We caused the earth to swallow [as Qārūn (Korah)], and of them were some whom We drowned [as the people of Nūh (Noah), or Fir'aun (Pharaoh) and his people]. It was not Allāh Who wronged them, but they wronged themselves.

مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ
أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ الْعَنكَبُوتِ ۖ اتَّخَذَتْ
بَيْتًا ۖ وَإِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ
الْعَنكَبُوتِ ۘ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾ وقف لازم

ان لوگوں کی مثال، جنھوں نے اللہ کے سوا کارساز بنائے، مکڑی کی سی ہے کہ اس نے ایک گھر بنایا، اور بے شک گھروں میں سب سے کمزور مکڑی کا گھر ہے، کاش! وہ جانتے ہوتے ﴿41﴾

41. The likeness of those who take (false deities as) *Auliyā'* (protectors, helpers) other than Allāh is the likeness of a spider who builds (for itself) a house; but verily, the frailest (weakest) of houses is the spider's house — if they but knew.

إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ مِن دُونِهِ
مِن شَيْءٍ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٤٢﴾

بلاشبہ اللہ جانتا ہے ان چیزوں کو جنھیں وہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں① اور وہ نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے ﴿42﴾

42. Verily, Allāh knows what things they invoke instead of Him. He is the All-Mighty, the All-Wise.[1]

وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۖ وَمَا
يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعَالِمُونَ ﴿٤٣﴾

اور یہ مثالیں ہم لوگوں (کو سمجھانے) کے لیے بیان کرتے ہیں، اور انھیں بس علم والے ہی سمجھتے ہیں ﴿43﴾

43. And these similitudes We put forward for mankind; but none will understand them except those who have knowledge (of Allāh and His Signs).

---

[1] (V.29:42) See the footnote of (V.2:165).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ بقرہ 2: 165)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

44. (Allāh says to His Prophet Muhammad ﷺ): "Allāh (Alone) created the heavens and the earth with truth (and none shared with Him in their creation)." Verily therein is surely a sign for those who believe.

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اللہ نے زمین اور آسمان حق کے ساتھ پیدا کیے ہیں،

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝44 ع بلاشبہ اس میں مومنوں کے لیے عظیم نشانی ہے۝44 ع 4/14/16

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

أُتْلُ مَآ أُوْحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَأَقِمِ الصَّلٰوةَ ۖ إِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ۗ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ أَكْبَرُ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿45﴾

(اے نبی!) اس کتاب کی تلاوت کیجیے جو آپ کی طرف وحی کی گئی ہے، اور نماز قائم کیجیے، یقیناً نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے، اور بلاشبہ اللہ کا ذکر تو سب سے بڑی چیز ہے، اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ﴿45﴾

45. Recite (O Muhammad ﷺ) what has been revealed to you of the Book (the Qur'ān), and perform *As-Salāt* (the prayers). Verily, *As-Salāt* (the prayer) prevents from *Al-Fahshā'* (i.e. great sins of every kind, unlawful sexual intercourse) and *Al-Munkar* (i.e. disbelief, polytheism, and every kind of evil wicked deed)[1] and the remembering[2] (praising) of (you by) Allāh (in front of the angels) is greater indeed [than your remembering (praising) of Allāh in prayers]. And Allāh knows what you do.

وَلَا تُجَادِلُوْٓا أَهْلَ الْكِتٰبِ إِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ أَحْسَنُ ۖ إِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَأُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَإِلٰهُنَا وَإِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿46﴾

اور تم اہل کتاب سے احسن انداز ہی سے بحث و تکرار کرو، سوائے ان لوگوں کے جو ان میں سے ظالم ہیں، اور تم (ان سے) کہو: ہم اس (کتاب) پر ایمان لائے ہیں جو ہماری طرف نازل کی گئی، اور (جو) تمھاری طرف نازل کی گئی، اور ہمارا معبود اور تمھارا معبود ایک ہی ہے، اور ہم اسی کے فرماں بردار ہیں ﴿46﴾

46. And argue not with the people of the Scripture (Jews and Christians), unless it be in (a way) that is better (with good words and in good manner, inviting them to Islāmic Monotheism with His Verses), except with such of them as do wrong; and say (to them): "We believe in that which has been revealed to us and revealed to you; our *Ilāh* (God) and your *Ilāh* (God) is One (i.e. Allāh), and to Him we have submitted (as Muslims)."

وَكَذٰلِكَ أَنْزَلْنَآ إِلَيْكَ الْكِتٰبَ ۗ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ۗ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ إِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿47﴾

اور (اے نبی! جیسے پہلے نبیوں پر کتابیں نازل کیں) اسی طرح ہم نے آپ کی طرف (یہ) کتاب نازل کی ہے، تو اس (قرآن) پر وہ لوگ ایمان لاتے ہیں ① جنھیں ہم نے (اس سے پہلے) کتاب دی، اور ان (اہل مکہ) میں سے بھی بعض اس پر ایمان لاتے ہیں، اور ہماری آیات کا انکار تو کافر ہی کرتے ہیں ﴿47﴾

47. And thus We have sent down the Book (i.e. this Qur'ān) to you (O Muhammad ﷺ), and those whom We gave the Scripture [the Taurāt (Torah) and the Injīl (Gospel) aforetime] believe therein as also do some of these (who are present with you now like 'Abdullāh bin Salām)[3] and none but the disbelievers reject Our *Ayāt* [(proofs, signs, verses,

---

[1] (V.29:45) It is said by Ibn 'Abbās and 'Abdullāh bin Mas'ūd رضي الله عنهم: If the *Salāt* (prayer) of anyone does not prevent him from *Al-Fāhshā'* and *Al-Munkar* (all kinds of evil, illegal and sinful deeds), then his *Salāt* (prayer) increases him in nothing but loss, and to be far away from his Lord (Allāh). (*Tafsir Al-Qurtubī*)

[2] (V.29:45) See the footnotes of (V.13:28) and also (B) of (V.2:152).

[3] (V.29:47) See the footnote of (V.5:66).

① ملاحظہ ہو: (حاشیہ سورۂ مائدہ 5:66)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

lessons, etc.,) and deny Our Oneness of Lordship and Our Oneness of worship and Our Oneness of Our Names and Qualities: i.e. Islāmic Monotheism].

وَمَا كُنتَ تَتْلُوا مِن قَبْلِهِ مِن كِتَٰبٍ وَلَا تَخُطُّهُ بِيَمِينِكَ إِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُونَ ﴿٤٨﴾

اور آپ اس (قرآن) سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور نہ اپنے دائیں ہاتھ سے اسے لکھتے تھے، (اگر ایسا ہوتا) تب تو باطل پرست یقیناً شک کر سکتے تھے ﴿48﴾

48. Neither did you (O Muhammad ﷺ) read any book before it (this Qur'ān) nor did you write any book (whatsoever) with your right hand. In that case, indeed, the followers of falsehood might have doubted.

بَلْ هُوَ ءَايَٰتٌ بَيِّنَٰتٌ فِي صُدُورِ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَمَا يَجْحَدُ بِـَٔايَٰتِنَا إِلَّا الظَّٰلِمُونَ ﴿٤٩﴾

بلکہ یہ قرآن تو واضح آیات ہیں، ان لوگوں کے سینوں میں (محفوظ) ہیں جنھیں علم دیا گیا، اور ظالم لوگ ہی ہماری آیات کا انکار کرتے ہیں ﴿49﴾

49. Nay, but it is the clear *Ayāt* [i.e. this Qur'ān or the description and the qualities of Prophet Muhammad ﷺ written in the Taurāt (Torah) and the Injīl (Gospel)] preserved in the breasts of those who have been given knowledge. And none but the *Zālimūn* (polytheists and wrong doers) deny Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.). (*Tafsir At-Tabari*).

وَقَالُوا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ ءَايَٰتٌ مِّن رَّبِّهِ قُلْ إِنَّمَا الْءَايَٰتُ عِندَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٥٠﴾

انھوں نے کہا: اس پر اس کے رب کی طرف سے معجزے کیوں نہیں اتارے گئے؟ (اے نبی!) آپ کہہ دیجیے: بس معجزے تو اللہ کے پاس ہیں، اور میں تو محض ایک کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں ﴿50﴾

50. And they say: "Why are not signs sent down to him from his Lord? Say: "The signs are only with Allāh, and I am only a plain warner."

أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَٰبَ يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَرَحْمَةً وَذِكْرَىٰ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٥١﴾

کیا انھیں (یہ نشانی) کافی نہیں کہ بے شک ہم نے آپ پر (یہ) کتاب نازل کی جو ان پر پڑھی جاتی ہے؟① بلاشبہ اس میں ان لوگوں کے لیے رحمت اور نصیحت ہے جو ایمان لاتے ہیں ﴿51﴾

51. Is it not sufficient for them that We have sent down to you the Book (the Qur'ān) which is recited to them? Verily, herein is mercy and a reminder (or an admonition) for a people who believe.[1]

---

[1] (V.29:51)

a) Narrated Abū Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "Allāh does not listen to anything as He listens to the Prophet reciting the Qur'ān in a nice, loud and pleasant tone." Sufyān said, "This saying means: The Prophet regards the Qur'ān as something that makes him dispense with much worldly pleasure." [*Sahih Al-Bukhari*, 6/5024 (O.P.542)]

b) Narrated Abū Hurairah رضي الله عنه Allāh's Messenger ﷺ said, "Not to wish to be the like of except two men: A man whom Allāh has taught the Qur'ān and he recites it during some hours of the night and during some hours of the day, and his neighbour listens to him and says, 'I wish I had been given what has been given to so-and-so, so that I might do what he does'; and a man whom Allāh has given wealth and he spends it (according to what Allāh has ordained) in a just and right manner, whereupon another man may say, 'I wish I had been given what so-and-so has been given, for then I would do what he does.'" [*Sahih Al-Bukhari*, 6/5026 (O.P.544)]

① مطلب یہ ہے کہ قرآن کریم کو توجہ اور غور وفکر سے پڑھا جائے تو انسان کو فائدہ ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ بھی ایسے لوگوں کے اس طرح قرآن پڑھنے سے خوش ہوتا ہے۔ چنانچہ حدیث میں

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿52﴾

آپ کہہ دیجیے: میرے اور تمھارے درمیان اللہ بطور گواہ کافی ہے، آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، وہ اسے جانتا ہے اور جو لوگ باطل پر ایمان لائے اور انھوں نے اللہ کے ساتھ کفر کیا، وہی خسارہ پانے والے ہیں﴿52﴾

52. Say (to them O Muhammad ﷺ): "Sufficient is Allāh for a witness between me and you. He knows what is in the heavens and on earth." And those who believe in *Bātil* (all false deities other than Allāh), and disbelieve in Allāh (and in His Oneness), it is they who are the losers.

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاۗءَهُمُ الْعَذَابُ ۭ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿53﴾

اور یہ لوگ آپ سے جلد عذاب مانگ رہے ہیں، اور اگر (عذاب کا) وقت مقرر نہ ہوتا تو انھیں عذاب ضرور آلیتا، اور یقیناً وہ انھیں اچانک ہی آلے گا، اور انھیں خبر تک نہ ہوگی﴿53﴾

53. And they ask you to hasten on the torment (for them), and had it not been for a term appointed, the torment would certainly have come to them. And surely, it will come upon them suddenly while they perceive not!

يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿54﴾ۙ

یہ لوگ آپ سے جلد عذاب مانگ رہے ہیں، اور بلاشبہ جہنم کافروں کو گھیرے ہوئے ہے﴿54﴾

54. They ask you to hasten on the torment. And verily, Hell, of a surety, will encompass the disbelievers.

يَوْمَ يَغْشٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿55﴾

اس دن، ان کے اوپر سے اور ان کے پاؤں کے نیچے سے، عذاب انھیں ڈھانپ لے گا اور اللہ فرمائے گا: جو کچھ تم کرتے تھے اس کا مزہ چکھو﴿55﴾

55. On the Day when the torment (Hell-fire) shall cover them from above them and from underneath their feet, and it will be said: "Taste what you used to do."

يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿56﴾

اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو! بلاشبہ میری زمین وسیع ہے، تو تم میری ہی عبادت کرو★①﴿56﴾

56. O My slaves who believe! Certainly, spacious is My earth. Therefore worship Me." (Alone).[1]

★ بقیہ حاشیہ: عنکبوت، آیت: 51.

ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کسی بات کو اتنی توجہ سے نہیں سنتا جتنا پیغمبر کی خوش الحانی اور بلند آواز سے قرآن پاک کی قراءت کو سنتا ہے۔'' حضرت سفیان بن عُیَیْنہ رحمہ اللہ کے مطابق اس سے مراد ہے کہ قرآن پڑھنے کی لذت اور انہماک اسے ہر دوسری چیز سے مستغنی کر دے۔'' (صحیح البخاری، فضائل القرآن باب: 19 حدیث: 5024) دوسری روایت میں ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''رشک صرف دو آدمیوں پر کیا جاسکتا ہے ایک وہ شخص جسے اللہ نے قرآن کے علم سے نوازا ہو اور وہ رات دن اس کی تلاوت میں مشغول رہتا ہو اس کی قراءت سن کر اس کا ہمسایہ یوں رشک کر سکتا ہے، کاش! مجھے بھی قرآن اس شخص کی طرح یاد ہوتا تو میں بھی اس طرح (تلاوت) کرتا رہتا۔ دوسرا وہ شخص جسے اللہ نے مال عطا کیا ہو اور وہ اسے اچھے کاموں میں خرچ کرتا ہو، اس پر کوئی شخص یوں رشک کر سکتا ہے، کاش! مجھے بھی ایسی ہی دولت ملتی تو میں اس کی طرح (اللہ کی راہ میں نیک کاموں میں خرچ) کرتا۔'' (صحیح البخاری، فضائل القرآن باب: 19 حدیث: 5026)

---

[1] (V.29:56) Narrated Mu'adh رضي الله عنه: While I was riding behind the Prophet ﷺ, as a companion rider, he said, "O Mu'ādh!" I replied, "*Labbaik wa Sa'daik* (I respond to your call and I am obedient to your orders)." He repeated this call three times and then said, "Do you know what Allāh's Right on His slaves is?" I replied, "No." He said, "Allāh's Right on His slaves is that they should worship Him (Alone) and should not join partners in worship with Him." He proceeded for a while and then said, "O Mu'ādh!" I replied, "*Labbaik wa Sa'daik* (I respond to your call and I am obedient to your orders)." He said, "Do you know what the right of (Allāh's) slaves on Allāh is, if they do that (worship Him Alone and join none in His worship)? It is that He will not punish them."

[*Sahih Al-Bukhari*, 8/6267 (O.P.283)]

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿57﴾

ہر جاندار موت کا مزہ چکھنے والا ہے، پھر تم ہماری ہی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿57﴾

57. Everyone shall taste death. Then to Us you shall be returned.

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿58﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، ہم انھیں جنت کے بالا خانوں میں ضرور جگہ دیں گے، ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، (نیک) عمل کرنے والوں کا اجر بہت اچھا ہے ﴿58﴾

58. And those who believe (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism) and do righteous good deeds, to them We shall surely give lofty dwellings in Paradise, underneath which rivers flow, to live therein forever. Excellent is the reward for the workers.

الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿59﴾

جن لوگوں نے صبر کیا اور وہ اپنے رب ہی پر توکل کرتے ہیں① ﴿59﴾

59. Those who are patient, and put their trust (only) in their Lord (Allāh).[1]

وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ق اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ز وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿60﴾

اور کتنے ہی (زمین پر) چلنے پھرنے والے ہیں جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے، اللہ انھیں اور تمھیں بھی رزق دیتا ہے، اور وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے ﴿60﴾

60. And so many a moving (living) creature carries not its own provision! Allāh provides for it and for you. And He is the All-Hearer, the All-Knower.

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ج فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿61﴾

اور بلاشبہ اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمان اور زمین کس نے پیدا کیے اور (کس نے) سورج اور چاند خدمت پر لگائے تو وہ ضرور کہیں گے: اللہ نے! پھر وہ کہاں بہکائے جاتے ہیں؟ ﴿61﴾

61. And if you were to ask them: "Who has created the heavens and the earth and subjected the sun and the moon?" they will surely reply: "Allāh." How then are they deviating (as polytheists and disbelievers)?

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿62﴾

اللہ اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے، اور کسی کے لیے تنگ کر دیتا ہے، بلاشبہ اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے ﴿62﴾

62. Allāh enlarges the provision for whom He wills of His slaves, and straitens it for whom (He wills). Verily, Allāh is All-Knower of everything.

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ط قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ط بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿63﴾ ع 6/12/2

اور البتہ تحقیق اگر آپ ان سے پوچھیں کہ کس نے آسمان سے پانی نازل کیا، پھر کس نے زمین کی موت (ویرانی) کے بعد اس پانی سے اسے زندہ (تر و تازہ) کیا، تو وہ ضرور کہیں گے: اللہ نے! تو آپ کہہ دیجیے: "الحمد للہ" لیکن ان کے اکثر عقل سے

63. And if you were to ask them: "Who sends down water (rain) from the sky, and gives life therewith to the earth after its death?" they will surely reply: "Allāh." Say: "All praise and

★ بقیہ حاشیہ: عنکبوت، آیت: 56.

① کیونکہ یہی اللہ کا حق بندوں پر ہے۔ چنانچہ حدیث میں ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "معاذ! کیا تو جانتا ہے اللہ کا حق بندوں پر کیا ہے؟" (حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:) میں نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ کا حق بندوں پر یہ ہے کہ وہ (صرف) اللہ کی عبادت کریں اور اس کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کریں۔" ...... پھر آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا تو جانتا ہے کہ بندوں کا حق اللہ پر کیا ہے جب وہ شرک نہ کرتے ہوں؟ یہ کہ اللہ انہیں عذاب نہ دے۔" (صحیح البخاری، الاستئذان، باب: 30 حدیث: 6267)

[1] (V.29:59) See the footnote a) of (V.12:67).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (ج: ب، سورۂ یوسف: 67/12)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کام نہیں لیتے ⑥③

thanks are Allāh's!" Nay, most of them have no sense.

وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ۭ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ⑥④

اور یہ دنیا کی زندگی ایک کھیل تماشے کے سوا کچھ نہیں، اور بلاشبہ دارِ آخرت (کی زندگی) ہی (اصل) زندگی ہے، کاش! لوگ جانتے ہوتے① ⑥④

64. And this life of the world is only amusement and play! Verily, the home of the Hereafter — that is the life indeed (i.e. the eternal life that will never end), if they but knew.[1]

فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۥ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ⑥⑤

پھر جب وہ (مشرکین) کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو وہ اطاعت وفرماں برداری کو اسی (اللہ) کے لیے خاص کرتے ہوئے اللہ کو پکارتے ہیں، پھر جب وہ انھیں خشکی کی طرف نجات دیتا ہے تو فوراً وہ شرک کرنے لگتے ہیں② ⑥⑤

65. And when they embark on a ship, they invoke Allāh, making their Faith pure for Him only, but when He brings them safely to land, behold, they give a share of their worship to others.[2]

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚ وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ⑥⑥

تاکہ وہ اس (نعمت) کی ناشکری کریں جو ہم نے انھیں دی، اور تاکہ وہ فائدہ اٹھائیں، پھر جلد وہ (اس کا انجام) جان لیں گے ⑥⑥

66. So that they become ingrate for that which We have given them, and that they take their enjoyment (as a warning and a threat), but they will come to know.

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۭ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ⑥⑦

کیا انھوں نے دیکھا نہیں کہ بے شک ہم نے حرم (مکہ) کو پرامن بنایا ہے، جبکہ لوگ اس کے اردگرد سے اچک لیے جاتے ہیں؟ کیا پھر وہ باطل پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں؟ ⑥⑦

67. Have they not seen that We have made (Makkah) a secure sanctuary, while men are being snatched away from all around them? Then do they believe in *Bāṭil* (falsehood — polytheism, idols and all deities other than Allāh), and deny (become ingrate for) the Graces of Allāh?

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاۗءَهٗ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ⑥⑧

اور اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹ گھڑا، یا جب حق اس کے پاس آیا تو اس نے اسے جھٹلا دیا؟ کیا (ایسے) کافروں کا ٹھکانا جہنم میں

68. And who does more wrong than he who invents a lie against Allāh or denies the truth (Muhammad ﷺ and his doctrine

---

[1] (V.29:64) Narrated Abū Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said,"The first group (of people) who will enter Paradise will be (glittering) like the moon on a full-moon night. They will neither spit therein, nor blow their noses therein nor relieve nature. Their utensils therein will be of gold and their combs of gold and silver; in their censers the aloeswood will be used, and their sweat will smell like musk. Everyone of them will have two wives; the marrow of the bones of the wives' legs will be seen through the flesh out of excessive beauty. They (the people of Paradise) will neither have difference nor enmity (hatred) amongst themselves; their hearts will be as if one heart, and they will be glorifying Allāh in the morning and in the afternoon." [*Sahih Al-Bukhari*, 4/3245 (O.P.468)]

[2] (V.29:65) See (V.17:67) and its footnote.

① اہل جنت کا کیا مقام ہوگا؟ اور وہاں ان کو کیسی نعمتیں ملیں گی؟ ایک حدیث میں ہے: ”جنت میں داخل ہونے والے پہلے گروہ کی صورتیں چودھویں کے چاند کی طرح چمک رہی ہوں گی، وہ تھوک، ناک کی رطوبت اور بول و براز (بشری ضروریات) سے مبرا ہوں گے، ان کے برتن سونے کے اور کنگھیاں بھی سونے چاندی کی ہوں گی۔ انگیٹھیوں میں عود کی خوشبودار لکڑی استعمال ہوگی، ان کے پسینے سے مشک کی خوشبو پھوٹے گی، ہر ایک کی دو بیویاں ہوں گی، جن کی خوبصورتی اور نزاکت اتنی زیادہ ہوگی کہ ان کی پنڈلی کی ہڈی کا گودا بھی باہر سے دکھائی دے رہا ہوگا۔ جنتی آپس میں اختلاف اور بغض سے پاک ہوں گے اور صبح وشام اللہ کی تسبیح بیان کریں گے۔“ (صحیح البخاري، بدء الخلق باب: 8 حدیث: 3245)

② ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ بنی اسرائیل: 17/67)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

of Islāmic Monotheism and this Qur'ān), when it comes to him? Is there not a dwelling in Hell for the disbelievers (in the Oneness of Allāh and in His Messenger Muhammad ﷺ)?[1]

نہیں ہے؟[①] ﴿68﴾

69. As for those who strive hard in Us (Our Cause), We will surely guide them to Our paths (i.e. Allāh's religion — Islāmic Monotheism). And verily, Allāh is with the *Muhsinūn* (good-doers)."[2]

اور جو لوگ ہماری راہ میں جہاد کریں ہم انھیں اپنی راہیں ضرور دکھاتے ہیں، اور یقیناً اللہ نیکی کرنے والوں کے ساتھ ہے[②] ﴿69﴾

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿69﴾

Sūrat Ar-Rūm (The Romans) 30

سورۂ روم

اٰیَاتُهَا 60 (30) سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ (84) رُكُوْعَاتُهَا 6

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

1. *Alif-Lām-Mīm.*
[These letters are one of the miracles of the Qur'ān, and none but Allāh (Alone) knows their meanings.]

الٓمّٓ ﴿1﴾

الٓمّٓ ﴿1﴾

2. The Romans have been defeated.

رومی مغلوب ہو گئے ﴿2﴾

غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿2﴾

3. In the nearest land (Syria, Iraq, Jordan, and Palestine), and they, after their defeat, will be victorious.

قریب ترین سرزمین (شام و فلسطین) میں، اور وہ اپنے مغلوب ہونے کے بعد جلد غالب ہوں گے ﴿3﴾

فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ﴿3﴾

4. Within three to nine years. The decision of the matter, before and after (these events) is only with Allāh, (before the defeat of the Romans by the Persians, and after the defeat of the Persians by the Romans). And on that day, the believers (i.e. Muslims) will rejoice (at the victory given by Allāh to the Romans against the Persians) —

چند برسوں میں، اقتدار و اختیار اللہ ہی کے لیے ہے پہلے بھی اور بعد میں بھی، اور اس (غلبے والے) دن مومن بھی (اپنی فتح پر) خوش ہوں گے ﴿4﴾

فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ؕ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ؕ وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿4﴾

5. With the Help of Allāh. He helps whom He wills, and He is the All-Mighty, the Most

اللہ کی مدد سے، وہ جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے، اور وہ نہایت غالب، بہت رحم کرنے والا ہے ﴿5﴾

بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿5﴾

[1] (V.29:68) See the footnote of (V.3:85).
[2] (V.29:69) See the footnote of (V.9:120).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ آل عمران: 85/3)
② ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ توبہ: 120/9)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

Merciful.

وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ⑥

(یہ) اللہ کا وعدہ ہے، اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا، اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے⑥

6. (It is) a Promise of Allāh (i.e. Allāh will give victory to the Romans against the Persians), and Allāh fails not in His Promise, but most of men know not.

يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ښ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ⑦

وہ دنیاوی زندگی کے ظاہر کو جانتے ہیں، اور وہ آخرت سے تو بالکل ہی غافل ہیں⑦

7. They know only the outside appearance of the life of the world (i.e. the matters of their livelihood, like irrigating or sowing or reaping), and they are heedless of the Hereafter.

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۣ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ⑧

کیا انھوں نے اپنے دلوں میں غور و فکر نہیں کیا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے صرف حق کے ساتھ اور مقرر وقت کے لیے پیدا کیا ہے؟ اور بلاشبہ اکثر لوگ اپنے رب کی ملاقات ہی کے منکر ہیں⑧

8. Do they not think deeply (in their ownselves) about themselves (how Allāh created them from nothing, and similarly He will resurrect them)? Allāh has created not the heavens and the earth, and all that is between them, except with truth and for an appointed term. And indeed many of mankind deny the Meeting with their Lord. (*Tafsir At-Tabarī*)

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ
وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ⑨ ع 1 10 4

کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں، پھر وہ دیکھتے کہ ان لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو ان سے پہلے تھے؟ وہ ان سے قوت میں بہت زیادہ تھے، اور انھوں نے زمین کو (ان سے زیادہ) جوتا بویا اور جتنا انھوں نے زمین کو آباد کیا تھا اتنا انھوں نے آباد نہیں کیا ہے، اور ان کے رسول ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تھے، پھر اللہ (ایسا) نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا، لیکن وہ (خود ہی) اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے⑨

9. Do they not travel in the land, and see what was the end of those before them? They were superior to them in strength, and they tilled the earth and populated it in greater numbers than these (pagans) have done, and there came to them their Messengers with clear proofs. Surely, Allāh wronged them not, but they used to wrong themselves.

ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوا السُّوْٓآٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑩

پھر جن لوگوں نے برے کام کیے تھے ان کا انجام بھی برا ہی ہوا، اس لیے کہ انھوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا تھا، اور وہ ان کا مذاق اڑایا کرتے تھے⑩

10. Then evil was the end of those who did evil, because they denied the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, Messengers, etc.) of Allāh and made a mockery of them.

اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ⑪

اللہ ہی پہلی بار مخلوق کو پیدا کرتا ہے، پھر وہی اسے لوٹائے گا، پھر اسی کی طرف تمھیں لوٹایا جائے گا⑪

11. Allāh (Alone) originates the creation, then He will repeat it, then to Him you will be returned.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۲﴾

اور جس دن قیامت قائم ہوگی (تو) مجرم لوگ سخت مایوس ہوں گے ﴿۱۲﴾

12. And on the Day when the Hour will be established, the *Mujrimūn* (disbelievers, sinners, criminals, polytheists) will be plunged into destruction with (deep regrets, sorrows, and) despair.

وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳﴾

اور ان کے شریکوں (معبودوں) میں سے کوئی ان کا سفارشی نہیں ہوگا اور وہ خود بھی اپنے شریکوں کے منکر ہو جائیں گے ﴿۱۳﴾

13. No intercessors will they have from those whom they made equal with Allāh (partners, i.e. their so-called associate gods), and they will (themselves) reject and deny their partners.

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿۱۴﴾

اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن لوگ (مومن اور کافر) الگ الگ ہو جائیں گے ﴿۱۴﴾

14. And on the Day when the Hour will be established, that Day shall (all men) be separated (i.e. the believers will be separated from the disbelievers).

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿۱۵﴾

پھر جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، تو وہ باغ (بہشت) میں خوش وخرم ہوں گے ﴿۱۵﴾

15. Then as for those who believed (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism) and did righteous good deeds, such shall be honoured and made to enjoy luxurious life (forever) in a Garden of Delight (Paradise).

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۱۶﴾

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا، تو وہ عذاب میں حاضر رکھے جائیں گے ﴿۱۶﴾

16. And as for those who disbelieved and denied Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, Allāh's Messengers, Resurrection, etc.), and the Meeting of the Hereafter, such shall be brought forth to the torment (in the Hell-fire).

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾

لہٰذا تم اللہ کی تسبیح (پاکی بیان) کرو جب تم شام کرو اور جب تم صبح کرو ﴿۱۷﴾

17. So glorify Allāh [above all that (evil) they associate with Him (O believers)], when you come up to the evening [i.e. offer the (*Maghrib*) sunset and (*'Ishā'*) night prayers], and when you enter the morning [i.e. offer the (*Fajr*) morning prayer].

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾

اور آسمانوں اور زمین میں اسی کے لیے تمام حمد ہے، اور (تسبیح کرو) پچھلے پہر اور جب تم ظہر کے وقت میں داخل ہو ﴿۱۸﴾

18. And His are all praise and thanks in the heavens and the earth; and (glorify Him) in the afternoon (i.e. offer *'Asr* prayer) and when you come up to the time, when the day begins to decline (i.e. offer *Zuhr* prayer).

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(Ibn 'Abbās said: "These are the five compulsory congregational prayers mentioned in the Qur'ān.") (*Tafsir At-Tabarī*)

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ
مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ
ع 2/9/5 وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ⑲

وہ زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے، اور وہی مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے، اور وہی زمین کو اس کے مردہ (ویران) ہونے کے بعد زندہ (آباد) کرتا ہے، اور اسی طرح تمھیں بھی (زمین سے) نکالا جائے گا⑲

19. He brings out the living from the dead, and brings out the dead from the living. And He revives the earth after its death. And thus shall you be brought out (resurrected).

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ
اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ⑳

اور (یہ) اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمھیں مٹی سے پیدا کیا، پھر اب تم بشر ہو (جو ہر طرف) پھیل رہے ہو⑳

20. And among His Signs is that He created you (Adam) from dust, and then [Hawwā' (Eve) from Adam's rib, and then his offspring from the semen, and] — behold, you are human beings scattered!

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ
اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ
مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
يَّتَفَكَّرُوْنَ ㉑

اور (یہ بھی) اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمھارے لیے تمھاری ہی جنس سے بیویاں پیدا کیں تاکہ تم ان سے سکون حاصل کرو، اور اس نے تمھارے درمیان محبت اور رحمت پیدا کر دی، بلاشبہ اس میں ان لوگوں کے لیے عظیم نشانیاں ہیں جو غور وفکر کرتے ہیں㉑

21. And among His Signs is that He created for you wives from among yourselves, that you may find repose in them, and He has put between you affection and mercy. Verily, in that are indeed signs for a people who reflect.

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ㉒

اور اس کی نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کی تخلیق اور تمھاری زبانوں اور رنگوں کا اختلاف بھی ہے، بلاشبہ اس میں علم والوں کے لیے عظیم نشانیاں ہیں㉒

22. And among His Signs is the creation of the heavens and the earth, and the difference of your languages and colours. Verily, in that are indeed signs for men of sound knowledge.

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ
وَابْتِغَاۗؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ㉓

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے تمھارا رات اور دن کو سونا① اور تمھارا اس کے فضل کو تلاش کرنا، بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے عظیم نشانیاں ہیں جو سنتے ہیں㉓

23. And among His Signs is your sleep[1] by night and by day, and your seeking of His bounty. Verily, in that are indeed signs for a people who listen.

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا
وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ
بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
يَّعْقِلُوْنَ ㉔

اور (یہ بھی) اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ تمھیں ڈرانے اور امید دلانے کے لیے بجلی دکھاتا ہے، اور وہ آسمان سے پانی نازل کرتا ہے، پھر اس سے زمین کے مردہ ہو جانے کے بعد اسے زندہ کرتا ہے، بلاشبہ اس میں ان لوگوں کے لیے عظیم نشانیاں ہیں جو عقل

24. And among His Signs is that He shows you the lightning, for fear and for hope, and He sends down water (rain) from the sky, and therewith revives the earth after its death. Verily, in that are indeed signs for a people who

[1] (V.30:23) It is a sign from among the Signs of Allāh that a person goes to sleep; the medical world up to now does not know exactly why a person goes to sleep. There are only theories. So this Qur'ān is a miracle from Allāh, and not an invented tale as the disbelievers (in the Oneness of Allāh) argue.

① نیند بھی اللہ کی نشانیوں میں سے ایک بڑی نشانی ہے۔ طب کی دنیا آج تک اس بات کا صحیح طور پر پتہ نہیں لگا سکی کہ انسان کو نیند کیوں آتی ہے، صرف چند نظریات ہی پیش کیے جا سکے ہیں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

رکھتے ہیں ﴿24﴾

understand.

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَاۗءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ۭ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ڰ مِّنَ الْاَرْضِ ڰ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿25﴾

اور (یہ بھی) اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں، پھر جب وہ تمھیں زمین میں سے ایک ہی بار پکارے گا تو تم یکا یک (باہر) نکل آؤ گے ﴿25﴾

25. And among His Signs is that the heaven and the earth stand by His Command. Then afterwards when He will call you by a single call, behold, you will come out from the earth (i.e. from your graves for reckoning and recompense).

وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿26﴾

اور آسمانوں اور زمین میں جو کوئی بھی ہیں، اسی کی ملکیت ہیں، سب اسی کے فرماں بردار ہیں ﴿26﴾

26. To Him belongs whatever is in the heavens and the earth. All are obedient to Him.

وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ۭ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿27﴾ ع

اور وہی (اللہ) ہے جو مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے، پھر وہی اسے لوٹائے گا، اور یہ اس کے لیے زیادہ آسان ہے، اور آسمانوں اور زمین میں اسی کی صفت اعلیٰ ہے، اور وہی نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے ﴿27﴾

27. And He it is Who originates the creation, then He will repeat it (after it has been perished); and this is easier for Him. His is the highest description (i.e. none has the right to be worshipped but He, and there is nothing comparable to Him) in the heavens and in the earth. And He is the All-Mighty, the All-Wise.

ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ۭ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَاۗءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَاۗءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿28﴾

اس نے تمھارے (سمجھانے کے) لیے خود تمھی میں سے ایک مثال بیان کی ہے کہ ہم نے تمھیں جو رزق دیا ہے، کیا اس میں جس کے تمھارے دائیں ہاتھ مالک ہوئے ہیں شریک ہو سکتے ہیں، کہ تم اس میں برابر ہو جاؤ؟① تم ان سے ایسے ڈرتے ہو جیسے اپنے (ہمسر) لوگوں سے۔ اسی طرح ہم (اپنی) آیات ان لوگوں کے لیے کھول کھول کر بیان کرتے ہیں جو عقل کرتے ہیں ﴿28﴾

28. He sets forth for you a parable from your ownselves: Do you have partners among those whom your right hands possess (i.e. your slaves) to share as equals in the wealth We have bestowed on you whom you fear as you fear each other? Thus do We explain the signs in detail to a people who have sense.[1]

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَاۗءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۭ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿29﴾

بلکہ جن لوگوں نے ظلم کیا انھوں نے بغیر علم کے اپنی خواہشوں کی پیروی کی، پھر جسے اللہ نے گمراہ کر دیا ہو اسے کون ہدایت دے سکتا ہے؟ اور ان کے لیے کوئی مدد کرنے والے نہیں ہیں ﴿29﴾

29. Nay, but those who do wrong follow their own lusts without knowledge. Then who will guide him whom Allāh has sent astray? And for such there will be no helpers.

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۭ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۭ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ

چنانچہ (اے نبی!) آپ یکسو ہو کر اپنا رخ دین کے لیے سیدھا رکھیں، اللہ کی فطرت (اختیار کرو) جس پر

30. So, set you (O Muhammad ﷺ) your face towards the

[1] (V.30:28) That is: How do you join to Us partners of that which We created, while you for yourselves will not accept partners from your slaves?

① ظاہر بات ہے کہ کوئی بھی اپنے غلام یا ماتحت کو اپنا شریک یا برابر کا درجہ رکھنے والا بنانا پسند نہیں کرتا پھر جب تم خود اپنے غلاموں میں سے کسی کو اپنا شریک نہیں بنا سکتے تو اللہ کے ساتھ اس کی مخلوق کو کس طرح شریک ٹھہراتے ہو؟

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ڎ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ 30

اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے، اللہ کی تخلیق میں تبدیلی نہیں ہوسکتی، یہی سیدھا دین ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے①۝30

religion (of pure Islāmic Monotheism) *Hanīf* (worship none but Allāh Alone). Allāh's *Fitrah* (i.e. Allāh's Islāmic Monotheism) with which He has created mankind. No change let there be in *Khalq-illāh* (i.e. the religion of Allāh — Islāmic Monotheism), that is the straight religion, but most of men know not.[1] (*Tafsir At-Tabarī*)

مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ 31

اس کی طرف رجوع کرتے ہوئے (دین پر قائم رہو)، اور تم اس سے ڈرتے رہو، اور نماز قائم کرو، اور تم مشرکوں میں سے نہ ہو جاؤ ۝31

31. (And remain always) turning in repentance to Him (only), and be afraid and dutiful to Him; and perform *As-Salāt* (the prayers) and be not of *Al-Mushrikūn* (the polytheists, idolaters, disbelievers in the Oneness of Allāh).

مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝ 32

(یعنی) جن لوگوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا، اور وہ کئی گروہ ہو گئے،② ہر گروہ کے پاس جو کچھ ہے وہ اسی پر خوش ہے ۝32

32. Of those who split up their religion (i.e. who left the true Islāmic Monotheism), and became sects, [i.e. they invented new things in the religion (*Bid'ah*), and followed their vain desires], each sect rejoicing in that which is with it.[2]

وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ۝ 33

اور جب لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہوئے اسی کو پکارتے ہیں، پھر جب وہ اپنی طرف سے انھیں رحمت (کا مزہ) چکھاتا ہے تو ان میں سے کچھ لوگ اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتے ہیں ۝33

33. And when harm touches men, they cry sincerely only to their Lord (Allāh), turning to Him in repentance; but when He gives them a taste of His Mercy, behold, a party of them associate partners in worship with their Lord.

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ 34

تاکہ وہ اس چیز (نعمت) کی ناشکری کریں جو ہم نے انھیں دی، تو تم فائدہ اٹھالو، پھر جلد تم جان لوگے ۝34

34. So as to be ungrateful for the graces which We have bestowed on them. Then enjoy (your short life); but you will come to know.

اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ۝ 35

کیا ہم نے ان پر کوئی ایسی دلیل نازل کی ہے کہ وہ ان کے شرک کرنے کو (صحیح) بتاتی ہو ۝35

35. Or have We revealed to them an authority (a Scripture), which speaks of that which they have been associating with Him?

[1] (V.30:30) See the footnote of (V.10:19).
[2] (V.30:32) See the footnote of (V.3:103).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ یونس:10/19)
② اس میں فرقہ سازی اور فرقہ پرستی کی سخت مذمت ہے۔

”محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

36. And when We cause mankind to taste of mercy, they rejoice therein; but when some evil afflicts them because of (evil deeds and sins) that their (own) hands have sent forth, behold, they are in despair!

اور جب ہم لوگوں کو (اپنی) رحمت (کا مزہ) چکھاتے ہیں تو وہ اس پر خوش ہوتے ہیں، اور اگر ان کے ہاتھوں کی آگے بھیجی ہوئی کمائی کی وجہ سے کوئی مصیبت انھیں آ لے تو وہ فوراً ناامید ہو جاتے ہیں ﴿٣٦﴾

وَإِذَآ أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا ۖ وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ﴿٣٦﴾

37. Do they not see that Allāh enlarges the provision for whom He wills and straitens (it for whom He wills). Verily, in that are indeed signs for a people who believe.

کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ جس کے لیے چاہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور (جس کے لیے چاہے) تنگ کر دیتا ہے۔ بلاشبہ اس (فراخی و تنگی) میں ان لوگوں کے لیے عظیم نشانیاں ہیں جو ایمان لاتے ہیں ﴿٣٧﴾

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٣٧﴾

38. So, give to the kindred his due, and to *Al-Miskīn* (the needy) and to the wayfarer. That is best for those who seek Allāh's Countenance; and it is they who will be successful.

لہٰذا آپ قرابت دار کو اس کا حق دیں، اور مسکین اور مسافر کو بھی، یہ ان لوگوں کے لیے بہتر ہے جو اللہ کا چہرہ چاہتے ہیں، اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ﴿٣٨﴾

فَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٣٨﴾

39. And that which you give in gift[1] (to others), in order that it may increase (your wealth by expecting to get a better one in return) from other people's property, has no increase with Allāh; but that which you give in *Zakāt* (*Sadaqah*, charity, etc.) seeking Allāh's Countenance, then those they shall have manifold increase.

اور تم سود پر جو (قرض) دیتے ہو تاکہ وہ لوگوں کے مالوں میں (شامل ہوکر) بڑھے، تو وہ اللہ کے ہاں نہیں بڑھتا، اور تم اللہ کا چہرہ چاہتے ہوئے جو کچھ بطور زکاۃ دیتے ہو، تو ایسے لوگ ہی (اپنا مال) کئی گنا بڑھانے والے ہیں ﴿٣٩﴾

وَمَآ آتَيْتُم مِّن رِّبًا لِّيَرْبُوَ فِي أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُو عِندَ اللَّهِ ۖ وَمَآ آتَيْتُم مِّن زَكَاةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُونَ ﴿٣٩﴾

40. Allāh is He Who created you, then provided food for you, then will cause you to die, then (again) He will give you life (on the Day of Resurrection). Is there any of your (so-called) partners (of Allāh) that do anything of that? Glorified and Exalted is He above all that (evil) they associate (with Him).

اللہ وہ ذات ہے جس نے تمھیں پیدا کیا، پھر اس نے تمھیں رزق دیا، پھر وہ تمھیں مارے گا، پھر وہ تمھیں زندہ کرے گا، کیا تمھارے شریکوں میں سے کوئی ہے جو ان (کاموں) میں سے کچھ کر سکے؟ اللہ ان کے شریک ٹھہرانے سے پاک اور اعلیٰ ہے ﴿٤٠﴾

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۖ هَلْ مِن شُرَكَائِكُم مَّن يَفْعَلُ مِن ذَٰلِكُم مِّن شَيْءٍ ۚ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٤٠﴾ ع 4 7

41. Evil (sins and disobedience to Allāh) has appeared on land and sea because of what the hands of men have earned (by oppression and evil deeds), that He (Allāh) may make them taste a part of

خشکی اور تری میں لوگوں کے ہاتھوں کی کمائی کی وجہ سے فساد ظاہر ہو گیا ہے، تاکہ اللہ انھیں ان کے بعض اعمال (کا مزہ) چکھائے، جو انھوں نے کیے، تاکہ وہ (ہدایت کی طرف) رجوع کریں ﴿٤١﴾

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُم بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٤١﴾

[1] (V.30:39) See *Tafsīr Ibn Kathīr.*

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

that which they have done, in order that they may return (by repenting to Allāh, and begging His Pardon).

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ۝42

آپ کہہ دیجیے: تم زمین میں چلو پھرو، پھر دیکھو ان لوگوں کا کیسا انجام ہوا جو ان سے پہلے تھے؟ ان کے اکثر مشرک ہی تھے ۝42

42. Say (O Muhammad ﷺ): "Travel in the land and see what was the end of those before (you)! Most of them were *Mushrikūn* (polytheists, idolaters, disbelievers in the Oneness of Allāh)."

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَىِٕذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ۝43

آپ اپنا رخ درست دین کی طرف سیدھا رکھیں، اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جس کے لیے اللہ کی طرف سے ٹلنا نہیں ہے، اس دن وہ (مومن اور کافر) الگ الگ ہو جائیں گے ۝43

43. So, set you (O Muhammad ﷺ) your face (in obedience to Allāh, your Lord) to the straight and right religion (Islāmic Monotheism), before there comes from Allāh a Day which none can avert. On that Day men shall be divided [(in two groups), a group in Paradise and a group in Hell].

مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ۝44

جس شخص نے کفر کیا، تو اس کے کفر کا وبال اسی پر ہوگا، اور جنھوں نے نیک عمل کیے تو وہ اپنے ہی لیے راہ ہموار کر رہے ہیں ۝44

44. Whosoever disbelieves will suffer from his disbelief, and whosoever does righteous good deeds (by practising Islāmic Monotheism), then such will prepare a good place (in Paradise) for themselves (and will be saved by Allāh from His torment).

لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۝45

تاکہ اللہ ان لوگوں کو اپنے فضل سے جزا دے جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، بلاشبہ اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا ۝45

45. That He may reward those who believe (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism) and do righteous good deeds, out of His bounty. Verily, He likes not the disbelievers.

وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيٰحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝46

اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ وہ بشارت دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے، اور تاکہ وہ تمھیں اپنی رحمت (کا مزہ) چکھائے، اور تاکہ اس کے حکم سے کشتیاں چلیں، اور تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو، اور تاکہ تم شکر کرو ۝46

46. And among His Signs is that He sends the winds as glad tidings, giving you a taste of His Mercy (i.e. rain), and that the ships may sail at His Command, and that you may seek of His bounty, in order that you may be thankful.

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ؕ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝47

اور بلاشبہ ہم نے آپ سے پہلے کئی رسول ان کی قوموں کی طرف بھیجے، پھر وہ ان کے پاس روشن دلائل لے کر آئے (مگر انھوں نے انھیں جھٹلایا)، پھر جن لوگوں نے جرم کیے تھے ہم نے ان سے انتقام لیا،

47. And indeed We did send Messengers before you (O Muhammad ﷺ) to their own peoples. They came to them with clear proofs, then, We took

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اور مومنوں کی مدد کرنا ہم پر لازم ہے﴿47﴾

vengeance on those who committed crimes (disbelief, setting partners in worship with Allāh, sins); and (as for) the believers, it was incumbent upon Us to help (them).

اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿48﴾

اللہ وہ ذات ہے جو ہوائیں بھیجتا ہے، پھر وہ بادل اٹھاتی بھڑکاتی ہیں، پھر اللہ اسے آسمان میں جس طرح چاہتا ہے پھیلاتا ہے، اور وہ اسے ٹکڑے ٹکڑے کردیتا ہے، پھر آپ بارش دیکھتے ہیں کہ اس کے اندر سے نکلتی ہے، پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے بارش برساتا ہے تو اس وقت وہ خوش ہوجاتے ہیں﴿48﴾

48. Allāh is He Who sends the winds, so that they raise clouds and spread them along the sky as He wills, and then break them into fragments until you see rain drops come forth from their midst! Then when He has made them fall on whom of His slaves as He wills, lo, they rejoice!

وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ﴿49﴾

اور اگرچہ ان پر بارش برسائے جانے سے قبل، اس (بارش کی خوشی) سے پہلے وہ ناامید ہورہے تھے﴿49﴾

49. And verily, before that (rain) — just before it was sent down upon them — they were in despair!

فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿50﴾

چنانچہ آپ اللہ کی رحمت کے آثار کی طرف دیکھیں، وہ زمین کو اس کی موت (ویرانی) کے بعد کیسے زندہ (آباد) کرتا ہے، بے شک وہ ضرور مُردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے﴿50﴾

50. Look then at the effects (results) of Allāh's Mercy, how He revives the earth after its death. Verily, that (Allāh) (Who revived the earth after its death) shall indeed raise the dead (on the Day of Resurrection), and He is Able to do all things.

وَلَىِٕنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ﴿51﴾

اور اگر ہم (تند و تیز) ہوا بھیج دیں، پھر وہ اس (کھیتی) کو زرد پڑتی دیکھیں، تو اس کے بعد وہ ضرور ناشکری کرنے لگتے ہیں﴿51﴾

51. And if We send a wind [which would spoil the green growth (tilth) brought up by the previous rain], and they see (their tilth) turn yellow — behold, they then (after their being glad) would become unthankful (to their Lord Allāh as) disbelievers. (*Tafsir At-Tabari*)

فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿52﴾

تو (اے نبی!) بلاشبہ آپ مُردوں کو نہیں سنا سکتے، اور نہ آپ بہروں کو (اپنی) پکار سنا سکتے ہیں جبکہ وہ پیٹھ پھیر کر لوٹ جائیں﴿52﴾

52. So verily, you (O Muhammad ﷺ) cannot make the dead to hear (i.e. the disbelievers), nor can you make the deaf to hear the call, when they show their backs and turn away.

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۭ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿53﴾ ع 5

اور نہ آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے ہدایت کی طرف لا سکتے ہیں آپ تو صرف انھیں سنا سکتے ہیں جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں، لہٰذا وہی فرماں بردار ہیں﴿53﴾

53. And you (O Muhammad ﷺ) cannot guide the blind from their straying; you can make to hear only those who believe in Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses,

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

lessons, signs, revelations, etc.), and have submitted to Allāh in Islām (as Muslims).

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَیْبَةً ؕ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِیْمُ الْقَدِیْرُ ﴿٥٤﴾

اللہ وہ ذات ہے جس نے تمھیں کمزوری (کی حالت) سے پیدا کیا، پھر اس نے کمزوری کے بعد قوت دی، پھر اس نے قوت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا، وہ جو چاہے پیدا کرتا ہے، اور وہ خوب جاننے والا، بڑا قدرت والا ہے ﴿٥٤﴾

54. Allāh is He Who created you in (a state of) weakness, then gave you strength after weakness, then after strength gave (you) weakness and gray hair. He creates what He wills. And it is He Who is the All-Knowing, the All-Powerful (i.e. Able to do all things).

وَیَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ یُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ۬ مَا لَبِثُوْا غَیْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا یُؤْفَكُوْنَ ﴿٥٥﴾

اور جس دن قیامت قائم ہوگی، مجرم قسمیں کھائیں گے کہ وہ (دنیا میں) گھڑی بھر کے سوا نہیں ٹھہرے، اسی طرح وہ (دنیا میں) بہکے رہے ﴿٥٥﴾

55. And on the Day that the Hour will be established, the *Mujrimūn* (criminals, disbelievers, polytheists, sinners) will swear that they stayed not but an hour — thus were they ever deluded [away from the truth (i.e. they used to tell lies and take false oaths, and turn away from the truth) in this life of the world].

وَقَالَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِیْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰی یَوْمِ الْبَعْثِ ۫ فَهٰذَا یَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٥٦﴾

اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا وہ کہیں گے: یقیناً تم تو، جیسا کہ اللہ کی کتاب (لوح محفوظ) میں ہے، دوبارہ اٹھانے کے دن (قیامت) تک ٹھہرے رہے، چنانچہ یہی دوبارہ اٹھنے کا دن ہے، اور لیکن تم تو (اسے حق) نہیں جانتے تھے ﴿٥٦﴾

56. And those who have been bestowed with knowledge and Faith will say: "Indeed you have stayed according to the Decree of Allāh, until the Day of Resurrection; so this is the Day of Resurrection, but you knew not."

فَیَوْمَئِذٍ لَّا یَنْفَعُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ یُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿٥٧﴾

چنانچہ جن لوگوں نے ظلم و زیادتی کی اس دن ان کی معذرت (انھیں) کوئی نفع نہ دے گی، اور نہ ان سے (اپنے رب کو) راضی کرنے کے لیے کہا جائے گا ﴿٥٧﴾

57. So, on that Day no excuse of theirs will avail those who did wrong (by associating partners in worship with Allāh, and by denying the Day of Resurrection), nor will they be allowed (then) to return to the world to seek Allāh's Pleasure (by having Islāmic Faith with righteous deeds and by giving up polytheism, sins and crimes with repentance).

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰیَةٍ لَّیَقُوْلَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿٥٨﴾

اور بلاشبہ ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر مثال بیان کر دی ہے، اور اگر آپ ان کے پاس کوئی نشانی لائیں تو جن لوگوں نے کفر کیا وہ ضرور کہیں گے: تم تو نرے جھوٹے ہو ﴿٥٨﴾

58. And indeed We have set forth for mankind, in this Qur'ān every kind of parable. But if you (O Muhammad ﷺ) bring to them any sign or proof (as an evidence for the truth of your

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

Prophethood), the disbelievers are sure to say (to the believers): "You follow nothing but falsehood and magic."

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝59

اسی طرح اللہ ان لوگوں کے دلوں پر جو سمجھ نہیں رکھتے، مہر لگا دیتا ہے ۝59

59. Thus does Allāh seal up the hearts of those who know not [the proofs and evidence of the Oneness of Allāh, i.e. those who try not to understand true facts that which you (Muhammad ﷺ) have brought to them].

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ۝60 ع 6/7 9

لہٰذا آپ صبر کیجیے: بلاشبہ اللہ کا وعدہ سچا ہے، اور آپ کو وہ لوگ ہلکا (بے صبر) نہ کر دیں جو یقین نہیں رکھتے ۝60

60. So be patient (O Muhammad ﷺ). Verily, the Promise of Allāh is true; and let not those who have no certainty of Faith discourage you from conveying Allāh's Message (which you are obliged to convey).

آیاتها 34 (31) سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ (57) رکوعاتها 4

سورۂ لقمان

Sūrat Luqmān (Luqmān) 31

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

الٓمّٓ ۝1

الٓمّٓ ۝1

1. *Alif-Lām-Mīm.*
[These letters are one of the miracles of the Qur'ān, and none but Allāh (Alone) knows their meanings.]

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝2

یہ حکمت والی کتاب کی آیات ہیں ۝2

2. These are Verses of the Wise Book (the Qur'ān).

هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ۝3

(جو) نیکوکاروں کے لیے ہدایت اور رحمت ہیں[1] ۝3

3. A guide and a mercy for the *Muhsinūn* (good-doers).[1]

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝4

جو لوگ نماز قائم کرتے ہیں اور زکاۃ دیتے ہیں، اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں ۝4

4. Those who perform *As-Salāt* (the prayers) and give *Zakāt* (obligatory charity) and they have faith in the Hereafter with certainty.

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝5

یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں، اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ۝5

5. Such are on guidance from their Lord, and such are the successful.

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ

اور لوگوں میں سے بعض وہ ہیں جو دل فریب (غافل کر دینے والا) کلام خریدتے ہیں تاکہ وہ علم کے بغیر اللہ کی

6. And of mankind is he who purchases idle talks (i.e. music, singing) to mislead (men) from

[1] (V.31:3) See the footnote of (V.9:120).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ توبہ 9/120)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

the path of Allāh without knowledge, and takes it (the path of Allāh, or the Verses of the Qur'ān) by way of mockery. For such there will be a humiliating torment (in the Hell-fire).[1]	راہ (دین) سے گمراہ کریں اور اس کا مذاق اڑائیں،① یہی لوگ ہیں جن کے لیے رسوا کن عذاب ہے ⑥	عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۗ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ⑥
7. And when Our Verses (of the Qur'ān) are recited to such a one, he turns away in pride,[2] as if he heard them not — as if there were deafness in his ear. So announce to him a painful torment.	اور جب ایسے شخص پر ہماری آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو وہ تکبر کرتے ہوئے پلٹ جاتا ہے جیسے اس نے وہ سنی ہی نہیں گویا کہ اس کے دونوں کانوں میں بہرا پن ہو، چنانچہ آپ اسے دردناک عذاب کی خبر سنا دیجیے② ⑦	وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ⑦
8. Verily, those who believe (in Islāmic Monotheism) and do righteous good deeds, for them are Gardens of Delight (Paradise).	بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، ان کے لیے پُر نعمت باغ ہیں ⑧	اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ۙ⑧
9. To abide therein. It is a Promise of Allāh in truth. And He is the All-Mighty, the All-Wise.	وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، (یہ) اللہ کا سچا وعدہ ہے، اور وہ نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے ⑨	خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۗ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ⑨
10. He has created the heavens without any pillars that you see, and has set on the earth firm mountains lest it should shake with you. And He has scattered therein moving (living) creatures of all kinds. And We send down water (rain) from the sky, and We cause (plants) of every goodly kind to grow therein.	اس (اللہ) نے ستونوں کے بغیر آسمان پیدا کیے، تم انھیں دیکھتے ہو، اور اس نے زمین میں (اونچے اونچے) پہاڑ جما دیے، تاکہ زمین تمھیں ساتھ لیے ہلنے جلنے (نہ) لگے، اور اس نے اس میں ہر قسم کے چوپائے پھیلائے، اور ہم نے آسمان سے پانی نازل کیا، پھر ہم نے اس (زمین) میں ہر قسم کی نفیس اور عمدہ چیزیں اگائیں ⑩	خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۗ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ⑩
11. This is the creation of Allāh. So, show Me that which those (whom you worship) besides Him have created. Nay, the *Zālimūn*	یہ تو ہے اللہ کی مخلوق، پھر مجھے دکھاؤ کہ اوروں نے اس (اللہ) کے سوا کیا تخلیق کیا ہے (کچھ بھی نہیں) بلکہ ظالم کھلی گمراہی میں ہیں ⑪	هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۗ بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۧ⑪ ع 1/11/10

[1] (V.31:6) What is said regarding the one who regards an alcoholic drink lawful to drink, and calls it by another name.

Narrated Abu 'Āmir or Abu Malik Al-Ash'ari that he heard the Prophet ﷺ saying: "From among my followers there will be some people who will consider illegal sexual intercourse, the wearing of silk, the drinking of alcoholic drinks, and the use of musical instruments as lawful. And (from them), there will be some who will stay near the side of a mountain, and in the evening their shepherd will come to them with their sheep and ask them for something, but they will say to him: 'Return to us tomorrow.' Allāh will destroy them during the night and will let the mountain fall on them, and He will transform the rest of them into monkeys and pigs; and they will remain so till the Day of Resurrection." [*Sahih Al-Bukhari*, 7/5590 (O.P.494B)]

[2] (V.31:7): See the footnote of (V.22:9).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ مائدہ: 90/5)

② ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ حج: 9/22)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(polytheists, wrong doers and those who do not believe in the Oneness of Allāh) are in plain error.

12. And indeed We bestowed upon Luqmān *Al-Hikmah* (wisdom and religious understanding saying:) "Give thanks to Allāh." And whoever gives thanks, he gives thanks for (the good of) his ownself. And whoever is unthankful, then verily, Allāh is All-Rich (Free of all needs), Worthy of all praise.

اور بلاشبہ ہم نے لقمان کو حکمت دی تھی کہ تو اللہ کا شکر کر، اور جو کوئی شکر کرے تو یقیناً وہ اپنی ہی ذات کے لیے شکر کرتا ہے، اور جس نے ناشکری کی تو بلاشبہ اللہ بے پروا ہے، تعریف کیا ہوا ہے (12)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ (12)

13. And (remember) when Luqmān said to his son when he was advising him: "O my son! Join not in worship others with Allāh. Verily, joining others in worship with Allāh is a great *Zūlm* (wrong) indeed.[1]

اور (یاد کریں) جب لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا تھا، جبکہ وہ اسے نصیحت کر رہا تھا: اے میرے پیارے بیٹے! تو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرا، بے شک شرک تو بہت بڑا ظلم ہے①(13)

وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ (13)

14. And We have enjoined on man (to be dutiful and good) to his parents. His mother bore him in weakness and hardship upon weakness and hardship, and his weaning is in two years — give thanks to Me and to your parents. To Me is the final destination.[2]

اور ہم نے انسان کو اس کے والدین کے متعلق (حسن سلوک کا) حکم دیا ہے، اس کی ماں نے اسے (پیٹ میں) کمزوری پر کمزوری کے باوجود اٹھائے رکھا، اور اس کا دودھ دو سال میں چھڑانا ہوتا ہے، (اور) یہ کہ تو میرا اور اپنے والدین کا شکر کر (بالآخر) میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے (14)

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰي وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ۭ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ (14)

15. But if they (both) strive with you to make you join in worship with Me others that of which you have no knowledge, then obey them not; but behave with them in the world kindly, and follow the path of him who turns to Me in repentance and in obedience. Then to Me will be your return,

اور اگر وہ دونوں تجھ پر زور ڈالیں کہ تو میرے ساتھ شرک کرے، جس کا تجھے علم نہیں، تو ان کی اطاعت نہ کرنا، اور دنیا میں بھلے طریقے سے ان دونوں سے اچھا سلوک کر، اور اس شخص کے طریقے کی اتباع کر جو میری طرف رجوع کرتا ہے، پھر میری ہی طرف تمھاری واپسی ہے، پھر میں تمھیں بتاؤں گا جو

وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓي اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۡ وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (15)

[1] (V.31:13)
a) See the footnote (C) of (V.27:59).
b) See the footnote of (V.2:22).

[2] (V.31:14)
a) See the footnote of (V.17:13).
b) Narrated 'Āishah رضي الله عنها : (that she said), "O Allāh's Messenger! We consider *Jihād* as the best deed. Should we not fight in Allāh's Cause?" He said, "The best *Jihād* (for women) is *Hajj-Mabrur* [i.e. *Hajj* (pilgrimage to Makkah) which is performed according to the Prophet's *Sunnah* (legal ways), and is accepted by Allāh]." [See *Sahih Al-Bukhari*, 3/1861 (O.P.84) and *Sahih Al-Bukhari*, 4/2784 (O.P.43)]

① (سورۂ نمل 59/27 اور سورۂ بقرہ 22/2) کا حاشیہ ملاحظہ فرمائیں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کچھ تم عمل کیا کرتے تھے ⑮

and I shall tell you what you used to do.

يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ⑯

اے میرے (پیارے) بیٹے! بے شک اگر کوئی چیز رائی کے دانے کے برابر ہو اور وہ کسی چٹان میں یا آسمانوں اور زمین کے اندر کہیں بھی ہو، تو اللہ اسے نکال لائے گا، بلاشبہ اللہ نہایت باریک بین، بہت باخبر ہے ⑯

16. "O my son! If it be (anything) equal to the weight of a grain of mustard seed, and though it be in a rock, or in the heavens or in the earth, Allāh will bring it forth. Verily, Allāh is Subtle (in bringing out that grain), Well-Acquainted (with its place).

يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰي مَآ اَصَابَكَ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ⑰

اے میرے (پیارے) بیٹے! تو نماز قائم کر، اور نیکی کا حکم دے، اور برائی سے منع کر، اور جو تکلیف تجھے پہنچے اس پر صبر کر، بے شک یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے ⑰

17. "O my son! *Aqim-is-Salāt* (perform prayers), enjoin (on people) *Al-Ma'rūf* (Islāmic Monotheism and all that is good), and forbid (people) from *Al-Munkar* (i.e. disbelief in the Oneness of Allāh, polytheism of all kinds and all that is evil and bad), and bear with patience whatever befalls you. Verily, these are some of the important commandments (ordered by Allāh with no exemption).

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ⑱

اور تو تکبر وغرور سے اپنے رخسار کو لوگوں سے نہ پھیر، اور زمین پر اکڑ کر نہ چل، بے شک اللہ ہر مغرور، ڈینگیں مارنے والے کو پسند نہیں کرتا① ⑱

18. "And turn not your face away from men with pride, nor walk in insolence through the earth. Verily, Allāh likes not any arrogant boaster.[1]

وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۭ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ⑲ ع 2 8 11

اور تو اپنی چال درمیانی رکھ، اور اپنی آواز دھیمی رکھ، بلاشبہ سب آوازوں سے بری آواز گدھے کی آواز ہے ⑲

19. "And be moderate (or show no insolence) in your walking, and lower your voice. Verily, the harshest of all voices is the braying of the asses."

اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ۭ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ⑳

کیا تم نے دیکھا نہیں کہ بے شک اللہ نے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، تمھارے مطیع وتابع فرماں کر دیا ہے اور اس نے تم پر اپنی ظاہری اور چھپی نعمتیں پوری کر دی ہیں، اور بعض لوگ وہ ہیں جو اللہ کے بارے میں بغیر علم، بغیر ہدایت اور بغیر کسی روشن کتاب کے جھگڑا کرتے ہیں ⑳

20. See you not (O men) that Allāh has subjected for you whatsoever is in the heavens and whatsoever is in the earth, and has completed and perfected His Graces upon you, (both) apparent (i.e. Islāmic Monotheism, and the lawful pleasures of this world, including health, good looks) and hidden [i.e. one's faith in Allāh (of Islāmic Monotheism), knowledge, wisdom, guidance for doing

[1] (V.31:18): See the footnote of (V.22:9).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ حج 22/9)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

righteous deeds, and also the pleasures and delights of the Hereafter in Paradise]? Yet of mankind is he who disputes about Allāh without knowledge or guidance or a Book giving light!

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنزَلَ اللَّهُ
قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۚ
أَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطَانُ يَدْعُوهُمْ إِلَىٰ عَذَابِ
السَّعِيرِ ﴿٢١﴾

اور جب ان سے کہا جائے کہ تم اس کی اتباع کرو
جو اللہ نے نازل کیا ہے، تو وہ کہتے ہیں: ہم تو اسی
(طریقے) کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے
باپ دادا کو پایا، کیا اگرچہ شیطان انھیں عذاب جہنم
کی طرف بلاتا رہا ہو تب بھی؟ ﴿٢١﴾

21. And when it is said to them: "Follow that which Allāh has sent down," they say: "Nay, we shall follow that which we found our fathers (following)." (Would they do so) even if *Shaitān* (Satan) invites them to the torment of the Fire?

وَمَن يُسْلِمْ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ
مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ ۗ
وَإِلَى اللَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ﴿٢٢﴾

اور جو شخص اپنی ذات کو اللہ کے سپرد کر دے اور وہ
نیکوکار بھی ہو تو بلاشبہ اس نے مضبوط کڑا تھام لیا، اور
سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے پاس ہے ﴿٢٢﴾

22. And whosoever submits his face (himself) to Allāh,[1] while he is a *Muhsin* (good-doer, i.e. performs good deeds totally for Allāh's sake without any show-off or to gain praise or fame and does them in accordance with the *Sunnah* of Allāh's Messenger Muhammad ﷺ), then he has grasped the most trustworthy handhold [*Lā ilāha illallāh* (none has the right to be worshipped but Allāh)]. And to Allāh return all matters for decision.

وَمَن كَفَرَ فَلَا يَحْزُنكَ كُفْرُهُ ۚ إِلَيْنَا
مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ
عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٢٣﴾

اور (اے نبی!) جس کسی نے کفر کیا تو اس کا کفر آپ کو
غم میں نہ ڈالے، (بالآخر) ہماری ہی طرف ان کی
واپسی ہے، چنانچہ ہم انھیں بتائیں گے جو کچھ
انھوں نے کیا ہوگا، بے شک اللہ سینوں کے راز خوب
جانتا ہے ﴿٢٣﴾

23. And whoever disbelieves, let not his disbelief grieve you (O Muhammad ﷺ). To Us is their return, and We shall inform them what they have done. Verily, Allāh is the All-Knower of what is in the breasts (of men).

نُمَتِّعُهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ إِلَىٰ عَذَابٍ
غَلِيظٍ ﴿٢٤﴾

ہم انھیں تھوڑا سا فائدہ دیتے ہیں، پھر ہم انھیں سخت
عذاب کی طرف مجبور کر دیں گے ﴿٢٤﴾

24. We let them enjoy for a little while, then in the end We shall oblige them to (enter) a great torment.

وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ
لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۚ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ
لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٥﴾

اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو
کس نے پیدا کیا ہے۔ تو وہ ضرور کہیں گے: اللہ
نے! آپ کہہ دیجیے: سب تعریف اللہ ہی کے لیے
ہے لیکن ان کے اکثر نہیں جانتے ﴿٢٥﴾

25. And if you (O Muhammad ﷺ) ask them: "Who has created the heavens and the earth," they will certainly say: "Allāh." Say: "All praise and thanks are

[1] (V.31:22) His face to Allāh: i.e. follows Allāh's religion of Islāmic Monotheism, worships Allāh (Alone) with sincere faith in the (1) Oneness of His Lordship, (2) Oneness of His worship, and (3) Oneness of His Names and Qualities.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

Allāh's!" But most of them know not.

26. To Allāh belongs whatsoever is in the heavens and the earth. Verily, Allāh, He is *Al-Ghanī* (the Rich, Free of all needs), the Worthy of all praise.

اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، بے شک اللہ ہی بے نیاز، تعریف کیا ہوا ہے ﴿26﴾

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿26﴾

27. And if all the trees on the earth were pens and the sea (were ink wherewith to write), with seven seas behind it to add to its (supply), yet the Words of Allāh would not be exhausted. Verily, Allāh is All-Mighty, All-Wise.

اور بلاشبہ اگر زمین میں جتنے درخت ہیں سب قلم بن جائیں اور سمندر کی روشنائی بن جائے اور اس کے بعد سات سمندر (اس میں مزید روشنائی شامل کریں) تو بھی اللہ کے کلمات ختم نہ ہوں، بے شک اللہ نہایت غالب، بہت حکمت والا ہے ﴿27﴾

وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿27﴾

28. The creation of you all and the resurrection of you all are only as (the creation and resurrection of) a single person. Verily, Allāh is All-Hearer, All-Seer.

تمھیں پیدا کرنا اور تمھیں (دوبارہ) اٹھانا (اللہ کے نزدیک) ایسا ہی ہے جیسے ایک نفس کو پیدا کرنا، بلاشبہ اللہ خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے ﴿28﴾

مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿28﴾

29. See you not (O Muhammad ﷺ) that Allāh merges the night into the day (i.e. the decrease in the hours of the night are added to the hours of the day), and merges the day into the night (i.e. the decrease in the hours of day are added to the hours of night), and has subjected the sun and the moon, each running its course for a term appointed; and that Allāh is Well-Acquainted with what you do.

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے، اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے، اور اس نے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے، ہر ایک مقررہ وقت تک چلتا رہے گا، اور بے شک جو تم عمل کرتے ہو، اللہ اس سے خوب باخبر ہے ﴿29﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۫ كُلٌّ يَّجْرِيْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿29﴾

30. That is because Allāh, He is the Truth, and that which they invoke besides Him[1] is *Al-Bāṭil* (falsehood, Satan and all other false deities); and that Allāh, He is the Most High, the Most Great.

یہ اس لیے کہ بے شک اللہ ہی حق ہے، اور بے شک اس کے سوا جسے وہ پکارتے ہیں باطل ہے اور بلاشبہ اللہ ہی بلند مرتبہ، بہت بڑا ہے ﴿30﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿30﴾ ع 3 11 12

31. See you not that the ships sail through the sea by Allāh's Grace that He may show you of His Signs? Verily, in this are signs for every patient, grateful (person).

کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ بے شک سمندر میں اللہ کے فضل سے کشتیاں چلتی ہیں، تاکہ وہ تمھیں اپنی نشانیاں دکھائے، اس میں بلاشبہ ہر بڑے صابر، شاکر کے لیے نشانیاں ہیں ﴿31﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿31﴾

[1] (V.31:30) See the footnote of (V.2:165).

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَإِذَا غَشِيَهُم مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُم مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُورٍ ﴿٣٢﴾

اور جب (سمندر میں) سائبانوں کے مانند کوئی موج انھیں ڈھانپ لیتی ہے تو وہ اطاعت وفرماں برداری کو اسی (اللہ) کے لیے خاص کرتے ہوئے اللہ کو پکارتے ہیں، پھر جب وہ انھیں خشکی کی طرف نجات دیتا ہے تو ان میں سے چند میانہ رو (ہی عہد پر قائم رہتے) ہیں، اور ہر عہد توڑنے والا ناشکرا ہی ہماری آیات کا انکار کرتا ہے① ﴿32﴾

32. And when waves cover them like shades (i.e. like clouds or the mountains of sea water), they invoke Allāh, making their invocations for Him only. But when He brings them safe to land, there are among them those that stop in between (Belief and disbelief). But none denies Our Signs except every perfidious ingrate.[1]

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِي وَالِدٌ عَن وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَازٍ عَن وَالِدِهِ شَيْئًا ۚ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۖ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِاللَّهِ الْغَرُورُ ﴿٣٣﴾

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو، اور ڈرو اس دن سے جب کوئی باپ اپنی اولاد کے کام نہ آئے گا، اور نہ اولاد اپنے باپ کے کچھ کام آئے گی، بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے، لہٰذا دنیاوی زندگی تمھیں دھوکے میں نہ ڈال دے، اور کوئی دھوکے باز تمھیں اللہ کے متعلق دھوکے میں نہ ڈالے ﴿33﴾

33. O mankind! Be afraid of your Lord (by keeping your duty to Him and avoiding all evil), and fear a Day when no father can avail aught for his son, nor a son avail aught for his father. Verily, the Promise of Allāh is true, let not then this (worldly) present life deceive you, nor let the chief deceiver (Satan) deceive you about Allāh.

إِنَّ اللَّهَ عِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿٣٤﴾ ع 4/4/13

بے شک قیامت کا علم اللہ ہی کے پاس ہے، اور وہی بارش نازل کرتا ہے اور وہی جانتا ہے جو (ماؤں کے) پیٹوں میں ہے، اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کام کرے گا، اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس زمین میں مرے گا، بے شک اللہ خوب جاننے والا، خوب باخبر ہے ﴿34﴾

34. Verily, Allāh, with Him (Alone) is the knowledge of the Hour, He sends down the rain, and knows that which is in the wombs. No person knows what he will earn tomorrow, and no person knows in what land he will die. Verily, Allāh is All-Knower, Well-Acquainted (with things).[2]

سُورَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ (32) (75) — آیاتها 30 — رکوعاتها 3

سورۂ سجدہ

Sūrat As-Sajdah (The Prostration) 32

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

الٓمٓ ﴿١﴾

الٓمٓ ①

1. *Alif-Lām-Mīm.*
[These letters are one of the miracles of the Qur'ān, and none but Allāh (Alone) knows their meanings.]

---

[1] (V.31:32) See the footnote of (V.17:67).
[2] (V.31:34) See the footnote of (V.7:187).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ بنی اسرائیل: 67/17)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

2. The revelation of the Book (this Qur'ān) in which there is no doubt, is from the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists)!

اس میں کوئی شک نہیں کہ (اس) کتاب کا نزول رب العالمین کی طرف سے ہے②

تَنزِيلُ ٱلْكِتَٰبِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِن رَّبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ②

3. Or say they: "He (Muhammad ﷺ) has fabricated it?" Nay, it is the truth from your Lord, so that you may warn a people to whom no warner has come before you (O Muhammad ﷺ), in order that they may be guided.

کیا وہ کہتے ہیں کہ اس (نبی) نے اسے خود گھڑ لیا ہے، (نہیں) بلکہ وہ آپ کے رب کی طرف سے حق ہے، تاکہ آپ ان لوگوں کو ڈرائیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا، شاید کہ وہ ہدایت پائیں③

أَمْ يَقُولُونَ ٱفْتَرَىٰهُ ۚ بَلْ هُوَ ٱلْحَقُّ مِن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّآ أَتَىٰهُم مِّن نَّذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ③

4. Allāh it is He Who has created the heavens and the earth, and all that is between them in six Days. Then He rose over (*Istawā*) the Throne (in a manner that suits His Majesty). You (mankind) have none, besides Him, as a *Walī* (protector or helper) or an intercessor. Will you not then remember (or receive admonition)?

اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دنوں میں پیدا کیا، پھر وہ عرش پر مستوی ہوا، اس کے سوا تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ کوئی سفارشی، کیا پھر تم نصیحت نہیں پکڑتے؟④

ٱللَّهُ ٱلَّذِى خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِى سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ ٱسْتَوَىٰ عَلَى ٱلْعَرْشِ ۖ مَا لَكُم مِّن دُونِهِۦ مِن وَلِىٍّ وَلَا شَفِيعٍ ۚ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ④

5. He manages and regulates (every) affair from the heavens to the earth; then it (affair) will go up to Him, in one Day, the space whereof is a thousand years of your reckoning (i.e. reckoning of our present world's time).

وہی آسمان سے زمین تک (سارے) معاملے کی تدبیر کرتا ہے، پھر ایک دن میں، جس کی مقدار تمہارے شمار کے مطابق ایک ہزار سال ہے، وہ (معاملہ) اسی کی طرف چڑھتا ہے⑤

يُدَبِّرُ ٱلْأَمْرَ مِنَ ٱلسَّمَآءِ إِلَى ٱلْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِى يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُۥٓ أَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ⑤

6. That is He, the All-Knower of the unseen and the seen, the All-Mighty, the Most Merciful.

وہ (رب ہی) چھپے اور ظاہر کا جاننے والا، نہایت غالب، خوب رحم کرنے والا ہے⑥

ذَٰلِكَ عَٰلِمُ ٱلْغَيْبِ وَٱلشَّهَٰدَةِ ٱلْعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ ⑥

7. Who made everything He has created good and He began the creation of man from clay.

جس نے ہر چیز کو اچھے طریقے سے پیدا کیا، اور اس نے تخلیق انسان کی ابتدا مٹی سے کی⑦

ٱلَّذِىٓ أَحْسَنَ كُلَّ شَىْءٍ خَلَقَهُۥ ۖ وَبَدَأَ خَلْقَ ٱلْإِنسَٰنِ مِن طِينٍ ⑦

8. Then He made his offspring from semen of despised water (male and female sexual discharge).

پھر اس کی نسل ایک حقیر پانی کے جوہر (نطفے) سے چلائی⑧

ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُۥ مِن سُلَٰلَةٍ مِّن مَّآءٍ مَّهِينٍ ⑧

9. Then He fashioned him in due proportion, and breathed into him the soul (created by Allāh for that person); and He gave you hearing (ears), sight (eyes) and hearts. Little is the thanks you give!

پھر اس (کے اعضاء) کو درست کیا اور اس میں اپنی روح پھونکی، اور اس نے تمہارے کان، آنکھیں اور دل بنائے، تم کم ہی شکر کرتے ہو⑨

ثُمَّ سَوَّىٰهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِن رُّوحِهِۦ ۖ وَجَعَلَ لَكُمُ ٱلسَّمْعَ وَٱلْأَبْصَٰرَ وَٱلْأَفْـِٔدَةَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ⑨

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَقَالُوٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِی الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ۬ؕ بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ⑩

اور ان لوگوں (کافروں) نے کہا: کیا جب ہم زمین میں گم ہو جائیں گے تو کیا ضرور ہم نئی پیدائش میں (ظاہر) ہوں گے؟ (نہیں!) بلکہ وہ تو اپنے رب کی ملاقات ہی کے منکر ہیں ⑩

10. And they say: "When we are (dead and become) lost in the earth, shall we indeed be created anew?" Nay, but they deny the Meeting with their Lord!

قُلْ یَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِیْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰی رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ⑪ ع 1 11 14

کہہ دیجیے: تمھیں موت کا فرشتہ فوت کرتا ہے، جو تم پر مقرر کیا گیا ہے، پھر تم اپنے رب ہی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ⑪

11. Say: "The angel of death, who is set over you, will take your souls. Then you shall be brought to your Lord."

وَلَوْ تَرٰۤی اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَاۤ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ⑫

کاش! آپ دیکھیں جب مجرم اپنے رب کے حضور سر جھکائے (پیش) ہوں گے، (وہ کہیں گے:) اے ہمارے رب! ہم نے دیکھ لیا اور ہم نے سن لیا، لہٰذا ہمیں واپس بھیج کہ ہم نیک عمل کریں، بے شک ہم یقین کرنے والے ہیں ⑫

12. And if you only could see when the *Mujrimūn* (criminals, disbelievers, polytheists, sinners) shall hang their heads before their Lord (saying): "Our Lord! We have now seen and heard, so send us back (to the world) that we will do righteous good deeds. Verily, we now believe with certainty."

وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَیْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّیْ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ⑬

اور اگر ہم چاہتے تو ہم ہر شخص کو اس کی ہدایت دے دیتے، لیکن میری طرف سے بات ثابت ہو گئی کہ میں جہنم کو جنوں اور انسانوں، سب سے ضرور بھروں گا ⑬

13. And if We had willed, surely We would have given every person his guidance, but the Word from Me took effect (about evildoers), that I will fill Hell with jinn and mankind together.

فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِیْتُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِیْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⑭

چنانچہ تم (عذاب) چکھو اس لیے کہ تم نے اپنے اس دن کی ملاقات بھلائے رکھی، بے شک (آج) ہم نے بھی تمھیں بھلا دیا، اور جو (برے) عمل تم کرتے تھے، ان کی وجہ سے تم ہمیشہ کا عذاب چکھو ⑭

14. Then taste you (the torment of the Fire) because of your forgetting the Meeting of this Day of yours. Surely, We too will forget you, so taste you the abiding torment for what you used to do.

اِنَّمَا یُؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ ۩ ⑮ السجدة 9

ہماری آیتوں پر تو صرف وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب انھیں ان کے ساتھ نصیحت کی جاتی ہے تو وہ سجدے میں گر پڑتے ہیں، اور وہ اپنے رب کی حمد کے ساتھ پاکیزگی بیان کرتے ہیں، اور وہ تکبر نہیں کرتے① ⑮

15. Only those believe in Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.), who, when they are reminded of them, fall down prostrate, and glorify the Praises of their Lord, and they are not proud.[1] *

تَتَجَافٰی جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ یَدْعُوْنَ

ان کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں② (اور) وہ

16. Their sides forsake their beds,

---

[1] (V.32:15) See the footnote of (V.22:9).

* (V.32:15) Prostration (see the List of Prostration Places at the end).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ حج 22/9)

② اس کی تفسیر میں حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث ہے، نبی کریم ﷺ نے ان سے فرمایا: ''کیا میں تمھیں نیکی کے دروازے نہ بتاؤں؟ (اور وہ یہ ہیں:) ① روزہ: دوزخ کے خلاف ڈھال ہے ② صدقہ: گناہوں کو اس طرح مٹاتا ہے جیسے پانی آگ کو بجھا دیتا ہے ③ ''اللہ کے بندے کا رات کے آخری تہائی حصے میں نماز پڑھنا۔'' پھر آپ ﷺ نے یہ آیت

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۡ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ⑯

اپنے رب کو خوف اور امید سے پکارتے ہیں، اور جو ہم نے انھیں رزق دیا ہے اس میں سے وہ خرچ کرتے ہیں★⑯

to invoke their Lord in fear and hope, and they spend (in charity in Allāh's Cause) out of what We have bestowed on them.[1]

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑰

کوئی شخص نہیں جانتا کہ (ان کے اعمال کے بدلے میں) ان کے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک کی کون کون سی چیزیں پوشیدہ رکھی گئی ہیں⑰

17. No person knows what is kept hidden for them of joy as a reward for what they used to do.[2]

اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا يَسْتَوٗنَ ⑱

کیا پھر مومن ایسے ہو سکتا ہے جیسے فاسق، وہ (کبھی) برابر نہیں ہو سکتے⑱

18. Is then he who is a believer like him who is a *Fāsiq* (disbeliever and disobedient to Allāh)? Not equal are they.

اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۡ نُزُلًۢا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑲

لیکن جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، ان کے لیے رہنے کے باغات ہیں، ان اعمال کے بدلے میں مہمانی ہے جو وہ کیا کرتے تھے⑲

19. As for those who believe (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism) and do righteous good deeds, for them are Gardens (Paradise) of Abode as an entertainment for what they used to do.

وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ⑳

اور لیکن جن لوگوں نے نافرمانی کی تو ان کا ٹھکانا آگ ہے، جب بھی وہ ارادہ کریں گے کہ وہ اس سے نکلیں تو انھیں اسی میں لوٹا دیا جائے گا، اور ان سے کہا جائے گا کہ اس آگ کا عذاب چکھو جسے تم جھٹلاتے تھے⑳

20. And as for those who are *Fāsiqūn* (disbelievers and disobedient to Allāh), their abode will be the Fire, every time they wish to get away therefrom, they will be put back thereto, and it will be said to them: "Taste you the torment of the Fire which you used to deny."

وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ㉑

اور ہم (آخرت کے) بڑے عذاب سے پہلے انھیں (دنیا کا) چھوٹا عذاب ضرور چکھائیں گے شاید وہ (ہماری طرف) رجوع کریں㉑

21. And verily, We will make them taste of the near torment (i.e. the torment in the life of this world, i.e. disasters, calamities) prior to the supreme torment (in the Hereafter), in order that they may (repent and) return (i.e. accept Islām).

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ

اور اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہے جسے اس کے

22. And who does more wrong

★ بقیہ حاشیہ: سجدہ، آیت: 16.

تلاوت فرمائی: ''ان کی کروٹیں اپنے بستروں سے الگ رہتی ہیں۔'' (جامع الترمذي، الإيمان، باب ما جاء في حرمة الصلاة، حديث:2616، و تفسير القرطبي: 100/14) گویا کروٹوں کا بستروں سے الگ رہنے کا مطلب، رات کی تنہائی میں نرم گرم بستر چھوڑ کر قیام اللیل یعنی اللہ کی عبادت کرنا ہے۔

[1] (V.32:16) Narrated Mu'ādh bin Jabal رضي الله عنه: The Prophet (Allāh's Messenger ﷺ) said to him: "May I show you the gates of goodness? (They are): (1) Fasting is a screen from Hell. (2) *As-Sadaqāh* (deeds of charity in Allāh's Cause) extinguishes (removes) the sins, as the water extinguishes the fire. (3) Standing in *Salāt* (performing of prayers) by a person during the middle (or the last third) part of a night." Then Prophet ﷺ recited: "Their sides forsake their beds." (V.32:16) (*Abū Dāwūd* and *At-Tirmidhī*) (*Tafsīr Al-Qurtubī*)

[2] (V.32:17) See the footnote (b) of (V.51:30)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿22﴾

رب کی آیات کے ساتھ نصیحت کی گئی، پھر اس نے ان سے اعراض کیا، یقیناً ہم مجرموں سے انتقام لینے والے ہیں ﴿22﴾

than he who is reminded of the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) of his Lord, then turns aside therefrom? Verily, We shall exact retribution from the *Mujrimūn* (criminals, disbelievers, polytheists, sinners).

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿23﴾

اور بلاشبہ ہم نے موسیٰ کو کتاب دی، لہٰذا (اے نبی!) آپ اس کی ملاقات کے متعلق شک میں نہ رہیں،① اور ہم نے اس (تورات) کو بنی اسرائیل کے لیے ہدایت بنایا ﴿23﴾

23. And indeed We gave Mūsā (Moses) the Scripture [the Taurāt (Torah)]. So, be not you in doubt of meeting him [i.e. when you met Mūsā (Moses) during the night of *Al-Isrā'* and *Al-Mi'rāj*[1] over the heavens]. And We made it [the Taurāt (Torah)] a guide to the Children of Israel.

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ۛؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿24﴾

اور جب انھوں نے صبر کیا تو ہم نے ان میں کچھ ایسے پیشوا بنائے جو ہمارے حکم سے رہنمائی کرتے تھے اور وہ ہماری آیات پر یقین رکھتے تھے ﴿24﴾

24. And We made from among them (Children of Israel), leaders, giving guidance under Our Command, when they were patient and used to believe with certainty in Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.).

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿25﴾

بلاشبہ آپ کا رب ہی روز قیامت ان کے مابین اس کا فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کرتے تھے ﴿25﴾

25. Verily, your Lord will judge between them on the Day of Resurrection, concerning that wherein they used to differ.

اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿26﴾

کیا ان پر واضح نہیں ہوا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی امتیں ہلاک کر دیں جن کے گھروں میں (اب) وہ چلتے پھرتے ہیں۔ بے شک اس میں عظیم نشانیاں ہیں، کیا پھر وہ سنتے نہیں ﴿26﴾

26. Is it not a guidance for them, how many generations We have destroyed before them in whose dwellings they do walk about? Verily, therein indeed are signs. Would they not then listen?

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿27﴾

کیا انھوں نے دیکھا نہیں کہ بے شک ہم پانی کو بنجر زمین کی طرف بہا لے جاتے ہیں، پھر ہم اس کے ذریعے سے کھیتی نکالتے ہیں، اس سے ان کے چوپائے اور وہ خود بھی کھاتے ہیں، کیا پھر وہ غور نہیں کرتے ﴿27﴾

27. Have they not seen how We drive water to the barren land, and therewith bring forth crops providing food for their cattle and themselves? Will they not then see?

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿28﴾

اور وہ کہتے ہیں: اگر تم سچے ہو تو (بتاؤ) یہ فیصلہ کب ہوگا؟ ﴿28﴾

28. They say: "When will this *Fath* (Decision) be (between us

---

[1] (V.32:23) *Al-Mi'rāj* (المعراج) — see the footnote of (V.53:12), *Hadīth* No. 429.

① کہا جاتا ہے کہ یہ اشارہ اس ملاقات کی طرف ہے جو معراج کی رات نبی ﷺ اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے درمیان ہوئی۔ معراج کے لیے دیکھیے: (حاشیہ سورۂ نجم 53:12 و صحیح البخاری، حدیث: 3207)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

and you, i.e. the Day of Resurrection), if you are telling the truth?"

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿29﴾

کہہ دیجیے: فیصلے کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا نفع نہیں دے گا اور نہ انھیں مہلت ہی دی جائے گی﴿29﴾

29. Say: "On the Day of *Al-Fath* (Decision), no profit will it be to those who disbelieve if they (then) believe! Nor will they be granted a respite."

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿30﴾ ع

چنانچہ آپ ان سے اعراض کریں، اور انتظار کریں، بے شک وہ بھی انتظار کر رہے ہیں﴿30﴾

30. So, turn aside from them (O Muhammad ﷺ) and await, verily, they (too) are awaiting.

3 ع 8 16

اٰيَاتُهَا 73 (33) سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ (90) رُكُوْعَاتُهَا 9

سورۂ احزاب

Sūrat Al-Ahzāb (The Confederates) 33

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ﴿1﴾

اے نبی! اللہ سے ڈرتے رہیے، اور کافروں اور منافقوں کی اطاعت نہ کیجیے، بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا، خوب حکمت والا ہے﴿1﴾

1. O Prophet (Muhammad ﷺ)! Keep your duty to Allāh, and obey not the disbelievers and the hypocrites (i.e., do not follow their advice). Verily, Allāh is Ever All-Knower, All-Wise.

وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۙ﴿2﴾

اور اس کی اتباع کیجیے جو آپ کے رب کی طرف سے آپ پر وحی کی جاتی ہے، بے شک تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے خوب باخبر ہے﴿2﴾

2. And follow that which is revealed to you from your Lord. Verily, Allāh is Well-Acquainted with what you do.

وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿3﴾

اور آپ اللہ پر توکل کیجیے، اور اللہ بطور کارساز کافی ہے﴿3﴾

3. And put your trust in Allāh, and Sufficient is Allāh as a *Wakīl* (Trustee or Disposer of affairs).

مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓئِيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَاۗءَكُمْ اَبْنَاۗءَكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ﴿4﴾

اللہ نے کسی شخص کے سینے میں دو دل نہیں رکھے۔ اور تم اپنی جن بیویوں کو ماں کہہ بیٹھتے ہو، انھیں اس (اللہ) نے تمھاری مائیں نہیں بنایا،[1] اور نہ اس نے تمھارے لے پالکوں (منہ بولے بیٹوں) کو تمھارے (حقیقی) بیٹے بنایا ہے، یہ تو تمھارے اپنے مونہوں کی باتیں ہیں، اور اللہ حق (بات) کہتا ہے، اور وہی (سیدھا) راستہ دکھاتا ہے﴿4﴾

4. Allāh has not made for any man two hearts inside his body. Neither has He made your wives whom you declare to be like your mothers' backs, your real mothers [*Az-Zihār* is the saying of a husband to his wife, "You are to me like the back of my mother," i.e., you are unlawful for me to approach][1] nor has He made your adopted sons your real sons. That is but your saying with your mouths. But Allāh says the truth, and He guides to the (Right) Way.

---

[1] (V.33:4) See (V.58: 2-4).

[1] ملاحظہ ہو: (سورۂ مجادلہ: 58/2 - 4)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ۭ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ⑤

ان (لے پالکوں) کو ان کے (حقیقی) باپوں کی نسبت سے پکارو، اللہ کے نزدیک یہ بہت انصاف کی بات ہے، پھر اگر تمھیں ان کے باپوں کا علم نہ ہو تو وہ تمھارے دینی بھائی اور تمھارے دوست ہیں، اور اس معاملے میں تم بھول چوک جاؤ تو اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں اور لیکن تمھارے دل جس بات کا عزم کر لیں (تو وہ گناہ ہے)، اور اللہ بہت بخشنے والا، بڑا رحم کرنے والا ہے⑤

5. Call them (adopted sons) by (the names of) their fathers, that is more just with Allāh. But if you know not their father's (names, call them) your brothers in Faith and *Mawālīkum* (your freed slaves). And there is no sin on you concerning that in which you made a mistake,[1] except in regard to what your hearts deliberately intend. And Allāh is Ever Oft-Forgiving, Most Merciful.

اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ۭ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰۗئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ۭ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ⑥

نبی مومنوں پر ان کی (اپنی) جانوں سے زیادہ حق رکھتے ہیں،① اور نبی کی بیویاں ان کی مائیں ہیں، اور رشتے دار اللہ کی کتاب کی رو سے (دوسرے) مومنین اور مہاجرین کی نسبت آپس میں (ترکے کے) زیادہ حقدار ہیں، مگر تم اپنے دوستوں سے کوئی بھلائی کرنا چاہو (تو کر سکتے ہو)، یہ کتاب الٰہی میں لکھا ہوا ہے⑥

6. The Prophet is closer to the believers than their ownselves,[2] and his wives are their (believers') mothers (as regards respect and marriage). And blood relations among each other have closer personal ties in the Decree of Allāh (regarding inheritance) than (the brotherhood of) the believers and the *Muhājirūn* (emigrants from Makkah), except that you do kindness to those brothers (when the Prophet ﷺ joined them in brotherhood ties). This has been written in the (Allāh's Book of Divine) Decrees — (*Al-Lauh Al-Mahfūz*)."

وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۠ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۙ⑦

اور (اے نبی! یاد کریں) جب ہم نے تمام نبیوں سے ان کا عہد لیا، اور آپ سے بھی اور نوح اور ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ ابن مریم سے بھی،② اور ان سے ہم نے پختہ عہد لیا⑦

7. And (remember) when We took from the Prophets their covenant, and from you (O Muhammad ﷺ), and from Nūh (Noah), Ibrāhīm (Abraham), Mūsā (Moses), and 'Īsā (Jesus)

[1] (V.33:5) See the footnote of (V.18:73).

[2] (V.33:6) Narrated 'Abdullāh bin Hishām رضي الله عنه: We were with the Prophet ﷺ and he was holding the hand of 'Umar bin Al-Khattāb. 'Umar said to him, "O Allāh's Messenger! You are dearer to me than everything except my ownself." The Prophet ﷺ said, "No, by Him in Whose Hand my soul is, (you will not have complete Faith) till I am dearer to you than your ownself." Then 'Umar said to him, "Now, by Allāh, you are dearer to me than my ownself." The Prophet ﷺ said, "Now, O 'Umar (now you are a believer)." [*Sahih Al-Bukhari*, 8/6632 (O.P.628)]

① مطلب یہ ہے کہ مومنوں کو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اپنے نفسوں سے بھی زیادہ محبت ہونی چاہیے، چنانچہ حدیث میں ہے، نبی ﷺ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ہاتھ تھامے ہوئے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ مجھے ہر شے سے بڑھ کر عزیز ہیں سوائے میری اپنی جان کے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''نہیں، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے! (تمھارا ایمان اس وقت تک مکمل نہیں ہوگا) جب تک تم اپنی جان سے بھی زیادہ مجھ سے محبت نہیں کرو گے۔'' (یہ سن کر) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: (اگر ایسا ہے تو) اللہ کی قسم! اب آپ مجھے میری جان سے بھی بڑھ کر محبوب ہیں۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اب اے عمر! (تم مومن ہو۔'') (صحيح البخاري، الإيمان والنذور، باب: 3 حديث: 6632)

② اللہ تعالیٰ نے بہت بڑی تعداد میں پیغمبر اور انبیاء علیہم السلام بھیجے ہیں جن میں سے قرآن پاک میں تقریباً پچیس کا ذکر موجود ہے، ان پچیس میں [أُولُو الْعَزْم] صرف پانچ ہی ہیں: ① محمد ﷺ ② نوح ③ ابراہیم ④ موسیٰ اور ⑤ عیسیٰ علیہم السلام، اس آیت میں ان پانچوں انبیاء کا ذکر ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

son of Maryam (Mary). We took from them a strong covenant.[1]

لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ
ع 1/8/17 لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ⑧

تاکہ اللہ سچوں سے ان کی سچائی کے متعلق پوچھے، اور اس نے کافروں کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے⑧

8. That He may ask the truthful (Allāh's Messengers and His Prophets) about their truth (i.e. the conveyance of Allāh's Message that which they were charged with). And He has prepared for the disbelievers a painful torment (Hell-fire).

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ
عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا
عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ؕ وَكَانَ
اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۚ⑨

اے ایمان والو! تم اپنے اوپر اللہ کا احسان یاد کرو، جب تمھیں (کفار کے) لشکروں نے آلیا تھا، پھر ہم نے ان پر آندھی اور (فرشتوں کے) ایسے لشکر بھیجے جنھیں تم نے دیکھا نہیں، اور تم جو عمل کرتے ہو، اللہ اسے خوب دیکھ رہا ہے⑨

9. O you who believe! Remember Allāh's Favour to you, when there came against you hosts, and We sent against them a wind and forces that you saw not [i.e. troops of angels during the battle of *Al-Ahzāb* (the Confederates)]. And Allāh is Ever All-Seer of what you do.

اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ
مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ
الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ⑩

جب دشمن تم پر تمھارے اوپر (کی طرف) سے اور تمھارے نیچے (کی طرف) سے چڑھ آئے، اور جب آنکھیں (خوف و ہراس کی وجہ سے اصل جگہ سے) ہٹ گئیں، اور کلیجے حلقوں کو پہنچ گئے، اور تم اللہ کے بارے میں طرح طرح کے گمان کرنے لگے⑩

10. When they came upon you from above you and from below you, and when the eyes grew wild and the hearts reached to the throats, and you were harbouring doubts about Allāh.

هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا
شَدِيْدًا ⑪

وہاں مومن آزمائے گئے اور شدت سے ہلا مارے گئے⑪

11. There, the believers were tried and shaken with a mighty shaking.

وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ
قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ
وَرَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ⑫

اور جب منافق اور جن لوگوں کے دلوں میں مرض تھا، کہہ رہے تھے: اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے نہیں وعدہ کیا مگر دھوکے فریب کا⑫

12. And when the hypocrites and those in whose hearts is a disease (of doubts) said: "Allāh and His Messenger (ﷺ) promised us nothing but delusion!"

وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰۤاَهْلَ يَثْرِبَ
لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ
مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛؕ
وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚۛ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ⑬

اور جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا تھا: اے اہل یثرب! (آج) تمھارے لیے (لشکر کے ساتھ) کوئی قیام گاہ نہیں، لہٰذا تم لوٹ چلو، اور ان میں سے ایک گروہ نبی سے اجازت مانگ رہا تھا، وہ کہتے تھے: بے شک ہمارے گھر کھلے پڑے (غیر محفوظ) ہیں، حالانکہ وہ کھلے (غیر محفوظ) نہیں تھے، وہ تو صرف (جنگ سے) فرار چاہتے تھے⑬

13. And when a party of them said: "O people of Yathrib (Al-Madinah)! There is no stand (possible) for you (against the enemy attack!) Therefore go back!" And a band of them ask for permission of the Prophet (ﷺ) saying: "Truly, our homes lie open (to the enemy)." And they lay not open. They but wished to flee.

---

[1] (V.33:7) There are many Prophets and Messengers of Allāh. About twenty-five of them are mentioned in the Qur'ān; out of these twenty-five, only five are of strong will, namely, Muhammad ﷺ, Nūh (Noah), Ibrāhīm (Abraham), Mūsā (Moses) and 'Īsā (Jesus), son of Maryam (Mary) عليهم السلام .

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

14. And if the enemy had entered from all sides (of the city), and they had been exhorted to *Al-Fitnah* (i.e. to renegade from Islām to polytheism), they would surely have committed it and would have hesitated thereupon but little.

اور اگر اس (مدینہ) کے اطراف سے ان پر (کفار کے) لشکر داخل کیے جاتے، پھر ان سے فتنہ وفساد (خانہ جنگی یا شرک) کے بارے میں پوچھا جاتا تو وہ (فوراً) اس میں کود پڑتے، اور اس (شرکتِ فتنہ) میں بس تھوڑا ہی توقف کرتے ⑭

وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِم مِّنْ أَقْطَارِهَا ثُمَّ
سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَآتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوا بِهَا
إِلَّا يَسِيرًا ⑭

15. And indeed they had already made a covenant with Allāh not to turn their backs, and a covenant with Allāh must be answered for.

اور بلاشبہ اس سے پہلے انھوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ وہ پیٹھ نہیں پھیریں گے، اور اللہ کے عہد کی پوچھ کچھ تو ہونی ہے ⑮

وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا اللَّهَ مِن قَبْلُ
لَا يُوَلُّونَ الْأَدْبَارَ ۚ وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ
مَسْئُولًا ⑮

16. Say (O Muhammad ﷺ to these hypocrites who ask your permission to run away from you): "Flight will not avail you if you flee from death or killing and then you will enjoy no more than a little while!"

آپ کہہ دیجیے: اگر تم موت سے یا قتل ہونے سے بھاگو تو تمھارا بھاگنا تمھیں ہرگز نفع نہیں دے گا، اور تب تم بہت کم فائدہ اٹھاؤ گے ⑯

قُل لَّن يَنفَعَكُمُ الْفِرَارُ إِن فَرَرْتُم مِّنَ
الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَإِذًا لَّا تُمَتَّعُونَ إِلَّا
قَلِيلًا ⑯

17. Say: "Who is he who can protect you from Allāh if He intends to harm you, or intends mercy on you?" And they will not find, besides Allāh, for themselves any *Walī* (protector, supporter) or any helper.

کہہ دیجیے: کون ہے جو تمھیں اللہ سے بچا سکے اگر وہ تمھارے ساتھ کسی سختی کا ارادہ کرے یا وہ تم پر رحمت کا ارادہ کرے؟ اور وہ اللہ کے سوا اپنے لیے نہ کوئی حمایتی پائیں گے اور نہ کوئی مددگار ⑰

قُلْ مَن ذَا الَّذِي يَعْصِمُكُم مِّنَ اللَّهِ إِنْ
أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۚ
وَلَا يَجِدُونَ لَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا
وَلَا نَصِيرًا ⑰

18. Allāh already knows those among you who keep back (men) from fighting in Allāh's Cause, and those who say to their brethren: "Come here towards us," while they (themselves) come not to the battle except a little,

بے شک اللہ انھیں جانتا ہے جو تم میں سے (جہاد میں) رکاوٹیں ڈالنے والے ہیں اور انھیں بھی جو اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں: ہمارے پاس آجاؤ، اور وہ جنگ میں کم ہی آتے ہیں ⑱

قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الْمُعَوِّقِينَ مِنكُمْ
وَالْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا ۖ وَلَا
يَأْتُونَ الْبَأْسَ إِلَّا قَلِيلًا ⑱

19. Being miserly towards you (as regards help and aid in Allāh's Cause). Then when fear comes, you will see them looking to you, their eyes revolving like (those of) one over whom hovers death; but when the fear departs, they will smite you with sharp tongues, miserly towards (spending anything in any) good (and only covetous of booty and wealth). Such have not believed. Therefore, Allāh makes their

اس حال میں کہ وہ تمھارا ساتھ دینے میں سخت بخیل ہیں، چنانچہ جب خوف (کا وقت) آئے تو آپ انھیں دیکھتے ہیں کہ وہ آپ کی طرف دیکھ رہے ہیں، ان کی آنکھیں (اس طرح) گھومتی ہیں جیسے وہ شخص جس پر موت کی غشی طاری ہو، پھر جب خطرہ دور ہو جائے تو مال (غنیمت) کے انتہائی حریص بن کر تیز زبانوں کے ساتھ تمھارے بارے میں زبان درازی کرنے لگتے ہیں، یہ لوگ ایمان لائے ہی نہیں، لہٰذا اللہ نے ان کے اعمال ضائع کر دیے، اور

أَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۚ فَإِذَا جَاءَ الْخَوْفُ رَأَيْتَهُمْ
يَنظُرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُ أَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي
يُغْشَىٰ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۖ فَإِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ
سَلَقُوكُم بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ أَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ۚ
أُولَٰئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ ۚ
وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ⑲

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

یہ اللہ کے لیے نہایت آسان ہے⑲

deeds fruitless and that is ever easy for Allāh.

يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ
يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي
الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ؕ وَلَوْ
كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ⑳ ع 2 12 18

وہ سمجھتے ہیں کہ (ابھی تک) لشکر گئے نہیں، اور اگر یہ لشکر چڑھ آئیں تو وہ تمنا کرتے ہیں کاش! وہ صحرا نشین دیہاتیوں میں جا بسے ہوتے اور (وہاں) تمھاری خبریں دریافت کیا کرتے، اور اگر وہ تم میں موجود ہوتے تو وہ (دشمن سے) لڑائی میں کم ہی حصہ لیتے⑳

20. They think that *Al-Ahzāb* (the Confederates) have not yet withdrawn; and if *Al-Ahzāb* (the Confederates) should come (again), they would wish they were in the deserts (wandering) among the bedouins, seeking news about you (from a far place); and if they (happen) to be among you, they would not fight but little.

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ
حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ
الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ؕ ㉑

یقیناً تمھارے لیے رسول اللہ (کی ذات) میں بہترین نمونہ ہے، ہر اس شخص کے لیے جو اللہ (سے ملاقات) اور یوم آخرت کی امید رکھتا ہے، اور کثرت سے اللہ کا ذکر کرتا ہے㉑

21. Indeed in the Messenger of Allāh (Muhammad ﷺ) you have a good example to follow for him who hopes for (the Meeting with) Allāh and the Last Day, and remembers Allāh much.

وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا
مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ
وَرَسُوْلُهٗ ۫ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا
وَّتَسْلِيْمًا ؕ ㉒

اور مومنوں نے جب لشکر دیکھے تو کہا: یہ تو وہی ہے جس کا اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے وعدہ کیا تھا، اور اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا تھا، اور اس (چیز) نے ان کے ایمان اور فرماں برداری کو اور زیادہ کر دیا㉒

22. And when the believers saw *Al-Ahzāb* (the Confederates), they said: "This is what Allāh and His Messenger (Muhammad ﷺ) had promised us; and Allāh and His Messenger (Muhammad ﷺ) had spoken the truth." And it only added to their Faith and to their submissiveness (to Allāh).

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا
عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى
نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖؗ وَمَا بَدَّلُوْا

مومنوں میں سے کچھ وہ لوگ بھی ہیں جنھوں نے اللہ سے جو عہد کیا تھا وہ سچ کر دکھایا،① چنانچہ ان میں سے بعض نے اپنا عہد پورا کیا (شہادت پا گئے)، اور

23. Among the believers are men who have been true to their covenant with Allāh [i.e. they have gone out for *Jihād* and

① یہ آیت ان بعض صحابہ رضی اللہ عنہم کے بارے میں نازل ہوئی ہے جنھوں نے غزوۂ اُحد میں جانثاری کے عجیب و غریب جوہر دکھائے تھے اور انھی میں وہ صحابہ رضی اللہ عنہم بھی شامل ہیں جو جنگ بدر میں شریک نہ ہو سکے تھے لیکن انھوں نے عہد کر رکھا تھا کہ اب آیندہ کوئی معرکہ پیش آیا تو جہاد میں بھرپور حصہ لیں گے۔ جیسے حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ان کے چچا حضرت انس بن نضر رضی اللہ عنہ غزوۂ بدر میں شریک نہ تھے انھوں نے اللہ کے رسول ﷺ سے عرض کیا: میں مشرکین کے خلاف پہلی جنگ میں شامل نہ تھا اگر اللہ نے مجھے مشرکین کے خلاف جہاد کا موقع دیا تو یقیناً اللہ دیکھے گا کہ میں کس جانبازی سے لڑتا ہوں۔ پھر جب غزوۂ اُحد کے دن مسلمان (سراسیمہ ہو کر) بکھر گئے تو انھوں نے کہا: اے اللہ! جو مسلمانوں نے کیا میں اس سے تو معذرت کرتا ہوں اور مشرکین نے جو کیا اس سے بیزار ہوں۔ پھر وہ آگے بڑھے تو حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی۔ حضرت انس بن نضر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: اے سعد بن معاذ! جنت ہی کی خواہش ہے۔ رب کی قسم! اُحد (پہاڑ) کی جانب سے مجھے جنت کی خوشبو آ رہی ہے۔ بعد میں سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: یا رسول اللہ! میں اَنس کی طرح جانبازی کی استطاعت نہیں رکھتا۔ ان کے جسم پر تلواروں اور نیزوں کے اَسّی (80) سے زیادہ زخم پائے گئے ان کی لاش اس قدر بری طرح مسخ حالت میں ملی کہ صرف ان کی بہن ہی انگلیوں کے پوروں کے ذریعے سے ان کی شناخت کر سکیں۔ ہم سمجھتے تھے کہ قرآن کی یہ آیت ان کے بارے میں یا انھی کی طرح کے افراد کے بارے میں نازل ہوئی ہے: ''مومنوں میں وہ مرد بھی ہیں جنھوں نے جو عہد اللہ تعالیٰ سے کیے تھے انھیں سچا کر دکھایا۔'' (23:33) انھی حضرت انس بن نضر رضی اللہ عنہ کا واقعہ ہے کہ ان کی بہن [رُبَيِّعُ بِنْتِ نَضْر رضی اللہ عنہا] نے ایک عورت کے سامنے کا دانت توڑ دیا۔ جس پر نبی ﷺ نے قصاص کا حکم دیا۔ اس موقع پر حضرت اَنس بن نضر رضی اللہ عنہ نے کہا: یا رسول اللہ! قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا! میری بہن کا دانت نہیں توڑا جائے گا۔ اور پھر اس عورت کے وارث قصاص معاف کر کے دیت پر راضی ہو گئے۔ نبی ﷺ نے اس پر فرمایا: ''اللہ کے بندوں میں سے کچھ ایسے بھی ہوتے ہیں کہ وہ اللہ (کے بھروسے) پر کوئی قسم کھا بیٹھیں تو اللہ اُن کو سچا کر دیتا ہے۔'' (صحيح البخاري، اَلْجِهَادُ وَالسِّيَر، باب: 12 حديث: 2805، 2806)

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

تَبْدِيْلًا ۝٢٣

ان میں سے بعض منتظر ہیں، اور انھوں نے (عہد میں) کوئی تبدیلی نہیں کی ۝٢٣

showed not their backs to the disbelievers]; of them some have fulfilled their obligations (i.e. have been martyred); and some of them are still waiting, but they have never changed (i.e. they never proved treacherous to their covenant which they concluded with Allāh) in the least.[1]

لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝٢٤

تاکہ اللہ سچوں کو ان کی سچائی کی جزا دے اور منافقوں کو اگر چاہے تو عذاب دے یا ان کی توبہ قبول فرمائے، یقیناً اللہ بہت مغفرت والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ۝٢٤

24. That Allāh may reward the men of truth for their truth (i.e. for their patience at the accomplishment of that which they covenanted with Allāh), and punish the hypocrites, if He wills, or accept their repentance by turning to them (in Mercy). Verily, Allāh is Ever Oft-Forgiving, Most Merciful.

وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۭ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ۝٢٥

اور (غزوۂ احزاب میں) اللہ نے کافروں کو ان کے (ناکامی کے) غصے میں لوٹا دیا، وہ کوئی خیر و بھلائی نہ پاسکے، اور (اس) لڑائی میں اللہ مومنوں کے لیے کافی ہوگیا، اور اللہ بڑی قوت والا، نہایت غالب ہے ۝٢٥

25. And Allāh drove back those who disbelieved in their rage, they gained no advantage (booty). Allāh sufficed for the believers in the fighting (by sending against the disbelievers a severe wind and troops of angels). And Allāh is Ever All-Strong, All-Mighty.

وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ۝٢٦

اور اہل کتاب میں سے جن لوگوں نے کافروں کی مدد کی تھی انھیں اللہ نے ان کے قلعوں سے اتارا اور ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا، تم ان (بنو قریظہ) کے ایک گروہ کو قتل کر رہے تھے اور دوسرے گروہ کو قیدی بنا رہے تھے ۝٢٦

26. And those of the people of the Scripture who backed them (the disbelievers), Allāh brought them down from their forts and cast terror into their hearts, (so that) a group (of them) you

[1] (V.33:23) Narrated Anas رضي الله عنه: My uncle Anas bin An-Nadr was absent from the battle of Badr. He said, "O Allāh's Messenger (ﷺ)! I was absent from the first battle you fought against the pagans. (By Allāh) if Allāh gives me a chance to fight the pagans, no doubt, Allāh will see how (bravely) I will fight." On the day of Uhud when the Muslims turned their backs and fled, he said, "O Allāh! I apologise to You for what these (i.e. his companions) have done, and I denounce what these (i.e. the pagans) have done." Then he advanced and Sa'd bin Mu'ādh met him. He said "O Sa'd bin Mu'ādh! By the Lord of An-Nadr, Paradise! I am smelling its aroma coming from before (the mountain of) Uhud," Later on, Sa'd said, "O Allāh's Messenger! I cannot achieve or do what he (i.e. Anas bin An-Nadr) did. We found more than eighty wounds by swords and arrows on his body. We found him dead and his body was mutilated so badly that none except his sister could recognise him by his fingers." We used to think that the following Verse was revealed concerning him and other men of his sort: "Among the believers are men who have been true to their covenant with Allāh." (V.33:23) [*Sahih Al-Bukhari,* 4/2805 (O.P. 61)]

His sister Ar-Rubaiyi' broke a front tooth of a woman and Allāh's Messenger ﷺ ordered for retaliation. On that Anas (bin An-Nadr) said, "O Allāh's Messenger! By Him Who has sent you with the truth, my sister's tooth shall not be broken, then the opponents of Anas' sister accepted the compensation and gave up the claim of retaliation. So Allāh's Messenger ﷺ said, "There are some people amongst Allāh's slaves whose oaths are fulfilled by Allāh when they take them." [*Sahih Al-Bukhari,* 4/2805-2806 (O.P.61)]

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

killed, and a group (of them) you made captives.

27. And He caused you to inherit their lands, and their houses, and their riches, and a land which you had not trodden (before). And Allāh is Able to do all things.

اور اللہ نے تمھیں ان کی زمینوں، ان کے گھروں، ان کے مالوں اور اس زمین کا وارث بنا دیا جسے تم نے پامال نہیں کیا تھا، اور اللہ ہر شے پر خوب قادر ہے ﴿27﴾

وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَـُٔوْهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿27﴾ ع 3/7/19

28. O Prophet (Muhammad ﷺ)! Say to your wives: "If you desire the life of this world, and its glitter, then come! I will make a provision for you and set you free in a handsome manner (divorce).[1]

اے نبی! اپنی بیویوں سے کہہ دیجیے: اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی زینت چاہتی ہو تو آؤ میں تمھیں کچھ (دنیوی) فائدہ دوں اور تمھیں اچھے طریقے سے رخصت کر دوں[1] ﴿28﴾

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿28﴾

29. "But if you desire Allāh and His Messenger (ﷺ), and the Home of the Hereafter, then verily, Allāh has prepared for *Al-Muhsināt* (good-doers) amongst you an enormous reward."

اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور آخرت کے گھر کو چاہتی ہو، تو اللہ نے تم میں سے نیک کام کرنے والیوں کے لیے بہت بڑا اجر تیار کر رکھا ہے ﴿29﴾

وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿29﴾

30. O wives of the Prophet! Whoever of you commits an open *Fahishah* (a great sin or illegal sexual intercourse), the torment for her will be doubled, and that is ever easy for Allāh.

اے نبی کی بیویو! تم میں سے جو کوئی کھلی بے حیائی کا ارتکاب کرے، اسے دوہرا عذاب دیا جائے گا، اور اللہ کے لیے یہ نہایت آسان ہے ﴿30﴾

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿30﴾

---

[1] (V.33:28)

a) Narrated 'Āishah رضي الله عنها, the wife of the Prophet ﷺ: When Allāh's Messenger ﷺ was ordered to give option to his wives, he started with me, saying, "I am going to mention to you something, but you shall not hasten (to give your reply) unless you consult your parents." The Prophet ﷺ knew that my parents would not order me to leave him. Then he said, "Allāh says: 'O Prophet (Muhammad ﷺ)! Say to your wives: If you desire the life of this world and its glitter ... an enormous reward.'" (V.33:28, 29) I said, "Then why consult I my parents? Verily, I desire Allāh, His Messenger and the Home of the Hereafter." Then all the other wives of the Prophet did the same as I did. [*Sahih Al-Bukhari*, 6/4786 (O.P.309)]

b) Narrated 'Āishah رضي الله عنها: Allāh's Messenger ﷺ gave us the option (to remain with him or to be divorced) and we chose Allāh and His Messenger. So, giving us that option was not regarded as divorce.
[*Sahih Al-Bukhari*, 7/5262 (O.P.188)]

① یہ اشارہ ہے اس واقعے کی طرف کہ جب ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن نے نبی ﷺ سے نان ونفقے میں کچھ اضافے کا مطالبہ کیا جسے آپ ﷺ نے ناپسند فرمایا اور وقتی طور پر ان سے علیحدگی اختیار فرمالی۔ جس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرمائیں، ان میں اللہ نے آپ کو یہ اختیار عنایت فرمایا کہ آپ جن بیویوں کو چاہیں طلاق دے کر علیحدہ کر دیں، چنانچہ آپ نے اختیار دیا کہ جو علیحدہ ہونا چاہے وہ طلاق لے سکتی ہے۔ جیسا کہ اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، جب رسول اللہ ﷺ کو حکم ہوا کہ اپنی بیویوں کو اختیار دے دیں تو آپ ﷺ نے پہلے مجھ سے پوچھا، نبی ﷺ نے فرمایا: ''میں تم سے ایک بات کہتا ہوں لیکن تم جواب دینے میں جلدی نہ کرنا جب تک کہ اپنے والدین سے مشورہ نہ کر لو۔'' آپ ﷺ کو علم تھا کہ میرے ماں باپ مجھے آپ ﷺ سے جدا ہونے کا مشورہ نہیں دیں گے۔ پھر آپ ﷺ نے یہی آیات (29,28) تلاوت فرمائیں۔ میں نے کہا: بھلا میں اپنے والدین سے کیا رائے لوں گی؟ میں اللہ، اس کا رسول اور آخرت کا گھر چاہتی ہوں۔ پھر نبی ﷺ کی باقی سب ازواج نے بھی ایسا ہی کیا جو میں نے کیا۔ (صحیح البخاری، التفسیر، باب: 5 حدیث: 4786)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اختیار دیا تھا (کہ آپ کے ساتھ رہیں یا طلاق لے لیں) اور ہم نے اللہ اور اس کے رسول کا انتخاب کیا، لہٰذا دیے جانے والے اس اختیار کو طلاق نہیں سمجھا گیا۔ (صحیح البخاری، الطلاق، باب: 5 حدیث: 5262)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

31. And whosoever of you is obedient to Allāh and His Messenger (ﷺ), and does righteous good deeds, We shall give her her reward twice over, and We have prepared for her *Rizq Karīm* (a noble provision — Paradise).

اور تم میں سے جو اللہ اور اس کے رسول کی فرماں برداری کرے اور نیک عمل کرے تو ہم اسے اس کا اجر دوگنا دیں گے، اور اس کے لیے ہم نے اچھا رزق تیار کر رکھا ہے ﴿31﴾

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿31﴾

32. O wives of the Prophet! You are not like any other women. If you keep your duty (to Allāh), then be not soft in speech, lest he in whose heart is a disease (of hypocrisy, or evil desire for adultery) should be moved with desire, but speak in an honourable manner.

اے نبی کی بیویو! تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو، اگر تم متقی و پرہیزگار ہو تو (کسی بھی غیر محرم سے) آہستگی و نرمی سے بات نہ کیا کرو کہ پھر وہ شخص، جس کے دل میں روگ ہو طمع و لالچ کرنے لگے، اور تم سیدھی صاف اچھی بات (سختی سے) کہا کرو ﴿32﴾

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿32﴾

33. And stay in your houses, and do not display yourselves like that of the times of ignorance, and perform *As-Salāt* (the prayers), and give *Zakāt* (obligatory charity) and obey Allāh and His Messenger (ﷺ). Allāh wishes only to remove *Ar-Rijs* (evil deeds and sins) from you, O members of the family (of the Prophet ﷺ), and to purify you with a thorough purification.

اور تم اپنے گھروں میں ٹک کر رہو، اور گزشتہ دور جاہلیت کی زیب و زینت کی نمائش کے مانند (اپنی) زیب و زینت کی نمائش نہ کرتی پھرو، اور نماز قائم کرو اور زکاۃ دو، اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو، اے اہل بیت! بس اللہ تو چاہتا ہے کہ وہ تم سے ناپاکی دور کر دے، اور تمھیں بالکل پاک صاف کر دے ﴿33﴾

وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ﴿33﴾

34. And remember (O you the members of the Prophet's family, the Graces of your Lord), that which is recited in your houses of the Verses of Allāh and *Al-Hikmah* (i.e. Prophet's *Sunnah* — legal ways, so give your thanks to Allāh and glorify His Praises for this Qur'ān and the *Sunnah*). Verily, Allāh is Ever Most Courteous, Well-Acquainted (with all things).

اور تمھارے گھروں میں جو اللہ کی آیات اور سنت (کی باتیں) پڑھی جاتی ہیں وہ یاد کرو، یقیناً اللہ نہایت باریک بین، خوب باخبر ہے ﴿34﴾

وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ﴿34﴾

35. Verily, the Muslims (those who submit to Allāh in Islām) men and women, the believers men and women (who believe in Islāmic Monotheism), the men and the women who are obedient (to Allāh), the men and women who are truthful (in their speech

بے شک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں، مومن مرد اور مومن عورتیں، فرماں بردار مرد اور فرماں بردار عورتیں، سچے مرد اور سچی عورتیں، صابر مرد اور صابر عورتیں، عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں، صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں، روزہ دار مرد اور روزہ دار عورتیں، اپنی

اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ
وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ
لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿35﴾

شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت
کرنے والی عورتیں اور اللہ کا بکثرت ذکر کرنے
والے مرد اور ذکر کرنے والی عورتیں، ان سب کے
لیے اللہ نے مغفرت اور بہت بڑا اجر تیار کر رکھا ہے ﴿35﴾

and deeds), the men and the women who are patient (in performing all the duties which Allāh has ordered and in abstaining from all that Allāh has forbidden), the men and the women who are humble (before their Lord — Allāh), the men and the women who give *Sadaqāt* (i.e. *Zakāt* and alms), the men and the women who observe *Saum* (fast) (the obligatory fasting during the month of Ramadān, and the optional *Nawāfil* fasting), the men and the women who guard their chastity (from illegal sexual acts) and the men and the women who remember Allāh much with their hearts and tongues.[1] Allāh — has prepared for them forgiveness and a great reward (i.e. Paradise).

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ
وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ
اَمْرِهِمْ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ
ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿36﴾ ؕ

اور کسی مومن مرد اور کسی مومن عورت کو یہ حق نہیں کہ
جب اللہ اور اس کا رسول کسی معاملے کا فیصلہ کر دیں
تو ان کے لیے اپنے معاملے میں ان کا کوئی اختیار
(باقی) رہے، اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی

36. It is not for a believer, man or woman, when Allāh and His Messenger (ﷺ), have decreed a matter that they should have any option in their decision. And

---

[1] (V.33:35)

a) Remember Allāh while sitting, standing, lying, over the remembrance of Allāh during the five compulsory congregational prayers or praying extra additional *Nawāfil* prayers of night in the last part of night.

b) See the footnote of (V.13:28).

c) Narrated Abū Hurairah رضی اللہ عنہ : Allāh's Messenger ﷺ said, "Allāh has some angels who look for those who remember (glorify the Praises of) Allāh on the roads and paths. And when they find some people remembering (glorifying the Praises of) Allāh, they call each other saying, 'Come to the object of your pursuit.'" He added, "Then the angels encircle them with their wings up to the nearest heaven to us." He added, "[After those people remembered (glorified the Praises of) Allāh, and the angels go back to Allāh], their Lord عز وجل asks them (those angels) — though He knows better than them — 'What do My slaves say?' The angels reply, 'They say: *Subhān-Allāh, Allāhu Akbar,* and *Al-hamdu lillāh'.* Allāh then says, 'Did they see Me?' The angels reply, 'No! By Allāh, they didn't see You.' Allāh says, 'How it would have been if they saw me?' The angels reply, 'If they saw You, they would worship You more devoutly and remember You (glorify Your Praises) more deeply, and declare Your freedom from any resemblance to anything more often.' Allāh says (to the angels), 'What do they ask Me for?' The angels reply, 'They ask You for Paradise.' Allāh says (to the angels), 'Did they see it?' The angels say, 'No! By Allāh, O Lord! They did not see it.' Allāh says, 'How it would have been if they saw it?' The angels say, 'If they saw it, they would have greater covetousness for it and would seek it with greater zeal and would have greater desire for it.' Allāh says, 'From what do they seek refuge?' The angels reply, 'They seek refuge from the (Hell) Fire.' Allāh says, 'Did they see it?' The angels say, 'No! By Allāh, O Lord! They did not see it.' Allāh says, 'How it would have been if they saw it?' The angels say, 'If they saw it they would flee from it with the extreme fleeing and would have extreme fear from it.' Then Allāh says, 'I make you witnesses that I have forgiven them.'" (Allāh's Messenger ﷺ added:) "One of the angels would say, 'There was so-and-so amongst them, and he was not one of them, but he had just come for some need.' Allāh would say, 'These are those people whose companions will not be reduced to misery.'"

[*Sahih Al-Bukhāri,* 8/6408 (O.P.417)]

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کرے تو وہ یقیناً کھلا گمراہ ہوگیا ﴿36﴾

whoever disobeys Allāh and His Messenger (ﷺ), he has indeed strayed into a plain error.

وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِيٓ أَنْعَمَ ٱللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَٱتَّقِ ٱللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا ٱللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى ٱلنَّاسَ ۚ وَٱللَّهُ أَحَقُّ أَن تَخْشَىٰهُ ۖ فَلَمَّا قَضَىٰ زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنَٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُونَ عَلَى ٱلْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِيٓ أَزْوَٰجِ أَدْعِيَآئِهِمْ إِذَا قَضَوْا۟ مِنْهُنَّ وَطَرًا ۚ وَكَانَ أَمْرُ ٱللَّهِ مَفْعُولًا ﴿37﴾

اور (اے نبی! یاد کریں) جب آپ اس شخص (زید بن حارثہ) سے جس پر اللہ نے انعام کیا اور آپ نے بھی انعام کیا تھا، کہہ رہے تھے کہ تو اپنی بیوی (زینب) کو اپنے پاس رکھ، اور اللہ سے ڈر، اور آپ اپنے دل میں وہ بات (لے پالک کی مطلقہ سے نکاح) چھپاتے تھے جسے اللہ ظاہر کرنا چاہتا تھا، اور آپ لوگوں سے ڈرتے تھے، حالانکہ اللہ زیادہ حق دار ہے کہ آپ اس سے ڈریں، پھر جب زید نے اس سے اپنی حاجت پوری کرلی تو ہم نے اس کا نکاح آپ سے کردیا، تاکہ مومنوں کے لیے اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں (سے نکاح) میں کوئی حرج نہ رہے، جب وہ ان سے (اپنی) حاجت پوری کرلیں، اور اللہ کا حکم تو (پورا) ہو کر ہی رہتا ہے ﴿37﴾

37. And (remember) when you said to him (Zaid bin Hārithah رضي الله عنه — the freed-slave of the Prophet ﷺ) on whom Allāh has bestowed grace (by guiding him to Islām) and you (O Muhammad ﷺ too) have done favour (by manumitting him): "Keep your wife to yourself, and fear Allāh." But you did hide in yourself (i.e. what Allāh has already made known to you that He will give her to you in marriage) that which Allāh will make manifest, you did fear the people (i.e., their saying that Muhammad ﷺ married the divorced wife of his manumitted slave) whereas Allāh had a better right that you should fear Him. So when Zaid had accomplished his desire from her (i.e. divorced her), We gave her to you in marriage, so that (in future) there may be no difficulty to the believers in respect of (the marriage of) the wives of their adopted sons when the latter have no desire to keep them (i.e. they have divorced them). And Allāh's Command must be fulfilled.

مَّا كَانَ عَلَى ٱلنَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ ٱللَّهُ لَهُۥ ۖ سُنَّةَ ٱللَّهِ فِي ٱلَّذِينَ خَلَوْا۟ مِن قَبْلُ ۚ وَكَانَ أَمْرُ ٱللَّهِ قَدَرًا مَّقْدُورًا ﴿38﴾

اور نبی کے لیے اس بات میں کوئی حرج نہیں جو اللہ نے اس کے لیے مقرر کردی، ان لوگوں (انبیاء) میں بھی جو پہلے گزر چکے ہیں اللہ کا یہی طریقہ رہا ہے، اور اللہ کا حکم ایک طے شدہ فیصلہ ہوتا ہے ﴿38﴾

38. There is no blame on the Prophet (ﷺ) in that which Allāh has made legal for him. That has been Allāh's way with those who have passed away of (the Prophets of) old. And the Command of Allāh is a decree determined.

ٱلَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسَٰلَٰتِ ٱللَّهِ وَيَخْشَوْنَهُۥ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا ٱللَّهَ ۗ وَكَفَىٰ بِٱللَّهِ حَسِيبًا ﴿39﴾

وہ (انبیاء) جو اللہ کے پیغام پہنچاتے تھے اور اس سے ڈرتے تھے اور وہ اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے، اور اللہ حساب لینے والا کافی ہے ﴿39﴾

39. Those who convey the Message of Allāh and fear Him, and fear none save Allāh. And Sufficient is Allāh as a Reckoner.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

40. Muhammad (ﷺ) is not the father of any of your men, but he is the Messenger of Allāh and the last (end) of the Prophets.[1] And Allāh is Ever All-Knower of everything.

محمد (ﷺ) تمھارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں، اور لیکن وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں،① اور اللہ ہر شے کو خوب جاننے والا ہے ﴿40﴾

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿40﴾ ع 5 6 2

41. O you who believe! Remember Allāh with much remembrance.[2]

اے ایمان والو! تم اللہ کو کثرت سے یاد کرو ﴿41﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿41﴾

42. And glorify His Praises morning and afternoon [the early morning (*Fajr*) and *'Asr* prayers].

اور تم صبح و شام اس کی تسبیح کرو ﴿42﴾

وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿42﴾

43. He it is Who sends *Salāt* (His Blessings) on you, and His angels too (ask Allāh to bless and forgive you), that He may bring you out from darkness (of disbelief and polytheism) into light (of Belief and Islāmic Monotheism). And He is Ever Most Merciful to the believers.

وہی ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی (رحمت کی دعا کرتے ہیں) تاکہ وہ تمھیں اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال لائے، اور اللہ مومنوں پر بہت رحم کرنے والا ہے ﴿43﴾

هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿43﴾

44. Their greeting on the Day they shall meet Him will be "*Salām* [Peace (i.e. the angels will say to them: *Salāmun 'Alaikum*)]!" And He has prepared for them a generous reward (i.e. Paradise).

جس دن وہ اس (اللہ) سے ملیں گے تو ان کی دعا ہوگی "سلام" اور اللہ نے ان کے لیے عمدہ و پاکیزہ اجر و ثواب تیار کیا ہے ﴿44﴾

تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۖۚ وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿44﴾

45. O Prophet (Muhammad ﷺ)! Verily, We have sent you as witness, and a bearer of glad tidings, and a warner,

اے نبی! بلاشبہ ہم نے آپ کو گواہی دینے والا، بشارت دینے والا اور ڈرانے والا (بناکر) بھیجا ہے ﴿45﴾

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿45﴾

46. And as one who invites to Allāh [Islāmic Monotheism, i.e. to worship none but Allāh (Alone)] by His Leave, and as a lamp spreading light (through your instructions from the Qur'ān and the *Sunnah* — the legal ways of the Prophet ﷺ[3]).

اور اللہ کے حکم سے اس کی طرف دعوت دینے والا اور روشن چراغ② (بناکر بھیجا ہے) ﴿46﴾

وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿46﴾

---

[1] (V.33:40) See the footnote (B) of (V.2:252).

[2] (V.33:41) See the footnote of (V.13:28).

[3] (V.33:46) See the footnote of [(V.3:164), *Sahih Al-Bukhari*, 9/7281 (O.P. 385) and 9/7283 (O.P. 387)].

① ختم نبوت کا مطلب یہ ہے کہ اب رسالت محمدیہ ﷺ پر ایمان لائے بغیر نجات نہیں۔ مزید ملاحظہ ہو: (صحیح البخاری، التیمم، باب: 1 حدیث: 335، المناقب، باب: 18 حدیث: 3535 أحادیث الأنبیاء، باب: 5011 حدیث: 3455)

② ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ آل عمران: 3/164)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُم مِّنَ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا ﴿٤٧﴾

اور مومنوں کو اس بات کی بشارت دے دیجیے کہ بے شک ان کے لیے اللہ کی طرف سے بہت بڑا فضل ہے ﴿47﴾

47. And announce to the believers (in the Oneness of Allāh and in His Messenger Muhammad ﷺ) the glad tidings, that they will have from Allāh a great bounty.

وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ وَدَعْ أَذَاهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿٤٨﴾

اور کافروں اور منافقوں کی اطاعت نہ کیجیے اور ان کی ایذا رسانی نظر انداز کر دیجیے، اور اللہ پر توکل کیجیے، اور اللہ کارساز کافی ہے ﴿48﴾

48. And obey not the disbelievers and the hypocrites, and harm them not (in revenge for their harming you till you are ordered). And put your trust in Allāh, and Sufficient is Allāh as a *Wakīl* (Trustee, or Disposer of affairs). (*Tafsir Al-Qurtubi*)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِن قَبْلِ أَن تَمَسُّوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّونَهَا ۖ فَمَتِّعُوهُنَّ وَسَرِّحُوهُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا ﴿٤٩﴾

اے ایمان والو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو، پھر انھیں چھونے سے پہلے ان کو طلاق دے دو تو تمھاری طرف سے ان پر کوئی عدت نہیں کہ تم اس (عدت) کو شمار کرو، لہٰذا تم انھیں کوئی فائدہ دو اور اچھے طریقے سے رخصت کر دو ﴿49﴾

49. O you who believe! When you marry believing women, and then divorce them before you have sexual intercourse with them, no *'Iddah* [divorce prescribed period, see (V.65:4)] have you to count in respect of them. So give them a present, and set them free (i.e. divorce) in a handsome manner.

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ اللَّاتِي آتَيْتَ أُجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَبَنَاتِ عَمِّكَ وَبَنَاتِ عَمَّاتِكَ وَبَنَاتِ خَالِكَ وَبَنَاتِ خَالَاتِكَ اللَّاتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ وَامْرَأَةً مُّؤْمِنَةً إِن وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَن يَسْتَنكِحَهَا خَالِصَةً لَّكَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۗ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي أَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٥٠﴾

اے نبی! بے شک ہم نے آپ کے لیے آپ کی وہ بیویاں حلال کر دی ہیں جن کے مہر آپ نے ادا کر دیے، اور وہ (کنیزیں) بھی آپ کے دائیں ہاتھ جن کے مالک ہیں ان (کنیزوں) میں سے جو اللہ نے آپ کو غنیمت میں دیں، اور آپ کے چچا کی بیٹیاں، اور آپ کی پھوپھیوں کی بیٹیاں، اور آپ کے ماموؤں کی بیٹیاں اور آپ کی خالاؤں کی بیٹیاں بھی، جنھوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی، اور مومن عورت بھی، اگر وہ اپنے آپ کو نبی کے لیے ہبہ (وقف) کر دے، اگر نبی چاہے تو اس سے نکاح کر لے، یہ (اجازت) مومنوں کے علاوہ خاص آپ کے لیے ہے، ہم یقیناً جانتے ہیں جو کچھ ہم نے ان (مومنوں) پر ان کی بیویوں اور جن (لونڈیوں) کے مالک ہوئے ہیں ان کے دائیں ہاتھ (ان) کے بارے میں فرض کیا ہے، (آپ کے لیے ازواج کی یہ حلت اس لیے ہے) کہ آپ پر کوئی تنگی نہ رہے، اور اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿50﴾

50. O Prophet (Muhammad ﷺ)! Verily, We have made lawful to you your wives, to whom you have paid their *Mahr* (bridal-money given by the husband to his wife at the time of marriage), and those (slaves) whom your right hand possesses — whom Allāh has given to you, and the daughters of your *'Amm* (paternal uncles) and the daughters of your *'Ammāt* (paternal aunts) and the daughters of your *Khāl* (maternal uncles) and the daughters of your *Khālāt* (maternal aunts) who migrated (from Makkah) with you, and a believing woman if she offers herself to the Prophet (ﷺ), and the Prophet (ﷺ) wishes to marry her — a privilege for you only, not for the (rest of) the believers. Indeed We know what We have enjoined upon them about their wives and those

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(slaves) whom their right hands possess, in order that there should be no difficulty on you. And Allāh is Ever Oft-Forgiving, Most Merciful.

تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُــْٔوِيْٓ اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ ؕ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ﴿51﴾

آپ اپنی بیویوں میں سے جسے چاہیں مؤخر کریں (چھوڑ دیں) اور جسے چاہیں اپنے پاس جگہ دیں اور جنھیں آپ نے الگ کر دیا ہے، ان میں سے جسے بھی آپ (اپنے پاس رکھنا) چاہیں، تو بھی آپ پر کوئی گناہ نہیں، یہ (اختیار) اس بات کے زیادہ قریب ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں، اور وہ غمگین نہ ہوں اور جو کچھ بھی آپ انھیں دیں وہ سب اس پر راضی ہوں، اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تمھارے دلوں میں ہے۔ اور اللہ خوب جاننے والا، نہایت بردبار ہے ﴿51﴾

51. You (O Muhammad ﷺ) can postpone (the turn of) whom you will of them (your wives), and you may receive whom you will. And whomsoever you desire of those whom you have set aside (her turn temporarily), it is no sin on you (to receive her again); that is better that they may be comforted and not grieved, and may all be pleased with what you give them. Allāh knows what is in your hearts. And Allāh is Ever All-Knowing, Most Forbearing.

لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا ﴿52﴾ ع 6 12 3

اور ان کے بعد آپ کے لیے (اور) عورتیں حلال نہیں اور نہ یہ (جائز ہے) کہ آپ ان (موجودہ بیویوں) کی جگہ اور بیویاں بدل لیں اگرچہ ان کا حسن آپ کو اچھا لگے، سوائے ان (لونڈیوں) کے جن کا مالک آپ کا دایاں ہاتھ بنا ہے، اور اللہ ہر چیز پر خوب نگہبان ہے ﴿52﴾

52. It is not lawful for you (to marry other) women after this, nor to change them for other wives even though their beauty attracts you, except those (slaves) whom your right hand possesses. And Allāh is Ever a Watcher over all things.

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ ۙ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ ۫ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْــَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ؕ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ﴿53﴾

اے ایمان والو! تم نبی کے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو الا یہ کہ تمھیں کھانے کے لیے اجازت دی جائے، نہ یہ کہ (وہاں جاکر) کھانا پکنے کا انتظار کرتے رہو، اور لیکن جب تمھیں دعوت دی جائے تب تم داخل ہو جاؤ، پھر جب کھانا کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ، اور (وہیں) باتوں میں نہ لگے رہو، بلاشبہ تمھاری یہ روش نبی (ﷺ) کو تکلیف دیتی ہے، چنانچہ وہ تم سے شرماتے ہیں، اور اللہ حق بات سے نہیں شرماتا، اور جب تم ان (ازواج نبی) سے کوئی چیز مانگو تو پردے کے پیچھے سے مانگو، یہ بات تمھارے دلوں اور ان کے دلوں کے لیے زیادہ پاکیزہ ہے، اور تمھارے لیے یہ جائز نہیں کہ تم اللہ کے رسول کو ایذا دو، اور نہ یہ (جائز ہے) کہ تم اس (کی وفات) کے بعد کبھی اس کی بیویوں سے نکاح کرو، بے شک تمھارا یہ فعل اللہ کے نزدیک بہت بڑا (گناہ) ہے ﴿53﴾

53. O you who believe! Enter not the Prophet's (ﷺ) houses, unless permission is given to you for a meal, (and then) not (so early as) to wait for its preparation. But when you are invited, enter, and when you have taken your meal, disperse without sitting for a talk. Verily, such (behaviour) annoys the Prophet (ﷺ), and he is shy of (asking) you (to go); but Allāh is not shy of (telling you) the truth. And when you ask (his wives) for anything you want, ask them from behind a screen, that is purer for your hearts and for their hearts. And it is not (right) for you that you should annoy Allāh's Messenger (ﷺ), nor that you should ever marry his wives after him (his death). Verily, with Allāh that shall be an enormity.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

54. Whether you reveal anything or conceal it, verily, Allāh is Ever All-Knower of everything.

اگر تم کوئی چیز ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ تو بلاشبہ اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے⁽⁵⁴⁾

اِنْ تُبْدُوْا شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ⁽⁵⁴⁾

55. It is no sin on them (the Prophet's ﷺ wives, if they appear unveiled) before their fathers, or their sons, or their brothers, or their brother's sons, or the sons of their sisters, or their own (believing) women, or their (female) slaves. And (O ladies), fear (keep your duty to) Allāh. Verily, Allāh is Ever All-Witness over everything.

عورتوں پر اپنے باپوں اور اپنے بیٹوں، اور اپنے بھائیوں، اور اپنے بھتیجوں، اور اپنے بھانجوں، اور اپنی عورتوں، اور جن (لونڈیوں) کے مالک ہوئے ہیں ان کے دائیں ہاتھ (ان کے سامنے آنے میں) کوئی گناہ نہیں، اور (اے عورتو!) تم اللہ سے ڈرتی رہو، بے شک اللہ ہر چیز پر گواہ ہے⁽⁵⁵⁾

لَاجُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْٓ اٰبَآئِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآئِهِنَّ وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ⁽⁵⁵⁾

56. Allāh sends His *Salāt* (Graces, Honours, Blessings, Mercy) on the Prophet (Muhammad ﷺ), and also His angels (ask Allāh to bless and forgive him). O you who believe! Send your *Salāt* [1] on (ask Allāh to bless) him (Muhammad ﷺ), and (you should) greet (salute) him with the Islāmic way of greeting (salutation, i.e. *As-Salāmu 'Alaikum*).

بلاشبہ اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر رحمت و درود بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم بھی اس پر درود و سلام بھیجو اور خوب خوب سلام بھیجو⁽¹⁾ ⁽⁵⁶⁾

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ⁽⁵⁶⁾

57. Verily, those who annoy Allāh and His Messenger (ﷺ),[2]

بلاشبہ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو ایذا پہنچاتے

اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ

---

[1] (V.33:56). Narrated 'Abdur-Rahmān bin Abu Laila: Ka'b bin 'Ujrah met me and said, "Shall I not give you a present I got from the Prophet ﷺ ?" 'Abdur-Rahmān said, "Yes, give it to me." He said, "We asked Allāh's Messenger ﷺ saying, 'O Allāh's Messenger! How should one (ask Allāh to) send *As-Salāt* upon you and the *Ahl-al-Bait* (أهل البيت — the members of the family of the Prophet ﷺ), for Allāh has taught us how to greet you?' He said, 'Say: *Allāhumma salli 'alā Muhammadin wa 'alā āli Muhammadin, kamā sallaita 'alā Ibrāhīma wa 'alā āli Ibrāhīm, Innaka Hamidun Majīd. Allāhumma bārik 'alā Muhammadin wa 'alā āli Muhammadin kamā bārakta 'alā Ibrāhīma wa 'alā āli Ibrāhīm, Innaka Hamidun Majīd.'* [O Allāh! Send Your *Salāt* (Graces, Honours and Mercy) on Muhammad and on the family or the followers of Muhammad, as You sent Your *Salāt* (Graces, Honours and Mercy) on Abraham and on the family or the followers of Abraham, for You are the Most Praiseworthy, the Most Glorious. O Allāh! Send Your Blessings on Muhammad, and on the family or the followers of Muhammad as You sent your Blessings on Abraham and on the family or the followers of Abraham, for You are the Most Praiseworthy, the Most Glorious.'" [*Sahih Al-Bukhari*, 4/3375 (O.P.589)]

[2] (V.33:57)

A) By ahusing or telling lies against Allāh and His Messenger ﷺ, by making pictures — imitating Allāh's creations, and by disobeying Allāh and His Messenger ﷺ.

B) See the footnote of (V.2:278).

(1) صحابہ کرام ؓ تشہد میں [اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ!] پڑھا کرتے تھے۔ اس لیے جب یہ آیت اُتری جس میں سلام کے ساتھ [صَلَاة] ''درود'' پڑھنے کی بھی تلقین کی گئی ہے تو صحابہ کرام نے اس کی بابت استفسار فرمایا: یارسول اللہ! آپ پر سلام کرنا تو ہمیں اللہ نے سکھا دیا ہے اب آپ پر درود کیسے بھیجیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''یوں کہو: [اَللّٰهُمَّ! صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ، اَللّٰهُمَّ! بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ] ''یا اللہ! محمد (ﷺ) اور محمد (ﷺ) کی آل پر رحمت بھیج جیسے تو نے ابراہیم (علیہ السلام) اور ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر رحمت کی، بے شک تو تمام تعریفوں کے لائق خوبیوں اور بڑائی والا ہے۔ یا اللہ! محمد (ﷺ) اور محمد (ﷺ) کی آل پر برکتیں نازل کر جیسے تو نے ابراہیم (علیہ السلام) اور ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر برکتیں نازل کیں، بیشک تو تمام تعریفوں کے لائق، خوبیوں اور بڑائی والا ہے۔'' (صحيح البخاري، أحاديث الأنبياء، باب: 10 حديث: 3370)

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا (57)

ہیں، اللہ نے ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت کی ہے، اور ان کے لیے رسوا کن عذاب تیار کیا ہے① (57)

Allāh has cursed them in this world and in the Hereafter, and has prepared for them a humiliating torment.

وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا (58) ع 7/6 4

اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایذا پہنچائیں جبکہ انھوں نے کوئی جرم نہ کیا ہو تو یقیناً ان لوگوں نے بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اٹھایا (58)

58. And those who annoy believing men and women undeservedly, they bear (on themselves) the crime of slander and plain sin.

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (59)

اے نبی! اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور مومنوں کی عورتوں سے کہہ دیجیے کہ وہ اپنے اوپر اپنی چادریں لٹکا لیا کریں، یہ (بات اس کے) زیادہ قریب ہے کہ وہ پہچان لی جائیں② اور انھیں ایذا نہ پہنچائی جائے، اور اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے (59)

59. O Prophet! Tell your wives and your daughters and the women of the believers to draw their cloaks (veils) all over their bodies (i.e. screen themselves completely except the eyes or one eye to see the way). That will be better that they should be known (as free respectable women) so as not to be annoyed. And Allāh is Ever Oft-Forgiving, Most Merciful.[1]

لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَاۤ اِلَّا قَلِيْلًا ۛۚ (60)

اگر منافقین اور جن لوگوں کے دلوں میں مرض ہے اور مدینے میں جھوٹی افواہیں اڑانے والے باز نہ آئے تو ہم ضرور آپ کو ان پر مسلط کر دیں گے، پھر وہ آپ کے پاس اس (مدینے) میں تھوڑی مدت ہی رہ سکیں گے (60)

60. If the hypocrites, and those in whose hearts is a disease (evil desire for illegal sex), and those who spread false news among the people in Al-Madinah stop not, We shall certainly let you overpower them, then they will not be able to stay in it as your neighbours but a little while.

مَّلْعُوْنِيْنَ ۛۚ اَيْنَمَا ثُقِفُوْۤا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا (61)

وہ ملعون و مردود ہیں، جہاں بھی وہ پائے جائیں پکڑ لیے جائیں گے اور بری طرح قتل کر دیے جائیں گے (61)

61. Accursed, they shall be seized wherever found, and killed with a (terrible) slaughter.

سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا (62) ربع

ان لوگوں میں بھی جو پہلے گزر چکے ہیں اللہ کا یہی طریقہ رہا ہے، اور آپ اللہ کے طریقے میں ہرگز کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے (62)

62. That was the way of Allāh in the case of those who passed away of old, and you will not find any change in the way of Allāh.

يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا (63)

لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں، کہہ دیجیے: اس کا علم تو بس اللہ ہی کے پاس ہے، آپ کو کیا خبر، شاید قیامت قریب ہی ہو؟ (63)

63. People ask you concerning the Hour, say: "The knowledge of it is with Allāh only. What will make you know? It may be that the Hour is near!"

---

[1] (V.33:59) See the footnote of (V.24:31).

① اس میں اللہ اور اس کے رسول کے خلاف زبان درازی اور الزام تراشی، اللہ کی صفت تخلیق کی نقالی کرتے ہوئے تصویریں بنانا اور اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی والے سبھی گناہ شامل ہیں۔

② اس میں پردے کا حکم دیا گیا ہے جو ایک عورت کے تقدس اور اس کی عصمت کے تحفظ کے لیے نہایت ضروری ہے۔ مزید ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ نور 31/24)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكَٰفِرِينَ وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا ﴿64﴾

بلا شبہ اللہ نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لیے خوب بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے ﴿64﴾

64. Verily, Allāh has cursed the disbelievers, and has prepared for them a flaming Fire (Hell).

خَٰلِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ لَّا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿65﴾

وہ اس میں ہمیشہ ابد تک رہیں گے، وہ (اپنا) کوئی دوست اور کوئی مددگار نہ پائیں گے ﴿65﴾

65. Wherein they will abide for ever, and they will find neither a *Walī* (a protector) nor a helper.

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ يَٰلَيْتَنَا أَطَعْنَا اللَّهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَا ﴿66﴾

جس دن آگ میں ان کے چہرے الٹ پلٹ کیے جائیں گے تو وہ کہیں گے: اے کاش! ہم نے اللہ کی اطاعت کی ہوتی، اور ہم نے رسول کی اطاعت کی ہوتی ﴿66﴾

66. On the Day when their faces will be turned over in the Fire, they will say: "Oh, would that we had obeyed Allāh and obeyed the Messenger (Muhammad ﷺ)."

وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَنَا فَأَضَلُّونَا السَّبِيلَا ﴿67﴾

اور وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! بے شک ہم نے اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کی اطاعت کی تو انھوں نے ہمیں گمراہ کر دیا ﴿67﴾

67. And they will say: "Our Lord! Verily, we obeyed our chiefs and our great ones, and they misled us from the (Right) Way.

رَبَّنَا آتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيرًا ﴿68﴾ ع

اے ہمارے رب! ان کو دوگنا عذاب دے اور ان پر بڑی سخت (اور زیادہ) لعنت کر ﴿68﴾

68. "Our Lord! Give them double torment and curse them with a mighty curse!"

يَٰأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَىٰ فَبَرَّأَهُ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا ۚ وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ وَجِيهًا ﴿69﴾

اے ایمان والو! تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنھوں نے موسیٰ کو ایذا دی تھی، پھر اللہ نے اسے اس (جھوٹی بات) سے بری کر دیا جو انھوں نے کہی تھی، اور وہ اللہ کے نزدیک بڑے رتبے والا تھا ﴿69﴾

69. O you who believe! Be not like those who annoyed Mūsā (Moses), but Allāh cleared him of that which they alleged, and he was honourable before Allāh.[1]

---

[1] (V.33:69) Narrated Abū Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "(Prophet) Mūsā (Moses) was a shy person and used to cover his body completely because of his extensive shyness. One of the Children of Israel annoyed him by saying, 'He covers his body in this way only because of some defect in his skin, either leprosy or scrotal hernia, or he had some other defect.' Allāh wished to clear Mūsā (Moses) of what they said about him, so one day while Mūsā (Moses) was in seclusion, he took off his clothes and put them on a stone and started taking a bath. When he had finished the bath, he moved towards his clothes so as to take them, but the stone took his clothes and fled. Mūsā (Moses) picked up his stick and ran after the stone saying, 'O stone! give me my clothes!' till he reached a group of Banī Israel who saw him naked then, and found him the best of what Allāh had created; and Allāh cleared him of what they had accused him of. The stone stopped there and Mūsā (Moses) took and put his garment on and started hitting the stone with his stick. By Allāh, the stone still has some traces of the hitting, three, four or five marks. This was what Allāh عز وجل refers to in His Saying: 'O you who believe! Be not like those, who annoyed Mūsā (Moses), but Allāh cleared him of that which they alleged and he was honourable before Allāh...'" (V.33:69)
[*Sahih Al-Bukhari,* 4/3404 (O.P.616)]

① یہ اشارہ ہے اس واقعے کی طرف کہ بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف ایک غلط بات کا انتساب کیا تو اللہ تعالیٰ نے ایک پتھر کے ذریعے سے ان کی براءت کا اہتمام کروا دیا۔ اس کی تفصیل حدیث میں اس طرح بیان کی گئی ہے، حضرت موسیٰ علیہ السلام بڑے حیادار اور جسم کو پوری طرح ڈھانپنے والے شخص تھے اور ان کی شرم و حیا کے سبب بنی اسرائیل میں سے کوئی ان کا بدن نہیں دیکھ سکتا تھا۔ انہیں ایذا پہنچانے کے لیے بنی اسرائیل کے کچھ افراد نے یہ کہا: آپ اپنے بدن کا اس قدر پردہ کسی عیب یا جلدی بیماری (برص یا فتق) کی وجہ سے کرتے ہیں۔ اللہ نے چاہا کہ آپ کی بے عیبی کھل جائے، ایک روز موسیٰ علیہ السلام نے تنہائی میں اپنے کپڑے اُتار کر پتھر پر رکھ دیے اور نہانا شروع کر دیا، جب نہا چکے اور اپنے کپڑے لینے کے لیے آگے بڑھے تو پتھر ان کے کپڑے لے کر بھاگ نکلا۔ موسیٰ علیہ السلام اپنا عصا لے کر پتھر کے پیچھے دوڑے اور فرمانے لگے: اے پتھر! میرے کپڑے دے دے یہاں تک کہ بنی اسرائیل کے ایک گروہ تک جا پہنچے، جنھوں نے موسیٰ علیہ السلام کا عریاں جسم انتہائی خوبصورت اور بے عیب دیکھا۔ اسی طرح اللہ نے آپ کو ان لوگوں کے لگائے جانے والے الزام سے بری فرما دیا، اسی موقع پر پتھر ٹھہر گیا۔ آپ نے اپنے کپڑے پہنے اور پتھر کو اپنے عصا سے مارنے لگے جس کے چند نشان پتھر میں اب بھی موجود ہیں۔ یہی مطلب ہے سورۂ احزاب کی اس آیت کا: "اللہ نے ان کو ان چیزوں سے پاک کر دیا جو ان کی بابت لوگ سمجھتے تھے اور وہ اللہ کے نزدیک ذی عزت تھے۔" (صحيح البخاري، أحاديث الأنبياء، باب: 28 حديث: 3404)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

70. O you who believe! Keep your duty to Allāh and fear Him, and speak (always) the truth.

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو، اور ٹھیک ٹھیک بات کہا کرو ﴿70﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿70﴾

71. He will direct you to do righteous good deeds and will forgive you your sins. And whosoever obeys Allāh and His Messenger (ﷺ), he has indeed achieved a great achievement (i.e. he will be saved from the Hell-fire and will be admitted to Paradise).

وہ تمھارے عمل درست کر دے گا اور تمھارے لیے تمھارے گناہ بخش دے گا، اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے، تو یقیناً اس نے بہت بڑی کامیابی حاصل کر لی ﴿71﴾

يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿71﴾

72. Truly, We did offer *Al-Amānah* (the trust or moral responsibility or honesty and all the duties which Allāh has ordained) to the heavens and the earth, and the mountains, but they declined to bear it and were afraid of it (i.e. afraid of Allāh's torment). But man bore it. Verily, he was unjust (to himself) and ignorant (of its results).[1]

بلاشبہ ہم نے (اپنی) امانت آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کے سامنے پیش کی تو انھوں نے اسے اٹھانے سے انکار کر دیا اور وہ اس سے ڈر گئے، اور وہ (امانت) انسان نے اٹھا لی، یقیناً وہ بڑا ظالم اور بہت جاہل ہے ﴿72﴾

اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿72﴾

73. So that Allāh will punish the hypocrites, men and women, and the men and women who are *Al-Mushrikūn* (polytheists, idolaters, pagans, disbelievers in the Oneness of Allāh and His Messenger Muhammad ﷺ). And Allāh will pardon (accept the repentance of) the true believers of Islāmic Monotheism, men and women. And Allāh is Ever Oft-Forgiving, Most Merciful.

(ہم نے یہ امانت اس لیے اٹھوائی) کہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے، اور اللہ مومن مردوں اور مومن عورتوں پر رحم فرمائے، اور اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿73﴾

لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿73﴾ ع 5 6

Sūrat Saba' (Sheba) 34

سورۂ سبا

اٰیاتها 54 (34) سُوْرَةُ سَبَاٍ مَّكِّيَّةٌ (58) رکوعاتها 6

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

1. All praise and thanks are Allāh's, to Whom belongs all that is in the heavens and all that is in the earth. His is all praise and thanks in the Hereafter, and He is the All-Wise, the Well-

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس کا وہ سب کچھ ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے، اور آخرت میں بھی حمد اسی کے لیے ہے، اور وہ نہایت حکمت والا، خوب باخبر ہے ﴿1﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿1﴾

[1] (V.33:72): See the footnote of the (V.3:164).

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

Acquainted (with all things).

يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ۚ وَهُوَ الرَّحِيمُ الْغَفُورُ ②

وہ جانتا ہے جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو کچھ اس سے نکلتا ہے اور جو کچھ آسمان سے اترتا ہے اور جو کچھ اس میں چڑھتا ہے، اور وہ نہایت رحم کرنے والا، بہت بخشنے والا ہے②

2. He knows that which goes into the earth and that which comes forth from it, and that which descends from the heaven and that which ascends to it. And He is the Most Merciful, the Oft-Forgiving.

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَأْتِينَا السَّاعَةُ ۖ قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي لَتَأْتِيَنَّكُمْ عَالِمِ الْغَيْبِ ۖ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَلَا أَصْغَرُ مِنْ ذَٰلِكَ وَلَا أَكْبَرُ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ③

اور کافروں نے کہا: ہم پر قیامت نہیں آئے گی، کہہ دیجیے: کیوں نہیں! میرے عالم الغیب رب کی قسم! بلاشبہ وہ تم پر ضرور آئے گی، نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں ذرہ برابر کوئی چیز بھی اس سے چھپی نہیں رہ سکتی، اور اس (ذرے) سے کوئی چھوٹی اور بڑی چیز ایسی نہیں جو واضح کتاب (لوح محفوظ) میں (درج) نہ ہو③

3. Those who disbelieve say: "The Hour will not come to us." Say: "Yes, by my Lord, the All-Knower of the Unseen, it will come to you; not even the weight of an atom (or a small ant) or less than that or greater escapes His Knowledge in the heavens or in the earth but it is in a Clear Book (*Al-Lauh Al-Mahfūz*)."

لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ④

تاکہ اللہ ان لوگوں کو بدلہ دے جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، وہی لوگ ہیں جن کے لیے مغفرت اور باعزت روزی ہے④

4. That He may recompense those who believe (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism) and do righteous good deeds. Those, theirs is forgiveness and *Rizq Karīm* (generous provision, i.e. Paradise).

وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِنْ رِجْزٍ أَلِيمٌ ⑤

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں میں (ہمیں) عاجز کرنے کی کوشش کی، انھی لوگوں کے لیے سخت ترین، دردناک عذاب ہے[1]⑤

5. But those who strive against Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) to frustrate them — those, for them will be a severe painful torment.[1]

وَيَرَى الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ الَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ هُوَ الْحَقَّ وَيَهْدِي إِلَىٰ صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ⑥

اور جن لوگوں کو علم دیا گیا وہ دیکھتے (یقین رکھتے) ہیں کہ جو کچھ آپ کی طرف آپ کے رب کی طرف سے نازل کیا گیا ہے وہ برحق ہے، اور وہ غالب، تعریف والے کے راستے کی طرف رہنمائی کرتا ہے⑥

6. And those who have been given knowledge see that what is revealed to you (O Muhammad ﷺ) from your Lord is the truth, and that it guides to the path of the Exalted in might, the Owner of all praise.

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ يُنَبِّئُكُمْ إِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ إِنَّكُمْ لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ⑦

اور کافروں نے کہا: کیا ہم تمھیں ایک ایسا شخص بتائیں جو تمھیں یہ خبر دیتا ہے کہ جب تم بالکل پارہ پارہ کردیے جاؤ گے تو بے شک تم البتہ ازسرنو پیدا کیے جاؤ گے؟⑦

7. Those who disbelieve say: "Shall we direct you to a man (Muhammad ﷺ) who will tell you (that) when you have become fully disintegrated into dust with full dispersion, then you will be

[1] (V.34:5) See the footnote of (V.3:91).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ آل عمران:3/91)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

created (again) anew?"

أَفْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَم بِهِ جِنَّةٌ ۗ بَلِ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلَالِ الْبَعِيدِ ⑧

کیا اس نے اللہ پر جھوٹ گھڑا ہے یا اسے جنون (لاحق) ہے؟ (قطعاً نہیں!) بلکہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے (وہ) عذاب اور دور کی گمراہی میں پڑے ہیں⑧

8. Has he (Muhammad ﷺ) invented a lie against Allāh, or is there madness in him? Nay, but those who disbelieve in the Hereafter are (themselves) in a torment, and in far error.

أَفَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُم مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ إِن نَّشَأْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَاءِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ⑨ ع 1 9 7

کیا پھر انھوں نے اپنے آگے اور پیچھے آسمان وزمین کی طرف نہیں دیکھا؟ اگر ہم چاہیں تو انھیں زمین میں دھنسا دیں یا ہم ان پر آسمان کے ٹکڑے گرا دیں، بلاشبہ اس میں ہر رجوع کرنے والے بندے کے لیے ضرور ایک نشانی ہے⑨

9. See they not what is before them and what is behind them, of the heaven and the earth? If We will, We shall sink the earth with them, or cause a piece of the heaven to fall upon them. Verily, in this is a sign for every slave who turns to Allāh in repentance (i.e. the one who believes in the Oneness of Allāh and performs deeds of His obedience and always begs His Pardon).

وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ مِنَّا فَضْلًا ۖ يَا جِبَالُ أَوِّبِي مَعَهُ وَالطَّيْرَ ۖ وَأَلَنَّا لَهُ الْحَدِيدَ ⑩

اور یقیناً ہم نے داود کو اپنی طرف سے فضیلت عطا کی، (ہم نے حکم دیا:) اے پہاڑو! اس کے ساتھ تسبیح دہراؤ، اور (اے) پرندو! (تم بھی) اور ہم نے اس کے لیے لوہا نرم کر دیا⑩

10. And indeed We bestowed grace on Dāwūd (David) from Us (saying): "O you mountains! Glorify (Allāh) with him! And you birds (also)! And We made the iron soft for him."

أَنِ اعْمَلْ سَابِغَاتٍ وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ ۖ وَاعْمَلُوا صَالِحًا ۖ إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ⑪

کہ تو کامل کشادہ (زرہیں) بنا اور کڑیاں جوڑنے میں (مناسب) اندازہ رکھ، اور تم (سب) نیک عمل کرو، تم جو کرتے ہو بلاشبہ اسے میں خوب دیکھنے والا ہوں⑪

11. Saying: "Make you perfect coats of mail, and balance perfectly the rings of chain armour, and work you (men) righteousness. Truly, I am All-Seer of what you do."

وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۖ وَأَسَلْنَا لَهُ عَيْنَ الْقِطْرِ ۖ وَمِنَ الْجِنِّ مَن يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۖ وَمَن يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ⑫

اور ہوا کو سلیمان کے (تابع کیا)، اس کا صبح کا چلنا ایک ماہ (کی مسافت) تھا اور اس کا شام کا چلنا بھی ایک ماہ (کی مسافت) تھا، اور ہم نے اس کے لیے پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ بہا دیا، اور بعض جن (اس کے تابع کر دیے) جو اس کے سامنے اس کے رب کے حکم سے کام کرتے تھے، اور ان میں سے جو ہمارے حکم سے سرکشی کرتا تو ہم اسے خوب بھڑکتی آگ کا عذاب چکھاتے⑫

12. And to Sulaimān (Solomon) (We subjected) the wind, its morning (stride from sunrise till midnoon) was a month's (journey), and its afternoon (stride from the midday decline of the sun to sunset) was a month's (journey, i.e. in one day he could travel two months' journey). And We caused a fount of (molten) brass to flow for him, and there were jinn that worked in front of him, by the Leave of his Lord. And whosoever of them turned aside from Our Command, We shall cause him to taste of the torment of the blazing Fire.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ
وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ اِعْمَلُوْٓا
اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ
الشَّكُوْرُ ⑬

جو وہ (سلیمان) چاہتا وہ (جن) اس کے لیے وہی بنادیتے، عالی شان عمارتیں اور مجسمے اور حوضوں جیسے (بڑے بڑے) لگن اور ایک ہی جگہ (چولہوں پر) جمی ہوئی دیگیں، اے آل داود! شکرانے کے طور پر (نیک) عمل کرو، اور میرے بندوں میں سے شکر گزار تھوڑے ہی ہیں ⑬

13. They worked for him as he desired, (making) high rooms, images, basins as large as reservoirs, and (cooking) cauldrons fixed (in their places). "Work you, O family of Dāwūd (David), with thanks!" But few of My slaves are grateful.

فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى
مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ
فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ
الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ⑭

پھر جب ہم نے سلیمان پر موت کا فیصلہ (نافذ) کیا تو ان (جنوں) کو زمین کے کیڑے (دیمک) کے سوا کسی چیز نے بھی سلیمان کی موت کی اطلاع نہ دی، وہ اس کی لاٹھی کو کھاتا رہا، پھر جب وہ گر پڑا تو جنوں نے جان لیا کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو وہ اس رسواکن عذاب (مشقت) میں مبتلا نہ رہتے ⑭

14. Then when We decreed death for him [Sulaimān (Solomon)], nothing informed them (jinn) of his death except a little worm of the earth which kept (slowly) gnawing away at his stick. So when he fell down, the jinn saw clearly that if they had known the Unseen, they would not have stayed in the humiliating torment.

لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ
عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ۬ؕ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ
رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ
غَفُوْرٌ ⑮

سبا (قوم) کے لیے ان کی بستی میں یقیناً ایک عظیم نشانی تھی، دائیں اور بائیں طرف دو باغ تھے، (ہم نے کہا:) تم اپنے رب کے رزق سے کھاؤ، اور اس کا شکر ادا کرو، (یہ) پاکیزہ شہر ہے، اور رب بڑا بخشنے والا ہے ⑮

15. Indeed there was for Saba' (Sheba) a sign in their dwelling place — two gardens on the right hand and on the left; (and it was said to them:) "Eat of the provision of your Lord, and be grateful to Him." A fair land and an Oft-Forgiving Lord!

فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ
وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ
خَمْطٍ وَّاَثْلٍ وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ⑯

پھر انھوں نے (جب ہدایت سے) منہ موڑا تو ہم نے ان پر بند (ڈیم) کا سیلاب بھیج دیا، اور ان کے دونوں باغوں کے بدلے میں ہم نے انھیں دو ایسے باغ دیے جو بدمزہ پھل، (بکثرت) جھاؤ اور کچھ بیریوں والے تھے ⑯

16. But they turned away (from the obedience of Allāh), so We sent against them *Sail Al-'Arim* (flood released from the dam), and We converted their two gardens into gardens producing bitter bad fruit, and tamarisks, and some few lote trees.

ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ؕ وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا
الْكَفُوْرَ ⑰

یہ ہم نے انھیں ان کی ناشکری کی سزا دی، اور ہم ناشکروں ہی کو سزا دیتے ہیں ⑰

17. Like this We requited them because they were ungrateful disbelievers. And never do We requite in such a way except those who are ungrateful (disbelievers).

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا
فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ؕ
سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ⑱

اور ہم نے ان (اہل سبا) کے اور ان بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت رکھی تھی، کئی بستیاں باہم متصل (سرِ راہ آباد) رکھی تھیں، اور ان میں ہم نے چلنے (آنے جانے) کی منزلیں مقرر کردی تھیں، (ہم نے کہا:) تم ان میں راتوں اور دنوں کو امن سے سفر کرو ⑱

18. And We placed, between them and the towns which We had blessed, towns easy to be seen, and We made the stages (of journey) between them easy (saying): "Travel in them safely both by night and day."

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ⑲

پھر انھوں نے کہا: اے ہمارے رب! ہمارے سفروں میں دوری پیدا کر دے، اور انھوں نے اپنے آپ پر ظلم کیا، چنانچہ ہم نے انھیں افسانے بنا ڈالا اور انھیں مکمل طور پر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا، بلاشبہ اس میں ہر صابر و شاکر کے لیے عظیم نشانیاں ہیں⑲

19. But they said: "Our Lord! Make the stages between our journey longer," and they wronged themselves; so We made them as tales (in the land), and We dispersed them all totally. Verily, in this are indeed signs for every steadfast, grateful (person).

وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ⑳

اور ابلیس نے ان پر اپنا خیال یقیناً سچ کر دکھایا، چنانچہ سوائے مومنوں کی ایک جماعت کے سب نے اسی کی اتباع کی⑳

20. And indeed *Iblīs* (Satan) did prove true his thought about them, and they followed him, all except a group of true believers (in the Oneness of Allāh).

وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ۭ وَرَبُّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ㉑ ع 2/12/8

اور اس (ابلیس) کا ان پر کوئی زور نہ تھا مگر اس لیے کہ ہم جان لیں کہ کون آخرت پر ایمان رکھتا ہے اس سے (الگ ہو کر) جو آخرت کے متعلق شک میں ہے؟ اور آپ کا رب ہر چیز پر خوب نگہبان ہے㉑

21. And he (*Iblīs* - Satan) had no authority over them, — except that We might test him who believes in the Hereafter, from him who is in doubt about it. And your Lord is a *Hafīz* (Watchful) over everything. (All-Knower of everything, i.e. He keeps record of every person as regards deeds, and then He will reward them accordingly).

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ㉒

(اے نبی!) آپ کہہ دیجیے: انھیں پکارو جنھیں تم نے اللہ کے سوا (معبود) خیال کیا تھا، وہ آسمانوں میں اور زمینوں میں ذرہ برابر اختیار نہیں رکھتے، اور نہ ان کا ان دونوں میں کوئی حصہ ہے اور نہ ان میں سے کوئی اس (اللہ) کا مددگار ہی ہے㉒

22. Say (O Muhammad ﷺ to polytheists, pagans): "Call upon those whom you assert (to be associate gods) besides Allāh, they possess not even an atom's (or a small ant's) weight either in the heavens or on the earth, nor have they any share in either, nor there is for Him any supporter from among them."

وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ۭ حَتّٰٓي اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ۭ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ㉓

اور اس کے ہاں صرف اس شخص کی سفارش نفع دے گی جسے اللہ اجازت دے گا، حتی کہ جب ان کے دلوں سے گھبراہٹ دور کر دی جاتی ہے تو (باہم) کہتے ہیں: تمھارے رب نے کیا کہا ہے؟ وہ کہتے ہیں: حق (سچ کہا) اور وہ بہت بلند، بہت بڑا ہے㉓

23. Intercession with Him profits not except for him whom He permits. So much so that when fear is banished from their (angels') hearts, they (angels) say: "What is it that your Lord has said?" They say: "The truth. And He is the Most High, the Most Great."

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ㉔

کہہ دیجیے: تمھیں آسمانوں اور زمین سے کون رزق دیتا ہے؟ کہہ دیجیے: اللہ (ہی)، اور بلاشبہ ہم یا تم البتہ ہدایت پر ہیں یا کھلی گمراہی میں㉔

24. Say (O Muhammad ﷺ to polytheists, pagans): "Who gives you provision from the heavens and the earth?" Say: "Allāh. And

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

verily, (either) we or you are rightly guided or in plain error."

قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿25﴾

کہہ دیجیے: جو ہم نے جرم کیا تم سے اس کے متعلق نہیں پوچھا جائے گا اور نہ ہم سے اس کے متعلق پوچھا جائے گا جو تم عمل کرتے ہو﴿25﴾

25. Say (O Muhammad ﷺ to polytheists, pagans): "You will not be asked about our sins, nor shall we be asked of what you do."

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ۭ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ﴿26﴾

کہہ دیجیے: ہمارا رب ہم سب کو جمع کرے گا، پھر وہ ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کرے گا، اور وہی بہتر فیصلہ کرنے والا، خوب جاننے والا ہے﴿26﴾

26. Say: "Our Lord will assemble us all together (on the Day of Resurrection), then He will judge between us with truth. And He is the Just Judge, the All-Knower (of the true state of affairs)." (*Tafsir Ibn Kathir*)

قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَاۗءَ كَلَّا ۭ بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿27﴾

کہہ دیجیے: تم مجھے وہ (معبود) دکھاؤ جنھیں تم نے شریک ٹھہرا کر اس (اللہ) کے ساتھ ملا دیا ہے، (ایسا) ہرگز نہیں! بلکہ وہی اللہ نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے﴿27﴾

27. Say (O Muhammad ﷺ to polytheists and pagans): "Show me those whom you have joined with Him as partners. Nay (there are not at all any partners with Him)! But He is Allâh (Alone), the All-Mighty, the All-Wise."

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَاۗفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿28﴾

اور ہم نے آپ کو تمام انسانوں کے لیے بشارت دینے والا اور ڈرانے والا ہی بنا کر بھیجا ہے،① لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے﴿28﴾

28. And We have not sent you (O Muhammad ﷺ) except as a giver of glad tidings and a warner to all mankind, but most of men know not.[1]

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿29﴾

اور وہ کہتے ہیں: اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب (پورا) ہوگا؟﴿29﴾

29. And they say: "When is this promise (i.e. the Day of Resurrection) if you are truthful?"

قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿30﴾ ع 3/9

کہہ دیجیے: تمھارے لیے ایک ایسے دن کا وعدہ ہے کہ نہ تم اس سے ایک گھڑی پیچھے رہ سکو گے اور نہ تم آگے بڑھ سکو گے﴿30﴾

30. Say (O Muhammad ﷺ): "The appointment to you is for a Day, which you cannot put back for an hour (or a moment) nor put forward."

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ۭ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ښ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِۨ الْقَوْلَ ۚ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَآ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ﴿31﴾

اور جن لوگوں نے کفر کیا انھوں نے کہا: ہم اس (قرآن) پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے اور نہ ان (کتابوں) پر جو اس سے پہلے آئیں، اور (اے نبی!) کاش آپ دیکھیں! جب ظالم لوگ اپنے رب کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے، جبکہ ان کا بعض بعض کی بات رد کر رہا ہوگا تو جو لوگ (دنیا میں) کمزور سمجھے جاتے تھے وہ ان لوگوں سے کہیں گے جو تکبر

31. And those who disbelieve say: "We believe not in this Qur'ân nor in that which was before it." But if you could see when the *Zâlimûn* (polytheists and wrong doers) will be made to stand before their Lord, how they will cast the (blaming) word one to another! Those who were deemed weak will say to those

[1] (V.34:28) See the footnote of (V.2:252).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ بقرہ 2: 252)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کرتے تھے: اگر تم نہ ہوتے تو یقیناً ہم مومن ہوتے ﴿31﴾

who were arrogant: "Had it not been for you, we should certainly have been believers!"

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْٓا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ﴿32﴾

وہ لوگ جو تکبر کرتے تھے ان لوگوں سے کہیں گے جو کمزور سمجھے جاتے تھے: کیا ہم نے تمھیں ہدایت سے روکا تھا جب وہ تمھارے پاس آگئی تھی؟ بلکہ تم (خود ہی) مجرم تھے ﴿32﴾

32. And those who were arrogant will say to those who were deemed weak: "Did we keep you back from guidance after it had come to you? Nay, but you were *Mujrimūn* (polytheists, sinners, disbelievers, criminals)."

وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ۭ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۭ وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿33﴾

اور وہ لوگ جو کمزور سمجھے جاتے تھے ان لوگوں سے کہیں گے جو تکبر کرتے تھے: (نہیں!) بلکہ (تمھاری) رات اور دن کی چالوں ہی نے (ہمیں روکا تھا) جب تم ہمیں حکم دیتے تھے کہ ہم اللہ کے ساتھ کفر کریں اور اس کے لیے شریک ٹھہرائیں، اور وہ (سب دل میں) ندامت چھپائیں گے جب عذاب دیکھیں گے، اور ہم ان لوگوں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے جنھوں نے کفر کیا، انھیں صرف اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو وہ عمل کرتے تھے ﴿33﴾

33. Those who were deemed weak will say to those who were arrogant: "Nay, but it was your plotting by night and day, when you ordered us to disbelieve in Allāh and set up rivals to Him!" And each of them (parties) will conceal their own regrets (for disobeying Allāh during this worldly life), when they behold the torment. And We shall put iron collars round the necks of those who disbelieved. Are they requited aught except what they used to do?

وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿34﴾

اور ہم نے جس بستی میں بھی کوئی ڈرانے والا (رسول) بھیجا تو اس کے خوشحال لوگوں نے یہی کہا: بلاشبہ جس چیز کے ساتھ تمھیں بھیجا گیا ہے ہم اس کا انکار کرتے ہیں ﴿34﴾

34. And We did not send a warner to a township but those who were given the worldly wealth and luxuries among them said: "We believe not in the (Message) with which you have been sent."

وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿35﴾

اور انھوں نے کہا: ہم (تم سے) مال اور اولاد میں زیادہ ہیں، اور ہمیں عذاب نہیں دیا جائے گا ﴿35﴾

35. And they say: "We are more in wealth and in children, and we are not going to be punished."

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿36﴾ ع 4/6/10

آپ کہہ دیجیے: بلاشبہ میرا رب جس کے لیے چاہے رزق کشادہ کرتا ہے اور (جس کے لیے چاہے) تنگ کرتا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿36﴾

36. Say (O Muhammad ﷺ): "Verily, my Lord enlarges the provision to whom He wills and restricts, but most men know not."

وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۡ فَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ جَزَاۗءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿37﴾

اور تمھارے مال اور تمھاری اولاد ایسے نہیں جو تمھیں درجے میں ہمارے قریب کردیں، مگر (مقرب وہ ہے) جو ایمان لایا اور اس نے نیک عمل کیے تو یہی لوگ ہیں جن کے لیے ان کے اعمال کا دگنا بدلہ ہے، اور وہ بالا خانوں میں امن سے رہیں گے ﴿37﴾

37. And it is not your wealth, nor your children that bring you nearer to Us (i.e. please Allāh), but only he who believes (in the Islāmic Monotheism), and does righteous deeds (will please Us); as for such, there will be twofold reward for what they did, and

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

they will reside in the high dwellings (Paradise) in peace and security.

38. And those who strive against Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.), to frustrate them, they will be brought to the torment.

اور جو لوگ ہمیں عاجز کرنے کے لیے ہماری آیتوں (کو جھٹلانے) میں کوشش کرتے ہیں وہی لوگ عذاب میں حاضر کیے جائیں گے ﴿38﴾

وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿38﴾

39. Say: "Truly, my Lord enlarges the provision for whom He wills of His slaves, and (also) restricts (it) for him, and whatsoever you spend of anything (in Allāh's Cause), He will replace it. And He is the Best of providers."

کہہ دیجیے: بے شک میرا رب اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہے رزق کشادہ کرتا ہے اور تنگ کرتا ہے جس کے لیے (چاہے)، اور تم کوئی چیز بھی خرچ کرتے ہو تو وہ اس کا عوض دیتا ہے، اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ﴿39﴾

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿39﴾

40. And (remember) the Day when He will gather them all together, then He will say to the angels: "Was it you that these people used to worship?"

اور جس دن وہ ان سب کو جمع کرے گا، پھر وہ فرشتوں سے کہے گا: کیا یہی لوگ تمھاری عبادت کیا کرتے تھے؟ ﴿40﴾

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿40﴾

41. They (the angels) will say: "Glorified are You! You are our *Walī* (Lord) instead of them. Nay, but they used to worship the jinn; most of them were believers in them."

وہ کہیں گے: تو پاک ہے، تو ہی ان کے ماسوا ہمارا کارساز ہے، بلکہ وہ تو جنوں کی عبادت کرتے تھے، ان کے اکثر انھی پر ایمان رکھتے تھے ﴿41﴾

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿41﴾

42. So Today (i.e. the Day of Resurrection), none of you can profit or harm one another. And We shall say to those who did wrong [i.e. worshipped others (like the angels, jinn, prophets, saints, righteous persons) along with Allāh]: "Taste the torment of the Fire which you used to deny."[1]

چنانچہ (کہا جائے گا:) آج تمھارا کوئی بھی کسی کے لیے کسی نفع ونقصان کا کچھ اختیار نہیں رکھتا، اور ہم ان ظالموں (مشرکوں) سے کہیں گے: اس آگ کا عذاب چکھو جسے تم جھٹلاتے تھے① ﴿42﴾

فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿42﴾

43. And when Our Clear Verses are recited to them, they say:

اور جب ان پر ہماری واضح آیات تلاوت کی جاتی

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ

[1] (V.34:42) Almighty Allāh says: "They (Jews and Christians) took their rabbis and their monks to be their lords besides Allāh (by obeying them in things that they made lawful or unlawful according to their own desires without being ordered by Allāh), and (they also took as their Lord) Messiah, son of Maryam (Mary), while they (Jews and Christians) were commanded [in the Taurāt (Torah) and the Injīl (Gospel)] to worship none but one *Ilāh* (God – Allāh), *Lā ilāha illā Huwa* (none has the right to be worshipped but He). Glorified is He, (far above is He) from having the partners they associate (with Him)." (V. 9:31)

Once, while Allāh's Messenger ﷺ was reciting the above Verse, 'Adi bin Hātim said, "O Allāh's Prophet! They do not worship them (rabbis and monks)." Allāh's Messenger ﷺ said, "They certainly do. They (i.e. rabbis and monks) made legal things illegal, and illegal things legal, and they (i.e. Jews and Christians) followed them, and by doing so they really worshipped them." [Narrated by Ahmad, At-Tirmidhi, and Ibn Jarir. (*Tafsīr At-Tabarī*)]

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ کہف: 102/18)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

إِلَّا رَجُلٌ يُرِيدُ أَن يَصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُكُمْ وَقَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا إِفْكٌ مُّفْتَرًى ۚ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٤٣﴾

ہیں (تو) وہ کہتے ہیں: یہ ایک ایسا آدمی ہی تو ہے جو چاہتا ہے کہ تمھیں ان (معبودوں) سے روک دے جن کی تمھارے باپ دادا عبادت کیا کرتے تھے، اور وہ کہتے ہیں: یہ (قرآن) ایک گھڑا ہوا جھوٹ ہی تو ہے، اور جب ان کافرلوگوں کے پاس حق آیا تو انھوں نے اس کے بارے میں کہا: یہ تو کھلا جادو ہی ہے ﴿43﴾

"This (Muhammad ﷺ) is naught but a man who wishes to hinder you from that which your fathers used to worship." And they say: "This (the Qur'ān) is nothing but an invented lie." And those who disbelieve say of the truth when it has come to them (i.e. Prophet Muhammad ﷺ when Allāh sent him as a Messenger with proofs, evidences, verses of this Qur'ān, lessons, signs, etc.): "This is nothing but evident magic!"

وَمَا آتَيْنَاهُم مِّن كُتُبٍ يَدْرُسُونَهَا ۖ وَمَا أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِن نَّذِيرٍ ﴿٤٤﴾

اور ہم نے ان (مشرکین عرب) کو کوئی کتابیں نہیں دی تھیں کہ وہ انھیں پڑھتے ہوں، اور ہم نے آپ سے پہلے ان کی طرف کوئی ڈرانے والا (بھی) نہیں بھیجا ﴿44﴾

44. And We had not given them Scriptures which they could study, nor sent to them before you (O Muhammad ﷺ) any warner (Messenger).

وَكَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَمَا بَلَغُوا مِعْشَارَ مَا آتَيْنَاهُمْ فَكَذَّبُوا رُسُلِي ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿٤٥﴾ ع 5 11

اور ان سے پہلے کے لوگوں نے بھی (حق کو) جھٹلایا تھا جبکہ یہ تو اس کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے جو ہم نے ان کو دیا تھا، پس انھوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا تو کیسا ہوا ان پر میرا (عبرتناک) عذاب؟ ﴿45﴾

45. And those before them denied; these have not received even a tenth of what We had granted to those (of old); yet they denied My Messengers. Then how (terrible) was My denial (punishment)!

قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُم بِوَاحِدَةٍ ۖ أَن تَقُومُوا لِلَّهِ مَثْنَىٰ وَفُرَادَىٰ ثُمَّ تَتَفَكَّرُوا ۚ مَا بِصَاحِبِكُم مِّن جِنَّةٍ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَّكُم بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ﴿٤٦﴾

کہہ دیجیے: بس میں تو تمھیں ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم اللہ کے لیے دو دو اور ایک ایک (ہو کر) کھڑے ہو جاؤ، پھر تم غور وفکر کرو، تمھارے ساتھی (نبی) میں کوئی دیوانگی (کی بات) نہیں، وہ تو صرف تمھیں ایک سخت عذاب کے آنے سے پہلے ڈرانے والا ہے ﴿46﴾

46. Say (to them O Muhammad ﷺ): "I exhort you to one (thing) only, that you stand up for Allāh's sake in pairs and singly, and reflect (within yourselves the life history of the Prophet ﷺ), there is no madness in your companion (Muhammad ﷺ). He is only a warner to you in face of a severe torment."

قُلْ مَا سَأَلْتُكُم مِّنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿٤٧﴾

آپ کہہ دیجیے: میں نے تم سے جو کوئی صلہ مانگا ہو تو وہ تمھارے ہی لیے ہے، میرا صلہ تو اللہ کے ذمے ہے، اور وہ ہر شے پر شاہد ہے ﴿47﴾

47. Say (O Muhammad ﷺ): "Whatever wage I might have asked of you is yours. My wage is from Allāh only, and He is a Witness over all things."

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿٤٨﴾

کہہ دیجیے: بلاشبہ میرا رب ہی (پیغمبر پر) حق بات ڈالتا ہے، (وہ) چھپی باتیں خوب جانتا ہے ﴿48﴾

48. Say (O Muhammad ﷺ): "Verily, my Lord sends down (Revelation and makes apparent) the truth (i.e. this Revelation that had come to me), the All-Knower of the *Ghaib* (Unseen).

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ ﴿٤٩﴾

آپ کہہ دیجیے: حق آ گیا اور باطل نہ پہلی بار ابھرا نہ دوبارہ ابھرے گا ﴿٤٩﴾

49. Say (O Muhammad ﷺ): "*Al-Haqq* (the truth, i.e. the Qur'ān and Allāh's Revelation) has come, and *Al-Bātil* [falsehood — *Iblīs* (Satan)] can neither create anything nor resurrect (anything)."

قُلْ إِن ضَلَلْتُ فَإِنَّمَآ أَضِلُّ عَلَىٰ نَفْسِى ۖ وَإِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوحِىٓ إِلَىَّ رَبِّىٓ ۚ إِنَّهُۥ سَمِيعٌ قَرِيبٌ ﴿٥٠﴾

کہہ دیجیے: اگر میں بہکا ہوا ہوں تو بلاشبہ میرے بہکنے کا وبال مجھی پر ہوگا اور اگر میں ہدایت پر ہوں تو یہ اس وحی کی وجہ سے ہے جو میرا رب میری طرف کرتا ہے، بے شک وہ خوب سننے والا، نہایت قریب ہے ﴿٥٠﴾

50. Say: "If (even) I go astray, I shall stray only to my own loss. But if I remain guided, it is because of the Revelation of my Lord to me. Truly, He is All-Hearer, Ever Near (to all things)."

وَلَوْ تَرَىٰٓ إِذْ فَزِعُوا۟ فَلَا فَوْتَ وَأُخِذُوا۟ مِن مَّكَانٍ قَرِيبٍ ﴿٥١﴾

اور کاش! آپ دیکھیں جب وہ گھبرائے ہوئے ہوں گے، تو وہ (بھاگ کر) بچ نہ سکیں گے اور وہ قریب ہی کی جگہ سے پکڑ لیے جائیں گے ﴿٥١﴾

51. And if you could but see, when they will be terrified with no escape (for them), and they will be seized from a near place.

وَقَالُوٓا۟ ءَامَنَّا بِهِۦ وَأَنَّىٰ لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِن مَّكَانٍ بَعِيدٍ ﴿٥٢﴾

اور وہ کہیں گے: ہم (اب) اس پر ایمان لائے ہیں، اور ان کے لیے (اتنی) دور کی جگہ سے (ایمان کا) حصول کہاں (ممکن) ہوگا! ﴿٥٢﴾

52. And they will say (in the Hereafter): "We do believe (now);" but how could they receive (Faith and the acceptance of their repentance by Allāh) from a place so far off (i.e. to return to the worldly life again).

وَقَدْ كَفَرُوا۟ بِهِۦ مِن قَبْلُ ۖ وَيَقْذِفُونَ بِالْغَيْبِ مِن مَّكَانٍ بَعِيدٍ ﴿٥٣﴾

حالانکہ انھوں نے اس سے پہلے (دنیا میں) اس کا انکار کیا تھا، اور وہ دور کی جگہ سے بن دیکھے ہی (اٹکل کے تیر) پھینکتے رہے ﴿٥٣﴾

53. Indeed they did disbelieve (in the Oneness of Allāh, Islām, the Qur'ān and Muhammad ﷺ) before (in this world), and they (used to) conjecture about the Unseen [i.e. the Hereafter, Hell, Paradise, Resurrection and the Promise of Allāh, (by saying) all that is untrue], from a far place.

وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ كَمَا فُعِلَ بِأَشْيَاعِهِم مِّن قَبْلُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا۟ فِى شَكٍّ مُّرِيبٍ ﴿٥٤﴾ ع 6 9 12

اور ان کے اور ان چیزوں کے درمیان جنھیں وہ چاہتے ہیں، آڑ حائل کر دی جائے گی، جیسے اس سے پہلے ان جیسوں کے ساتھ کیا گیا تھا، بلاشبہ وہ ایسے شک میں مبتلا تھے جو تردد میں ڈالنے والا ہے ﴿٥٤﴾

54. And a barrier will be set between them and that which they desire [i.e. *At-Taubah* (turning to Allāh in repentance) and the accepting of Faith], as was done in the past with the people of their kind. Verily, they have been in grave doubt.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

آیاتها 45 (35) سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ (43) رکوعاتها 5

سورۂ فاطر

Sūrat Fāṭir or Al-Malā'ikah (The Originator of Creation, or The Angels) 35

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ؕ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ①

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے، فرشتوں کو قاصد بنانے والا ہے جو دو دو، تین تین اور چار چار پروں والے ہیں، وہ اللہ جو چاہے (اپنی) مخلوق میں زیادہ کرتا ہے، بلاشبہ اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے①

1. All praise and thanks are Allāh's, the (only) Originator [or the (Only) Creator] of the heavens and the earth, Who made the angels messengers with wings, two or three or four. He increases in creation what He wills. Verily, Allāh is Able to do all things.

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ②

اللہ لوگوں کے لیے (اپنی) رحمت سے جو کھول دے تو کوئی اسے بند کرنے والا نہیں، اور جسے وہ بند کر دے اس کے بعد کوئی اسے بھیجنے (کھولنے) والا نہیں، اور وہ غالب، خوب حکمت والا ہے②

2. Whatever of mercy (i.e. of good), Allāh may grant to mankind, none can withhold it; and whatever He may withhold, none can grant it thereafter. And He is the All-Mighty, the All-Wise.

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ③

اے لوگو! اپنے اوپر اللہ کی نعمت یاد کرو، کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق ہے جو تمھیں آسمان اور زمین سے رزق دے؟ اس کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں، پھر تم کہاں بہکائے جاتے ہو؟③

3. O mankind! Remember the Grace of Allāh upon you! Is there any creator other than Allāh who provides for you from the sky (rain) and the earth? *Lā ilāha illā Huwa* (none has the right to be worshipped but He). How then are you turning away (from Him)?

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ④

اور اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو تحقیق آپ سے پہلے (بھی) کئی رسول جھٹلائے گئے ہیں، اور سب امور اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں④

4. And if they deny you (O Muhammad ﷺ), so were Messengers denied before you. And to Allāh return all matters (for decision).

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٜ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ⑤

اے لوگو! بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے، چنانچہ تمھیں دنیوی زندگی دھوکے میں نہ ڈالے، اور تمھیں بڑا دھوکے باز (شیطان بھی) اللہ کے بارے میں دھوکے میں نہ ڈالے⑤

5. O mankind! Verily, the Promise of Allāh is true. So, let not this present life deceive you, and let not the chief deceiver (Satan) deceive you about Allāh.

اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ؕ ⑥

بے شک شیطان تمھارا دشمن ہے، لہٰذا تم اسے دشمن ہی جانو، بس وہ تو اپنے گروہ کو اس لیے بلاتا ہے کہ وہ جہنم والوں میں سے ہو جائیں⑥

6. Surely, *Shaitān* (Satan) is an enemy to you, so take (treat) him as an enemy. He only invites his *Hizb* (followers) that they may become the dwellers of the blazing Fire.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۬ وَالَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ
كَبِيْرٌ ⑦ ع 1 / 7 / 13

جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے سخت عذاب ہے، اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے ان کے لیے مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے⑦

7. Those who disbelieve, theirs will be a severe torment; and those who believe (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism) and do righteous good deeds, theirs will be forgiveness and a great reward (i.e. Paradise).

اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ
فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ
يَّشَآءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ
حَسَرٰتٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ⑧

کیا پھر وہ شخص جس کے لیے اس کا برا عمل پرکشش بنا دیا گیا، سو وہ اسے اچھا دیکھتا ہے (ہدایت یافتہ شخص کی طرح ہو سکتا ہے؟) چنانچہ بے شک اللہ جسے چاہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہے ہدایت دیتا ہے، لہٰذا آپ کی جان ان پر افسوس کرتے ہوئے نہ جاتی رہے، یقیناً اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں⑧

8. Is he, then, to whom the evil of his deeds is made fair-seeming, so that he considers it as good (equal to one who is rightly guided)? Verily, Allāh sends astray whom He wills, and guides whom He wills. So destroy not yourself (O Muhammad ﷺ) in sorrow for them. Truly, Allāh is All-Knower of what they do!

وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا
فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ
بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ⑨

اور اللہ ہی وہ ذات ہے جو ہوائیں بھیجتا ہے، وہ بادل اٹھاتی ہیں تو ہم اسے مردہ شہر کی طرف ہانک لے جاتے ہیں، پھر ہم اس کے ذریعے سے زمین کو اس کے مردہ (بنجر) ہو جانے کے بعد زندہ کرتے ہیں، اسی طرح (انسانوں کا) دوبارہ جی اٹھنا ہے⑨

9. And it is Allāh Who sends the winds, so that they raise up the clouds, and We drive them to a dead land, and revive therewith the earth after its death. As such (will be) the Resurrection!

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ
جَمِيْعًا ؕ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ
وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ؕ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ
السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَمَكْرُ
اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ ⑩

جو شخص عزت چاہتا ہے، پس عزت تو ساری کی ساری اللہ ہی کے لیے ہے، اسی کی طرف پاکیزہ کلمات چڑھتے ہیں اور عمل صالح انھیں اوپر اٹھاتا ہے، اور جو لوگ بری چالیں چلتے ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے، اور انھی لوگوں کی چال ہی برباد ہو کر رہے گی⑩

10. Whosoever desires honour, power and glory, then to Allāh belong all honour, power and glory [and one can get honour, power and glory only by obeying and worshipping Allāh (Alone)]. To Him ascend (all) the goodly words, and the righteous deeds exalt it (i.e. the goodly words are not accepted by Allāh unless and until they are followed by good deeds), but those who plot evils, theirs will be a severe torment. And the plotting of such will perish.

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ
جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى
وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ
مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ
كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ⑪

اور اللہ ہی نے تمھیں مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفے سے، پھر اس نے تمھیں جوڑے جوڑے بنایا، اور جو بھی مادہ حاملہ ہوتی اور بچہ جنتی ہے اسے اس کا علم ہوتا ہے اور بڑی عمر والے کو عمر دی جاتی ہے یا اس کی عمر کم کی جاتی ہے (وہ) ایک کتاب (لوح محفوظ) میں (درج) ہے، بلاشبہ یہ (بات) اللہ پر نہایت آسان ہے⑪

11. And Allāh did create you (Adam) from dust, then from *Nutfah* (mixed drops of male and female sexual discharge, i.e. Adam's offspring), then He made you pairs (male and female). And no female conceives or gives birth but with His Knowledge. And no aged man is granted a

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

length of life nor is a part cut off from his life (or another man's life), but is in a Book (*Al-Lauh Al-Mahfūz*). Surely, that is easy for Allāh.

وَمَا يَسْتَوِى الْبَحْرٰنِ ۖ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۖ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ⑫

اور دو دریا برابر نہیں، یہ (ایک) میٹھا خوب میٹھا پینے میں خوشگوار ہے اور یہ (دوسرا) کھارا سخت کڑوا ہے، اور ہر ایک میں سے تم تازہ گوشت (مچھلی) کھاتے ہو اور زیور نکالتے ہو جنھیں تم پہنتے ہو، اور آپ اس (دریا) میں پانی کو پھاڑ کر چلنے والی کشتیاں دیکھیں گے، تاکہ تم اس (اللہ) کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو ⑫

12. And the two seas (kinds of water) are not alike, this is palatable, sweet and pleasant to drink, and that is salt and bitter. And from them both you eat fresh tender meat (fish), and derive the ornaments that you wear. And you see the ships cleaving (the sea water as they sail through it), that you may seek of His bounty, and that you may give thanks.

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِىْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۗ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ⑬

وہ رات کو دن میں داخل کرتا اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو کام پر لگا دیا ہے، ہر ایک مقرر وقت تک چل رہا ہے، یہی اللہ تمھارا رب ہے، اسی کی بادشاہی ہے، اور جنھیں تم اس کے سوا پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کی باریک جھلی جتنا بھی اختیار نہیں رکھتے ⑬

13. He merges the night into the day (i.e. the decrease in the hours of the night is added to the hours of the day), and He merges the day into the night (i.e. the decrease in the hours of the day is added to the hours of the night). And He has subjected the sun and the moon, each runs its course for a term appointed. Such is Allāh, your Lord; His is the kingdom. And those, whom you invoke or call upon instead of Him, own not even a *Qitmīr* (the thin membrane over the date stone).

اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ۗ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ۗ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ⑭ ع

ع 2 7 14

اگر تم انھیں پکارو تو وہ تمھاری پکار نہیں سنیں گے، اور اگر وہ سن بھی لیں تو وہ تمھیں جواب نہیں دے سکتے اور قیامت کے دن وہ تمھارے (اس) شرک کا انکار کر دیں گے،① اور کوئی آپ کو خوب باخبر (اللہ) کے مانند خبر نہیں دے گا ⑭

14. If you invoke (or call upon) them, they hear not your call; and if (in case) they were to hear, they could not grant it (your request) to you. And on the Day of Resurrection, they will disown your worshipping them. And none can inform you (O Muhammad ﷺ) like Him Who is Well-Aquainted (with everything).[1]

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ

اے لوگو! تم (سب) اللہ ہی کے محتاج ہو، اور اللہ ہی

15. O mankind! it is you who stand in need of Allāh. But Allāh

[1] (V.35:14) See the footnote of (V.2:165).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ بقرہ، 2/165)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ⑮

بالکل بے نیاز، قابل تعریف ہے⑮

is the Rich (Free of all needs), the Worthy of all praise.

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ⑯

اگر وہ چاہے تو تمھیں لے جائے (فنا کردے) اور (تمھاری جگہ) ایک نئی مخلوق لے آئے⑯

16. If He willed, He could destroy you and bring about a new creation.

وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ⑰

اور اللہ کے لیے یہ (بات) کچھ مشکل نہیں⑰

17. And that is not hard for Allāh.

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ؕ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ⑱

اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا، اور اگر کوئی بوجھ لدا شخص اپنا بوجھ اٹھانے کو بلائے گا تو اس (کے بوجھ میں) سے کچھ بھی اٹھایا نہ جائے گا اگرچہ وہ رشتہ دار ہی ہو، بس آپ تو انھی لوگوں کو ڈراتے ہیں جو اپنے رب سے بن دیکھے ڈرتے ہیں اور وہ نماز قائم کرتے ہیں، اور جو پاک ہوا تو وہ اپنے ہی لیے پاک ہوتا ہے، اور (سب کو) اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے⑱

18. And no bearer of burdens shall bear another's burden; and if one heavily laden calls another to (bear) his load, nothing of it will be lifted even though he be near of kin. You (O Muhammad ﷺ) can warn only those who fear their Lord unseen and perform *As-Salāt* (the prayers). And he who purifies himself (from all kinds of sins), then he purifies only for the benefit of his ownself. And to Allāh is the (final) Return (of all).

وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ⑲

اور اندھا اور دیکھنے والا برابر نہیں (ہو سکتے)⑲

19. Not alike are the blind (disbelievers in Islāmic Monotheism) and the seeing (believers in Islāmic Monotheism).

وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ⑳

اور نہ اندھیرے اور نہ روشنی⑳

20. Nor are (alike) the darkness (disbelief) and the light (belief in Islāmic Monotheism).

وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ㉑

اور نہ سایہ اور نہ دھوپ㉑

21. Nor are (alike) the shade and the sun's heat.

وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ㉒

اور نہ زندے اور نہ مردے برابر ہو سکتے ہیں، بے شک اللہ جسے چاہے سنوا دیتا ہے، اور آپ ان کو نہیں سنا سکتے جو قبروں میں ہیں㉒

22. Nor are (alike) the living (i.e., the believers) and the dead (i.e., the disbelievers). Verily, Allāh makes whom He wills to hear, but you cannot make hear those who are in graves.

اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ㉓

آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں㉓

23. You (O Muhammad ﷺ) are only a warner (i.e. your duty is to convey Allāh's Message to mankind but the guidance is Allāh's).

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ؕ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ㉔

بلاشبہ ہم نے آپ کو حق کے ساتھ خوشخبری دینے اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور کوئی امت ایسی نہیں ہوئی جس میں کوئی ڈرانے والا نہ گزرا (آیا) ہو㉔

24. Verily, We have sent you with the truth, a bearer of glad tidings and a warner. And there never was a nation but a warner had passed among them.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ
قَبْلِهِمْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ
وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيرِ ﴿25﴾

اور اگر وہ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو ان لوگوں نے بھی تو جھٹلایا تھا جو ان سے پہلے ہوئے، ان کے پاس ان کے رسول واضح نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے تھے ﴿25﴾

25. And if they deny you, those before them also denied. Their Messengers came to them with clear signs, and with the Scriptures, and the Book giving light.

ثُمَّ أَخَذْتُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَكَيْفَ كَانَ
نَكِيرِ ﴿26﴾

پھر میں نے ان لوگوں کو پکڑ لیا جنھوں نے کفر کیا، پس (دیکھو) میرا عذاب کیسا (عبرتناک) تھا؟ ﴿26﴾

26. Then I took hold of those who disbelieved, and how terrible was My denial (punishment)!

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً
فَأَخْرَجْنَا بِهِ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهَا
وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بِيضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ
أَلْوَانُهَا وَغَرَابِيبُ سُودٌ ﴿27﴾

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بلاشبہ اللہ نے آسمان سے پانی نازل کیا، پھر ہم نے اس کے ذریعے سے ایسے پھل نکالے جن کے رنگ مختلف ہیں، اور پہاڑوں میں سفید اور سرخ گھاٹیاں ہیں، ان کے رنگ مختلف ہیں، اور بہت گہری سیاہ (بھی) ﴿27﴾

27. See you not that Allāh sends down water (rain) from the sky, and We produce therewith fruits of various colours, and among the mountains are streaks white and red, of varying colours and (others) very black.

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ
أَلْوَانُهُ كَذٰلِكَ إِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ
عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا إِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ﴿28﴾

اور اسی طرح انسانوں اور جانوروں اور چوپایوں میں سے بھی (ایسے ہیں کہ) ان کے رنگ مختلف ہیں، بس اللہ سے اس کے بندوں میں سے صرف علماء ہی ڈرتے ہیں، بلاشبہ اللہ نہایت غالب، بہت بخشنے والا ہے ﴿28﴾

28. And likewise, men and *Ad-Dawābb* [moving (living) creatures, beasts] and cattle are of various colours. It is only those who have knowledge among His slaves that fear Allāh. Verily, Allāh is All-Mighty, Oft-Forgiving.

إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَأَقَامُوا
الصَّلٰوةَ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا
وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُونَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُورَ ﴿29﴾

بلاشبہ جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انھیں دے رکھا ہے اس میں سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں وہ ایسی تجارت کی امید رکھتے ہیں جو ہرگز تباہ نہیں ہوگی ﴿29﴾

29. Verily, those who recite the Book of Allāh (this Qur'ān), and perform *As-Ṣalāt* (the prayers), and spend (in charity) out of what We have provided for them, secretly and openly, they hope for a (sure) trade-gain that will never perish.

لِيُوَفِّيَهُمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ
إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ﴿30﴾

تاکہ وہ (اللہ) انھیں ان کے اجر پورے دے، اور انھیں اپنے فضل سے زیادہ دے، بے شک وہ بہت بخشنے والا، نہایت قدردان ہے ﴿30﴾

30. That He may pay them their wages in full, and give them (even) more, out of His Grace. Verily, He is Oft-Forgiving, Most Ready to appreciate (good deeds and to recompense).

وَالَّذِيٓ أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ
الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ إِنَّ
اللّٰهَ بِعِبَادِهِ لَخَبِيرٌ بَصِيرٌ ﴿31﴾

اور (اے نبی!) ہم نے جو کتاب آپ کی طرف وحی کی وہی حق ہے، ان (کتب) کی تصدیق کرنے والی ہے جو اس سے پہلے ہیں، بے شک اللہ اپنے بندوں سے خوب باخبر، (انھیں) خوب دیکھنے والا ہے ﴿31﴾

31. And what We have revealed to you (O Muhammad ﷺ) of the Book (the Qur'ān), it is the (very) truth [that you (Muhammad ﷺ) and your followers must act on its instructions] confirming that which was (revealed) before it. Verily, Allāh is indeed Well-Acquainted and All-Seer of His

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

slaves.

ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿32﴾

پھر ہم نے ان لوگوں کو کتاب کا وارث بنایا جنھیں ہم نے اپنے بندوں میں سے چن لیا، پھر بعض تو ان میں اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہیں، اور بعض ان میں میانہ رو ہیں، اور بعض ان میں اللہ کی توفیق سے نیکیوں میں سبقت کرنے والے ہیں، یہی بہت بڑا فضل ہے ﴿32﴾

32. Then We gave the Book (the Qur'ān) as inheritance to such of Our slaves whom We chose (the followers of Muhammad ﷺ). Then of them are some who wrong their ownselves, and of them are some who follow a middle course, and of them are some who are, by Allāh's Leave, foremost in good deeds. That (inheritance of the Qur'ān) — that is indeed the great Grace.

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿33﴾

ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے، وہاں انھیں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے، اور وہاں ان کا لباس ریشمی ہوگا ﴿33﴾

33. *'Adn* (Eden) Paradise (everlasting Gardens) will they enter, therein will they be adorned with bracelets of gold and pearls, and their garments therein will be of silk.

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ ۙ ﴿34﴾

اور وہ کہیں گے: تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے ہم سے غم دور کر دیا، بے شک ہمارا رب بہت بخشنے والا، خوب قدردان ہے ﴿34﴾

34. And they will say: "All praise and thanks are Allāh's Who has removed from us (all) grief. Verily, our Lord is indeed Oft-Forgiving, Most Ready to appreciate (good deeds and to recompense).

الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ﴿35﴾

جس نے اپنے فضل سے ہمیں ہمیشہ رہنے کے گھر میں اتارا، اس میں ہمیں کوئی تکلیف نہیں پہنچتی، اور اس میں ہمیں کوئی تھکاوٹ محسوس نہیں ہوتی ﴿35﴾

35. Who, out of His Grace, has lodged us in a home that will last forever, where toil will touch us not, nor weariness will touch us."

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ﴿36﴾

اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے جہنم کی آگ ہے، ان کے متعلق یہ فیصلہ نہیں کیا جائے گا کہ وہ مر جائیں اور نہ ان سے اس (جہنم) کا عذاب ہلکا کیا جائے گا، ہم ہر ناشکرے کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں ﴿36﴾

36. But those who disbelieve (in the Oneness of Allāh - Islāmic Monotheism), for them will be the fire of Hell. Neither will it have a complete killing effect on them so that they die nor shall its torment be lightened for them. Thus do We requite every disbeliever!

وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ النَّذِيْرُ ؕ فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿37﴾

اور وہ اس (جہنم) میں چلائیں گے (اور کہیں گے:) اے ہمارے رب! تو ہمیں (اس سے) نکال، (اب) ہم نیک عمل کریں گے نہ کہ وہ جو (پہلے) کرتے تھے، (اللہ فرمائے گا:) کیا ہم نے تمھیں اتنی عمر نہیں دی تھی کہ اس میں جو شخص نصیحت حاصل کرنا چاہتا تو نصیحت حاصل کر لیتا؟ اور تمھارے پاس ڈرانے

37. Therein they will cry: "Our Lord! Bring us out, we shall do righteous good deeds, not (the evil deeds) that we used to do." (Allāh will reply:) "Did We not give you lives long enough, so that whosoever would receive admonition could receive it? And the warner came to you. So taste

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

you (the evil of your deeds). For the *Zālimūn* (polytheists and wrong doers) there is no helper."

والا بھی آیا، اب تم (عذاب کا مزہ) چکھو، پس ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں ﴿37﴾

إِنَّ اللَّهَ عَالِمُ غَيْبِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٣٨﴾

بلاشبہ اللہ آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزیں جانتا ہے، بے شک وہ سینوں کے بھید خوب جانتا ہے ﴿38﴾

38. Verily, Allāh is All-Knower of the Unseen of the heavens and the earth. Verily, He is All-Knower of that is in the breasts.

هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ ۚ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا ۖ وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَارًا ﴿٣٩﴾

وہی ہے جس نے تمھیں زمین میں جانشین بنایا، پھر جس نے کفر کیا تو اس کے کفر کا وبال اسی پر ہوگا، اور کافروں کو ان کا کفران کے رب کے ہاں ناراضی ہی میں زیادہ کرتا ہے، اور کافروں کو ان کا کفر نقصان ہی میں زیادہ کرتا ہے① ﴿39﴾

39. He it is Who has made you successors generations after generations in the earth, so whosoever disbelieves (in Islāmic Monotheism), on him will be his disbelief. And the disbelief of the disbelievers adds nothing but hatred of their Lord. And the disbelief of the disbelievers adds nothing but loss.[1]

قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَكُمُ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَاوَاتِ أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا فَهُمْ عَلَىٰ بَيِّنَتٍ مِنْهُ ۚ بَلْ إِنْ يَعِدُ الظَّالِمُونَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا ﴿٤٠﴾

آپ کہہ دیجیے: بھلا بتاؤ تو اپنے جن شریکوں (معبودوں) کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، مجھے دکھاؤ انھوں نے زمین سے کیا کچھ پیدا کیا ہے یا ان کا آسمانوں (کی پیدائش) میں کوئی حصہ ہے؟ یا ہم نے انھیں کوئی کتاب دی ہے اور وہ اس کی کسی واضح دلیل پر (قائم) ہیں؟ بلکہ یہ ظالم ایک دوسرے کو محض پُرفریب وعدہ دیتے ہیں② ﴿40﴾

40. Say (O Muhammad ﷺ): "Tell me (or inform me) (what) you think about your (so-called) partner-gods to whom you call upon besides Allāh? Show me, what they have created of the earth. Or have they any share in the heavens? Or have We given them a Book, so that they act on clear proof therefrom? Nay, the *Zālimūn* (polytheists and wrong doers) promise one another nothing but delusions."

إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ ۚ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿٤١﴾

بلاشبہ اللہ ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے (کہیں) وہ دونوں (اپنی جگہ سے) ہٹ نہ جائیں، اور فی الواقع اگر وہ ہٹ جائیں تو اس کے بعد انھیں کوئی بھی تھام نہیں سکے گا، بلاشبہ وہ بڑا حلم والا، بہت بخشنے والا ہے ﴿41﴾

41. Verily, Allāh grasps the heavens and the earth lest they should move away from their places, and if they were to move away from their places, there is not one that could grasp them after Him. Truly, He is Ever Most Forbearing, Oft-Forgiving.[2]

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَاءَهُمْ

اور انھوں نے اللہ کی پختہ قسمیں کھائیں کہ اگر ان

42. And they swore by Allāh their

[1] (V.35:39) See the footnote of (V.3:85).

[2] (V.35:41) Narrated Abū Hurairah رضي الله عنه: I heard Allāh's Messenger ﷺ saying, "(On the Day of Resurrection) Allāh will grasp the whole planet of earth (by His Hand), and roll all the heavens up with His Right Hand, and then He will say, 'I am the King; where are the kings of the earth?' " [*Sahih Al-Bukhari*, 6/4812 (O.P.336)]

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ آل عمران 3:85)

② حضرت ابوہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ قیامت کے دن زمین اپنی مٹھی میں لے لے گا اور آسمانوں کو (مٹھی کی طرح) اپنے دائیں ہاتھ پر لپیٹ لے گا، پھر فرمائے گا: میں بادشاہ ہوں، اب زمین کے بادشاہ کدھر گئے؟" (صحیح البخاري، التفسیر، باب: 3 حدیث: 4812)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نَذِيرٌ لَّيَكُونُنَّ أَهْدَىٰ مِنْ إِحْدَى الْأُمَمِ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُمْ نَذِيرٌ مَّا زَادَهُمْ إِلَّا نُفُورًا ﴿٤٢﴾

کے پاس کوئی ڈرانے والا آیا تو وہ ضرور ہر ایک امت سے زیادہ ہدایت یافتہ ہوں گے، پھر جب ان کے پاس ڈرانے والا آیا تو اس (کی آمد) نے ان کو (حق سے) نفرت ہی میں زیادہ کیا ﴿٤٢﴾

most binding oaths that if a warner came to them, they would be more guided than any of the nations (before them); yet when a warner (Muhammad ﷺ) came to them, it increased in them nothing but flight (from the truth).

اسْتِكْبَارًا فِي الْأَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۚ وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ إِلَّا بِأَهْلِهِ ۚ فَهَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِينَ ۚ فَلَن تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۖ وَلَن تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَحْوِيلًا ﴿٤٣﴾

زمین میں تکبر کرنے اور بری چال کی وجہ سے، اور بری چال اس کے چلنے والے ہی کو گھیرتی ہے، پھر وہ پہلے لوگوں کے (بارے میں اللہ کے) طریقے کا انتظار ہی تو کرتے ہیں، چنانچہ آپ اللہ کا طریقہ بدلتا ہرگز نہ پائیں گے، اور آپ اللہ کا طریقہ ٹلتا ہرگز نہ پائیں گے ﴿٤٣﴾

43. (They took to flight because of their) arrogance in the land and their plotting of evil. But the evil plot encompasses only him who makes it. Then, can they expect anything (else) but the *Sunnah* (way of dealing) of the people of old? So, no change will you find in Allāh's *Sunnah* (way of dealing), and no turning off will you find in Allāh's *Sunnah* (way of dealing).

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ مِن شَيْءٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا ﴿٤٤﴾

کیا وہ زمین میں چلتے پھرتے نہیں کہ وہ دیکھتے ان لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو ان سے پہلے تھے جبکہ وہ ان سے زیادہ طاقتور تھے، اور اللہ (ایسا) نہیں کہ اسے کوئی چیز آسمانوں میں اور زمین میں عاجز کردے، بلاشبہ وہ خوب جاننے والا، بڑی قدرت والا ہے ﴿٤٤﴾

44. Have they not travelled in the land, and seen what was the end of those before them — though they were superior to them in power? Allāh is not such that anything in the heavens or in the earth escapes Him. Verily, He is All-Knowing, All-Omnipotent.

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ عَلَىٰ ظَهْرِهَا مِن دَابَّةٍ وَلَٰكِن يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيرًا ﴿٤٥﴾ ع 5 8 17

اور اگر اللہ لوگوں کو اس وجہ سے پکڑتا جو انھوں نے کمایا تو وہ اس (زمین) کی پشت پر چلنے والا کوئی جاندار نہ چھوڑتا، لیکن وہ انھیں ایک مقررہ وقت تک ڈھیل دیتا ہے، پھر جب ان کا مقررہ وقت آ جائے گا (تو وہی انھیں سزا دے گا) یقیناً اللہ اپنے بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے ﴿٤٥﴾

45. And if Allāh were to punish men for that which they earned, He would not leave a moving (living) creature on the surface of the earth; but He gives them respite to an appointed term, and when their term comes, then verily, Allāh is Ever All-Seer of His slaves.

Sūrat Yā-Sīn 36

سورۂ یٰسٓ

سُورَةُ يسٓ مَكِّيَّةٌ (36) (41) 83 آياتها 5 ركوعاتها

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

يسٓ ﴿١﴾

یٰسٓ ﴿١﴾

1. *Yā-Sīn*.
[These letters are one of the miracles of the Qur'ān, and none but Allāh (Alone) knows their meanings.]

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

2. By the Qur'ān, full of wisdom (i.e. full of laws, evidences, and proofs),

قسم ہے قرآن حکیم کی! ②

وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ②

3. Truly, you (O Muhammad ﷺ) are one of the Messengers,

بلاشبہ آپ یقیناً رسولوں میں سے ہیں ③

اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ③

4. On a Straight Path (i.e. on Allāh's religion of Islāmic Monotheism).

راہ راست پر ہیں ④

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ④

5. (This is a Revelation) sent down by the All-Mighty, the Most Merciful,

(یہ قرآن) نہایت غالب، خوب رحم کرنے والے (اللہ) کا اتارا ہوا ہے ⑤

تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ⑤

6. In order that you may warn a people whose forefathers were not warned, so they are heedless.

تاکہ آپ اس قوم کو ڈرائیں جس کے باپ دادا نہیں ڈرائے گئے، لہٰذا وہ (دین سے) غافل ہیں ⑥

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ⑥

7. Indeed the Word (of punishment) has proved true against most of them, so they will not believe.

بلاشبہ ان کی اکثریت پر (اللہ کا) قول ثابت ہو گیا ہے، چنانچہ وہ ایمان نہیں لائیں گے ⑦

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑦

8. Verily, We have put on their necks iron collars reaching to the chins, so that their heads are raised up.

بے شک ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیے ہیں اور وہ (ان کی) ٹھوڑیوں تک ہیں، لہٰذا وہ سر اوپر اٹھائے ہوئے ہیں ⑧

اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ⑧

9. And We have put a barrier before them, and a barrier behind them, and We have covered them up, so that they cannot see.

اور ہم نے ان کے آگے ایک دیوار بنا دی، اور ان کے پیچھے بھی ایک دیوار، پھر ہم نے ان (کی آنکھوں) کو ڈھانک دیا، لہٰذا وہ دیکھ نہیں سکتے ⑨

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ⑨

10. It is the same to them whether you warn them or you warn them not, they will not believe.

اور ان پر برابر ہے، خواہ آپ انھیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں، وہ ایمان نہیں لائیں گے ⑩

وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑩

11. You can only warn him who follows the Reminder (the Qur'ān), and fears the Most Gracious (Allāh) unseen. Bear you to such one the glad tidings of forgiveness, and a generous reward (i.e. Paradise).

بس آپ تو صرف اس شخص کو ڈراتے ہیں جو نصیحت کی پیروی کرے اور رحمٰن سے بن دیکھے ڈرے، لہٰذا آپ اسے مغفرت اور باعزت اجر کی بشارت دے دیجیے ⑪

اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ⑪

12. Verily, We give life to the dead, and We record that which they send before (them), and their traces [1] and all things We have recorded with numbers (as a

بلاشبہ ہم ہی مردوں کو زندہ کریں گے، اور جو (اعمال) وہ آگے بھیج چکے انھیں ہم لکھ رہے ہیں اور ان کے آثار (نشانات قدم) کو بھی، اور ہم نے ہر شے کو واضح کتاب میں محفوظ کر رکھا ہے ⑫

اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ⑫ ع 1 12 18

[1] (V.36:12) Traces: Their footsteps and walking on the earth with their legs to the mosques for the five compulsory congregational prayers, *Jihād* (holy fighting in Allāh's Cause) and all other good and evil they did, and that which they leave behind.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

record) in a Clear Book.

وقف لازم

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿13﴾

اور آپ ان کے لیے بستی والوں کی مثال بیان کیجیے جب ان کے پاس (اللہ کے) بھیجے ہوئے آئے ﴿13﴾

13. And put forward to them a similitude; the (story of the) Dwellers of the Town, [it is said that the town was Antioch (Antākiya)], when there came Messengers to them.

اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿14﴾

جب ہم نے ان کی طرف دو (رسول) بھیجے تو انھوں نے انھیں جھٹلایا، پھر ہم نے (انھیں) تیسرے کے ساتھ تقویت دی، تب انھوں نے کہا: بلاشبہ ہم تمھاری طرف بھیجے گئے (رسول) ہیں ﴿14﴾

14. When We sent to them two Messengers, they denied them both; so We reinforced them with a third, and they said: "Verily, we have been sent to you as Messengers."

قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿15﴾

وہ کہنے لگے: تم ہم جیسے بشر ہی تو ہو، اور رحمٰن نے (تم پر) کوئی چیز (بھی تو) نازل نہیں کی، تم تو نرا جھوٹ بولتے ہو ﴿15﴾

15. They (people of the town) said: "You are only human beings like ourselves, and the Most Gracious (Allāh) has revealed nothing. You are only telling lies."

قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿16﴾

انھوں نے کہا: ہمارا رب جانتا ہے کہ ہم یقیناً تمھاری ہی طرف بھیجے گئے ہیں ﴿16﴾

16. The Messengers said: "Our Lord knows that we have been sent as Messengers to you,

وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿17﴾

اور ہمارے ذمے تو صرف کھول کر پہنچا دینا ہے ﴿17﴾

17. "And our duty is only to convey plainly (the Message)."

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿18﴾

وہ کہنے لگے: ہم تو تمھیں منحوس خیال کرتے ہیں، اگر تم باز نہ آئے تو ہم تمھیں ضرور سنگسار کر دیں گے اور تمھیں ہماری طرف سے ضرور دردناک سزا پہنچے گی ﴿18﴾

18. They (people) said: "For us, we see an evil omen from you; if you cease not, we will surely stone you, and a painful torment will touch you from us."

قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿19﴾

انھوں نے کہا: تمھاری نحوست تو تمھارے ساتھ ہی ہے، کیا اگر تمھیں نصیحت کی جائے (تو یہ نحوست ہے؟ ہرگز نہیں!) بلکہ تم لوگ ہی حد سے بڑھنے والے ہو ﴿19﴾

19. They (Messengers) said: "Your evil omens be with you! (Do you call it 'evil omen') because you are admonished? Nay, but you are a people *Musrifūn* (transgressing all bounds by committing all kinds of great sins, and by disobeying Allāh).

وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿20﴾

اور شہر کے پرلے سرے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا، اس نے کہا: اے میری قوم! تم رسولوں کی پیروی کرو ﴿20﴾

20. And there came a man running from the farthest part of the town. He said: "O my people! Obey the Messengers.

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿21﴾

تم ان کی پیروی کرو جو تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتے جبکہ وہ (خود) ہدایت یافتہ ہیں ﴿21﴾

21. "Obey those who ask no wages of you (for themselves), and who are rightly guided.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَمَالِيَ لَآ أَعۡبُدُ ٱلَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيۡهِ تُرۡجَعُونَ ﴿٢٢﴾

اور مجھے کیا ہے کہ میں اس ذات کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا؟ اور تم (سب) اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿22﴾

22. "And why should I not worship Him (Allāh Alone) Who has created me and to Whom you shall be returned.

ءَأَتَّخِذُ مِن دُونِهِۦٓ ءَالِهَةً إِن يُرِدۡنِ ٱلرَّحۡمَٰنُ بِضُرّٖ لَّا تُغۡنِ عَنِّي شَفَٰعَتُهُمۡ شَيۡـٔٗا وَلَا يُنقِذُونِ ﴿٢٣﴾

کیا میں اس (اللہ) کے سوا (دوسروں کو) معبود بنالوں؟ اگر رحمٰن مجھے تکلیف پہنچانے کا ارادہ کرے تو ان کی شفاعت میرے کچھ بھی کام نہ آئے گی اور نہ وہ مجھے چھڑا سکیں گے ﴿23﴾

23. "Shall I take besides Him *ālihah* (gods)? If the Most Gracious (Allāh) intends me any harm, their intercession will be of no use for me whatsoever, nor can they save me.

إِنِّيٓ إِذٗا لَّفِي ضَلَٰلٖ مُّبِينٍ ﴿٢٤﴾

یقیناً میں اس وقت کھلی گمراہی میں ہوں گا ﴿24﴾

24. "Then verily, I should be in plain error.

إِنِّيٓ ءَامَنتُ بِرَبِّكُمۡ فَٱسۡمَعُونِ ﴿٢٥﴾

بلاشبہ میں تمھارے رب پر ایمان لایا ہوں، لہٰذا تم میری بات سنو ﴿25﴾

25. "Verily, I have believed in your Lord, so listen to me!"

قِيلَ ٱدۡخُلِ ٱلۡجَنَّةَۖ قَالَ يَٰلَيۡتَ قَوۡمِي يَعۡلَمُونَ ﴿٢٦﴾

کہا گیا: تو جنت میں داخل ہو جا، اس نے کہا: کاش! میری قوم جان لے① ﴿26﴾

26. It was said (to him when the disbelievers killed him): "Enter Paradise." He said: "Would that my people knew[1]

بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ ٱلۡمُكۡرَمِينَ ﴿٢٧﴾

(یہ بات) کہ میرے رب نے مجھے بخش دیا ہے اور اس نے مجھے معزز لوگوں میں (شامل) کر دیا ہے ﴿27﴾

27. "That my Lord (Allāh) has forgiven me, and made me of the honoured ones!"

وَمَآ أَنزَلۡنَا عَلَىٰ قَوۡمِهِۦ مِنۢ بَعۡدِهِۦ مِن جُندٖ مِّنَ ٱلسَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنزِلِينَ ﴿٢٨﴾

اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر آسمان سے کوئی فوج نازل نہیں کی اور نہ ہم نازل ہی کرنے والے تھے ﴿28﴾

28. And We sent not against his people after him a host from the heaven, nor was it needful for Us to send (such a thing).

إِن كَانَتۡ إِلَّا صَيۡحَةٗ وَٰحِدَةٗ فَإِذَا هُمۡ خَٰمِدُونَ ﴿٢٩﴾

وہ تو صرف ایک (ہولناک) چیخ تھی، پھر یکایک وہ سب بجھ کر رہ گئے ﴿29﴾

29. It was but one *Saihah* (shout) and lo! they (all) were still (silent, dead, destroyed).

---

[1] (V.36:26)

a) Narrated Abu Mūsā رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "My example and the example of the Message with which Allāh has sent me is like that of a man who came to some people and said, 'I have seen with my own eyes the enemy forces, and I am a naked warner (to you) so save yourselves, save yourselves!' A group of them obeyed him and went out at night, slowly and stealthily and were safe, while another group did not believe him and thus the army took them in the morning and destroyed them." [*Sahih Al-Bukhari*, 8/6482 (O.P.489)]

b) Narrated Anas bin Mālik رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "Nobody who enters Paradise likes to go back to the world even if he got everything on the earth, except a martyr who wishes to return to the world so that he may be martyred ten times because of the honour and dignity he received (from Allāh)." [*Sahih Al-Bukhari*, 4/2817 (O.P.72)]

c) Narrated 'Abdullah bin Abu Aufā رضي الله عنهما: Allāh's Messenger ﷺ said, "Know that Paradise is under the shades of the swords (*Jihād* in Allāh's Cause)." [*Sahih Al-Bukhari*, 4/2818 (O.P.73)]

d) Narrated Anas bin Mālik رضي الله عنه: The Prophet ﷺ used to say, "O Allāh! I seek refuge with You from helplessness, laziness, cowardice and senile old age; I seek refuge with You from *Fitan* (trials and afflictions) of life and death, and seek refuge with You from the punishment in the grave." [*Sahih Al-Bukhari*, 4/2823 (O.P.77)]

e) Narrated Abdullah bin Umar رضي الله عنهما: I heard Allāh's Messenger ﷺ saying, "People are just like camels; out of one hundred, one can hardly find a single camel suitable to ride." [*Sahih Al-Bukhari*, 8/6498 (O.P.505)]

① یعنی یہ بات جان لے کہ نجات اللہ اور اس کے رسول کی بات ماننے میں ہے اور یہی ہدایت اور جنت کا راستہ ہے۔ احادیث میں بھی اس مفہوم کو مختلف پیرایوں میں بیان کیا گیا ہے۔ چنانچہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "میری مثال اور جو کلام مجھے اللہ نے دے کر بھیجا ہے، اس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی شخص اپنی قوم کے پاس آئے اور کہے: میں دشمن کو اپنی آنکھ سے دیکھ کر آیا ہوں اور میں کھلا ڈرانے والا ہوں۔ بھاگو! بھاگو! (اپنی جان بچاؤ!) اب ان میں سے ایک گروہ تو اس کی بات مان لے اور رات کو خاموشی کے ساتھ وہاں سے نکل کر اپنی جان بچالے جبکہ ایک گروہ اس کی بات نہ مانے پھر صبح سویرے دشمن کی فوج اسے تباہ کر ڈالے۔" (صحيح البخاري، الرقاق باب: 26 حديث: 6482)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

30. Alas for mankind! There never came a Messenger to them but they used to mock at him.

ہائے افسوس بندوں پر! ان کے پاس جو بھی رسول آیا وہ اس کا مذاق ہی اڑاتے (رہے)﴿30﴾

يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿30﴾

31. Do they not see how many of the generations We have destroyed before them? Verily, they will not return to them.

کیا انھوں نے دیکھا نہیں کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی امتیں ہلاک کر دیں؟ بے شک وہ ان کے پاس نہیں لوٹیں گی﴿31﴾

اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿31﴾

32. And surely, all — everyone of them will be brought before Us.

اور سارے کے سارے (لوگ) ہی ہمارے پاس حاضر کیے جائیں گے﴿32﴾

وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿32﴾

33. And a sign for them is the dead land. We give it life, and We bring forth from it grains, so that they eat thereof.

اور ان کے لیے مردہ زمین ایک (عظیم) نشانی ہے، ہم نے اسے زندہ کیا اور ہم نے اس سے (اناج کا) دانہ نکالا، پھر وہ اسی سے کھاتے ہیں﴿33﴾

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿33﴾

34. And We have made therein gardens of date palms and grapes, and We have caused springs of water to gush forth therein.

اور ہم نے اس (زمین) میں کھجوروں اور انگوروں کے باغات پیدا کیے، اور ہم نے ان میں چشمے جاری کیے﴿34﴾

وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿34﴾

35. So that they may eat of the fruit thereof — and their hands made it not. Will they not then give thanks?

تاکہ وہ اس کے پھلوں سے کھائیں اور وہ (پھل) ان کے ہاتھوں نے نہیں بنائے، پھر کیا وہ شکر نہیں کرتے؟﴿35﴾

لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿35﴾

36. Glorified is He Who has created all the pairs of that which the earth produces, as well as of their own (human) kind (male and female), and of that which they know not.

پاک ہے وہ ذات جس نے سب کے سب جوڑے پیدا کیے، ان چیزوں کے بھی جنھیں زمین اگاتی ہے اور خود ان (انسانوں) کے اپنے بھی، اور ان کے بھی جنھیں وہ نہیں جانتے﴿36﴾

سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿36﴾

37. And a sign for them is the night. We withdraw therefrom the day, and behold, they are in darkness.

اور ان کے لیے ایک نشانی رات ہے، ہم اس سے دن کو کھینچ نکالتے ہیں، پھر (دن ختم ہونے پر) یکا یک وہ اندھیرے میں ڈوب جاتے ہیں﴿37﴾

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ښ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿37﴾

38. And the sun runs on its fixed course for a term (appointed). That is the Decree of the All-Mighty, the All-Knowing.

اور سورج اپنے ٹھکانے (پر پہنچنے) کے لیے رواں دواں رہتا ہے، یہ نہایت غالب، خوب جاننے والے (اللہ) کا اندازہ ہے﴿38﴾

وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿38﴾

39. And the moon, We have measured for it mansions (to traverse) till it returns like the old dried curved date stalk.

اور چاند کی ہم نے (اٹھائیس) منزلیں مقرر کر رکھی ہیں حتی کہ وہ کھجور کے خوشے کی پرانی ٹیڑھی ڈنڈی کی طرح ہو جاتا ہے﴿39﴾

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿39﴾

40. It is not for the sun to overtake the moon, nor does the night outstrip the day. They all float, each in an orbit.

نہ سورج کے یہ لائق ہے کہ وہ چاند کو پا لے اور نہ رات دن سے پہلے آ سکتی ہے اور ہر ایک (اپنے اپنے) مدار میں تیرتا پھرتا ہے﴿40﴾

لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۭ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿40﴾

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿٤١﴾

اوران کے لیے ایک نشانی (یہ) ہے کہ بے شک ہم نے ان کی نسل کو (نوح کی) بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا ﴿٤١﴾

41. And an *Āyah* (sign) for them is that We carried their offspring in the laden ship [of Nūh (Noah)].

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾

اور ہم نے ان کے لیے ویسی ہی (اور چیزیں) پیدا کیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں ﴿٤٢﴾

42. And We have created for them of the like thereunto, on which they ride.

وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿٤٣﴾

اور اگر ہم چاہیں تو انھیں غرق کر دیں، پھر نہ تو کوئی ان کی فریاد سننے والا ہوگا اور نہ وہ چھڑائے ہی جاسکیں گے ﴿٤٣﴾

43. And if We will, We shall drown them, and there will be no shout (or helper) for them (to hear their cry for help), nor will they be saved.

اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿٤٤﴾

مگر (ان کی نجات) ہماری رحمت ہی سے ہے اور ایک مدت تک فائدہ (اٹھانے کے لیے) ہے ﴿٤٤﴾

44. Unless it be a mercy from Us, and as an enjoyment for a while.

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٥﴾

اور جب ان سے کہا جاتا ہے: اس (عذاب) سے بچو جو تمھارے سامنے (دنیا میں) اور جو تمھارے پیچھے (آخرت میں) ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿٤٥﴾

45. And when it is said to them: "Fear of that which is before you (worldly torments), and that which is behind you (torments in the Hereafter), in order that you may receive mercy (i.e. if you believe in Allāh's religion — Islāmic Monotheism, and avoid polytheism, and obey Allāh with righteous deeds)."

وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾

اور ان کے رب کی نشانیوں میں سے جو بھی نشانی ان کے پاس آتی ہے تو وہ اس سے منہ موڑنے والے ہوتے ہیں ﴿٤٦﴾

46. And never came an *Ayāh* from among the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) of their Lord to them, but they did turn away from it.

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾

اور جب ان سے کہا جاتا ہے: اللہ نے تمھیں جو رزق دیا ہے تم اس میں سے خرچ کرو (تو) وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا ان لوگوں سے جو ایمان لائے، کہتے ہیں: کیا ہم اسے کھلائیں جسے اگر اللہ چاہتا تو کھلا دیتا؟ تم تو کھلی گمراہی میں ہو ﴿٤٧﴾

47. And when it is said to them: "Spend of that which Allāh has provided you," those who disbelieve say to those who believe: "Shall we feed those whom, if Allāh willed, He (Himself) would have fed? You are only in a plain error."

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾

اور وہ کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب پورا ہوگا؟ ﴿٤٨﴾

48. And they say: "When will this promise (i.e. Resurrection) be fulfilled, if you are truthful?"

مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾

وہ تو صرف ایک (ہولناک) چیخ کا انتظار کر رہے ہیں جو انھیں آ پکڑے گی جبکہ وہ (آپس میں) جھگڑ رہے ہوں گے ﴿٤٩﴾

49. They await only but a single *Saihah* (shout) which will seize them while they are disputing!

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ

پھر نہ تو وہ کسی وصیت کرنے کی طاقت رکھیں گے

50. Then they will not be able to

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

يَرْجِعُونَ ۝٥٠

اور نہ اپنے اہل وعیال کے پاس لوٹ ہی سکیں گے ۝٥٠

make bequest, nor will they return to their family.

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَإِذَا هُمْ مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ۝٥١

اور (جب) صور پھونکا جائے گا تو یکایک وہ (اپنی) قبروں سے (نکل کر) اپنے رب کی طرف تیزی سے دوڑیں گے ۝٥١

51. And the Trumpet will be blown (i.e. the second blowing) and behold from the graves they will come out quickly to their Lord.

قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ۝٥٢

وہ کہیں گے: ہائے ہماری بربادی! کس نے ہمیں ہماری خواب گاہ سے اٹھا دیا؟ یہی تو ہے جو رحمٰن نے وعدہ کیا تھا اور رسولوں نے سچ کہا تھا ۝٥٢

52. They will say: "Woe to us! Who has raised us up from our place of sleep." (It will be said to them:) "This is what the Most Gracious (Allāh) had promised, and the Messengers spoke truth!"

إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝٥٣

وہ تو بس ایک (ہولناک) چیخ ہوگی، پھر یکایک وہ سب ہمارے سامنے حاضر کردیے جائیں گے ۝٥٣

53. It will be but a single *Saihah* (shout), so behold they will all be brought up before Us!

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٥٤

چنانچہ آج کسی جان (شخص) پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا اور تمھیں صرف اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو تم عمل کرتے تھے ۝٥٤

54. This Day (Day of Resurrection), none will be wronged in anything, nor will you be requited anything except that which you used to do.

إِنَّ أَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ۝٥٥

بے شک اہل جنت آج ایک شغل میں خوش وخرم ہوں گے ۝٥٥

55. Verily, the dwellers of Paradise, that Day, will be busy with joyful things.

هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْأَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ۝٥٦

وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں تختوں پر ٹیک لگائے ہوں گے ۝٥٦

56. They and their wives will be in pleasant shade, reclining on thrones.

لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ۝٥٧

ان کے لیے وہاں (ہرقسم کے) پھل ہوں گے اور ان کے لیے وہ ہوگا جو وہ مانگیں گے ۝٥٧

57. They will have therein fruits (of all kinds) and all that they ask for.

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝٥٨

(انھیں) نہایت مہربان رب کی طرف سے سلام کہا جائے گا ۝٥٨

58. (It will be said to them:) *Salām* (peace be on you) — a Word from the Lord (Allāh), Most Merciful.

وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝٥٩

اے مجرمو! آج الگ ہوجاؤ ۝٥٩

59. (It will be said:) "And O you the *Mujrimūn* (criminals, polytheists, sinners, disbelievers in Islāmic Monotheism, wicked evil ones)! Get you apart this Day (from the believers).

أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ أَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ إِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝٦٠

اے بنی آدم! کیا میں نے تمھیں (اس بات کی) تاکید نہیں کی تھی کہ تم شیطان کی عبادت نہ کرنا، بلاشبہ وہ تمھارا کھلا دشمن ہے ۝٦٠

60. Did I not command you, O Children of Adam, that you should not worship *Shaitān* (Satan)? Verily, he is a plain enemy to you.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿61﴾

اور یہ کہ تم میری ہی عبادت کرو، یہی سیدھا راستہ ہے① ﴿61﴾

61. And that you should worship Me [Alone — Islāmic Monotheism, and set up not rivals, associate-gods with Me]. That is a Straight Path.[1]

وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿62﴾

اور بلاشبہ اس نے تم میں سے بہت سی مخلوق کو گمراہ کر دیا، کیا پھر بھی تم نہیں سمجھتے؟ ﴿62﴾

62. And indeed he (Satan) did lead astray a great multitude of you. Did you not then understand?

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿63﴾

یہ وہ جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ﴿63﴾

63. This is Hell which you were promised!

اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿64﴾

آج کے دن اس میں داخل ہو جاؤ کیونکہ تم کفر کیا کرتے تھے ﴿64﴾

64. Burn therein this Day, for that you used to disbelieve.[2]

اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓي اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿65﴾

آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے، اور ان کے ہاتھ ہم سے کلام کریں گے، اور ان کے پیر گواہی دیں گے اس کی جو کچھ وہ کماتے تھے ﴿65﴾

65. This Day, We shall seal up their mouths, and their hands will speak to Us, and their legs will bear witness to what they used to earn. (It is said that one's left thigh will be the first to bear the witness). (*Tafsir At-Tabarī*)

وَلَوْ نَشَاۗءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓي اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿66﴾

اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھیں مٹا دیں، پھر وہ دوڑیں راستہ (تلاش کرنے) کو، تو وہ کیوں کر دیکھ سکیں گے! ﴿66﴾

66. And if it had been Our Will, We would surely have wiped out (blinded) their eyes, so that they would struggle for the Path, how then would they see?

وَلَوْ نَشَاۗءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰي مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿67﴾ ع 4/17/3

اور اگر ہم چاہیں تو انھی کی جگہوں پر ان کی صورتیں مسخ کر دیں، پھر وہ (آگے) چلنے کی طاقت نہ رکھیں اور نہ وہ لوٹ سکیں② ﴿67﴾

67. And if it had been Our Will, We could have transformed them (into animals or lifeless objects) in their places. Then they would have been unable to go forward (move about) nor they could have turned back.[3]

وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۭ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿68﴾

اور جس شخص کو ہم (زیادہ) عمر دیں (گویا) ہم اسے (حالت) پیدائش کی طرف لوٹا دیتے ہیں، کیا پھر وہ عقل نہیں رکھتے؟ ﴿68﴾

68. And he whom We grant long life — We reverse him in creation (weakness after strength). Will they not then understand?

وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿69﴾

اور ہم نے اس (رسول) کو شعر کہنا نہیں سکھایا اور نہ (یہ) اس کے لائق ہی تھے، یہ (کلام الٰہی) تو سراسر نصیحت اور واضح قرآن ہے ﴿69﴾

69. And We have not taught him (Muhammad ﷺ) poetry, nor is it suitable for him. This is only a Reminder and a plain Qur'ān.

---

[1] (V.36:61) See the footnote of (V.2:22).
[2] (V.36:64) See the footnote of (V.3:91).
[3] (V.36:67) See (V.7:166) and the footnote of (V.5:90).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ بقرہ:2 22/2)
② ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ آل عمران:3 91/3)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿70﴾

تاکہ وہ اسے ڈرائے جو زندہ ہے اور کافروں پر (اللہ کے عذاب کی) بات ثابت ہو جائے ﴿70﴾

70. That he or it (Muhammad ﷺ or the Qur'ān) may give warning to him who is living (a healthy minded — the believer), and that Word (charge) may be justified against the disbelievers (dead, as they reject the warnings).

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿71﴾

کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اپنے ہاتھوں سے جو چیزیں بنائیں ان میں یقیناً ہم نے ان کے لیے چوپائے بھی پیدا کیے؟ پھر وہ ان کے مالک (بن گئے) ہیں ﴿71﴾

71. Do they not see that We have created for them of what Our Hands have created, the cattle, so that they are their owners.

وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿72﴾

اور ہم نے انھیں ان کے تابع کر دیا، چنانچہ ان میں سے کچھ ان کی سواریاں ہیں، اور ان میں سے کچھ کو وہ کھاتے ہیں ﴿72﴾

72. And We have subdued them to them so that some of them they have for riding and some they eat.

وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿73﴾

اور ان کے لیے ان (چوپایوں) میں (اور بھی) فائدے اور پینے کی چیزیں ہیں، کیا پھر وہ شکر نہیں کرتے؟ ﴿73﴾

73. And they have (other) benefits from them, and they get (milk) to drink. Will they not then be grateful?

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿74﴾

اور انھوں نے اللہ کے سوا کئی معبود بنا لیے تاکہ ان کی مدد کی جائے ﴿74﴾

74. And they have taken besides Allāh *ālihah* (gods), hoping that they might be helped (by those so-called gods).

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿75﴾

وہ (معبود) ان کی مدد کی طاقت نہیں رکھتے جبکہ وہ (مشرکین) تو خود ان (بتوں) کے حاضر باش لشکری (حمایتی) ہیں ﴿75﴾

75. They cannot help them, but they will be brought forward as a troop against those who worshipped them (at the time of Reckoning).

فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿76﴾

لہٰذا ان کی باتیں آپ کو غمگین نہ کریں، بلاشبہ ہم جانتے ہیں جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں ﴿76﴾

76. So, let not their speech then grieve you (O Muhammad ﷺ). Verily, We know what they conceal and what they reveal.

اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿77﴾

کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ بے شک ہم نے اسے نطفے سے پیدا کیا ہے؟ پھر یکایک وہ کھلا جھگڑالو ہو گیا ﴿77﴾

77. Does not man see that We have created him from *Nutfah* (mixed drops of male and female sexual discharge). Yet behold! he (stands forth) as an open opponent.

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ۭ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿78﴾

اور اس نے ہمارے لیے ایک مثال بیان کی اور وہ اپنی پیدائش کو بھول گیا، اس نے کہا: ہڈیوں کو کون زندہ کرے گا جبکہ وہ گلی سڑی ہوں گی؟ ﴿78﴾

78. And he puts forth for Us a parable, and forgets his own creation. He says: "Who will give life to these bones after they are rotten and have become dust?"

قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ وَهُوَ

آپ کہہ دیجیے: انھیں وہی (اللہ) زندہ کرے گا جس

79. Say (O Muhammad ﷺ): "He will give life to them Who

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ۝٧٩

نے انھیں پہلی بار پیدا کیا اور وہ ہر طرح کے پیدا کرنے کو خوب جانتا ہے ۝٧٩

created them for the first time! And He is All-Knower of every creation!"

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ۝٨٠

وہ (اللہ) جس نے تمھارے لیے سبز درخت سے آگ بنا دی، پھر یکایک تم اس سے آگ سلگا لیتے ہو ۝٨٠

80. He Who produces for you fire out of the green tree, when behold! you kindle therewith.

اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۭ بَلٰى ۤ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ۝٨١

کیا وہ (اللہ) جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اس بات پر قادر نہیں کہ وہ ان جیسے (انسان) پیدا کر دے؟ کیوں نہیں! وہی تو (سب کچھ) پیدا کرنے والا، خوب جاننے والا ہے ۝٨١

81. Is not He Who created the heavens and the earth, Able to create the like of them? Yes, indeed! He is the All-Knowing Supreme Creator.

اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝٨٢

جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو بس اس کا حکم صرف یہ ہوتا ہے کہ وہ اس سے کہتا ہے: ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے ۝٨٢

82. Verily, His Command, when He intends a thing, is only that He says to it, "Be!" — and it is!

فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝٨٣ ع 5 16 4

چنانچہ پاک ہے وہ (اللہ) جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہی ہے، اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ۝٨٣

83. So Glorified is He (and Exalted above all that they associate with Him) in Whose Hand is the dominion of all things, and to Him you shall be returned.

Sūrat As-Sāffāt (Those Ranged in Ranks) 37

سورۂ صافات

آیاتها 182 (37) سُوْرَةُ الصّٰفّٰتِ مَكِّيَّةٌ (56) رکوعاتها 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

وَالصّٰۗفّٰتِ صَفًّا ۝١ المنزل السادس 6

قسم ہے قطار در قطار صفیں باندھنے والوں (فرشتوں) کی ۝١

1. By those (angels) ranged in ranks (or rows).

فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝٢

پھر جھڑک کر ڈانٹنے والوں کی ۝٢

2. By those (angels) who drive the clouds in a good way.

فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝٣

پھر قرآن کی تلاوت کرنے والوں کی ۝٣

3. By those (angels) who bring the Book and the Qur'ān from Allāh to mankind. (*Tafsir Ibn Kathīr*)

اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝٤

بلاشبہ تمھارا معبود ایک ہی ہے ۝٤

4. Verily, your *Ilāh* (God) is indeed One (i.e. Allāh);

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝٥

(وہی) رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور (اس کا بھی) جو کچھ ان ہی دونوں کے درمیان ہے اور (تمام) مشرقوں کا رب ہے ۝٥

5. The Lord of the heavens and of the earth, and all that is between them, and the Lord of every point of the sun's risings.[1]

[1] (V.37:5) The sun has approx. 365 points for its rising and 365 points for its setting (i.e. the number of days of a solar year). Every day it rises and sets in a new point, till the end of the year, then it comes back to the same point after a year. (See *Tafsir Al-Qurtubi*)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

6. Verily, We have adorned the near heaven with the stars (for beauty).[1]	بے شک ہم ہی نے آسمان دنیا کو ستاروں سے زینت دے کر سجایا ہے ⑥	إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِينَةٍ الْكَوَاكِبِ ⑥
7. And to guard against every rebellious devil.	اور ہر سرکش شیطان سے (اس کی) حفاظت کے لیے ⑦	وَحِفْظًا مِّن كُلِّ شَيْطَٰنٍ مَّارِدٍ ⑦
8. They cannot listen to the higher group (angels) for they are pelted from every side.	(تاکہ) وہ عالم بالا کی (باتیں) سن نہ پائیں، اور (ان پر) ہر طرف سے (شہاب) پھینکے جاتے ہیں ⑧	لَّا يَسَّمَّعُونَ إِلَى الْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ وَيُقْذَفُونَ مِن كُلِّ جَانِبٍ ⑧
9. Outcast, and theirs is a constant (or painful) torment.	(انھیں) بھگانے کے لیے، اور ان کے لیے دائمی عذاب ہے ⑨	دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ⑨
10. Except such as snatch away something by stealing, and they are pursued by a flaming fire of piercing brightness.	مگر جو کوئی (ایک آدھ بات) اچانک اچک کر لے جائے تو نہایت چمکتا ہوا ستارہ اس کے پیچھے لگ جاتا ہے ⑩	إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ⑩
11. Then ask them (i.e. these polytheists, O Muhammad ﷺ): "Are they stronger as creation, or those (others like the heavens and the earth and the mountains) whom We have created?" Verily, We created them of a sticky clay.	پھر آپ ان سے پوچھیے: کیا انھیں پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے یا جو کچھ ہم نے پیدا کیا؟ بے شک ہم نے ان (انسانوں) کو لیس دار مٹی سے پیدا کیا ⑪	فَاسْتَفْتِهِمْ أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَم مَّنْ خَلَقْنَا ۚ إِنَّا خَلَقْنَٰهُم مِّن طِينٍ لَّازِبٍ ⑪
12. Nay, you (O Muhammad ﷺ) wondered (at their insolence) while they mock (at you and at the Qur'ān).	بلکہ آپ نے (کفار کے انکار آخرت پر) تعجب کیا جبکہ وہ ٹھٹھا کرتے ہیں ⑫	بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ ⑫
13. And when they are reminded, they pay no attention.	اور جب انھیں نصیحت کی جاتی ہے تو وہ نصیحت قبول نہیں کرتے ⑬	وَإِذَا ذُكِّرُوا لَا يَذْكُرُونَ ⑬
14. And when they see an *Ayāh* (a sign, or an evidence) from Allāh, they mock at it.	اور جب وہ کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو خوب مذاق اڑاتے ہیں ⑭	وَإِذَا رَأَوْا ءَايَةً يَسْتَسْخِرُونَ ⑭
15. And they say: "This is nothing but evident magic!	اور وہ کہتے ہیں: یہ تو بالکل کھلا جادو ہے ⑮	وَقَالُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ⑮
16. "When we are dead and have become dust and bones, shall we (then) verily be resurrected?	کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہمیں سچ مچ (دوبارہ) اٹھایا جائے گا؟ ⑯	أَءِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَٰمًا أَءِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ⑯
17. "And also our fathers of old?"	کیا ہمارے پہلے باپ دادوں کو بھی؟ ⑰	أَوَءَابَآؤُنَا الْأَوَّلُونَ ⑰
18. Say (O Muhammad ﷺ): "Yes, and you shall then be humiliated."	آپ کہہ دیجیے: ہاں! اور تم ذلیل وخوار ہو گے ⑱	قُلْ نَعَمْ وَأَنتُمْ دَٰخِرُونَ ⑱
19. It will be a single *Zajrah*	سو بس وہ (اٹھانا) تو ایک جھڑکی ہی ہو گی، تو وہ یکا یک	فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَٰحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ يَنظُرُونَ ⑲

[1] (V.37:6) See the footnote of (V.6:97).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ انعام 6:97)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(زندہ ہو کر) دیکھتے ہوں گے ⑲

[shout (i.e. the second blowing of the Trumpet)], and behold, they will be staring!

وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ⑳

اور وہ کہیں گے: ہائے ہماری بدبختی! یہ تو جزا کا دن ہے ⑳

20. They will say: "Woe to us! This is the Day of Recompense!"

هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ㉑ ع 1 21 5

یہی فیصلے کا دن ہے جسے تم جھٹلاتے تھے ㉑

21. (It will be said): "This is the Day of Judgement which you used to deny."

اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ㉒

(اے فرشتو!) اکٹھا کرو ان لوگوں کو جنھوں نے ظلم کیا، اور ان کے جوڑوں کو اور (ان کو) جن کی وہ عبادت کیا کرتے تھے ㉒

22. (It will be said to the angels): "Assemble those who did wrong, together with their companions (from the devils) and what they used to worship,

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ㉓

اللہ کے سوا، پھر انھیں دوزخ کی راہ دکھا دو ㉓

23. "Instead of Allāh, and lead them on to the way of flaming Fire (Hell);

وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْـُٔوْلُوْنَ ㉔

اور انھیں ٹھہراؤ، بلاشبہ ان سے باز پرس کی جائے گی ㉔

24. "But stop them, verily, they are to be questioned.

مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ㉕

(کہا جائے گا:) تمھیں کیا ہوا، تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے؟ ㉕

25. "What is the matter with you? Why do you not help one another (as you used to do in the world)?"

بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ㉖

بلکہ آج وہ (سب) فرماں بردار ہیں ㉖

26. Nay, but that Day they shall surrender.

وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ㉗

اور وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر باہم پوچھیں گے ㉗

27. And they will turn to one another and question one another.

قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ㉘

کہیں گے: بے شک تم تو ہمارے پاس دائیں (اور بائیں) طرف سے آیا کرتے تھے ㉘

28. They will say: "It was you who used to come to us from the right side (i.e., from the right side of one of us and beautify for us every evil, enjoin on us polytheism, and stop us from the truth, i.e. Islāmic Monotheism and from every good deed)."

قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ㉙

وہ کہیں گے: (نہیں!) بلکہ تم خود ہی ایمان لانے والے نہیں تھے ㉙

29. They will reply: "Nay, you yourselves were not believers.

وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ㉚

اور تم پر ہمارا کوئی زور نہیں تھا، بلکہ تم خود ہی سرکشی کرنے والے تھے ㉚

30. "And we had no authority over you. Nay! But you were *Tāghūn* (transgressing) people (polytheists, and disbelievers).

فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ ۖ اِنَّا لَذَآىِٕقُوْنَ ㉛

پھر ہم (سب) پر ہمارے رب کی بات ثابت ہوگئی، بے شک ہم (سب ہی عذاب کا مزہ) چکھنے والے ہیں ㉛

31. "So now the Word of our Lord has been justified against us, that we shall certainly (have to) taste (the torment).

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فَأَغْوَيْنَٰكُمْ إِنَّا كُنَّا غَٰوِينَ ﴿32﴾

چنانچہ ہم نے تمھیں گمراہ کیا، بلاشبہ ہم خود بھی گمراہ تھے ﴿32﴾

32. "So we led you astray because we were ourselves astray."

فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِى ٱلْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ﴿33﴾

چنانچہ یقیناً وہ اس دن عذاب میں مشترک ہوں گے ﴿33﴾

33. Then verily, that Day, they will (all) share in the torment.

إِنَّا كَذَٰلِكَ نَفْعَلُ بِٱلْمُجْرِمِينَ ﴿34﴾

بے شک ہم مجرموں سے ایسا ہی (سلوک) کرتے ہیں ﴿34﴾

34. Certainly, that is how We deal with *Al-Mujrimūn* (polytheists, sinners, disbelievers, criminals, the disobedient to Allāh).

إِنَّهُمْ كَانُوٓا۟ إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا ٱللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ ﴿35﴾

بے شک جب ان سے کہا جاتا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو وہ تکبر کرتے تھے① ﴿35﴾

35. Truly, when it was said to them: *"Lā ilāha illallāh* (none has the right to be worshipped but Allāh)," they puffed themselves up with pride[1] (i.e. denied it).

وَيَقُولُونَ أَئِنَّا لَتَارِكُوٓا۟ ءَالِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُونٍۭ ﴿36﴾

اور کہتے: کیا بھلا ہم اپنے معبودوں کو ایک دیوانے شاعر کے کہنے پر چھوڑ دیں؟ ﴿36﴾

36. And (they) said: "Are we going to abandon our *ālihah* (gods) for the sake of a mad poet?"

بَلْ جَآءَ بِٱلْحَقِّ وَصَدَّقَ ٱلْمُرْسَلِينَ ﴿37﴾

بلکہ وہ تو حق لایا ہے اور اس نے (سب) رسولوں کی تصدیق کی ہے ﴿37﴾

37. Nay! he (Muhammad ﷺ) has come with the truth (i.e. Allāh's religion — Islāmic Monotheism and this Qur'ān) and he confirms the Messengers (before him who brought Allāh's religion — Islāmic Monotheism).

إِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا۟ ٱلْعَذَابِ ٱلْأَلِيمِ ﴿38﴾

بے شک تم اب دردناک عذاب (کا مزہ) ضرور چکھو گے ﴿38﴾

38. Verily, you (pagans of Makkah) are going to taste the painful torment;

وَمَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿39﴾

تمھیں بس اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو تم عمل کرتے تھے ﴿39﴾

39. And you will be requited nothing except for what you used to do (evil deeds, sins, and Allāh's disobedience which you used to do in this world)

إِلَّا عِبَادَ ٱللَّهِ ٱلْمُخْلَصِينَ ﴿40﴾

مگر اللہ کے چنے ہوئے بندے (عذاب سے محفوظ رہیں گے) ﴿40﴾

40. Except the chosen slaves of Allāh (i.e. the true believers of Islāmic Monotheism).

أُو۟لَٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ ﴿41﴾

انھی (لوگوں) کے لیے مقررہ روزی ہے ﴿41﴾

41. For them there will be a known provision (in Paradise),

فَوَٰكِهُ ۖ وَهُم مُّكْرَمُونَ ﴿42﴾

یعنی (جنت کے) لذیذ پھل، اور وہ لوگ معزز ہوں گے ﴿42﴾

42. Fruits; and they shall be honoured,

فِى جَنَّٰتِ ٱلنَّعِيمِ ﴿43﴾

نعمت کے باغوں میں ﴿43﴾

43. In the Gardens of Delight (Paradise),

---

[1] (V.37:35) See the footnote of (V.22:9).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ حج 22:9)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿44﴾

ایک دوسرے کے سامنے تختوں پر (براجمان) ہوں گے ﴿44﴾

44. Facing one another on thrones.

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿45﴾

ان کے لیے جاری چشمے سے شراب (طہور) کا بھرا جام پھرایا جائے گا ﴿45﴾

45. Round them will be passed a cup of pure wine —

بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿46﴾

سفید رنگ (بالکل صاف شفاف) پینے والوں کے لیے لذت (والی ہوگی) ﴿46﴾

46. White, delicious to the drinkers.

لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿47﴾

نہ اس سے سر چکرائے گا اور نہ وہ اس سے مدہوش ہوں گے ﴿47﴾

47. Neither will they have *Ghoul* (any kind of hurt, abdominal pain, headache, a sin) from that nor will they suffer intoxication therefrom.

وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ﴿48﴾

اور ان کے پاس ہوں گی نیچی نگاہ والی، غزال چشم (خوبصورت آنکھوں والی حوریں) ﴿48﴾

48. And beside them will be *Qāsirāt-at-Tarf* [chaste females (wives), restraining their glances (desiring none except their husbands)], with wide and beautiful eyes.[1]

كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿49﴾

گویا کہ وہ پردوں میں چھپائے ہوئے (شتر مرغ کے) انڈے ہیں، ﴿49﴾

49. (Delicate and pure) as if they were (hidden) eggs (well) preserved.

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿50﴾

وہ (جنتی) ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر باہم پوچھیں گے ﴿50﴾

50. Then they will turn to one another, mutually questioning.

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّيْ كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ ﴿51﴾

ان میں سے ایک کہنے والا کہے گا: بے شک میں (اور دنیا میں) میرا ایک ہم نشین تھا ﴿51﴾

51. A speaker of them will say: "Verily, I had a companion (in the world),

يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿52﴾

جو کہتا تھا: کیا بھلا تو بھی (قیامت کی) تصدیق کرنے والوں میں سے ہے؟ ﴿52﴾

52. Who used to say: "Are you among those who believe (in resurrection after death).

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ﴿53﴾

کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا واقعی ہم (اٹھا کر) بدلہ دیے جائیں گے؟ ﴿53﴾

53. "(That) when we die and become dust and bones, shall we indeed (be raised up) to receive reward or punishment (according to our deeds)?"

قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿54﴾

وہ (جنتی ساتھیوں سے) کہے گا: کیا تم (جہنم میں) جھانک کر دیکھو گے؟ ﴿54﴾

54. (The speaker) said: "Will you look down?"

فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿55﴾

پھر وہ جھانکے گا تو اسے جہنم کے درمیان میں دیکھے گا ﴿55﴾

55. So he looked down and saw him in the midst of the Fire.

قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ﴿56﴾

وہ (اس سے) کہے گا: اللہ کی قسم! یقیناً قریب تھا کہ تو مجھے ہلاک کر ڈالتا ﴿56﴾

56. He said: "By Allāh! You have nearly ruined me.

---

[1] (V.37:48) See the footnote of (V.29:64).

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّي لَكُنتُ مِنَ الْمُحْضَرِينَ ﴿٥٧﴾

اور اگر میرے رب کا فضل نہ ہوتا تو میں ضرور حاضر کیے ہوؤں (مجرموں) میں سے ہوتا ﴿٥٧﴾

57. "Had it not been for the Grace of my Lord, I would certainly have been among those brought forth (to Hell)."

أَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِينَ ﴿٥٨﴾

(جنتی ساتھیوں سے کہے گا:) تو کیا پس (اب) ہم مرنے والے نہیں ﴿٥٨﴾

58. (The dwellers of Paradise will say:) "Are we then not to die (any more)?

إِلَّا مَوْتَتَنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ﴿٥٩﴾

اپنے پہلی بار مرنے کے سوا اور نہ ہمیں عذاب ہی ہوگا؟ ﴿٥٩﴾

59. "Except our first death, and we shall not be punished? (after we have entered Paradise)."

إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٦٠﴾

بلاشبہ یہ تو بہت بڑی کامیابی ہے ﴿٦٠﴾

60. Truly, this is the supreme success!

لِمِثْلِ هَٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعَامِلُونَ ﴿٦١﴾

عمل کرنے والوں کو تو ایسی ہی (کامیابی) کے لیے عمل کرنے چاہئیں ﴿٦١﴾

61. For the like of this let the workers work.

أَذَٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ ﴿٦٢﴾

کیا یہ مہمانی بہتر ہے یا (دوزخ میں) تھوہر کا درخت؟ ﴿٦٢﴾

62. Is that (Paradise) better entertainment or the tree of *Zaqqūm* (a horrible tree in Hell)?

إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً لِّلظَّالِمِينَ ﴿٦٣﴾

بلاشبہ ہم نے اسے ظالموں کے لیے آزمائش بنایا ہے ﴿٦٣﴾

63. Truly, We have made it (as) a trial for the *Zālimūn* (polytheists, disbelievers, wrong doers).

إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ ﴿٦٤﴾

بے شک وہ ایک درخت ہے جو دوزخ کی تہ میں اگتا ہے ﴿٦٤﴾

64. Verily, it is a tree that springs out of the bottom of Hell-fire,

طَلْعُهَا كَأَنَّهُ رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ ﴿٦٥﴾

اس کا پھل گویا کہ وہ شیطانوں کے سر ہیں ﴿٦٥﴾

65. The shoots of its fruit stalks are like the heads of *Shayātīn* (devils);

فَإِنَّهُمْ لَآكِلُونَ مِنْهَا فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ﴿٦٦﴾

تو بلاشبہ وہ (دوزخی) اس میں سے کھائیں گے، پھر اس سے (اپنے) پیٹ بھریں گے ﴿٦٦﴾

66. Truly, they will eat thereof and fill their bellies therewith.

ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيمٍ ﴿٦٧﴾

پھر اس پر بے شک ان کے لیے (پینے کو) گرم کھولتے پانی کا آمیزہ ہوگا ﴿٦٧﴾

67. Then on the top of that they will be given boiling water to drink so that it becomes a mixture (of boiling water and *Zaqqūm* in their bellies).

ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَإِلَى الْجَحِيمِ ﴿٦٨﴾

پھر یقیناً ان کی واپسی بھڑکتی آگ کی طرف ہوگی ﴿٦٨﴾

68. Then thereafter, verily, their return is to the flaming fire of Hell.

إِنَّهُمْ أَلْفَوْا آبَاءَهُمْ ضَالِّينَ ﴿٦٩﴾

بلاشبہ انھوں نے اپنے باپ دادوں کو گمراہ پایا ﴿٦٩﴾

69. Verily, they found their fathers on the wrong path;

فَهُمْ عَلَىٰ آثَارِهِمْ يُهْرَعُونَ ﴿٧٠﴾

تو وہ انھی کے نقش قدم پر دوڑے جاتے ہیں ﴿٧٠﴾

70. So they (too) hastened in their footsteps!

وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٧١﴾

اور بلاشبہ ان سے پہلے بہت سے اگلے لوگ گمراہ ہوئے ﴿٧١﴾

71. And indeed most of the men of old went astray before them;

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِم مُّنذِرِينَ ﴿72﴾

اور یقیناً ہم نے ان میں ڈرانے والے بھیجے تھے ﴿72﴾

72. And indeed We sent among them warners (Messengers);

فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنذَرِينَ ﴿73﴾

پھر دیکھ لیجیے ان کا انجام کیسا ہوا جنھیں ڈرایا گیا تھا؟ ﴿73﴾

73. Then see what was the end of those who were warned (but heeded not).

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿74﴾

سوائے اللہ کے چنے ہوئے بندوں کے ﴿74﴾

74. Except the chosen slaves of Allāh (faithful, obedient and true believers of Islāmic Monotheism).

وَلَقَدْ نَادَانَا نُوحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيبُونَ ﴿75﴾

اور یقیناً نوح نے ہمیں پکارا تھا تو (دیکھو!) ہم کیا ہی خوب جواب دینے والے ہیں ﴿75﴾

75. And indeed Nūh (Noah) invoked Us, and We are the Best of those who answer (the request).

وَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ﴿76﴾

اور ہم نے اسے اور اس کے اہل کو بہت بڑی پریشانی سے نجات دی ﴿76﴾

76. And We rescued him and his family from the great distress (i.e. drowning),

وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ ﴿77﴾

اور ہم نے اس کی اولاد کو باقی رہنے والے بنا دیا ﴿77﴾

77. And, his progeny, them We made the survivors (i.e. Shem, Ham and Japheth).

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿78﴾

اور ہم نے اس (کے ذکر خیر) کو پیچھے آنے والوں میں باقی رکھا ﴿78﴾

78. And left for him (a goodly remembrance) among the later generations:

سَلَامٌ عَلَىٰ نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ ﴿79﴾

نوح پر تمام جہانوں میں سلام ہو ﴿79﴾

79. "*Salām* (peace) be upon Nūh (Noah) (from Us) among the *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists)!"

إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿80﴾

بلاشبہ ہم نیکوکاروں کو اسی طرح جزا دیتے ہیں ﴿80﴾

80. Verily, thus We reward the *Muhsinūn* (good-doers. See V.2:112).

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿81﴾

بے شک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا ﴿81﴾

81. Verily, he [Nūh (Noah)] was one of Our believing slaves.

ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ ﴿82﴾

پھر ہم نے دوسروں کو غرق کر دیا ﴿82﴾

82. Then We drowned the others (disbelievers and polytheists).

وَإِنَّ مِن شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ ﴿83﴾

اور بے شک ابراہیم بھی اسی (نوح) کے گروہ سے ہے ﴿83﴾

83. And verily, among those who followed his [Nūh's (Noah's)] way (Islāmic Monotheism) was Ibrāhīm (Abraham).

إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿84﴾

جب وہ اپنے رب کے پاس پاک صاف دل کے ساتھ آیا ﴿84﴾

84. When he came to his Lord with a pure heart (attached to Allāh Alone and none else, worshipping none but Allāh Alone — true Islāmic Monotheism, pure from the filth of polytheism).

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا تَعْبُدُونَ ﴿85﴾

جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا: تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو؟ ﴿85﴾

85. When he said to his father and to his people: "What is it that which you worship?

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

أَئِفْكًا آلِهَةً دُونَ اللَّهِ تُرِيدُونَ ﴿٨٦﴾

کیا تم اللہ کو چھوڑ کر جھوٹے گھڑے ہوئے معبودوں کو چاہتے ہو؟ ﴿٨٦﴾

86. "Is it a falsehood — *ālihah* (gods) other than Allāh — that you desire?

فَمَا ظَنُّكُم بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨٧﴾

پھر رب العالمین کی نسبت تمھارا کیا خیال ہے؟ ﴿٨٧﴾

87. "Then what think you about the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn, and all that exists)?"

فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ ﴿٨٨﴾

تب اس نے ایک نگاہ ستاروں میں ڈالی ﴿٨٨﴾

88. Then he cast a glance at the stars,

فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ ﴿٨٩﴾

پھر کہا: بے شک میں تو بیمار ہوں ﴿٨٩﴾

89. And he said: "Verily, I am sick[1] (with plague). [He did this trick to remain in their temple of idols to destroy them and not to accompany them to the pagan feast]."

فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ ﴿٩٠﴾

چنانچہ وہ اس سے پیٹھ پھیر کر لوٹ گئے ﴿٩٠﴾

90. So they turned away from him and departed (for fear of the disease).

فَرَاغَ إِلَىٰ آلِهَتِهِمْ فَقَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ﴿٩١﴾

پھر وہ ان کے معبودوں کی طرف متوجہ ہوا اور کہا: کیا تم کھاتے نہیں؟ ﴿٩١﴾

91. Then he turned to their *ālihah* (gods) and said: "Will you not eat (of the offering before you)?

مَا لَكُمْ لَا تَنطِقُونَ ﴿٩٢﴾

تمھیں کیا ہے کہ تم بولتے نہیں؟ ﴿٩٢﴾

92. "What is the matter with you that you speak not?"

فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ ﴿٩٣﴾

پھر وہ انھیں دائیں ہاتھ سے مارتا ہوا متوجہ ہوا ﴿٩٣﴾

93. Then he turned upon them, striking (them) with (his) right hand.

فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزِفُّونَ ﴿٩٤﴾

پھر وہ لوگ دوڑتے ہوئے اس کی طرف آئے ﴿٩٤﴾

94. Then they (the worshippers of idols) came towards him hastening.

قَالَ أَتَعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُونَ ﴿٩٥﴾

اس نے کہا: کیا تم ان کی عبادت کرتے ہو جنھیں تم خود تراشتے ہو؟ ﴿٩٥﴾

95. He said: "Worship you that which you (yourselves) carve?

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾

حالانکہ اللہ ہی نے تمھیں اور تمھارے اعمال کو پیدا کیا ہے ﴿٩٦﴾

96. "While Allāh has created you and what you make!"

قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُنْيَانًا فَأَلْقُوهُ فِي الْجَحِيمِ ﴿٩٧﴾

وہ کہنے لگے: اس کے لیے ایک مکان بناؤ (اس میں آگ جلاؤ) اور اسے دہکتی آگ میں ڈال دو ﴿٩٧﴾

97. They said: "Build for him a building (it is said that the building was like a furnace) and throw him into the blazing fire!"

فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَسْفَلِينَ ﴿٩٨﴾

پھر انھوں نے اس کے ساتھ ایک چال چلنے کا ارادہ کیا تو ہم نے انھیں ہی نیچا دکھا دیا ﴿٩٨﴾

98. So, they plotted a plot against him, but We made them the lowest.

وَقَالَ إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّي سَيَهْدِينِ ﴿٩٩﴾

اور اس نے کہا: بے شک میں اپنے رب کی طرف جانے والا ہوں، یقیناً وہ میری رہنمائی فرمائے گا ﴿٩٩﴾

99. And he said (after his rescue from the fire): "Verily, I am

[1] (V.37:89) See the footnote (C) of (V.16:121).

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

going to my Lord. He will guide me!"

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٠٠﴾

اے میرے رب! مجھے (بیٹا) عطا فرما جو صالحین میں سے ہو ﴿١٠٠﴾

100. "My Lord! Grant me (offspring) from the righteous."

فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿١٠١﴾

چنانچہ ہم نے اسے بہت حلم والے لڑکے کی بشارت دی ﴿١٠١﴾

101. So, We gave him the glad tidings of a forbearing boy.

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ إِنِّيْٓ أَرٰى فِي الْمَنَامِ أَنِّيْٓ أَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ۚ قَالَ يٰٓأَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۖ سَتَجِدُنِيْٓ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾

پھر جب وہ (لڑکا) اس کے ساتھ دوڑنے بھاگنے (کی عمر) کو پہنچا تو اس نے کہا: اے میرے پیارے بیٹے! بے شک میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں تجھے یقیناً ذبح کر رہا ہوں، اب تو دیکھ! تیری کیا رائے ہے؟ اس (بیٹے) نے کہا: ابا جان! جو آپ کو حکم دیا گیا ہے کر گزریں، اگر اللہ نے چاہا تو عنقریب آپ مجھے صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے ﴿١٠٢﴾

102. And, when he (his son) was old enough to walk with him, he said: "O my son! I have seen in a dream that I am slaughtering you (offering you in sacrifice to Allāh). So look what you think!" He said: "O my father! Do that which you are commanded, *In shā' Allāh** (if Allāh wills), you shall find me of *As-Sābirūn* (the patient)."

فَلَمَّآ أَسْلَمَا وَتَلَّهُ لِلْجَبِيْنِ ﴿١٠٣﴾

پھر جب دونوں مطیع ہو گئے اور اس (باپ) نے اس (بیٹے) کو پیشانی کی ایک جانب لٹا دیا ﴿١٠٣﴾

103. Then, when they had both submitted themselves (to the Will of Allāh), and he had laid him prostrate on his forehead (or on the side of his forehead for slaughtering);

وَنَادَيْنٰهُ أَنْ يّٰٓإِبْرٰهِيْمُ ﴿١٠٤﴾

اور ہم نے اسے پکارا: اے ابراہیم! ﴿١٠٤﴾

104. We called out to him: "O Ibrāhīm (Abraham)!

قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ إِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٠٥﴾

تو نے اپنا خواب یقیناً سچ کر دکھایا، بے شک ہم نیکو کاروں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں ﴿١٠٥﴾

105. You have fulfilled the dream!" Verily, thus do We reward the *Muhsinūn* (good-doers. See 2:112).

إِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ﴿١٠٦﴾

بلاشبہ یہ تو کھلی آزمائش ہی ہے ﴿١٠٦﴾

106. Verily, that indeed was the manifest trial.

وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ﴿١٠٧﴾

اور ہم نے اس (اسمٰعیل) کے بدلے میں ایک عظیم القدر (جانور) ذبح کرنے کو دیا ﴿١٠٧﴾

107. And We ransomed him with a great sacrifice (i.e. كبش – a ram);

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٠٨﴾

اور ہم نے اس (کے ذکر خیر) کو پیچھے آنے والوں میں باقی رکھا ﴿١٠٨﴾

108. And We left for him (a goodly remembrance) among the later generations.

سَلٰمٌ عَلٰٓى إِبْرٰهِيْمَ ﴿١٠٩﴾

ابراہیم پر سلام ہو ﴿١٠٩﴾

109. "*Salām* (peace) be upon Ibrāhīm (Abraham)!"

كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١١٠﴾

ہم نیکوکاروں کو اسی طرح جزا دیتے ہیں ﴿١١٠﴾

110. Thus indeed do We reward the *Muhsinūn* (good-doers. See V.2:112).

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١١﴾

بے شک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا ﴿١١١﴾

111. Verily, he was one of Our believing slaves.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۲﴾

اور ہم نے اس (ابراہیم) کو اسحٰق (بیٹے) کی بشارت دی، جو صالح لوگوں میں سے نبی ہوگا ﴿۱۱۲﴾

112. And We gave him the glad tidings of Isḥāq (Isaac) — a Prophet from the righteous.

وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ؕ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ﴿۱۱۳﴾ ع

اور ہم نے اس پر اور اسحٰق پر برکت نازل کی، اور ان دونوں کی اولاد میں سے کوئی نیکی کرنے والا اور کوئی اپنے آپ پر کھلا ظلم کرنے والا ہے ﴿۱۱۳﴾

113. We blessed him and Isḥāq (Isaac). And of their progeny are (some) that do right, and some that plainly wrong themselves.

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۱۴﴾

اور یقیناً ہم نے موسیٰ اور ہارون پر بھی احسان کیا ﴿۱۱۴﴾

114. And, indeed We gave Our Grace to Mūsā (Moses) and Hārūn (Aaron).

وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۱۵﴾

اور ہم نے ان دونوں کو اور ان کی قوم کو بہت بڑی مصیبت سے نجات دی ﴿۱۱۵﴾

115. And We saved them and their people from the great distress,

وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۶﴾

اور ہم نے ان کی مدد کی، چنانچہ وہی غالب آئے ﴿۱۱۶﴾

116. And helped them, so that they became the victors;

وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿۱۱۷﴾

اور ہم نے ان دونوں کو انتہائی واضح کتاب دی ﴿۱۱۷﴾

117. And We gave them the clear Scripture;

وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۱۸﴾

اور ہم نے ان دونوں کو راہِ راست کی ہدایت دی ﴿۱۱۸﴾

118. And guided them to the Right Path.

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِى الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾

اور ہم نے ان دونوں (کے ذکرِ خیر) کو پیچھے آنے والوں میں باقی رکھا ﴿۱۱۹﴾

119. And We left for them (a goodly remembrance) among the later generations.

سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾

موسیٰ اور ہارون پر سلام ہو ﴿۱۲۰﴾

120. "*Salām* (peace) be upon Mūsā (Moses) and Hārūn (Aaron)!"

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾

بے شک ہم نیکوکاروں کو اسی طرح جزا دیتے ہیں ﴿۱۲۱﴾

121. Verily, thus do We reward the *Muhsinūn* (good-doers. See V.2:112).

اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۲﴾

بلاشبہ وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے ﴿۱۲۲﴾

122. Verily, they were two of Our believing slaves.

وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ؕ ﴿۱۲۳﴾

اور بے شک الیاس بھی یقیناً رسولوں میں سے تھا ﴿۱۲۳﴾

123. And verily, Ilyās (Elias) was one of the Messengers.

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾

جب اس نے اپنی قوم سے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿۱۲۴﴾

124. When he said to his people: "Will you not fear Allāh?

اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخٰلِقِيْنَ ۙ ﴿۱۲۵﴾

کیا تم بعل (بت) کو پکارتے ہو اور سب سے بہتر پیدا کرنے والے کو چھوڑ دیتے ہو ﴿۱۲۵﴾

125. "Will you call upon *Ba'l* (a well-known idol of his nation whom they used to worship) and forsake the Best of creators,

اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۲۶﴾

(یعنی) اللہ کو جو تمھارا اور تمھارے اگلے باپ دادوں کا رب ہے؟ ﴿۱۲۶﴾

126. "Allāh, your Lord and the Lord of your forefathers?"

فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ۙ ﴿۱۲۷﴾

پھر انھوں نے اسے جھٹلایا، لہٰذا یقیناً وہ (سب عذاب میں) ضرور حاضر کیے جائیں گے ﴿۱۲۷﴾

127. But they denied him [Ilyās (Elias)], so they will certainly be brought forth (to the punishment),

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿١٢٨﴾

سوائے اللہ کے چنے ہوئے بندوں کے ﴿١٢٨﴾

128. Except the chosen slaves of Allāh.

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿١٢٩﴾

اور ہم نے اس (کے ذکر خیر) کو پیچھے آنے والوں میں باقی رکھا ﴿١٢٩﴾

129. And We left for him (a goodly remembrance) among the later generations.

سَلَامٌ عَلَىٰ إِلْ يَاسِينَ ﴿١٣٠﴾

الیاسین (الیاس) پر سلام ہو ﴿١٣٠﴾

130. "*Salām* (peace) be upon Ilyāsīn (Elias)!"

إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣١﴾

بے شک ہم نیکوکاروں کو اسی طرح جزا دیتے ہیں ﴿١٣١﴾

131. Verily, thus do We reward the *Muhsinūn* (good-doers, who perform good deeds totally for Allāh's sake only. See V.2:112).

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٣٢﴾

وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا ﴿١٣٢﴾

132. Verily, he was one of Our believing slaves.

وَإِنَّ لُوطًا لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٣٣﴾

اور بلاشبہ لوط بھی رسولوں میں سے تھا ﴿١٣٣﴾

133. And verily, Lūt (Lot) was one of the Messengers.

إِذْ نَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿١٣٤﴾

جب ہم نے اسے اور اس کے (سب) اہل کو نجات دی ﴿١٣٤﴾

134. When We saved him and his family, all,

إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ﴿١٣٥﴾

سوائے ایک بڑھیا (لوط کی اہلیہ) کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں تھی ﴿١٣٥﴾

135. Except an old woman (his wife) who was among those who remained behind.

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ﴿١٣٦﴾

پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر دیا ﴿١٣٦﴾

136. Then We destroyed the rest (the town of Sodom at the place of the Dead Sea now in Palestine).

وَإِنَّكُمْ لَتَمُرُّونَ عَلَيْهِمْ مُصْبِحِينَ ﴿١٣٧﴾

اور بلاشبہ تم صبح کو ان (کی تباہ شدہ بستیوں) پر سے گزرتے ہو ﴿١٣٧﴾

137. Verily, you pass by them in the morning

ع 4 25 8 وَبِاللَّيْلِ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٣٨﴾

اور رات کو بھی، کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے؟ ﴿١٣٨﴾

138. And at night; will you not then reflect?

وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٣٩﴾

اور بے شک یونس یقیناً رسولوں میں سے تھا ﴿١٣٩﴾

139. And verily, Yūnus (Jonah) was one of the Messengers.

إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿١٤٠﴾

جب وہ ایک بھری ہوئی کشتی کی طرف بھاگ کر گیا ﴿١٤٠﴾

140. When he ran to the laden ship:

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ﴿١٤١﴾

پھر (کشتی والوں نے) قرعہ ڈالا تو وہ ہارنے والوں میں سے ہو گیا ﴿١٤١﴾

141. Then he (agreed to) cast lots, and he was among the losers.

فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿١٤٢﴾

تب اسے مچھلی نے نگل لیا جبکہ وہ (خود کو) ملامت کرنے والا تھا ﴿١٤٢﴾

142. Then a (big) fish swallowed him as he had done an act worthy of blame.

فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ ﴿١٤٣﴾

پھر اگر (یہ بات) نہ ہوتی کہ بے شک وہ تسبیح کرنے والوں میں سے تھا ﴿١٤٣﴾

143. Had he not been of them who glorify Allāh,

النصف لَلَبِثَ فِي بَطْنِهِ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿١٤٤﴾

تو وہ لوگوں کے دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے جانے کے دن (روز قیامت) تک اسی (مچھلی) کے پیٹ میں رہتا ﴿١٤٤﴾

144. He would have indeed remained inside its belly (the fish) till the Day of Resurrection.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

145. But We cast him forth on the naked shore while he was sick,	پھر ہم نے اسے چٹیل میدان میں ڈال دیا جبکہ وہ بیمار تھا ﴿۱۴۵﴾	فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾
146. And We caused a plant of gourd to grow over him.	اور ہم نے اس پر ایک بیل دار درخت (کدو) اگا دیا ﴿۱۴۶﴾	وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿۱۴۶﴾
147. And We sent him to a hundred thousand (people) or even more.	اور ہم نے اسے ایک لاکھ (انسانوں) کی طرف بھیجا، یا وہ (اس سے کچھ) زیادہ ہوں گے ﴿۱۴۷﴾	وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿۱۴۷﴾
148. And they believed; so We gave them enjoyment for a while.	چنانچہ وہ لوگ ایمان لے آئے تو ہم نے انھیں ایک (مقرر) وقت تک فائدہ (اٹھانے کا موقع) دیا ﴿۱۴۸﴾	فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۴۸﴾
149. Now ask them (O Muhammad ﷺ): "Are there (only) daughters for your Lord and sons for them?"	پھر ان (اہل مکہ) سے پوچھیے: کیا آپ کے رب کے لیے تو بیٹیاں ہیں اور ان کے لیے بیٹے؟ ﴿۱۴۹﴾	فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۱۴۹﴾
150. Or did We create the angels female while they were witnesses?	یا ہم نے فرشتوں کو مؤنث پیدا کیا اور وہ حاضر تھے؟ ﴿۱۵۰﴾	اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾
151. Verily, it is of their falsehood that they (Quraish pagans) say:	خبردار! بلاشبہ وہ اپنی طرف سے جھوٹ گھڑ کر کہتے ہیں ﴿۱۵۱﴾	اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾
152. "Allāh has begotten (offspring — the angels being the daughters of Allāh)?" And verily, they are liars!	کہ ''اللہ نے اولاد جنی'' اور یقیناً وہ جھوٹے ہیں ﴿۱۵۲﴾	وَلَدَ اللّٰهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۵۲﴾
153. Has He (then) chosen daughters rather than sons?	کیا اس نے بیٹوں پر بیٹیوں کو پسند کیا (ترجیح دی) ہے؟ ﴿۱۵۳﴾	اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿۱۵۳﴾
154. What is the matter with you? How do you decide?	کیا ہو گیا ہے تمھیں، تم کیسا فیصلہ کرتے ہو؟ ﴿۱۵۴﴾	مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۱۵۴﴾
155. Will you not then remember?	کیا پھر تم غور نہیں کرتے؟ ﴿۱۵۵﴾	اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۵﴾
156. Or is there for you a plain authority?	یا تمھارے پاس کوئی واضح دلیل ہے؟ ﴿۱۵۶﴾	اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵۶﴾
157. Then bring your Book if you are truthful!	پھر تم اپنی کتاب لے آؤ اگر تم سچے ہو ﴿۱۵۷﴾	فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۵۷﴾
158. And they have invented a kinship between Him and the jinn, but the jinn know well that they have indeed to appear (before Him) (i.e. they will be called to account).	اور انھوں نے اس (اللہ) کے اور جنوں کے درمیان رشتہ ٹھہرایا، حالانکہ بلاشبہ خود جنوں نے جان لیا کہ وہ (اللہ کے سامنے) ضرور حاضر کیے جائیں گے ﴿۱۵۸﴾	وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ؕ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾
159. Glorified is Allāh! (He is free) from what they attribute to Him!	اللہ ان (باتوں) سے پاک ہے جو وہ (اس کے بارے میں) بیان کرتے ہیں ﴿۱۵۹﴾	سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۵۹﴾
160. Except the slaves of Allāh,	سوائے اللہ کے چنے ہوئے بندوں کے (وہ ایسی باتیں	اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۰﴾

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نہیں کرتے (160)

whom He chooses (for His Mercy, i.e. true believers of Islāmic Monotheism who do not attribute false things to Allāh).

فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ (161)

(اے مشرکو!) بے شک تم اور (وہ) جن کی تم عبادت کرتے ہو (161)

161. So, verily you (pagans) and those whom you worship (idols)

مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفَاتِنِينَ (162)

تم (ان مخلص بندوں کو) اس (اللہ) کے خلاف بہکانے والے نہیں (162)

162. Cannot lead astray [turn away from Him (Allāh) anyone of the believers],

إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ (163)

مگر اسی کو جو جہنم میں جانے والا ہے (163)

163. Except those who are predestined to burn in Hell!

وَمَا مِنَّا إِلَّا لَهُ مَقَامٌ مَعْلُومٌ (164)

(فرشتے کہتے ہیں:) ہم میں سے تو ہر ایک کا مقام مقرر ہے (164)

164. And there is not one of us (angels) but has his known place (or position);

وَإِنَّا لَنَحْنُ الصَّافُّونَ (165)

اور بے شک ہم (اللہ کے حضور) یقیناً صف باندھے کھڑے رہنے والے ہیں (165)

165. And verily, we (angels) stand in rows (for the prayers as you Muslims stand in rows for your prayers);

وَإِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ (166)

اور بے شک ہم تو تسبیح کرنے والے ہیں (166)

166. And verily, we (angels) indeed are those who glorify (Allāh's Praises, i.e. perform prayers).

وَإِنْ كَانُوا لَيَقُولُونَ (167)

اور بلاشبہ وہ (کفار) کہتے تھے (167)

167. And indeed they (Arab pagans) used to say:

لَوْ أَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِنَ الْأَوَّلِينَ (168)

اگر ہمارے پاس اگلوں کی نصیحت (کتاب) ہوتی (168)

168. "If we had a reminder as had the men of old (before the coming of Prophet Muhammad ﷺ as a Messenger of Allāh),

لَكُنَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ (169)

تو ہم ضرور اللہ کے چنے ہوئے بندے ہوتے (169)

169. "We would have indeed been the chosen slaves of Allāh (true believers of Islāmic Monotheism)!"

فَكَفَرُوا بِهِ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ (170)

پھر (پیغمبر قرآن لے کر آیا تو) انھوں نے اس (قرآن) کا انکار کر دیا، لہٰذا عنقریب وہ جان لیں گے (170)

170. But (now that the Qur'ān has come) they disbelieve therein (i.e. in the Qur'ān and in Prophet Muhammad ﷺ, and all that he brought — the Divine Revelation), so they will come to know![1]

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِينَ (171)

اور درحقیقت ہمارا وعدہ پہلے ہی اپنے ان بندوں کے لیے صادر ہو چکا ہے جو رسول ہیں (171)

171. And verily, Our Word has gone forth of old for Our slaves, the Messengers,

إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُورُونَ (172)

کہ یقیناً انھی کی ہی مدد کی جائے گی (172)

172. That they verily would be made triumphant,

[1] (V.37:170) See the footnote (a) of (V.3:85).

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَإِنَّ جُندَنَا لَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿١٧٣﴾

اور بلاشبہ ہمارا لشکر ہی غالب رہے گا ﴿۱۷۳﴾

173. And that Our hosts! they verily would be the victors.

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿١٧٤﴾

تو ایک مدت تک آپ ان سے منہ موڑ لیجیے ﴿۱۷۴﴾

174. So, turn away (O Muhammad ﷺ) from them for a while,

وَأَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ﴿١٧٥﴾

اور انھیں دیکھتے رہیے (کہ ان پر عذاب آیا ہی چاہتا ہے) پھر جلد ہی وہ بھی دیکھ لیں گے ﴿۱۷۵﴾

175. And watch them and they shall see (the punishment)!

أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿١٧٦﴾

کیا پھر وہ ہمارا عذاب جلدی مانگتے ہیں؟ ﴿۱۷۶﴾

176. Do they seek to hasten on Our torment?

فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنذَرِينَ ﴿١٧٧﴾

پھر جب وہ ان کے صحن میں نازل ہوگا تو ڈرائے گئے لوگوں کی صبح بہت بری ہوگی ﴿۱۷۷﴾

177. Then, when it descends in their courtyard (i.e. near to them), evil will be the morning for those who had been warned!

وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿١٧٨﴾

اور ان سے ایک مدت تک منہ موڑ لیجیے ﴿۱۷۸﴾

178. So, turn (O Muhammad ﷺ) away from them for a while,

وَأَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ﴿١٧٩﴾

اور (انھیں) دیکھتے رہیے، جلد ہی وہ بھی دیکھ لیں گے ﴿۱۷۹﴾

179. And watch and they shall see (the torment)!

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿١٨٠﴾

آپ کا رب، عزت کا مالک، ان باتوں سے پاک ہے جو وہ (مشرک) بیان کرتے ہیں ﴿۱۸۰﴾

180. Glorified is your Lord, the Lord of honour and power! (He is free) from what they attribute to Him!

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ﴿١٨١﴾

اور تمام رسولوں پر سلام ہے ﴿۱۸۱﴾

181. And peace be on the Messengers!

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٨٢﴾

اور سب تعریفیں اللہ رب العالمین ہی کے لیے ہیں ﴿۱۸۲﴾

182. And all praise and thanks are Allāh's, the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists).

Sūrat Sād 38 | سورۂ ص | سُورَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ (38)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

صٓ ۚ وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ ﴿١﴾

صٓ، قسم ہے نصیحت والے قرآن کی ﴿۱﴾

1. *Sād*
[These letters (*Sād,* etc.) are one of the miracles of the Qur'ān, and none but Allāh (Alone) knows their meanings.]
By the Qur'ān full of reminding (explanations and honour for the one who believes in it).

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي عِزَّةٍ وَشِقَاقٍ ﴿٢﴾

(یہ تو لاریب کتاب ہے) بلکہ جن لوگوں نے کفر کیا وہ تکبر اور مخالفت میں (پڑے) ہیں ﴿۲﴾

2. Nay, those who disbelieve are in false pride and opposition.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

كَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّن قَرْنٍ فَنَادَوا وَّلَاتَ حِينَ مَنَاصٍ ③

ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی قومیں ہلاک کر دیں، تو (عذاب آنے پر) انھوں نے (مدد کو) پکارا جبکہ وہ فرار و خلاصی کا وقت نہ تھا③

3. How many a generation have We destroyed before them! And they cried out when there was no longer time for escape.

وَعَجِبُوٓا أَن جَآءَهُم مُّنذِرٌ مِّنْهُمْ ۖ وَقَالَ الْكَٰفِرُونَ هَٰذَا سَٰحِرٌ كَذَّابٌ ④

اور انھوں نے اس بات پر تعجب کیا کہ ان کے پاس انھی میں سے ایک ڈرانے والا آ گیا، اور کافروں نے کہا: یہ تو ایک جادوگر ہے بڑا جھوٹا④

4. And they (Arab pagans) wonder that a warner (Prophet Muhammad ﷺ) has come to them from among themselves. And the disbelievers say: "This (Prophet Muhammad ﷺ) is a sorcerer, a liar.

أَجَعَلَ الْءَالِهَةَ إِلَٰهًا وَٰحِدًا ۖ إِنَّ هَٰذَا لَشَىْءٌ عُجَابٌ ⑤

کیا اس نے سارے معبودوں کو ایک کر دیا؟ بے شک یہ تو یقیناً ایک بڑی عجیب وغریب چیز ہے⑤

5. "Has he made the *ālihah* (gods) (all) into One *Ilāh* (God — Allāh). Verily, this is a curious thing!"

وَانطَلَقَ الْمَلَأُ مِنْهُمْ أَنِ امْشُوا وَاصْبِرُوا عَلَىٰٓ ءَالِهَتِكُمْ ۖ إِنَّ هَٰذَا لَشَىْءٌ يُرَادُ ⑥

اور ان کے سردار (آوازِ حق سن کر یہ کہتے ہوئے) چل دیے کہ چلو اور اپنے معبودوں پر جمے رہو، بے شک یہ چیز ہے جو کسی غرض سے (کہی جا رہی) ہے⑥

6. And the leaders among them went about (saying): "Go on, and remain constant to your *ālihah* (gods)! Verily, this is a thing designed (against you)!

مَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِى الْمِلَّةِ الْءَاخِرَةِ ۖ إِنْ هَٰذَآ إِلَّا اخْتِلَٰقٌ ⑦

ہم نے یہ بات کسی اور دین میں نہیں سنی، یہ تو بس گھڑی ہوئی بات ہے⑦

7. "We have not heard (the like) of this in the religion of these later days (i.e. Christianity). This is nothing but an invention! (*Tafsir Al-Qurtubi*)

أَءُنزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنۢ بَيْنِنَا ۚ بَلْ هُمْ فِى شَكٍّ مِّن ذِكْرِى ۖ بَل لَّمَّا يَذُوقُوا عَذَابِ ⑧

کیا ہم میں سے اسی پر ذکر (قرآن) اتارا گیا ہے؟ بلکہ وہ تو میرے ذکر (وحی) کے متعلق شک میں ہیں، بلکہ ابھی تک انھوں نے میرا عذاب نہیں چکھا⑧

8. "Has the Reminder been sent down to him (alone) from among us?" Nay, but they are in doubt about My Reminder (this Qur'ān)! Nay, but they have not tasted (My) torment!

أَمْ عِندَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيزِ الْوَهَّابِ ⑨

کیا ان کے پاس آپ کے رب کی رحمت کے خزانے ہیں جو نہایت غالب، خوب عطا کرنے والا ہے؟⑨

9. Or have they the treasures of the Mercy of your Lord, the All-Mighty, the Real Bestower?

أَمْ لَهُم مُّلْكُ السَّمَٰوَٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ فَلْيَرْتَقُوا فِى الْأَسْبَٰبِ ⑩

یا آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان ہر چیز کی بادشاہت انھی کے لیے ہے؟ (اگر ایسا ہے) تو چاہیے کہ وہ آسمانی راستوں کے ذریعے سے (آسمان پر) چڑھ جائیں⑩

10. Or is it that the dominion of the heavens and the earth and all that is between them is theirs? If so, let them ascend up with means (to the heavens)!

جُندٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُومٌ مِّنَ الْأَحْزَابِ ⑪

(یہ تو) یہاں کے شکست خوردہ لشکروں میں سے ایک (معمولی سا) لشکر ہے⑪

11. (As they denied Allāh's Message) they will be a defeated host like the Confederates of the old times (who were defeated).

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَادِ ⑫

ان سے پہلے قوم نوح اور عاد اور میخوں والے فرعون نے (حق کو) جھٹلایا⑫

12. Before them (were many who) denied (Messengers) — the people of Nūh (Noah); and 'Ād;

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

and Fir'aun (Pharaoh) the man of stakes (with which he used to punish the people),

وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ ؕ اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ⑬

اور قوم ثمود اور قوم لوط اور اصحاب اَیکہ نے بھی (جھٹلایا) (واقعی) یہ بہت بڑے (اور طاقتور) لشکر تھے ⑬

13. And Thamūd, and the people of Lūt (Lot), and the dwellers of the Wood; such were the Confederates.

اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ⑭

(ان میں سے) ہر ایک نے رسولوں کو جھٹلایا، لہٰذا (ان پر) میرا عذاب ثابت ہو گیا ⑭

14. Not one of them but denied the Messengers; therefore My torment was justified.

وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ⑮

یہ لوگ تو بس ایک (ہولناک) چیخ کا انتظار کر رہے ہیں، جس میں کوئی وقفہ نہیں ہوگا ⑮

15. And these only wait for a single *Saihah* [shout (i.e. the blowing of the Trumpet by the angel Isrāfīl)] there will be no pause or ending thereto [till everything will perish except Allāh (the only God full of majesty, bounty and honour)].

وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ⑯

اور انھوں نے کہا: اے ہمارے رب! ہمیں ہمارا (عذاب کا) حصہ یوم حساب سے پہلے جلد دے دے ⑯

16. They say: "Our Lord! Hasten to us *Qittanā* (i.e. our Record of good and bad deeds so that we may see it) before the Day of Reckoning!"

اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ⑰

(اے نبی!) جو کچھ یہ کہتے ہیں آپ اس پر صبر کیجیے اور ہمارے بندے داود کو یاد کیجیے جو صاحب قوت تھا، بے شک وہ بہت رجوع کرنے والا تھا ⑰

17. Be patient (O Muhammad ﷺ) of what they say, and remember Our slave Dāwūd (David), endued with power. Verily, he was ever oft-returning in all matters and in repentance (towards Allāh).

اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ ⑱

بے شک ہم نے پہاڑ اس کے تابع کر دیے تھے، جبکہ وہ (اس کے ساتھ) صبح و شام تسبیح کرتے رہتے تھے ⑱

18. Verily, We made the mountains to glorify Our Praises with him [Dāwūd (David)] in the *'Ashī* (i.e. after the mid-day till sunset) and *Ishrāq* (i.e. after the sunrise till mid-day).

وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ؕ كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ⑲

اور پرندے بھی (تابع کر دیے تھے) اکٹھے کیے ہوئے، سب اس کے مطیع و فرماں بردار تھے ⑲

19. And (so did) the birds assembled, all obedient to him [Dāwūd (David)] [i.e. they came and glorified Allāh's Praises along with him]. (*Tafsir Al-Qurtubi*)

وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ⑳

اور ہم نے اس کی بادشاہی مستحکم کر دی تھی، اور ہم نے اسے حکمت اور فیصلہ کن بات (کی صلاحیت) دی تھی ⑳

20. We made his kingdom strong and gave him *Al-Hikmah* (Prophethood) and sound judgement in speech and decision.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وقف لازم

وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿٢١﴾

اور کیا آپ کے پاس جھگڑنے والوں کی خبر آئی جب وہ دیوار پھاند کر کمرے میں آ گئے ﴿٢١﴾

21. And has the news of the litigants reached you? When they climbed over the wall into (his) *Mihrāb* (a praying place or a private room);

اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿٢٢﴾

جب وہ داود کے پاس پہنچے تو وہ ان سے ڈر گئے، انھوں نے کہا: آپ مت ڈریں! (ہم) دو جھگڑنے والے ہیں، ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے، لہٰذا آپ ہمارے درمیان انصاف سے فیصلہ فرمائیں، اور بے انصافی نہ کریں، اور سیدھی راہ کی طرف ہماری رہنمائی کریں ﴿٢٢﴾

22. When they entered in upon Dāwūd (David), he was terrified of them. They said: "Fear not! (We are) two litigants, one of whom has wronged the other, therefore judge between us with truth, and treat us not with injustice, and guide us to the Right Way.

اِنَّ هٰذَآ اَخِيْ ۫ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ ۫ فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ ﴿٢٣﴾

بے شک یہ میرا بھائی ہے، اس کے پاس ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے پاس ایک ہی دنبی ہے، تو یہ کہتا ہے کہ وہ بھی میرے سپرد کردے، اور اس نے بات چیت میں مجھے دبا لیا ہے ﴿٢٣﴾

23. Verily, this my brother (in religion) has ninety-nine ewes, while I have (only) one ewe, and he says: "Hand it over to me, and he overpowered me in speech."

قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ ۭ وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ۩ ﴿٢٤﴾

السجدة 10

آپ نے فرمایا: تیری دنبی اپنی دنبیوں میں ملانے کا کہہ کر اس نے یقیناً تجھ پر ظلم کیا ہے، اور بلاشبہ مل جل کر کام کرنے والوں میں سے بہت سے ایک دوسرے پر زیادتی کرتے ہیں سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، اور ایسے لوگ تھوڑے ہی ہیں، اور داود نے جان لیا کہ ہم نے اسے آزمایا ہے، لہٰذا اس نے اپنے رب سے بخشش مانگی، اور وہ رکوع میں گر پڑا اور (اللہ کی طرف) رجوع کیا ﴿٢٤﴾

24. [Dāwūd (David)] said (immediately without listening to the opponent): "He has wronged you in demanding your ewe in addition to his ewes. And, verily, many partners oppress one another, except those who believe and do righteous good deeds, and they are few." And Dāwūd (David) guessed that We have tried him and he sought forgiveness of his Lord, and he fell down prostrate and turned (to Allāh) in repentance.[1]

فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ۭ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿٢٥﴾

پھر ہم نے اس کی یہ غلطی بخش دی، اور بے شک اس کے لیے ہمارے پاس بڑا قرب اور اچھا ٹھکانا ہے ﴿٢٥﴾

25. So, We forgave him that, and verily, for him is a near access to Us, and a good place of (final) return (Paradise).

يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿٢٦﴾

ع 2 / 12 / 11

(ہم نے کہا:) اے داود! بے شک ہم نے تجھے زمین میں خلیفہ بنایا ہے، لہٰذا تو لوگوں کے درمیان انصاف سے فیصلہ کرنا، اور نفسانی خواہش کی پیروی نہ کرنا کہ وہ تجھے اللہ کے راستے سے بھٹکا دے گی، بلاشبہ جو لوگ اللہ کے راستے سے بھٹک جاتے ہیں ان کے لیے شدید عذاب ہے، اس لیے کہ وہ یوم حساب کو بھول گئے ﴿٢٦﴾

26. O Dāwūd (David)! Verily, We have placed you as a successor on the earth; so judge you between men in truth (and justice) and follow not your desire — for it will mislead you from the path of Allāh. Verily, those who wander astray from the path of Allāh (shall) have a severe torment, because they

[1] (V. 38:24) Prostration (see the List of Prostration Places at the end).

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

forgot the Day of Reckoning.

27. And We created not the heaven and the earth and all that is between them without purpose! That is the consideration of those who disbelieve! Then woe to those who disbelieve (in Islāmic Monotheism) from the Fire!

اور ہم نے آسمان وزمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، بے کار پیدا نہیں کیا، یہ ان لوگوں کا خیال ہے جنھوں نے کفر کیا، تو جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے آگ کی ہلاکت ہے ﴿27﴾

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۭ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ﴿27﴾

28. Shall We treat those who believe (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism) and do righteous good deeds as *Mufsidūn* (those who associate partners in worship with Allāh and commit crimes) on earth? Or shall We treat the *Muttaqūn* (the pious. See V.2:2) as the *Fujjār* (criminals, disbelievers, the wicked)?

کیا ہم ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، ان لوگوں کے مانند کر دیں گے جو زمین میں فساد کرنے والے ہیں؟ یا ہم متقین کو بدکاروں کے مانند کر دیں گے؟ ﴿28﴾

اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۡ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ﴿28﴾

29. (This is) a Book (the Qur'ān) which We have sent down to you, full of blessings, that they may ponder over its Verses, and that men of understanding may remember.

(یہ قرآن) ایک کتاب ہے، ہم نے اسے آپ کی طرف نازل کیا، بڑی برکت والی ہے، تاکہ وہ اس کی آیتوں پر غور کریں اور عقل مند اس سے نصیحت حاصل کریں ﴿29﴾

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿29﴾

30. And to Dāwūd (David) We gave Sulaimān (Solomon). How excellent a slave! Verily, he was ever oft-returning in repentance (to Us)!

اور ہم نے داود کو سلیمان عطا کیا، (وہ) اچھا بندہ تھا، بلاشبہ وہ (اللہ کی طرف) بہت رجوع کرنے والا تھا ﴿30﴾

وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿30﴾

31. When there were displayed before him, in the afternoon, well trained horses of the highest breed [for *Jihād* (holy fighting in Allāh's Cause)].

جب شام کے وقت اس کے سامنے اصیل تیز رو گھوڑے پیش کیے گئے ﴿31﴾

اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ﴿31﴾

32. He said: "I did love the good (these horses) instead of remembering my Lord (in my *'Asr* prayer)," till the time was over, and (the sun) had hidden in the veil (of night).

تب اس نے کہا: بلاشبہ میں نے مال کی محبت کو اپنے رب کی یاد سے محبوب جانا (ترجیح دی) ہے، حتی کہ وہ (سورج) پردے میں چھپ گیا ﴿32﴾

فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿32﴾

33. Then he said: "Bring them (horses) back to me." Then he began to pass his hand over their legs and their necks (till the end of the display).

(کہا:) انھیں میرے پاس واپس لاؤ، پھر وہ (ان کی) پنڈلیوں اور گردنوں پر (ہاتھ) پھیرنے لگے ﴿33﴾

رُدُّوْهَا عَلَيَّ ۭ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ﴿33﴾

34. And indeed, We did try

اور بلاشبہ ہم نے سلیمان کو آزمایا، اور ہم نے اس کی

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰي كُرْسِيِّهٖ

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ ﴿٣٤﴾

کرسی پر ایک دھڑ ڈال دیا، پھر اس نے (اللہ کی طرف) رجوع کیا ﴿٣٤﴾

Sulaimān (Solomon) and We placed on his throne *Jasad* (a devil, so he lost his kingdom for a while) and he did return (to Allāh with obedience and in repentance, and to his throne and kingdom by the Grace of Allāh).

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مُلْكًا لَّا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِّنْ بَعْدِي ۖ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٣٥﴾

اس نے کہا: اے میرے رب! مجھے بخش دے، اور مجھے ایسی بادشاہی عطا کر کہ وہ میرے بعد کسی کے لائق نہ ہو، بلاشبہ تو ہی بہت عطا کرنے والا ہے ﴿٣٥﴾

35. He said: "My Lord! Forgive me, and bestow upon me a kingdom such as shall not belong to any other after me. Verily, You are the Bestower."

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ ﴿٣٦﴾

چنانچہ ہم نے ہوا اس کے تابع کر دی تھی، وہ اس کے حکم سے نرمی سے چلتی تھی جہاں کا وہ ارادہ کرتا تھا ﴿٣٦﴾

36. So, We subjected to him the wind; it blew gently by his order whithersoever he willed,

وَالشَّيَاطِينَ كُلَّ بَنَّاءٍ وَغَوَّاصٍ ﴿٣٧﴾

اور شیاطین (جنات) کو (بھی تابع کر دیا) ہر عمارت بنانے والے اور غوطہ لگانے والے کو ﴿٣٧﴾

37. And also the *Shayāṭīn* (devils from the jinn including) every kind of builder and diver,

وَآخَرِينَ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ﴿٣٨﴾

اور دوسروں کو (جو) زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے ﴿٣٨﴾

38. And also others bound in fetters.

هَٰذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٩﴾

یہ ہماری بخشش ہے، لہٰذا (لوگوں پر) احسان کر یا روک رکھ، کوئی حساب نہیں ہوگا ﴿٣٩﴾

39. [Allāh said to Sulaimān (Solomon):] "This is Our Gift, so spend you or withhold, no account will be asked of you."

ع 3/14 12 وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَآبٍ ﴿٤٠﴾

اور بے شک اس کے لیے ہمارے پاس بڑا قرب اور اچھا ٹھکانا ہے ﴿٤٠﴾

40. And verily, for him is a near access to Us, and a good (final) return (Paradise).

وقف لازم وَاذْكُرْ عَبْدَنَا أَيُّوبَ ۘ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ ﴿٤١﴾

اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کیجیے، جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ بلاشبہ مجھے شیطان نے تکلیف اور ایذا پہنچائی ہے ﴿٤١﴾

41. And remember Our slave Ayyūb (Job), when he invoked his Lord (saying): "Verily, *Shaitān* (Satan) has touched me with distress (by ruining my health) and torment (by ruining my wealth)!

ارْكُضْ بِرِجْلِكَ ۖ هَٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ ﴿٤٢﴾

(ہم نے کہا:) اپنا پیر زمین پر مار، یہ غسل کرنے اور پینے کو (ٹھنڈا پانی) ہے ﴿٤٢﴾

42. (Allāh said to him): "Strike the ground with your foot. This is (a spring of) water to wash in, cool and a (refreshing) drink."

وَوَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿٤٣﴾

اور ہم نے اسے اس کا پورا کنبہ اور ان کے ساتھ اتنے ہی اور عطا کیے، اپنی طرف سے بطور رحمت اور یہ عقل مندوں کے لیے ایک نصیحت ہے ﴿٤٣﴾

43. And We gave him (back) his family, and along with them the like thereof, as a Mercy from Us, and a Reminder for those who understand.

وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِهِ وَلَا تَحْنَثْ ۗ إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا ۚ نِعْمَ الْعَبْدُ ۖ إِنَّهُ أَوَّابٌ ﴿٤٤﴾

اور (ہم نے کہا:) اپنے ہاتھ میں تنکوں کا ایک مٹھا (جھاڑو) پکڑ، اور اس کے ساتھ (قسم پوری کرنے

44. "And take in your hand a bundle of thin grass and strike therewith (your wife), and break

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کے لیے اپنی بیوی کو) مار، اور قسم نہ توڑ،① بے شک ہم نے اسے صابر پایا، (وہ) اچھا بندہ تھا، بلاشبہ وہ (اللہ کی طرف) بہت رجوع کرنے والا تھا۝44

not your oath.[1] Truly, We found him patient. How excellent a slave! Verily, he was ever oft-returning in repentance (to Us)!

وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ۝45

اور ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب کو یاد کیجیے جو قوت و بصیرت والے تھے۝45

45. And remember Our slaves, Ibrāhīm (Abraham), Ishāq (Isaac), and Ya'qūb (Jacob), (all) owners of strength (in worshipping Us) and (also) of religious understanding.

اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ۝46

بے شک ہم نے انھیں ایک خاص وصف، آخرت کی یاد کے ساتھ چن لیا تھا۝46

46. Verily, We did choose them by granting them (a good thing, — i.e.) the remembrance of the Home (in the Hereafter and they used to make the people remember it, and also they used to invite the people to obey Allāh and to do good deeds for the Hereafter).

وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ۝47

اور وہ ہمارے نزدیک یقیناً برگزیدہ، نیکوکاروں میں سے تھے۝47

47. And they are with Us, verily, of the chosen and the best!

وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۭ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ۝48

اور اسمٰعیل اور الیسع اور ذوالکفل کو یاد کیجیے، اور (ان میں سے) ہر ایک نیکوکاروں میں سے تھا۝48

48. And remember Ismā'īl (Ishmael), Al-Yasaa' (Elisha), and Dhul-Kifl (Isaiah), all are among the best.

هٰذَا ذِكْرٌ ۭ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ۝49

یہ ایک نصیحت ہے، اور بے شک متقین کے لیے بہت اچھا ٹھکانا ہے۝49

49. This is a Reminder. And verily, for the *Muttaqūn* (the pious. See V.2:2) is a good final return (Paradise), —

جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ۝50

ہمیشہ رہنے کے باغ جن کے دروازے ان کے لیے کھلے ہوں گے۝50

50. *'Adn* (Eden) Paradise (everlasting Gardens), whose doors will be opened for them.

مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ۝51

جبکہ وہ ان میں تکیے لگائے (بیٹھے) ہوں گے، اور وہاں طرح طرح کے پھلوں اور مشروبات کی فرمائشیں کریں گے۝51

51. Therein they will recline; therein they will call for fruits in abundance and drinks;

وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ۝52

اور ان کے پاس نیچی نگاہ والی، ہم عمر (بیویاں) ہوں گی۝52

52. And beside them will be *Qāsirāt-at-Tarf* [chaste females (wives) restraining their glances

---

[1] (V.38:44) During the ailment of Ayyūb (Job), his wife used to beg for him, and Satan told her a word of disbelief to say and she told her husband [Ayyūb (Job)]; so he became angry with her and took an oath to strike her one hundred lashes. So Allāh ordered Ayyūb (Job) to fulfil his oath by striking her with the bundle of thin grass. (*Tafsīr Al-Qurtubī*)

① حضرت ایوب علیہ السلام کی بیوی بیماری کے ایام میں ان کی خدمت کیا کرتی تھی۔ ایک مرتبہ کسی بات پر ناراض ہو کر حضرت ایوب علیہ السلام نے اسے سو کوڑے مارنے کی قسم کھالی، لہٰذا اللہ نے حکم دیا: ''سو تنکوں والی جھاڑو لے کر ایک مرتبہ اسے مار دے، تیری قسم پوری ہو جائے گی۔''

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(desiring none except their husbands)], (and) of equal ages.

هٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٥٣﴾

(کہا جائے گا:) یہ ہے (وہ جزا) جس کا یوم حساب کے لیے تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ﴿٥٣﴾

53. This it is what you (*Al-Muttaqūn* — the pious. See V.2:2) are promised for the Day of Reckoning!

إِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِنْ نَفَادٍ ﴿٥٤﴾

بے شک یہ ہمارا رزق (عطیہ) ہے، جو کبھی ختم نہیں ہوگا ﴿٥٤﴾

54. (It will be said to them:) Verily, this is Our provision which will never finish.

هٰذَا ۚ وَإِنَّ لِلطَّاغِينَ لَشَرَّ مَآبٍ ﴿٥٥﴾

یہ (معاملہ اہل خیر کا) ہے، اور بلاشبہ سرکشوں کے لیے بہت برا ٹھکانا ہے ﴿٥٥﴾

55. This is so! And for the *Tāghūn* (transgressors, the disobedient to Allāh and His Messenger ﷺ — disbelievers in the Oneness of Allāh, criminals) will be an evil final return (Fire).

جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٥٦﴾

(یعنی) جہنم، وہ اس میں داخل ہوں گے، چنانچہ وہ آرام کرنے کی بری جگہ ہے ﴿٥٦﴾

56. Hell! Where they will burn, and worst (indeed) is that place to rest!

هٰذَا فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ ﴿٥٧﴾

یہ ہے کھولتا ہوا پانی اور پیپ، اب وہ اس کو چکھیں ﴿٥٧﴾

57. This is so! Then let them taste it — a boiling fluid and dirty wound discharges.

وَآخَرُ مِنْ شَكْلِهِ أَزْوَاجٌ ﴿٥٨﴾

اور ان کے مانند کئی قسم کے دوسرے (عذاب) ہوں گے ﴿٥٨﴾

58. And other (torments) of similar kind — all together!

هٰذَا فَوْجٌ مُقْتَحِمٌ مَعَكُمْ ۖ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ ۚ إِنَّهُمْ صَالُو النَّارِ ﴿٥٩﴾

یہ (تمھارے پیروکاروں کا) ایک گروہ ہے جو تمھارے ساتھ گھسا چلا آتا ہے، ان کے لیے خوش آمدید نہیں، بے شک یہ آگ میں داخل ہونے والے ہیں ﴿٥٩﴾

59. This is a troop entering with you (in Hell), no welcome for them! Verily, they shall burn in the Fire!

قَالُوا بَلْ أَنْتُمْ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ۖ أَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوهُ لَنَا ۖ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٦٠﴾

وہ کہیں گے: بلکہ تم ہی (اس لائق) ہو کہ تمھارے لیے خوش آمدید نہیں، تم ہی اسے ہمارے سامنے لائے ہو، تو (یہ) بہت بری قرارگاہ ہے ﴿٦٠﴾

60. They (the followers of the misleaders) will say: "Nay, you (too)! No welcome for you! It is you (misleaders) who brought this upon us (because you misled us in the world), so evil is this place to stay in!"

قَالُوا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿٦١﴾

وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! جو شخص ہمارے سامنے یہ (انجام) لایا ہے اس کے لیے جہنم میں عذاب دوگنا زیادہ کر دے ﴿٦١﴾

61. They will say: "Our Lord! Whoever brought this upon us, add to him a double torment in the Fire!"

وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرَىٰ رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِنَ الْأَشْرَارِ ﴿٦٢﴾

اور وہ کہیں گے: ہمیں کیا ہے کہ ہم ان لوگوں کو (جہنم میں) نہیں دیکھتے جنھیں ہم برے لوگوں میں شمار کرتے تھے ﴿٦٢﴾

62. And they will say: "What is the matter with us that we see not men whom we used to count among the bad ones?"

أَتَّخَذْنَاهُمْ سِخْرِيًّا أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْأَبْصَارُ ﴿٦٣﴾

کیا ہم نے انھیں (دنیا میں یونہی) مذاق (کا نشانہ) بنائے رکھا یا ہماری نگاہیں ان سے ہٹ گئی ہیں؟ ﴿٦٣﴾

63. Did we take them as an object of mockery, or have (our) eyes failed to perceive them?"

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

64. Verily, that is the very truth — the mutual dispute of the people of the Fire!

إِنَّ ذَٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ النَّارِ ﴿٦٤﴾ ع

بلاشبہ یہ اہل دوزخ کا باہم جھگڑنا حق ہے ﴿٦٤﴾

65. Say (O Muhammad ﷺ): "I am only a warner and there is no *Ilāh* (God) except Allāh (none has the right to be worshipped but Allāh) the One, the Irresistible,

قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنذِرٌ ۖ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٦٥﴾

آپ کہہ دیجیے: بس میں تو صرف ایک ڈرانے والا ہوں، اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو ایک ہے، بڑا زبردست ﴿٦٥﴾

66. "The Lord of the heavens and the earth and all that is between them, the All-Mighty, the Oft-Forgiving."

رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ﴿٦٦﴾

آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کا رب ہے، نہایت غالب، بہت معاف کرنے والا ﴿٦٦﴾

67. Say: "That (this Qur'ān) is great news,

قُلْ هُوَ نَبَأٌ عَظِيمٌ ﴿٦٧﴾

کہہ دیجیے: وہ ایک بہت بڑی خبر ہے ﴿٦٧﴾

68. "From which you turn away!

أَنتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ ﴿٦٨﴾

تم اس سے اعراض کرنے والے ہو ﴿٦٨﴾

69. "I had no knowledge of the chiefs (angels) on high when they were disputing and discussing (about the creation of Adam).

مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴿٦٩﴾

مجھے (فرشتوں کی) بلند پایہ جماعت کا کوئی علم نہیں تھا جب وہ باہم جھگڑ رہے تھے ﴿٦٩﴾

70. "Only this has been revealed to me, that I am a plain warner."

إِن يُوحَىٰ إِلَيَّ إِلَّا أَنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٧٠﴾

میری طرف تو یہی وحی کی جاتی ہے کہ بس میں تو صرف ایک واضح (طور پر) ڈرانے والا ہوں ﴿٧٠﴾

71. (Remember) when your Lord said to the angels: "Truly, I am going to create man from clay."

إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِّن طِينٍ ﴿٧١﴾

(یاد کیجیے) جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا: بے شک میں مٹی سے ایک انسان پیدا کرنے والا ہوں ﴿٧١﴾

72. So, when I have fashioned him and breathed into him (his) soul created by Me, then you fall down prostrate to him."

فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِن رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ ﴿٧٢﴾

چنانچہ جب میں اسے ٹھیک ٹھیک بنا دوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں، تو تم اس کے آگے سجدہ کرتے ہوئے گر پڑنا ﴿٧٢﴾

73. So, the angels prostrated themselves, all of them,

فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿٧٣﴾

تب تمام فرشتوں نے (بیک وقت) اکٹھے سجدہ کیا ﴿٧٣﴾

74. Except *Iblīs* (Satan), he was proud[1] and was one of the disbelievers.

إِلَّا إِبْلِيسَ اسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿٧٤﴾

سوائے ابلیس کے، اس نے تکبر کیا، اور وہ کافروں میں سے ہو گیا ﴿٧٤﴾

75. (Allāh) said: "O *Iblīs* (Satan)! What prevents you from prostrating yourself to one whom I have created with Both My Hands.[2] Are you too proud (to fall prostrate to Adam) or are

قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَن تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ۖ أَسْتَكْبَرْتَ أَمْ كُنتَ مِنَ الْعَالِينَ ﴿٧٥﴾

اللہ نے فرمایا: اے ابلیس! تجھے کس چیز نے اس (آدم) کو سجدہ کرنے سے منع کیا جسے میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے پیدا کیا؟ کیا تو نے تکبر کیا یا تو اونچے درجے والوں میں سے ہے؟① ﴿٧٥﴾

---

[1] (V.38:74) See the footnote of (V.22:9).

[2] (V.38:75) See the footnote of (V.3:73).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ آل عمران 3:73)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

you one of the high exalted?"

قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۭ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿76﴾

اس نے کہا: میں اس سے بہتر ہوں، مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا، اور اسے تو نے مٹی سے پیدا کیا ﴿76﴾

76. [*Iblīs* (Satan)] said: "I am better than him. You created me from fire, and You created him from clay."

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿77﴾

اللہ نے فرمایا: اب تو یہاں سے نکل جا، بے شک تو مردود ہے ﴿77﴾

77. (Allāh) said: "Then get out from here; for verily, you are outcast.

وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿78﴾

اور بلاشبہ تجھ پر روز جزا تک میری لعنت ہے ﴿78﴾

78. "And verily, My Curse is on you till the Day of Recompense."

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿79﴾

ابلیس نے کہا: اے میرے رب! اب تو مجھے اس دن تک مہلت دے جب لوگ (دوبارہ) اٹھائے جائیں گے ﴿79﴾

79. [*Iblīs* (Satan)] said: "My Lord! Give me then respite till the Day the (dead) are resurrected."

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿80﴾

اللہ نے فرمایا: پس بلاشبہ تو مہلت دیے گئے لوگوں میں سے ہے ﴿80﴾

80. (Allāh) said: "Verily, you are of those allowed respite

اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿81﴾

اس دن تک جس کا وقت (میرے ہاں) مقرر ہے ﴿81﴾

81. Till the Day of the time appointed."

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿82﴾

اس نے کہا: تیری عزت کی قسم! میں ان سب کو ضرور گمراہ کروں گا ﴿82﴾

82. [*Iblīs* (Satan)] said: "By Your Might, then I will surely mislead them all,

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿83﴾

سوائے تیرے ان بندوں کے جو ان میں سے مخلص و برگزیدہ ہوں ﴿83﴾

83. "Except Your chosen slaves amongst them (i.e. faithful, obedient, true believers of Islāmic Monotheism)."

قَالَ فَالْحَقُّ ۡ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿84﴾

فرمایا: تو حق یہی ہے اور میں حق بات ہی کہتا ہوں ﴿84﴾

84. (Allāh) said: "The truth is — and the truth I say, —

لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿85﴾

میں تجھ سے اور ان سب سے جنھوں نے تیری پیروی کی جہنم کو ضرور بھر دوں گا ﴿85﴾

85. That I will fill Hell with you [*Iblīs* (Satan)] and those of them (mankind) that follow you, together."

قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿86﴾

(اے نبی!) کہہ دیجیے: میں تم سے اس (تبلیغ دین) پر کوئی اجر نہیں مانگتا، اور میں تکلف (بناوٹی کام) کرنے والوں میں سے نہیں ﴿86﴾

86. Say (O Muhammad ﷺ): "No wage do I ask of you for this (the Qur'ān), nor am I one of the *Mutakallifūn* (those who pretend and fabricate things which do not exist).

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿87﴾

یہ (قرآن) جہانوں کے لیے نصیحت ہی تو ہے ﴿87﴾

87. "It (this Qur'ān) is only a Reminder for all the *'Ālamīn* (mankind and jinn).

ع 5 24 14 وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿88﴾

اور تم اس کی حقیقت کچھ مدت کے بعد ضرور جان لو گے ﴿88﴾

88. "And you shall certainly know the truth of it after a while."

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

Sūrat Az-Zumar (The Groups) 39

سورۂ زمر

سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ (39) — آیاتها 75 — رکوعاتها 8

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ①

(یہ) اللہ کی طرف سے نازل کردہ کتاب ہے جو نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے①

1. The revelation of this Book (the Qur'ān) is from Allāh, the All-Mighty, the All-Wise.

إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ②

بے شک ہم نے یہ کتاب آپ کی طرف حق کے ساتھ نازل کی ہے، لہٰذا آپ اللہ کے لیے بندگی کو خالص کرتے ہوئے اسی کی عبادت کیجیے②

2. Verily, We have sent down the Book to you (O Muhammad ﷺ) in truth. So, worship Allāh (Alone) by doing religious deeds sincerely for Allāh's sake only.

أَلَا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ ۚ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا إِلَى اللَّهِ زُلْفَىٰ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِي مَا هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كَاذِبٌ كَفَّارٌ ③

سنو! خالص اطاعت و بندگی اللہ ہی کے لیے ہے، اور جن لوگوں نے اس کے سوا کارساز بنا رکھے ہیں، (وہ کہتے ہیں:) ہم ان کی عبادت صرف اس لیے کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اللہ کے زیادہ قریب کر دیں، یقیناً اللہ ان کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ فرمائے گا جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں، بے شک اللہ اسے ہدایت نہیں دیتا جو جھوٹا، ناشکرا ہو③

3. Surely, the religion (i.e. the worship and the obedience) is for Allāh only. And those who take *Auliyā'* (protectors, helpers, lords, gods) besides Him (say): "We worship them only that they may bring us near to Allāh." Verily, Allāh will judge between them concerning that wherein they differ. Truly, Allāh guides not him who is a liar, and a disbeliever.

لَوْ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا لَاصْطَفَىٰ مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ سُبْحَانَهُ ۖ هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ④

اگر اللہ چاہتا کہ کسی کو بیٹا بنائے ان میں سے جنھیں وہ پیدا کرتا ہے، جسے چاہتا چن لیتا، لیکن وہ تو (ان باتوں سے) پاک ہے،① وہ اللہ واحد ہے، بڑا زبردست④

4. Had Allāh willed to take a son (or offspring), He could have chosen whom He willed out of those whom He created. But Glorified is He! (He is above such things.) He is Allāh, the One, the Irresistible.[1]

خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۖ يُكَوِّرُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى اللَّيْلِ ۖ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى ۗ أَلَا هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ⑤

اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا، وہ رات کو دن پر لپیٹتا ہے، اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے، اور اس نے سورج اور چاند کو کام پر لگا دیا ہے، ہر ایک مقرر وقت تک چل رہا ہے، سنو! وہ نہایت غالب، بہت بخشنے والا ہے⑤

5. He has created the heavens and the earth with truth. He makes the night to go in the day and makes the day to go in the night. And He has subjected the sun and the moon. Each running (on a fixed course) for an appointed term. Verily, He is the All-Mighty, the Oft-Forgiving.

خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ الْأَنْعَامِ ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ ۚ يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ خَلْقًا

اس نے تمھیں ایک ہی جان سے پیدا کیا، پھر اس نے اس سے اس کا جوڑا بنایا، اور اس نے تمھارے لیے چوپایوں میں سے آٹھ جوڑے (نر و مادہ)

6. He created you (all) from a single person (Adam); then made from him his wife [Hawwā' (Eve)]. And He has sent down

[1] (V.39:4) See the footnote of (V.2:116).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ بقرہ 2:116)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مِّنۢ بَعۡدِ خَلۡقٍ فِي ظُلُمَٰتٖ ثَلَٰثٖۚ ذَٰلِكُمُ ٱللَّهُ رَبُّكُمۡ لَهُ ٱلۡمُلۡكُۖ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَۖ فَأَنَّىٰ تُصۡرَفُونَ ⑥

اتارے (پیدا کیے)، وہ تمھیں تمھاری ماؤں کے پیٹوں میں پیدا کرتا ہے، ایک پیدائش (مرحلے) کے بعد دوسری پیدائش میں، تین قسم کے اندھیروں (پردوں) میں، یہ ہے اللہ تمھارا رب، اسی کی بادشاہی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پھر تم کہاں پھرے (بہکے) جاتے ہو؟ ⑥

for you of cattle eight pairs (of the sheep, two, male and female; of the goats, two, male and female; of the oxen, two, male and female; and of the camels, two, male and female). He creates you in the wombs of your mothers, creation after creation in three veils of darkness. Such is Allāh your Lord. His is the kingdom. *Lā ilāha illā Huwa* (none has the right to be worshipped but He). How then are you turned away?

إِن تَكۡفُرُواْ فَإِنَّ ٱللَّهَ غَنِيٌّ عَنكُمۡۖ وَلَا يَرۡضَىٰ لِعِبَادِهِ ٱلۡكُفۡرَۖ وَإِن تَشۡكُرُواْ يَرۡضَهُ لَكُمۡۗ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٞ وِزۡرَ أُخۡرَىٰۗ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُم مَّرۡجِعُكُمۡ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمۡ تَعۡمَلُونَۚ إِنَّهُۥ عَلِيمُۢ بِذَاتِ ٱلصُّدُورِ ⑦

اگر تم کفر کرو گے تو اللہ یقیناً تم سے بے پروا ہے، اور وہ اپنے بندوں کے لیے کفر پسند نہیں کرتا، اور اگر تم شکر کرو گے تو وہ اسے تمھارے لیے پسند کرتا ہے، اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا، پھر تمھیں اپنے رب ہی کی طرف لوٹنا ہے، تو وہ تمھیں بتائے گا جو کچھ تم کرتے رہے، بلاشبہ وہ سینوں کے راز خوب جانتا ہے ⑦

7. If you disbelieve, then verily, Allāh is not in need of you; He likes not disbelief for His slaves. And if you are grateful (by being believers), He is pleased therewith for you. No bearer of burdens shall bear the burden of another. Then to your Lord is your return, and He will inform you what you used to do. Verily, He is All-Knower of that which is in (men's) breasts.

وَإِذَا مَسَّ ٱلۡإِنسَٰنَ ضُرّٞ دَعَا رَبَّهُۥ مُنِيبًا إِلَيۡهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُۥ نِعۡمَةٗ مِّنۡهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدۡعُوٓاْ إِلَيۡهِ مِن قَبۡلُ وَجَعَلَ لِلَّهِ أَندَادٗا لِّيُضِلَّ عَن سَبِيلِهِۦۚ قُلۡ تَمَتَّعۡ بِكُفۡرِكَ قَلِيلًاۖ إِنَّكَ مِنۡ أَصۡحَٰبِ ٱلنَّارِ ⑧

اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہوئے اسے پکارتا ہے، پھر جب وہ اسے اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا کرتا ہے تو وہ اس سے پہلے جو دعا کیا کرتا تھا اسے بھول جاتا ہے، اور اللہ کے لیے شریک ٹھہراتا ہے تاکہ اس کے راستے سے (لوگوں کو) بہکائے، آپ کہہ دیجیے: تو اپنے کفر کے ساتھ کچھ (دنیاوی) فائدہ اٹھا لے، بلاشبہ تو دوزخیوں میں سے ہے ⑧

8. And when some hurt touches man, he cries to his Lord (Allāh Alone), turning to Him in repentance. But when He bestows a favour upon him from Himself, he forgets that for which he cried for before, and he sets up rivals to Allāh, in order to mislead others from His path. Say: "Take pleasure in your disbelief for a while, surely, you are (one) of the dwellers of the Fire!"

أَمَّنۡ هُوَ قَٰنِتٌ ءَانَآءَ ٱلَّيۡلِ سَاجِدٗا وَقَآئِمٗا يَحۡذَرُ ٱلۡأٓخِرَةَ وَيَرۡجُواْ رَحۡمَةَ رَبِّهِۦۗ قُلۡ هَلۡ يَسۡتَوِي ٱلَّذِينَ يَعۡلَمُونَ وَٱلَّذِينَ لَا يَعۡلَمُونَۗ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُوْلُواْ ٱلۡأَلۡبَٰبِ ⑨ ع 1 9 15

کیا (یہ شرک بہتر ہے یا وہ) جو رات کی گھڑیوں میں سجدہ کرتے اور قیام کرتے ہوئے عبادت فرماں برداری کرتا ہے، جبکہ وہ آخرت سے ڈرتا اور اپنے رب کی رحمت کی امید بھی رکھتا ہے؟ کہہ دیجیے: کیا جو لوگ علم رکھتے ہیں اور جو علم نہیں رکھتے، برابر ہو سکتے ہیں؟ بس عقل والے ہی نصیحت پکڑتے ہیں ⑨

9. Is one who is obedient to Allāh, prostrating himself or standing (in prayer) during the hours of the night, fearing the Hereafter and hoping for the Mercy of his Lord (like one who disbelieves)? Say: "Are those who know equal to those who know not?" It is only men of understanding who will remember

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(i.e. get a lesson from Allāh's Signs and Verses).

قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۭ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۭ وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ۭ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ⑩

کہہ دیجیے: اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو! اپنے رب سے ڈرو، جنھوں نے اس دنیا میں اچھے عمل کیے ان کے لیے بھلائی ہے، اور اللہ کی زمین وسیع ہے، بلاشبہ صبر کرنے والوں کو ان کا پورا پورا اجر بے حساب دیا جائے گا[①] ⑩

10. Say (O Muhammad ﷺ): "O (you) My (Allāh's) slaves who believe (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism)! Be afraid of your Lord (Allāh) and keep your duty to Him. Good is (the reward) for those who do good in this world, and Allāh's earth is spacious (so if you cannot worship Allāh at a place, then go to another)! Only those who are patient shall receive their reward in full, without reckoning."[1]

قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۙ⑪

آپ کہہ دیجیے: بے شک مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کے لیے بندگی کو خالص کرتے ہوئے اس کی عبادت کروں ⑪

11. Say (O Muhammad ﷺ): "Verily, I am commanded to worship Allāh (Alone) by obeying Him and doing religious deeds sincerely for His sake only.

وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ⑫

اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں پہلا مسلمان بن جاؤں ⑫

12. "And I am commanded (this) in order that I may be the first of those who submit themselves to Allāh (in Islām) as Muslims."

قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ⑬

کہہ دیجیے: اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو یقیناً مجھے بڑے دن (قیامت) کے عذاب سے ڈر لگتا ہے ⑬

13. Say (O Muhammad ﷺ): "Verily, if I disobey my Lord, I am afraid of the torment of a great Day."

قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهُ دِيْنِيْ ۙ⑭

کہہ دیجیے: میں اللہ کے لیے اپنی بندگی کو خالص کرتے ہوئے اسی کی عبادت کرتا ہوں ⑭

14. Say (O Muhammad ﷺ): "Allāh Alone I worship by doing religious deeds sincerely for His sake only (and not to show off, and not to set up rivals with Him in worship)."

فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ۭ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ⑮

تو تم اس کے سوا جس کی چاہو عبادت کرو، کہہ دیجیے: بلاشبہ خسارہ اٹھانے والے تو وہ لوگ ہیں جنھوں نے روز قیامت اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو خسارے میں ڈالا، خبردار! یہی کھلا خسارہ ہے ⑮

15. So, worship what you like besides Him. Say (O Muhammad ﷺ): "The losers are those who will lose themselves and their families on the Day of Resurrection. Verily, that will be a manifest loss!"

لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ۭ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ

ان کے لیے ان کے اوپر آگ کے سائبان ہوں گے اور ان کے نیچے (بھی آگ کے) سائبان ہوں

16. They shall have coverings of Fire, above them and covering (of Fire) beneath them. With this

[1] (V.39:10) See the footnote of (V.16:126).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ نحل 16:126)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

عِبَادَهٗ ۭ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ⑯

گے، یہی وہ (عذاب) ہے جس سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے، لہٰذا اے میرے بندو! تم مجھ ہی سے ڈرتے رہو⑯

Allāh does frighten His slaves: "O My slaves, therefore fear Me!"

وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ⑰

اور جو لوگ طاغوت① کی عبادت کرنے سے بچے رہے، اور انھوں نے اللہ کی طرف رجوع کیا، ان کے لیے بشارت ہے، لہٰذا آپ میرے (ان) بندوں کو بشارت دے دیں⑰

17. Those who avoid *At-Tāghūt* [1] (false deities) by not worshipping them and turn to Allāh (in repentance), for them are glad tidings; so announce the good news to My slaves —

الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ⑱

جو غور سے بات سنتے ہیں، اور اچھی بات کی پیروی کرتے ہیں، وہی لوگ ہیں جنھیں اللہ نے ہدایت دی، اور وہی لوگ عقل والے ہیں⑱

18. Those who listen to the Word [good advice *Lā ilāha illallāh* — (none has the right to be worshipped but Allāh) and Islāmic Monotheism] and follow the best thereof (i.e. worship Allāh Alone, repent to Him and avoid *Tāghūt*) those are (the ones) whom Allāh has guided and those are men of understanding.[2]

اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ۭ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ ⑲

کیا پھر جس شخص پر عذاب کی بات ثابت ہو چکی ہو تو (اے نبی!) کیا آپ اسے چھڑا لیں گے جو آگ (دوزخ) میں ہے؟⑲

19. Is, then one against whom the Word of punishment is justified (equal to the one who avoids evil)? Will you (O Muhammad ﷺ) rescue him who is in the Fire?

لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ڛ وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ⑳

لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈر گئے ان کے لیے بالا خانے ہیں، ان کے اوپر (اور) بالا خانے بنے ہوئے ہیں، جبکہ ان کے نیچے نہریں جاری ہیں، (یہ) اللہ کا وعدہ ہے، اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا⑳

20. But those who fear their Lord (Allāh) and keep their duty to Him, for them are built lofty rooms, one above another under which rivers flow (i.e. Paradise). (This is) the Promise of Allāh, and Allāh does not fail in (His) Promise.

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ㉑ ع 12 16

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ نے آسمان سے پانی نازل کیا، پھر اسے زمینی چشموں سے جاری کیا، پھر وہ اس کے ذریعے سے کھیتی نکالتا ہے، جبکہ اس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں، پھر وہ (پک کر) خشک ہو جاتی ہے، آپ اسے زرد ہوئی دیکھتے ہیں، پھر وہ اسے ریزہ ریزہ کر دیتا ہے، بلاشبہ اس میں

21. See you not that Allāh sends down water (rain) from the sky, and causes it to penetrate the earth, (and then makes it to spring up) as water springs, and afterward thereby produces crops of different colours, and afterward they wither and you see

[1] (V.39:17) See the footnote of (V.2:256).

[2] (V.39:18) Like Zaid bin 'Amr bin Nufail, Salmān Al-Fārisi and Abū Dharr Al-Ghifārī.
[*Tafsir Al-Qurtubi*, Vol. 12, also see the footnote of (V.2:135)]

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ بقرہ، 2/257)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

عقل والوں کے لیے نصیحت ہے ﴿21﴾

them turn yellow; then He makes them dry and broken pieces. Verily, in this is a Reminder for men of understanding.

أَفَمَنْ شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَىٰ نُورٍ مِّن رَّبِّهِ ۚ فَوَيْلٌ لِّلْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُم مِّن ذِكْرِ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢٢﴾

کیا پھر جس شخص کا سینہ اللہ نے اسلام کے لیے کھول دیا ہے، اور وہ اپنے رب کی طرف سے روشنی پر ہے، (وہ سخت اور تنگ دل کافر کے برابر ہوسکتا ہے؟) چنانچہ ہلاکت ہے ان کے لیے جن کے دل اللہ کی یاد کے معاملے میں سخت ہیں، وہی لوگ کھلی گمراہی میں ہیں ﴿22﴾

22. Is he whose breast Allāh has opened to Islām, so that he is in light from his Lord (as he who is a non-Muslim)? So, woe to those whose hearts are hardened against remembrance of Allāh! They are in plain error!

اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِينُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿٢٣﴾

اللہ نے بہترین کلام نازل کیا جو ایک کتاب ہے باہم ملتی جلتی، بار بار دہرائی جانے والی، جس سے ان لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں، پھر ان کی جلدیں اور ان کے دل اللہ کی یاد کی طرف نرم (ہوکر مائل) ہوجاتے ہیں، یہی اللہ کی ہدایت ہے، وہ اس کے ذریعے سے جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے، اور جسے اللہ گمراہ کردے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں ﴿23﴾

23. Allāh has sent down the Best Statement, a Book (this Qur'ān), its parts resembling each other (in goodness and truth) (and) oft-repeated. The skins of those who fear their Lord shiver from it (when they recite it or hear it). Then their skin and their heart soften to the remembrance of Allāh. That is the Guidance of Allāh. He guides therewith whom He wills; and whomever Allāh sends astray, for him there is no guide.

أَفَمَن يَتَّقِي بِوَجْهِهِ سُوءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ وَقِيلَ لِلظَّالِمِينَ ذُوقُوا مَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿٢٤﴾

کیا پھر جو شخص روز قیامت برے عذاب سے اپنے چہرے (کی ڈھال) کے ذریعے سے بچنے کی کوشش کرتا ہے (وہ جنتی کے برابر ہوسکتا ہے؟) اور ظالموں سے کہا جائے گا: تم (اس کا مزہ) چکھو جو تم کماتے تھے ﴿24﴾

24. Is he then, who will confront with his face the awful torment on the Day of Resurrection (as he who enters peacefully in Paradise)? And it will be said to the *Zālimūn* (polytheists and wrong doers): "Taste what you used to earn!"

كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٥﴾

جو لوگ ان سے پہلے تھے انھوں نے (دین حق کو) جھٹلایا تو ان پر ایسی جگہ سے عذاب آیا جس کا انھیں گمان تک نہ تھا ﴿25﴾

25. Those before them denied, and so the torment came on them from directions they perceived not.

فَأَذَاقَهُمُ اللَّهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾ وقف لازم

چنانچہ اللہ نے انھیں دنیاوی زندگی میں رسوائی چکھائی، اور آخرت کا عذاب تو یقیناً بہت بڑا ہے، کاش! وہ جانتے ہوتے ﴿26﴾

26. So, Allāh made them to taste the disgrace in the present life, but greater is the torment of the Hereafter if they only knew!

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِن كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٢٧﴾

اور بلاشبہ ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر قسم کی مثال بیان کی ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿27﴾

27. And indeed We have put forth for men, in this Qur'ān every kind of similitude in order that they may remember.

قُرْآنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِي عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ

قرآن عربی (زبان) میں ہے، کجی والا نہیں، شاید

28. An Arabic Qur'ān, without any crookedness (therein) in

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

English	Urdu	Arabic
order that they may avoid all evil which Allāh has ordered them to avoid, fear Him and keep their duty to Him.	وہ ڈریں ﴿٢٨﴾	يَتَّقُوْنَ ﴿٢٨﴾
29. Allāh puts forth a similitude: a (slave) man belonging to many partners (like those who worship others along with Allāh) disputing with one another, and a (slave) man belonging entirely to one master (like those who worship Allāh Alone). Are those two equal in comparison? All praise and thanks are Allāh's! But most of them know not.	اللہ نے ایک آدمی (غلام) کی مثال بیان کی جس میں کئی باہم اختلاف رکھنے والے شریک ہیں، اور ایک دوسرا آدمی جو خالص ایک ہی شخص کا (غلام) ہے، کیا (ان) دونوں کی حالت یکساں ہو سکتی ہے؟ (نہیں) الحمد للہ! بلکہ ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿٢٩﴾	ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ۭ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٩﴾
30. Verily, you (O Muhammad ﷺ) will die, and verily, they (too) will die.	(اے نبی!) بلاشبہ آپ بھی مرنے والے ہیں، اور وہ بھی یقیناً مرنے والے ہیں ﴿٣٠﴾	اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿٣٠﴾
31. Then, on the Day of Resurrection, you will be disputing before your Lord.	پھر بلاشبہ تم قیامت کے دن اپنے رب کے پاس جھگڑو گے ﴿٣١﴾	ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿٣١﴾ ع 3 10 17

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

32. Then, who does more wrong than one who utters a lie against Allāh,[1] and denies the truth [this Qur'ān, the Prophet (Muhammad ﷺ) and Islāmic Monotheism] when it comes to him! Is there not in Hell an abode for the disbelievers?

پھر اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹ بولا اور سچائی کو جھٹلایا جبکہ وہ اس کے پاس آ گئی، کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں؟ ﴿32﴾

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ إِذْ جَاءَهُ ۚ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ ﴿32﴾

33. And he (Muhammad ﷺ) who has brought the truth (this Qur'ān and Islāmic Monotheism) and (those who) believed therein (i.e. the true believers of Islāmic Monotheism), those are *Al-Muttaqūn* (the pious and righteous persons. See V.2:2).

اور جو شخص سچائی (دین حق) لے کر آیا اور جس نے اس کی تصدیق کی، وہی لوگ متقی ہیں ﴿33﴾

وَالَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ ۙ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ﴿33﴾

34. They shall have all that they will desire with their Lord. That is the reward of the *Muhsinūn* (good-doers. See the footnote of V.9:120).

ان کے لیے ان کے رب کے پاس وہ (سب کچھ) ہے جو وہ چاہیں گے، نیکی کرنے والوں کا یہی بدلہ ہے ﴿34﴾

لَهُم مَّا يَشَاءُونَ عِندَ رَبِّهِمْ ۚ ذَٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ﴿34﴾

35. So that Allāh may expiate from them the evil of what they did and give them the reward, according to the best of what they used to do.[2]

تاکہ اللہ ان سے وہ برائیاں دور کر دے جو انھوں نے کیں اور انھیں ان کا اجر بہترین اعمال کے مطابق دے جو وہ کرتے رہے تھے① ﴿35﴾

لِيُكَفِّرَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي عَمِلُوا وَيَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿35﴾

36. Is not Allāh Sufficient for His slave? Yet they try to frighten you with those (whom they worship) besides Him! And whom Allāh sends astray, for him there will be no guide.

کیا اللہ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں؟ اور وہ آپ کو ان (معبودوں) سے ڈراتے ہیں جو (انھوں نے) اللہ کے سوا (بنا رکھے) ہیں، اور جسے اللہ گمراہ کر دے تو اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں ﴿36﴾

أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ ۖ وَيُخَوِّفُونَكَ بِالَّذِينَ مِن دُونِهِ ۚ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿36﴾

37. And whomsoever Allāh guides, for him there will be no misleader. Is not Allāh All-Mighty, Possessor of Retribution?

اور جسے اللہ ہدایت دے تو اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں، کیا اللہ نہایت غالب، انتقام لینے والا نہیں؟ ﴿37﴾

وَمَن يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن مُّضِلٍّ ۗ أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِي انتِقَامٍ ﴿37﴾

38. And verily, if you ask them: "Who created the heavens and the earth?" Surely, they will say: "Allāh (has created them)." Say: "Tell me then, the things that you invoke besides Allāh — if Allāh intended some harm for me, could they remove His

اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟ تو وہ ضرور کہیں گے: اللہ نے! کہہ دیجیے: بھلا دیکھو تو! جنھیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، اگر اللہ مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو کیا وہ (تمھارے باطل معبود) اس کی (پہنچائی ہوئی) تکلیف دور کر سکتے ہیں؟ یا وہ مجھ پر رحمت کرنا چاہے تو کیا وہ

وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۚ قُلْ أَفَرَأَيْتُم مَّا تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّهِ أَوْ أَرَادَنِي بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَاتُ رَحْمَتِهِ ۚ قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ ۖ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿38﴾

[1] (V.39:32) See the footnote of (V.2:116).
[2] (V.39:35) See the footnote of (V.9:121).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ توبہ: 121/9)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اس کی رحمت کو روک سکتے ہیں؟ کہہ دیجیے: مجھے اللہ کافی ہے، بھروسا کرنے والے اسی پر بھروسا کرتے ہیں ① ﴿38﴾

harm? Or if He (Allāh) intended some mercy for me, could they withhold His Mercy?" Say: "Sufficient for me is Allāh; in Him those who trust (i.e. believers) must put their trust." [1]

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿39﴾

کہہ دیجیے: اے میری قوم! تم اپنے طریقے (اور حالت) پر عمل کرو، بے شک میں (اپنے طریقے پر) عمل کرنے والا ہوں، چنانچہ جلد تم جان لو گے ﴿39﴾

39. Say: (O Muhammad ﷺ) "O my people! Work according to your way, I am working (according to my way). Then you will come to know

مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿40﴾

کہ کس پر ایسا عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کر دے، اور کس پر ہمیشہ رہنے والا عذاب اترتا ہے ﴿40﴾

40. "To whom comes a disgracing torment, and on whom descends an everlasting torment."

ع 10 1

اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿41﴾

بلاشبہ ہم نے لوگوں کے لیے آپ پر (یہ) کتاب حق کے ساتھ نازل کی ہے، پھر جس نے ہدایت پائی تو اپنے ہی بھلے کے لیے اور جو گمراہ ہوا، تو بس اس کی گمراہی (کا وبال) اسی پر ہے، اور آپ ان کے ذمے دار نہیں ② ﴿41﴾

41. Verily, We have sent down to you (O Muhammad ﷺ) the Book (this Qur'ān) for mankind in truth. So, whosoever accepts the guidance, it is only for his ownself; and whosoever goes astray, he goes astray only to his (own) loss. And you (O Muhammad ﷺ) are not a *Wakīl* (trustee or disposer of affairs, or guardian) over them.[2]

اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿42﴾

اللہ ہی موت کے وقت جانیں قبض کرتا ہے اور جس کی موت نہیں آئی ہوتی، اسے اس کی نیند میں (قبض کرتا ہے) پھر وہ اس (روح) کو روک لیتا ہے جس پر اس نے موت کا فیصلہ کر دیا ہو، اور دوسری کو ایک مقرر وقت تک (واپس) بھیج دیتا ہے، بلاشبہ اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں ﴿42﴾

42. It is Allāh Who takes away the souls at the time of their death, and those that die not during their sleep. He keeps those (souls) for which He has ordained death and sends the rest for a term appointed. Verily, in this are signs for a people who think deeply.

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَاۗءَ ۭ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿43﴾

کیا انھوں نے اللہ کے سوا سفارشی بنا رکھے ہیں؟ کہہ دیجیے: خواہ وہ کسی چیز کے بھی مالک نہ ہوں اور نہ (کچھ) سمجھتے ہوں (پھر بھی وہ سفارشی ہیں؟) ﴿43﴾

43. Have they taken (others) as intercessors besides Allāh? Say: "Even if they have power over nothing whatever and have no intelligence?"

قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ۭ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿44﴾

کہہ دیجیے: ساری سفارش اللہ ہی کے اختیار میں ہے، آسمانوں اور زمین میں اسی کی بادشاہی ہے، پھر

44. Say: "To Allāh belongs all intercession. His is the Sovereignty of the heavens and

[1] (V.39:38) See the footnote of (V.12:67).
[2] (V.39:41) See the footnote of (V.3:85).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ یوسف 12:67)
② ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ آل عمران 3:85)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿44﴾

the earth. Then to Him you shall be brought back.”

وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ ۖ وَإِذَا ذُكِرَ الَّذِينَ مِن دُونِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿45﴾

اور جب تنہا اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان لوگوں کے دل تنگ ہوتے ہیں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، اور جب اللہ کے سوا دوسروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو اس وقت وہ بڑے خوش ہوتے ہیں① ﴿45﴾

45. And when Allāh Alone is mentioned, the hearts of those who believe not in the Hereafter are filled with disgust (from the Oneness of Allāh توحيد الله) and when those (whom they obey or worship) besides Him (other than Allāh, like all false deities — it may be a Messenger, an angel, a pious man, a jinn, or any other creature even idols, graves of religious people, saints, priests, monks and others) are mentioned, behold, they rejoice![1]

قُلِ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿46﴾

آپ کہیے: اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، چھپے اور ظاہر کے جاننے والے! تو ہی اپنے بندوں کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے ﴿46﴾

46. Say (O Muhammad ﷺ): “O Allāh! Creator of the heavens and the earth! All-Knower of the *Ghaib* (Unseen) and the seen! You will judge between your slaves about that wherein they used to differ.”

وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ مِن سُوءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ وَبَدَا لَهُم مِّنَ اللَّهِ مَا لَمْ يَكُونُوا يَحْتَسِبُونَ ﴿47﴾

اور اگر ان ظالموں کے پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اس کے ساتھ اتنا ہی اور ہو، تو وہ روز قیامت برے عذاب سے (بچنے کے لیے) اسے ضرور فدیے میں دے دیں،② اور ان کے لیے اللہ کی طرف سے وہ (عذاب) ظاہر ہو جائے گا جس کا وہ گمان بھی نہیں کرتے تھے ﴿47﴾

47. And those who did wrong (the polytheists and disbelievers in the Oneness of Allāh), if they had all that is in earth and therewith as much again, they verily, would offer it to ransom themselves therewith on the Day of Resurrection from the evil torment; and there will become apparent to them from Allāh what they had not been reckoning.[2]

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿48﴾

اور ان کے لیے ان کے عملوں کی برائیاں ظاہر ہو جائیں گی اور انھیں وہ (عذاب) گھیر لے گا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ﴿48﴾

48. And the evils of that which they earned will become apparent to them, and that which they used to mock at will encircle them.

فَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ إِذَا خَوَّلْنَاهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ

پھر جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ہمیں پکارتا ہے، اور جب ہم اپنی طرف سے اسے کوئی

49. When harm touches man, he calls to Us (for help); then when We have (rescued him from that

[1] (V.39:45) See the footnote of (V.2:165).
[2] (V.39:47) See the footnote of (V.3:91).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ بقرہ 2: 165)
② ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ آل عمران 3: 91)

”محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

عِلْمٍ ۚ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٩﴾

نعمت عطا کر دیتے ہیں تو وہ کہتا ہے: بس مجھے تو یہ (میرے) علم کی بدولت دی گئی ہے، (نہیں) بلکہ وہ تو ایک آزمائش ہے، لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے ﴿٤٩﴾

harm and) changed it into a favour from Us, he says: "Only because of knowledge (that I possess) I obtained it." Nay, it is only a trial, but most of them know not!

قَدْ قَالَهَا الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٥٠﴾

تحقیق یہی بات ان لوگوں نے بھی کہی تھی جو ان سے پہلے ہوئے، پھر ان کے کام نہ آیا جو وہ کماتے تھے ﴿٥٠﴾

50. Verily, those before them said it, yet (all) that they had earned availed them not.

فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا ۚ وَالَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ هَٰؤُلَاءِ سَيُصِيبُهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَمَا هُم بِمُعْجِزِينَ ﴿٥١﴾

چنانچہ انھیں ان کے عملوں کی سزا ملی اور ان میں سے جن لوگوں نے ظلم کیا، جلد انھیں بھی ان کے عملوں کی سزا ملے گی، اور وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے ﴿٥١﴾

51. So, the evil results of that which they earned overtook them. And those who did wrong of these [people to whom you (Muhammad ﷺ) have been sent] will also be overtaken by the evil results (torment) for that which they earned; and they will never be able to escape.[1]

أَوَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ
وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٢﴾ ع 5/11/2

کیا انھیں معلوم نہیں کہ بے شک اللہ ہی جس کے لیے چاہے رزق کشادہ کرتا ہے، اور تنگ کرتا ہے، بلاشبہ اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو ایمان رکھتے ہیں ﴿٥٢﴾

52. Do they not know that Allāh enlarges the provision for whom He wills, and straitens it (for whom He wills). Verily, in this are signs for a folk who believe!

قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِن رَّحْمَةِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا ۚ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٥٣﴾

آپ کہہ دیجیے: (اللہ فرماتا ہے:) اے میرے بندو جنھوں نے اپنی جانوں پر ظلم و زیادتی کی ہے! تم اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو، بے شک اللہ سب گناہ معاف کر دیتا ہے، یقیناً وہی بڑا بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے① ﴿٥٣﴾

53. Say: "O (you) *'Ibādī* [my (Allāh's) slaves] who have transgressed against themselves (by committing evil deeds and sins)! Despair not of the Mercy of Allāh, verily, Allāh forgives all sins. Truly, He is Oft-Forgiving, Most Merciful.[2]

وَأَنِيبُوا إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ﴿٥٤﴾

اور تم اپنے رب کی طرف رجوع کرو، اور اس کے فرماں بردار ہو جاؤ اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آ جائے، پھر تمھاری مدد نہ کی جائے گی ﴿٥٤﴾

54. "And turn in repentance and in obedience with true Faith (Islāmic Monotheism) to your Lord and submit to Him (in Islām) before the torment comes upon you, (and) then you will not be helped.

وَاتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَأَنتُمْ

اور تم اس بہترین چیز کی پیروی کرو جو تمھارے رب کی طرف سے تمھاری طرف نازل کی گئی ہے اس

55. "And follow the best of that which is sent down to you from

[1] (V.39:51) See the footnote of (V.5:90).
[2] (V.39:53)
A) See the footnote of (V.9:121).
B) See the footnote of (V.22:27).
C) See the footnote of (V.25:70).

① ملاحظہ کریں حواشی: (سورۂ توبہ 9/121، سورۂ فرقان 25/70)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿55﴾

سے پہلے کہ تم پر اچانک عذاب آجائے جبکہ تمھیں اس کی خبر تک نہ ہو ﴿55﴾

your Lord (i.e. this Qur'ān, do what it orders you to do and keep away from what it forbids), before the torment comes on you suddenly while you perceive not!"

اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿56﴾

(ایسا نہ ہو) کہ کوئی شخص کہے: ہائے افسوس! اس پر جو میں نے اللہ کے حق (اطاعت) میں کوتاہی کی، اور بلاشبہ میں مذاق اڑانے والوں میں رہا ﴿56﴾

56. Lest a person should say: "Alas, my grief that I was undutiful to Allāh (i.e. I have not done what Allāh has ordered me to do), and I was indeed among those who mocked [at the truth! i.e. *Lā ilāha illallāh* (none has the right to be worshipped but Allāh), the Qur'ān, and Muhammad ﷺ and at the faithful believers]."

اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿57﴾

یا وہ کہے: اگر بے شک اللہ مجھے ہدایت دیتا تو میں ضرور متقیوں میں سے ہوجاتا ﴿57﴾

57. Or (lest) he should say: "If only Allāh had guided me, I should indeed have been among the *Muttaqūn* (the pious. See V.2:2)."

اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿58﴾

یا وہ جس وقت عذاب دیکھے تو یہ کہے: کاش کہ میرے لیے ایک بار لوٹنا ہوتو میں نیکوکاروں میں سے ہوجاؤں ﴿58﴾

58. Or (lest) he should say when he sees the torment: "If only I had another chance (to return to the world), then I should indeed be among the *Muhsinūn* (good-doers. See V.2:112)."

بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿59﴾

(اللہ فرمائے گا:) کیوں نہیں! تیرے پاس میری آیات آئیں تو تو نے انھیں جھٹلایا، اور تو نے تکبر کیا، اور تو کافروں میں سے تھا ﴿59﴾

59. Yes! Verily, there came to you My *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) and you denied them, and were proud [1] and were among the disbelievers.

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿60﴾

اور آپ روز قیامت انھیں دیکھیں گے جنھوں نے (دنیا میں) اللہ پر جھوٹ باندھا کہ ان کے منہ کالے ہوں گے، کیا تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ﴿60﴾

60. And on the Day of Resurrection you will see those who lied against Allāh (i.e. attributed to Him sons, partners) — their faces will be black. Is there not in Hell an abode for the arrogant?

وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۡ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْۗءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿61﴾

اور جن لوگوں نے تقویٰ اختیار کیا، اللہ انھیں ان کی کامیابی کے سبب نجات دے گا۔ انھیں کوئی تکلیف نہیں پہنچے گی اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿61﴾

61. And Allāh will deliver those who are the *Muttaqūn* (the pious. See V.2:2) to their places of success (Paradise). Evil shall touch them not, nor shall they grieve.

[1] (V.39:59) See the footnote of (V.22:9)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۡ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
وَّكِيْلٌ ﴿۶۲﴾

اللہ ہی ہر چیز کا خالق ہے اور وہ ہر چیز پر نگہبان ہے ﴿۶۲﴾

62. Allāh is the Creator of all things, and He is the *Wakīl* (Trustee, Disposer of affairs, Guardian) over all things.

لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِيْنَ
كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۳﴾ ع 6 11 3

اسی کے پاس آسمانوں اور زمین کی چابیاں ہیں، اور جن لوگوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا، وہی لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں ﴿۶۳﴾

63. To Him belong the keys of the heavens and the earth. And those who disbelieve in the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, signs, revelations, etc.) of Allāh, such are they who will be the losers.

قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا
الْجٰهِلُوْنَ ﴿۶۴﴾

کہہ دیجیے: اے جاہلو! کیا تم مجھے غیر اللہ کے بارے میں حکم دیتے ہو کہ میں (ان کی) عبادت کروں؟ ﴿۶۴﴾

64. Say (O Muhammad ﷺ to the polytheists): "Do you order me to worship other than Allāh? O you fools!"

وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ
لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ
الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۵﴾

اور بلاشبہ آپ کی طرف اور ان لوگوں (نبیوں) کی طرف، جو آپ سے پہلے ہوئے، (یہ) وحی کی گئی کہ اگر آپ نے شرک کیا تو آپ کے اعمال ضرور ضائع ہو جائیں گے اور آپ ضرور خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے ﴿۶۵﴾

65. And indeed it has been revealed to you (O Muhammad ﷺ), as it was to those (Allāh's Messengers) before you: "If you join others in worship with Allāh, (then) surely, (all) your deeds will be in vain, and you will certainly be among the losers.[1]"

بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۶﴾

بلکہ آپ اللہ ہی کی عبادت کریں اور شکر گزاروں میں سے ہو جائیں ﴿۶۶﴾

66. Nay! But worship Allāh (Alone and none else), and be among the grateful.

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ
جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ
مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۷﴾

اور انھوں نے اللہ کی قدر نہیں کی جیسا کہ اس کی قدر کرنے کا حق ہے، اور قیامت کے دن ساری زمین اس کی مٹھی میں ہوگی، اور آسمان بھی اس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوں گے، وہ پاک ہے اور اس شرک سے بالاتر ہے جو وہ کرتے ہیں ﴿۶۷﴾

67. They made not a just estimate of Allāh such as is due to Him. And on the Day of Resurrection the whole of the earth will be grasped by His Hand[2] and the heavens will be rolled up in His Right Hand. Glorified is He and Exalted is He above all that they associate as partners with Him!

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ
فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ
اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ﴿۶۸﴾

اور صور میں پھونکا جائے گا تو جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے بے ہوش ہو جائے گا سوائے اس کے جسے اللہ چاہے،① پھر اس میں دوسری بار پھونکا جائے گا ②

68. And the Trumpet will be blown, and all who are in the heavens and all who are on the earth will swoon away, except

[1] (V.39:65)
A) See the footnote of (V.2:165).
B) See the footnote of (V.4:135).
[2] (V.39:67) See the footnote of (V.35:41).

① جیسے آنحضرت ﷺ نے فرمایا: "آخری یعنی دوسرے صور پھونکے جانے کے بعد سب سے پہلے میں سر اٹھاؤں گا (ہوش میں آؤں گا) تو کیا دیکھوں گا کہ موسیٰ علیہ السلام عرش تھامے ہوئے کھڑے ہیں۔ اب میں نہیں جانتا وہ پہلے صور پر بے ہوش ہی نہ ہوئے ہوں گے یا دوسرے صور پر مجھ سے پہلے ہوش میں آ جائیں گے۔" (صحیح البخاری، التفسیر، باب: 4 حدیث: 4813)

② رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "دونوں مرتبہ صور پھونکنے میں چالیس کا فاصلہ ہوگا۔" لوگوں نے کہا: ابوہریرہ! چالیس دن کا؟ انہوں نے کہا: میں نہیں کہہ سکتا، پھر انہوں نے کہا: چالیس برس کا؟ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نہیں کہہ سکتا، انہوں نے کہا: چالیس مہینے کا؟ ابوہریرہ نے کہا: میں نہیں کہہ سکتا اور (آنحضرت ﷺ نے فرمایا:) آدمی کا سارا بدن گل جاتا ہے مگر ریڑھ کی ہڈی کا

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تو وہ یکا یک کھڑے (ہوکر) دیکھنے لگیں گے ﴿68﴾★

him whom Allāh wills. Then it will be blown a second time, and behold they will be standing, looking on (waiting).[1]

وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجِيءَ بِالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿69﴾

اور زمین اپنے رب کے نور سے چمک اٹھے گی، اور (عملوں کی) کتاب رکھی جائے گی، اور انبیاء اور گواہ لائے جائیں گے، اور لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا، اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿69﴾

69. And the earth will shine with the light of its Lord (Allāh, when He will come to judge among men), and the Book will be placed (open), and the Prophets and the witnesses will be brought forward, and it will be judged between them with truth, and they will not be wronged.

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿70﴾ ع 7/7 4

اور ہر شخص نے جو عمل کیا ہوگا اسے اس کا پورا پورا اجر دیا جائے گا، اور جو کچھ وہ کر رہے ہیں اللہ اس کو خوب جانتا ہے ﴿70﴾

70. And each person will be paid in full of what he did; and He is Best Aware of what they do.

وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا فُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا ۚ قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿71﴾

اور جن لوگوں نے کفر کیا، وہ جہنم کی طرف گروہ در گروہ ہانکے جائیں گے، حتی کہ جب وہ اس کے پاس پہنچیں گے تو اس کے دروازے کھول دیے جائیں گے، اور اس کے دربان ان سے کہیں گے: کیا تمھارے پاس تمھی میں سے رسول نہیں آئے تھے جو تم پر تمھارے رب کی آیتیں پڑھتے تھے اور تمھیں تمھاری اس دن کی ملاقات سے ڈراتے تھے؟ وہ کہیں گے: کیوں نہیں! لیکن کافروں پر عذاب کا فیصلہ ثابت ہو چکا① ﴿71﴾

71. And those who disbelieved will be driven to Hell in groups till when they reach it the gates thereof will be opened (suddenly like a prison at the arrival of the prisoners). And its keepers will say: "Did not the Messengers come to you from yourselves, reciting to you the Verses of your Lord, and warning you of the Meeting of this Day of yours?" They will say: "Yes," but the Word of torment has been justified against the disbelievers! [2]

قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿72﴾

(انھیں) کہا جائے گا: تم جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ، اس میں تم ہمیشہ رہو گے، چنانچہ تکبر کرنے

72. It will be said (to them): "Enter you the gates of Hell, to abide therein. And (indeed) what

---

★ بقیہ حاشیہ: زمر، آیت: 68.

سر (رائی کے دانے کے برابر) اسی سے (قیامت کے دن) آدمی کا ڈھانچہ کھڑا کیا جائے گا۔" (صحیح البخاري، التفسير، باب: 4 حديث: 4814)

[1] (V.39:68)

a) Narrated Abū Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "I will be the first to raise my head after the second blowing of the Trumpet and will see Mūsā (Moses) holding or clinging to the Throne; and I will not know whether he had been in that state all the time or after the blowing of the Trumpet." [*Sahih Al-Bukhari*, 6/4813 (O.P.337)]

b) Narrated Abū Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "Between the two blowings of the Trumpet there will be forty." The people said, "O Abū Hurairah! Forty days?" I refused to reply. They said, "Forty years?" I refused to reply. They said, "Forty months?" I refused to reply and added: Everything of a human body will waste away, perish or decay except the last coccyx bone (of the tail) and from that bone Allāh will reconstruct the whole body. [*Sahih Al-Bukhari*, 6/4814 (O.P.338)].

[2] (V.39:71) See the footnote of (V.3:85).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ آل عمران 3/85)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

والوں کا (یہ) ٹھکانا بہت برا ہے ⑫

an evil abode of the arrogant!"

وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ ﴿٧٣﴾

اور جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے ہوں گے، وہ جنت کی طرف گروہ در گروہ لے جائے جائیں گے، حتی کہ جب وہ اس کے پاس پہنچیں گے تو اس کے دروازے کھول دیے جائیں گے، اور اس کے دربان ان سے کہیں گے: تم پر سلام ہو، تم پاکیزہ رہے، اب تم اس میں ہمیشہ کے لیے داخل ہو جاؤ ⑬

73. And those who kept their duty to their Lord (*Al-Muttaqūn*)[1] will be led to Paradise in groups till when they reach it, and its gates will be opened (before their arrival for their reception) and its keepers will say: *Salāmun 'Alaikum* (peace be upon you)! You have done well, so enter here to abide therein forever."

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقَنَا وَعْدَهُ وَأَوْرَثَنَا الْأَرْضَ نَتَبَوَّأُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ ۖ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ﴿٧٤﴾

اور وہ کہیں گے: سب تعریف اس اللہ ہی کے لیے ہے جس نے ہم سے (کیا ہوا) اپنا وعدہ سچا کر دکھایا، اور ہمیں اس سرزمین (بہشت) کا وارث بنا دیا، ہم جنت میں جہاں چاہیں اپنا ٹھکانا بنائیں، چنانچہ عمل کرنے والوں کا (یہ) اجر و ثواب بہت اچھا ہے ⑭

74. And they will say: "All praise and thanks are Allāh's Who has fulfilled His Promise to us and has made us inherit (this) land. We can dwell in Paradise where we will; how excellent a reward for the (pious, good) workers!"

وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِّينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۖ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٧٥﴾ ع 8/5

اور آپ فرشتوں کو عرش کے ارد گرد حلقہ بنائے دیکھیں گے جبکہ وہ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کر رہے ہوں گے، اور ان (لوگوں) کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور کہا جائے گا: سب تعریف اللہ رب العالمین ہی کے لیے ہے ⑮

75. And you will see the angels surrounding the Throne (of Allāh) from all round, glorifying the praises of their Lord (Allāh). And they (all the creatures) will be judged with truth. And it will be said, "All praise and thanks are Allāh's, the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists)."

آیاتها 85 (40) سُورَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ (60) رکوعاتها 9

سورۂ مومن

Surat Ghāfir or Al-Mū'min (The Forgiver or The Believer) 40

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

حم ﴿١﴾

حٰمٓ ①

1. *Hā. Mīm.*
[These letters are one of the miracles of the Qur'ān, and none but Allāh (Alone) knows their meanings.]

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٢﴾

اس کتاب کا نزول اللہ کی طرف سے ہے جو نہایت غالب، خوب جاننے والا ہے ②

2. The revelation of the Book (this Qur'ān) is from Allāh, the All-Mighty, the All-Knower.

غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ إِلَيْهِ

گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے، سخت سزا (دینے) والا، بڑا فضل والا ہے، اس کے سوا کوئی

3. The Forgiver of sin, the Acceptor of repentance, the Severe in punishment, the

[1] (V.39:73) *Al-Muttaqūn*: See V.2:2.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

الْمَصِيْرُ ③

سچا معبود نہیں، اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے③

Bestower (of favours). *Lā ilāha illā Huwa* (none has the right to be worshipped but He), to Him is the final return.

مَا يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ④

اللہ کی آیات میں صرف کافر لوگ ہی جھگڑا کرتے ہیں، لہٰذا آپ کو ان کا شہروں میں چلنا پھرنا دھوکے میں نہ ڈالے④

4. None disputes in the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) of Allāh but those who disbelieve. So let not their ability of going about here and there through the land (for their purposes) deceive you (O Muhammad ﷺ, for their ultimate end will be the fire of Hell)!

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۠ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۢ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۣ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ⑤

ان سے پہلے قوم نوح نے اور ان کے بعد (دوسرے) گروہوں نے بھی (انبیاء کو) جھٹلایا، اور ہر امت نے اپنے رسول کے بارے میں ارادہ کیا کہ اسے گرفتار کر لیں، اور انھوں نے ناحق جھگڑا کیا تاکہ اس (باطل) کے ذریعے سے حق کو پھسلا دیں، پھر میں نے انھیں پکڑ لیا، (تو دیکھ لو!) میری سزا کیسی تھی!⑤

5. The people of Nūh (Noah) and the Confederates after them denied (their Messengers) before these; and every (disbelieving) nation plotted against their Messenger to seize him, and disputed by means of falsehood to refute therewith the truth. So I seized them (with punishment), and how (terrible) was My punishment!

وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ⑥ وقف لازم

اور اسی طرح ان لوگوں پر آپ کے رب کا فیصلہ ثابت ہو گیا جنھوں نے کفر کیا، کہ بلاشبہ یہ دوزخی ہیں⑥

6. Thus has the Word of your Lord been justified against those who disbelieved, that they will be the dwellers of the Fire.[1]

اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ⑦

جو (فرشتے) عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو اس کے ارد گرد ہیں، وہ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں، اور اس پر ایمان رکھتے ہیں، اور مومنوں کے لیے بخشش مانگتے ہیں، (وہ کہتے ہیں:) اے ہمارے رب! تو (اپنی) رحمت اور (اپنے) علم سے ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے، لہٰذا تو ان لوگوں کو بخش دے جنھوں نے توبہ کی اور تیرے راستے کی پیروی کی، اور انھیں دوزخ کے عذاب سے بچا⑦

7. Those (angels) who bear the Throne (of Allāh) and those around it glorify the praises of their Lord, and believe in Him, and ask forgiveness for those who believe (in the Oneness of Allāh) (saying): "Our Lord! You comprehend all things in mercy and knowledge, so forgive those who repent and follow Your way, and save them from the torment of the blazing Fire!

رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ⑧

اے ہمارے رب! اور انھیں ان ابدی باغوں میں داخل فرما جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے، اور ان کو بھی جو ان کے باپ دادوں اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے نیک ہوں، بے شک تو (ہر چیز

8. "Our Lord! And make them enter the *'Adn* (Eden) Paradise (everlasting Gardens) which you have promised them — and to the righteous among their fathers,

[1] (V.40:6) See the footnote of (V.3:85).

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

پر) غالب، نہایت حکمت والا ہے ⑧

their wives, and their offspring! Verily, You are the All-Mighty, the All-Wise.

ع
وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؕ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٩﴾

اور انھیں برائیوں سے بچا، اور جسے تو نے اس دن برائیوں (کی سزا) سے بچالیا تو درحقیقت تو نے اس پر رحم کیا، اور یہی تو بہت بڑی کامیابی ہے ⑨

9. "And save them from (the punishment for what they did of) the sins, and whomsoever You save from (the punishment for what he did of) the sins (i.e. pardon him) that Day, him verily, You have taken into mercy." And that is the supreme success.

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ﴿١٠﴾

بلاشبہ جن لوگوں نے کفر کیا، ان سے پکار کر کہا جائے گا: اللہ کی ناراضی و بیزاری (آج) تمھاری اپنے آپ پر ناراضی و بیزاری سے بڑھ کر تھی، جب (دنیا میں) تمھیں ایمان کی طرف بلایا جاتا تھا تو تم انکار کردیتے تھے ⑩

10. Those who disbelieve will be addressed (at the time of entering the Fire): "Allāh's aversion was greater towards you (in the worldly life when you used to reject the Faith) than your aversion towards one another (now in the fire of Hell, as you are now enemies to one another), when you were called to the Faith but you used to refuse."

قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿١١﴾

وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! تو نے ہمیں دوبار موت دی، اور تو نے ہمیں دوبار زندہ کیا، تو ہم اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں، پھر کیا (اس عذاب سے) نکلنے کا کوئی راستہ ہے؟ ⑪

11. They will say: "Our Lord! You have made us to die twice (i.e. we were dead in the loins of our fathers and dead after our life in this world), and You have given us life twice (i.e. life when we were born and life when we are resurrected)! Now we confess our sins, then is there any way to get out (of the Fire)?" (See *Tafsir Al-Qurtubi*)

ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۭ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ﴿١٢﴾

(فرمایا جائے گا:) تمھیں یہ عذاب اس وجہ سے ہے کہ بلاشبہ جب تنہا اللہ کو پکارا جاتا تھا تو تم (اس کی توحید کا) انکار کرتے تھے، اور اگر اس کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا جاتا تو تم (اس شرک کو) مان لیتے تھے، اب حکم تو اللہ ہی کا ہے جو نہایت برتر اور بہت بڑا ہے ⑫

12. (It will be said): "This is because, when Allāh Alone was invoked (in worship), you disbelieved (denied); but when partners were joined to Him, you believed! So the judgement is only with Allāh, the Most High, the Most Great![1] "

هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ رِزْقًا ۭ وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ﴿١٣﴾

وہی تو ہے جو تمھیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے، اور تمھارے لیے آسمان سے رزق نازل کرتا ہے، اور

13. It is He Who shows you His *Ayāt* (proofs, evidences, verses,

[1] (V.40:12) Narrated 'Abdullāh رضي الله عنه: "The Prophet ﷺ said one statement and I said another. The Prophet ﷺ said: 'Whoever dies while still invoking anything other than Allāh as a rival to Allāh, will enter Hell (Fire).' And I said, 'Whoever dies without invoking anything as a rival to Allāh, will enter Paradise.'" [*Sahih Al-Bukhari*, 6/4497 (O.P.24)]

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نصیحت تو وہی پکڑتا ہے جو (اللہ کی طرف) رجوع کرتا ہو (13)

lessons, signs, revelations, etc.) and sends down (rain with which grows) provision for you from the sky. And none remembers but those who turn (to Allāh in obedience and) in repentance (by begging His Pardon and by worshipping and obeying Him Alone and none else).

فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ (14)

لہٰذا تم اللہ کے لیے بندگی خالص کرتے ہوئے اسی کو پکارو، اگرچہ کافر ناپسند ہی کریں (14)

14. So, call you (O Muhammad ﷺ and the believers) upon (or invoke) Allāh making (your) worship pure for Him (Alone) (by worshipping none but Him and by doing religious deeds sincerely for Allāh's sake only and not to show off and not to set up rivals with Him in worship), however much the disbelievers (in the Oneness of Allāh) may hate (it).

رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ (15)

وہ بہت بلند درجوں والا، عرش کا مالک ہے، وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے اپنے حکم سے وحی نازل کرتا ہے، تاکہ وہ (لوگوں کو) ملاقات کے دن سے ڈرائے (15)

15. (He is Allāh) Owner of High Ranks and Degrees, the Owner of the Throne. He sends the Revelation by His Command to any of His slaves He wills, that he (the person who receives Revelation) may warn (men) of the Day of Mutual Meeting (i.e. the Day of Resurrection).

يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۭ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۭ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ (16)

جس دن وہ (قبروں سے) ظاہر و باہر ہوں گے، اللہ پر ان کی کوئی چیز چھپی نہ ہوگی۔ (اللہ پوچھے گا:) آج کس کی بادشاہی ہے؟ (پھر خود ہی فرمائے گا:) صرف اللہ واحد و قہار کی (16)

16. The Day when they will (all) come out, nothing of them will be hidden from Allāh. Whose is the kingdom this Day? (Allāh Himself will reply to His Question:) It is Allāh's, — the One, the Irresistible!

اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ۭ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ (17)

آج ہر نفس کو اس کا بدلہ دیا جائے گا جو اس نے کمایا۔ آج کوئی ظلم نہیں ہوگا، بلاشبہ اللہ جلد حساب لینے والا ہے (17)

17. This Day shall every person be recompensed for what he earned. This Day no injustice (shall be done to anybody). Truly, Allāh is Swift in reckoning.

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ۥ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ (18)

اور آپ انھیں قریب آنے والے دن (قیامت) سے ڈرائیں جبکہ غم سے بھرے کلیجے حلقوں کو آرہے ہوں گے، ظالموں کے لیے نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی سفارشی کہ جس کی بات مانی جائے (18)

18. And warn them (O Muhammad ﷺ) of the Day that is drawing near (i.e. the Day of Resurrection), when the hearts will be choking the throats, and they can neither return them

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(hearts) to their chests nor can they throw them out. There will be no friend, nor an intercessor for the *Zālimūn* (polytheists and wrong doers), who could be given heed to.

يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ ﴿١٩﴾

وہ جانتا ہے خیانت کرنے والی آنکھوں کو، اور اسے بھی جو سینے چھپاتے ہیں ⑲

19. Allāh knows the fraud of the eyes, and all that the breasts conceal.

وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ ۖ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿٢٠﴾ ع 2/11/7

اور اللہ ہی حق کے ساتھ فیصلہ کرے گا، اور وہ اس کے سوا جنھیں پکارتے ہیں، وہ کسی بھی چیز کا فیصلہ نہیں کر سکتے، بلاشبہ اللہ ہی خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے ⑳

20. And Allāh judges with truth, while those to whom they invoke besides Him, cannot judge anything. Certainly, Allāh! He is the All-Hearer, the All-Seer.

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُم مِّنَ اللَّهِ مِن وَاقٍ ﴿٢١﴾

کیا وہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں، پھر وہ دیکھتے ان لوگوں کا انجام کیا ہوا جو ان سے پہلے تھے؟ وہ ان سے قدرت و طاقت میں اور زمین میں (چھوڑی ہوئی) نشانیوں کے لحاظ سے کہیں بڑھ کر تھے، پھر اللہ نے ان کے گناہوں کے باعث انھیں پکڑ لیا، اور ان کو اللہ سے بچانے والا کوئی نہ تھا ㉑

21. Have they not travelled in the land and seen what was the end of those who were before them? They were superior to them in strength, and in the traces (which they left) in the land. But Allāh seized them with punishment for their sins. And none had they to protect them from Allāh.

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَت تَّأْتِيهِمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَكَفَرُوا فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ ۚ إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢٢﴾

یہ اس لیے کہ بے شک ان کے رسول ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تھے تو انھوں نے انکار کیا، لہٰذا اللہ نے انھیں پکڑ لیا، یقیناً اللہ بڑی قوت والا، سخت سزا دینے والا ہے ㉒

22. That was because there came to them their Messengers with clear evidences (proofs and signs) but they disbelieved (in them). So Allāh seized them (with punishment). Verily, He is All-Strong, Severe in punishment.

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿٢٣﴾

اور یقیناً ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں اور واضح دلیل کے ساتھ بھیجا ㉓

23. And indeed We sent Mūsā (Moses) with Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.), and a manifest authority,

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَقَارُونَ فَقَالُوا سَاحِرٌ كَذَّابٌ ﴿٢٤﴾

فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف، تو انھوں نے کہا: (یہ تو) جادوگر ہے بڑا جھوٹا ہے ㉔

24. To Fir'aun (Pharaoh), Hāmān and Qārūn (Korah), but they called (him): "A sorcerer, a liar!"

فَلَمَّا جَاءَهُم بِالْحَقِّ مِنْ عِندِنَا قَالُوا اقْتُلُوا أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ وَاسْتَحْيُوا نِسَاءَهُمْ ۚ وَمَا كَيْدُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ﴿٢٥﴾

پھر جب وہ ہماری طرف سے ان کے پاس حق لے کر آیا تو انھوں نے کہا: جو لوگ اس کے ساتھ ایمان لائے ہیں ان کے بیٹوں کو قتل کر دو اور ان کی بیٹیوں کو زندہ رکھو، اور کافروں کی چال تو نری تباہی و بربادی تھی ㉕

25. Then, when he brought them the Truth from Us, they said: "Kill the sons of those who have believed with him and let their women live;" but the plot of disbelievers is nothing but error!

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُونِي أَقْتُلْ مُوسَىٰ وَلْيَدْعُ

اور فرعون نے کہا: مجھے چھوڑ دو، میں موسیٰ کو قتل

26. Fir'aun (Pharaoh) said: "Leave me to kill Mūsā (Moses),

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

رَبَّهُ ۚ إِنِّيٓ أَخَافُ أَن يُبَدِّلَ دِينَكُمْ أَوْ أَن يُظْهِرَ فِي الْأَرْضِ الْفَسَادَ ﴿٢٦﴾

کردوں، اور اسے چاہیے کہ وہ اپنے رب کو بلالے، بلاشبہ میں تو ڈرتا ہوں کہ وہ تمھارے دین کو بدل ڈالے گا، یا یہ کہ وہ زمین میں فساد پھیلائے گا﴿۲۶﴾

and let him call his Lord (to stop me from killing him)! I fear that he may change your religion, or that he may cause mischief to appear in the land!"

وَقَالَ مُوسَىٰٓ إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُم مِّن كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٢٧﴾ ع

اور موسیٰ نے کہا: بے شک میں اپنے اور تمھارے رب کی پناہ میں آچکا ہوں، ہر اس متکبر سے جو یوم حساب پر ایمان نہیں رکھتا﴿۲۷﴾

27. Mūsā (Moses) said: "Verily, I seek refuge in my Lord and your Lord from every arrogant who believes not in the Day of Reckoning!"

وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ إِيمَانَهُ أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَن يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُم بِالْبَيِّنَاتِ مِن رَّبِّكُمْ ۖ وَإِن يَكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ ۖ وَإِن يَكُ صَادِقًا يُصِبْكُم بَعْضُ الَّذِي يَعِدُكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿٢٨﴾

اور آل فرعون میں سے ایک مرد مومن، جو اپنا ایمان چھپاتا تھا، کہنے لگا: کیا تم ایک شخص کو اس بات پر قتل کرتے ہو کہ وہ کہتا ہے: میرا رب اللہ ہے جبکہ وہ تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے کھلی نشانیاں لے کر آیا ہے؟ اور اگر وہ جھوٹا ہے تو اس کے جھوٹ کا وبال اسی پر ہے، اور اگر وہ سچا ہے تو تمھیں (اس عذاب کا) کچھ حصہ ملے گا جس کا وہ تم سے وعدہ کرتا ہے یقیناً اللہ اس شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو حد سے بڑھنے والا، بہت جھوٹا ہو﴿۲۸﴾

28. And a believing man of Fir'aun's (Pharaoh's) Family, who hid his Faith said: "Would you kill a man because he says: 'My Lord is Allāh,' and he has come to you with clear signs (proofs) from your Lord? And if he is a liar, upon him will be (the sin of) his lie; but if he is telling the truth, then some of that (calamity) wherewith he threatens you will befall on you." Verily, Allāh guides not one who is a *Musrif* (a polytheist, or a murderer who shed blood without a right, or those who commit great sins, oppressor, transgressor), a liar!

يَا قَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظَاهِرِينَ فِي الْأَرْضِ فَمَن يَنصُرُنَا مِن بَأْسِ اللَّهِ إِن جَاءَنَا ۚ قَالَ فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ إِلَّا مَا أَرَىٰ وَمَا أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ ﴿٢٩﴾

اے میری قوم! آج تمھاری ہی حکومت ہے، زمین میں (تم ہی) غالب ہو، پھر ہمیں اللہ کے عذاب سے کون بچائے گا اگر اس نے ہمیں آلیا؟ فرعون نے کہا: میں تمھیں وہی (راہ) دکھاتا ہوں جو میں (خود) دیکھتا ہوں، اور میں خیر و بھلائی ہی کے راستے کی طرف تمھاری رہنمائی کرتا ہوں﴿۲۹﴾

29. "O my people! Yours is the kingdom today, you being dominant in the land. But who will save us from the torment of Allāh, should it befall us?" Fir'aun (Pharaoh) said: "I show you only that which I see (correct), and I guide you only to the path of right policy!"

وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَا قَوْمِ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُم مِّثْلَ يَوْمِ الْأَحْزَابِ ﴿٣٠﴾

اور جو شخص ایمان لایا تھا اس نے کہا: اے میری قوم! بلاشبہ مجھے تمھاری نسبت دوسرے گروہوں (سابقہ امتوں) جیسے دن (کے عذاب) کا ڈر ہے﴿۳۰﴾

30. And he who believed said: "O my people! Verily, I fear for you a fate like that day (of disaster) of the Confederates (of old)!

مِثْلَ دَأْبِ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَالَّذِينَ مِن بَعْدِهِمْ ۚ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿٣١﴾

جیسے قوم نوح کا حال (ہوا)، اور عاد اور ثمود اور ان لوگوں کا جو ان کے بعد ہوئے، اور اللہ (اپنے) بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا﴿۳۱﴾

31. "Like the fate of the people of Nūh (Noah), and 'Ād, and Thamūd and those who came after them. And Allāh wills no injustice for (His) slaves.

وَيَا قَوْمِ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿٣٢﴾

اور اے میری قوم! بے شک مجھے تم پر باہمی پکار کے

32. "And, O my people! Verily, I

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دن (قیامت) کا ڈر ہے ﴿32﴾

fear for you the Day when there will be mutual calling (between the people of Hell and of Paradise)."

يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿33﴾

جس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگو گے، تو کوئی تمھیں اللہ (کے عذاب) سے بچانے والا نہ ہوگا۔ اور جسے اللہ گمراہ کردے تو اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں ﴿33﴾

33. A Day when you will turn your backs and flee having no protector from Allāh. And whomsoever Allāh sends astray, for him there is no guide.

وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ۭ حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُۨ ﴿34﴾

اور بلاشبہ اس سے پہلے یوسف بھی تمھارے پاس کھلی (نشانیاں) لے کر آیا تھا، پھر تم ہمیشہ اس کے متعلق شک میں رہے جو وہ تمھارے پاس لایا، حتی کہ جب وہ فوت ہوگیا، تو تم نے کہا: اس کے بعد اللہ ہرگز کوئی رسول نہیں بھیجے گا، اللہ اس شخص کو اسی طرح گمراہ کرتا ہے جو حد سے بڑھنے والا، شک کرنے والا ہو ﴿34﴾

34. And indeed Yūsuf (Joseph) did come to you, in times gone by, with clear signs, but you ceased not to doubt in that which he did bring to you, till when he died you said: "No Messenger will Allāh send after him." Thus Allāh leaves astray him who is a *Musrif* (a polytheist, an oppressor, a criminal, a sinner who commits great sins) and a *Murtāb* (one who doubts Allāh's Warning and His Oneness).

الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۭ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿35﴾

جو لوگ اللہ کی آیات میں کسی دلیل کے بغیر جھگڑتے ہیں جو ان کے پاس آئی ہو، (یہ رویہ) اللہ کے نزدیک اور ان لوگوں کے نزدیک، جو ایمان لائے بڑی ناراضی و بیزاری کا باعث ہے، اللہ ہر متکبر، سرکش کے دل پر اسی طرح مہر لگا دیتا ہے ﴿35﴾

35. Those who dispute about the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) of Allāh, without any authority that has come to them, it is greatly hateful and disgusting to Allāh and to those who believe. Thus does Allāh seal up the heart of every arrogant, tyrant. (So they cannot guide themselves to the Right Path).

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿36﴾

اور فرعون نے کہا: اے ہامان! تو میرے لیے ایک بلند عمارت بنا تاکہ میں راستوں تک پہنچوں ﴿36﴾

36. And Fir'aun (Pharaoh) said: "O Hāmān! Build me a tower that I may arrive at the ways —

اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّىْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ۭ وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَا
ع 10 9 كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿37﴾

یعنی آسمانوں کے راستوں تک، پھر میں موسیٰ کے معبود کی طرف جھانکوں، اور بے شک میں تو اسے جھوٹا خیال کرتا ہوں، اور اسی طرح فرعون کے لیے اس کا برا عمل پرکشش بنا دیا گیا، اور اسے (سیدھے) راستے سے روک دیا گیا، اور فرعون کی چال تو بس تباہ و برباد ہو کر رہی ﴿37﴾

37. "The ways of the heavens, and I may look upon the *Ilāh* (God) of Mūsā (Moses), but verily, I think him to be a liar." Thus it was made fair-seeming, in Fir'aun's (Pharaoh's) eyes, the evil of his deeds, and he was hindered from the (Right) Path; and the plot of Fir'aun (Pharaoh) led to nothing but loss and destruction (for him).

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

38. And the man who believed said: "O my people! Follow me, I will guide you to the way of right conduct [i.e. guide you to Allāh's religion of Islāmic Monotheism with which Mūsā (Moses) has been sent].

اور جو شخص ایمان لایا تھا، اس نے کہا: اے میری قوم! تم میری پیروی کرو میں تمھیں بھلائی کا راستہ بتاؤں گا ﴿38﴾

وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿38﴾

39. "O my people! Truly, this life of the world is nothing but a (quick passing) enjoyment, and verily, the Hereafter that is the home that will remain forever."

اے میری قوم! یہ دنیاوی زندگی تو بس (تھوڑا سا) فائدہ اٹھانا ہے، اور بے شک آخرت ہی ہمیشہ رہنے کا گھر ہے ﴿39﴾

يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ز وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿39﴾

40. "Whosoever does an evil deed, will not be requited except the like thereof; and whosoever does a righteous deed, whether male or female and is a true believer (in the Oneness of Allāh), such will enter Paradise, where they will be provided therein (with all things in abundance) without limit.

جس نے کوئی برائی کی تو اسے بس اس کے برابر ہی بدلہ دیا جائے گا، اور جس نے کوئی نیک کام کیا وہ مرد ہو یا عورت، جبکہ وہ مومن ہو، تو یہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے، وہاں انھیں بے حساب رزق دیا جائے گا ﴿40﴾

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿40﴾

41. "And O my people! How is it that I call you to salvation while you call me to the Fire!

اور اے میری قوم! مجھے کیا ہے کہ میں تو تمھیں نجات کی طرف بلاتا ہوں، اور تم مجھے آگ کی طرف بلاتے ہو ﴿41﴾

وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ﴿41﴾ النصف

42. "You invite me to disbelieve in Allāh (and in His Oneness), and to join partners in worship with Him of which I have no knowledge; and I invite you to the All-Mighty, the Oft-Forgiving!

تم مجھے بلاتے ہو کہ میں اللہ کے ساتھ کفر کروں، اور اس کے ساتھ ایسی چیزیں شریک ٹھہراؤں جن کے بارے میں مجھے کوئی علم نہیں، اور میں تمھیں نہایت غالب، خوب بخشنے والے کی طرف بلاتا ہوں ﴿42﴾

تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ز وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿42﴾

43. "No doubt you call me to (worship) one who cannot grant (me) my request (or respond to my invocation) in this world or in the Hereafter. And our return will be to Allāh, and *Al-Musrifūn* (i.e. polytheists and arrogants, those who commit great sins, the transgressors of Allāh's set limits), they shall be the dwellers of the Fire!

یقینی بات ہے کہ تم مجھے جس کی طرف بلاتے ہو، وہ نہ تو دنیا میں پکارے جانے کے قابل ہے اور نہ آخرت میں، اور بلاشبہ ہماری واپسی اللہ ہی کی طرف ہے، اور بلاشبہ حد سے بڑھنے والے ہی دوزخی ہیں ﴿43﴾

لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿43﴾

44. "And you will remember what I am telling you, and my affair I leave it to Allāh. Verily, Allāh is the All-Seer of (His) slaves."

لہٰذا تم عنقریب ان باتوں کو یاد کرو گے جو میں تم سے کہہ رہا ہوں، اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں، بلاشبہ اللہ بندوں کو خوب دیکھ رہا ہے ﴿44﴾

فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ط وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿44﴾

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿٤٥﴾

پھر انھوں نے جو مکر وفریب کیا تھا، اللہ نے اس کی برائیوں سے اس (ایمان دار) کو بچا لیا اور آل فرعون کو برے عذاب نے گھیر لیا ﴿٤٥﴾

45. So, Allāh saved him from the evils that they plotted (against him), while an evil torment encompassed Fir'aun's (Pharaoh's) people.

اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۫ اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿٤٦﴾

(وہ دوزخ کی) آگ ہے جس پر انھیں صبح وشام پیش کیا جاتا ہے، اور جس دن قیامت قائم ہوگی (کہا جائے گا:) آل فرعون کو سخت ترین عذاب میں داخل کرو ﴿٤٦﴾

46. The Fire, they are exposed to it, morning and afternoon. And on the Day when the Hour will be established (it will be said to the angels): "Cause Fir'aun's (Pharaoh's) people to enter the severest torment!"

وَاِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِي النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿٤٧﴾

اور جب وہ جہنم میں باہم جھگڑیں گے، تو جن لوگوں نے تکبر کیا تھا، ان سے کمزور لوگ کہیں گے: بلاشبہ ہم تو (دنیا میں) تمھارے تابع تھے، پھر کیا تم ہم سے آگ کا کچھ حصہ ہٹاؤ گے؟ ﴿٤٧﴾

47. And, when they will dispute in the Fire, the weak will say to those who were arrogant: "Verily, we followed you, can you then take from us some portion of the Fire?"

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ ۙ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿٤٨﴾

جن لوگوں نے تکبر کیا تھا وہ کہیں گے: بے شک ہم سب ہی اس (آگ) میں ہیں، بلاشبہ اللہ نے تو بندوں کے درمیان فیصلہ کر دیا ہے ﴿٤٨﴾

48. Those who were arrogant will say: "We are all (together) in this (Fire)! Verily, Allāh has judged between (His) slaves!"

وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿٤٩﴾

اور وہ (سب) لوگ، جو آگ میں ہوں گے، جہنم کے دربانوں سے کہیں گے: تم اپنے رب سے دعا کرو کہ وہ ایک دن تو ہم سے کچھ عذاب ہلکا کر دے ﴿٤٩﴾

49. And those in the Fire will say to the keepers (angels) of Hell: "Call upon your Lord to lighten for us the torment for a day!"

قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ ۭ قَالُوْا بَلٰى ۭ قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ
5 ع 13 10 وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿٥٠﴾

وہ کہیں گے: کیا تمھارے رسول تمھارے پاس کھلی نشانیاں لے کر نہیں آتے تھے؟ وہ (جواب میں) کہیں گے: کیوں نہیں! وہ (دربان) کہیں گے: پھر تم (خود ہی) دعا کر لو، اور کافروں کی دعا تو بے کار ہی جائے گی ﴿٥٠﴾

50. They will say: "Did there not come to you, your Messengers with (clear) evidences (and signs)?" They will say: "Yes." They will reply: "Then call (as you like)! And the invocation of the disbelievers is nothing but in vain (as it will not be answered by Allāh)!"

اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿٥١﴾

بلاشبہ ہم اپنے رسولوں کی اور ایمان والوں کی مدد دنیاوی زندگی میں بھی کرتے ہیں اور اس دن بھی (کریں گے) جب گواہ کھڑے ہوں گے ﴿٥١﴾

51. Verily, We will indeed make victorious Our Messengers and those who believe (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism) in this world's life and on the Day when the witnesses will stand forth (i.e. Day of Resurrection)—

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿٥٢﴾

اس دن ظالموں کو ان کی معذرت کوئی نفع نہیں دے گی، اور ان کے لیے لعنت ہے، اور ان کے لیے برا گھر ہے ﴿٥٢﴾

52. The Day when their excuses will be of no profit to *Zālimūn* (polytheists, wrong doers and disbelievers in the Oneness of

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

Allāh). Theirs will be the curse, and theirs will be the evil abode (i.e. painful torment in Hell-fire).

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْهُدَىٰ وَأَوْرَثْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ ۝53

اور بلاشبہ ہم نے موسیٰ کو ہدایت دی، اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب کا وارث بنایا ۝53

53. And, indeed We gave Mūsā (Moses) the guidance, and We caused the Children of Israel to inherit the Scripture [i.e. the Taurāt (Torah)]—

هُدًى وَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ۝54

عقل مندوں کی ہدایت اور نصیحت کے لیے ۝54

54. A guide and a reminder for men of understanding.

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ۝55

لہٰذا (اے نبی!) آپ صبر کیجیے، بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنے گناہ کی معافی مانگیے،① اور شام کو اور صبح کو اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجیے ۝55

55. So be patient (O Muhammad ﷺ). Verily, the Promise of Allāh is true, and ask forgiveness for your fault,[1] and glorify the praises of your Lord in the *'Ashī* (i.e. the time period after the midnoon till sunset) and in the *Ibkār* (i.e. the time period from early morning or sunrise till before midnoon) [it is said that, that means the five compulsory congregational *Salāt* (prayers) or the *'Asr* and *Fajr* prayers].

إِنَّ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَاهُمْ ۙ إِنْ فِي صُدُورِهِمْ إِلَّا كِبْرٌ مَا هُمْ بِبَالِغِيهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۖ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝56

بلاشبہ جو لوگ اللہ کی آیات میں کسی دلیل کے بغیر جھگڑتے ہیں جو ان کے پاس آئی ہو، ان کے سینوں میں صرف بڑائی (کا خبط) ہے، وہ اس تک کبھی پہنچ نہیں سکیں گے، لہٰذا آپ (ان کے شر سے) اللہ کی پناہ مانگیے، بلاشبہ وہی خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے ۝56

56. Verily, those who dispute about the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) of Allāh, without any authority having come to them, there is nothing else in their breasts except pride [to accept you (Muhammad ﷺ) as a Messenger of Allāh and to obey you].[2] They will never have it (i.e. Prophethood which Allāh has bestowed upon you). So seek refuge in Allāh (O Muhammad ﷺ from the arrogants). Verily, it is He Who is the All-Hearer, the All-Seer.

لَخَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝57

آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنا لوگوں کو پیدا کرنے سے کہیں زیادہ بڑا (کام) ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ۝57

57. The creation of the heavens and the earth is indeed greater than the creation of mankind; yet, most of mankind know not.

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۙ وَالَّذِينَ

اور اندھا اور دیکھنے والا برابر نہیں، اور وہ لوگ جو

58. And not equal are the blind

[1] (V.40:55) See the footnote of (V.4:106).
[2] (V.40:56) See the footnote of (V.3:85).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ نساء:4/106)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ءَامَنُوا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحَٰتِ وَلَا الْمُسِيٓءُ ۚ قَلِيلًا مَّا تَتَذَكَّرُونَ ﴿58﴾

ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، اور برائی کرنے والے (برابر نہیں) تم بہت کم نصیحت پکڑتے ہو ﴿58﴾

and those who see; nor are (equal) those who believe (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism), and do righteous good deeds, and those who do evil. Little do you remember!

إِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيهَا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿59﴾

بلاشبہ قیامت یقیناً آنے والی ہے، اس میں کوئی شک نہیں، لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے ﴿59﴾

59. Verily, the Hour (Day of Judgement) is surely coming, there is no doubt about it, yet most men believe not.

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ﴿60﴾

اور تمھارے رب نے کہا ہے: تم مجھے پکارو، میں تمھاری (دعائیں) قبول کروں گا، بلاشبہ جو لوگ میری عبادت سے سرکشی کرتے ہیں، وہ عنقریب ذلیل وخوار ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے ﴿60﴾

60. And your Lord said: "Invoke Me [i.e. believe in My Oneness (Islāmic Monotheism) and ask Me for anything], I will respond to your (invocation). Verily, those who scorn My worship [i.e. do not invoke Me, and do not believe in My Oneness, (Islāmic Monotheism)] they will surely enter Hell in humiliation!"

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿61﴾

اللہ وہ ہے جس نے تمھارے لیے رات (تاریک) بنائی تاکہ تم اس میں آرام کرو اور دن کو دکھلانے والا (روشن) بنایا، بلاشبہ اللہ لوگوں پر بڑے فضل والا ہے، لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ﴿61﴾

61. Allāh, it is He Who has made the night for you that you may rest therein and the day for you to see. Truly, Allāh is full of bounty to mankind; yet, most of mankind give no thanks.

ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ لَّا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ﴿62﴾

یہی اللہ تمھارا رب ہے، ہر شے کا پیدا کرنے والا، اس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، پھر تم کہاں بہکائے جاتے ہو؟ ﴿62﴾

62. That is Allāh, your Lord, the Creator of all things, *Lā ilāha illā Huwa* (none has the right to be worshipped but He). How then are you turning away (from Allāh, by worshipping others instead of Him)?

كَذَٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِينَ كَانُوا بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ﴿63﴾

اسی طرح وہ لوگ بہکائے جاتے رہے ہیں جو اللہ کی آیات کا انکار کیا کرتے تھے ﴿63﴾

63. Thus were turned away those who used to deny the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) of Allāh.

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ ۖ فَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿64﴾

اللہ وہ ہے جس نے زمین کو تمھارے لیے قرارگاہ اور آسمان کو چھت بنایا، اور اس نے تمھاری صورتیں بنائیں تو بہت اچھی صورتیں بنائیں، اور اس نے تمھیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا، یہی اللہ تمھارا رب ہے، سو اللہ رب العالمین بہت بابرکت ہے ﴿64﴾

64. Allāh, it is He Who has made for you the earth as a dwelling place and the sky as a canopy, and has given you shape and made your shapes good (looking) and has provided you with good things. That is Allāh, your Lord, so Blessed is Allāh, the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists).

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

هُوَ الْحَيُّ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۗ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَٰلَمِينَ ﴿٦٥﴾

وہ زندہ ہے، اس کے سوا کوئی برحق معبود نہیں، لہٰذا تم اس کے لیے بندگی کرتے ہوئے اسی کو پکارو، سب تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں ﴿٦٥﴾

65. He is the Ever Living, *Lā ilāha illā Huwa* (none has the right to be worshipped but He); so invoke Him making your worship pure for Him Alone (by worshipping Him Alone, and none else, and by doing righteous deeds sincerely for Allāh's sake only, and not to show off, and not setting up rivals with Him in worship). All praise and thanks are Allāh's, the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists).

قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ لَمَّا جَآءَنِيَ الْبَيِّنَٰتُ مِن رَّبِّي ز وَأُمِرْتُ أَنْ أُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَٰلَمِينَ ﴿٦٦﴾

آپ کہہ دیجیے: بے شک مجھے اس سے روک دیا گیا ہے کہ میں ان کی عبادت کروں جنھیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو جبکہ میرے پاس میرے رب کی طرف سے واضح نشانیاں آ گئیں، اور مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں رب العالمین کا فرماں بردار رہوں ﴿٦٦﴾

66. Say (O Muhammad ﷺ): "I have been forbidden to worship those whom you worship besides Allāh, since there have come to me evidences from my Lord; and I am commanded to submit (in Islām) to the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists).

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوٓا أَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُونُوا شُيُوخًا ۚ وَمِنكُم مَّن يُتَوَفَّىٰ مِن قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوٓا أَجَلًا مُّسَمًّى وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾

وہی ہے جس نے تمھیں مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفے سے، پھر جمے ہوئے خون سے، پھر وہ تمھیں بچے کی صورت میں نکالتا ہے، پھر تاکہ تم اپنی جوانی (کی قوتوں) کو پہنچو، اور پھر تاکہ تم بوڑھے ہو جاؤ، اور تم میں سے کچھ وہ ہیں جو اس سے پہلے ہی فوت کر دیے جاتے ہیں، تاکہ تم ایک مقررہ مدت کو پہنچو، اور تاکہ تم سمجھو[1] ﴿٦٧﴾

67. It is He, Who has created you (Adam) from dust, then from a *Nutfah* [mixed drops of male and female sexual discharge (i.e. Adam's offspring)] then from a clot (a piece of coagulated blood), then brings you forth as an infant, then (makes you grow) to reach the age of full strength, and afterwards to be old (men and women) though some among you die before and that you reach an appointed term in order that you may understand.[1]

هُوَ الَّذِي يُحْيِۦ وَيُمِيتُ ۖ فَإِذَا قَضَىٰٓ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُۥ كُن فَيَكُونُ ﴿٦٨﴾ ع 7/8 12

وہی تو ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، پھر جب وہ کسی کام کا فیصلہ کر لیتا ہے تو وہ بس اسے کہتا ہے: ہو جا، تو وہ ہو جاتا ہے ﴿٦٨﴾

68. It is He Who gives life and causes death. And when He decides upon a thing He says to it only: "Be!" — and it is.

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُجَٰدِلُونَ فِيٓ ءَايَٰتِ اللَّهِ أَنَّىٰ يُصْرَفُونَ ﴿٦٩﴾

کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اللہ کی آیات میں جھگڑتے ہیں؟ وہ کہاں پھرے جا رہے ہیں؟ ﴿٦٩﴾

69. See you not those who dispute about the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) of Allāh? How are they turning away [from the

[1] (V.40:67) See the footnote of (V.22:5).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ حج 5/22)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

truth (i.e. Islāmic Monotheism) to the falsehood (i.e. polytheism)]?

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِالْكِتَابِ وَبِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ رُسُلَنَا ۖ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٧٠﴾

جنھوں نے کتاب (قرآن) کو جھٹلایا اور ان (تعلیمات) کو بھی جن کے ساتھ ہم نے اپنے رسولوں کو بھیجا، تو وہ عنقریب جان لیں گے ﴿٧٠﴾

70. Those who deny the Book (this Qur'ān), and that with which We sent Our Messengers (i.e. to worship none but Allāh Alone sincerely, and to reject all false deities and to confess resurrection after the death for recompense) they will come to know (when they will be cast into the fire of Hell).

إِذِ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلَاسِلُ يُسْحَبُونَ ﴿٧١﴾

جب ان کی گردنوں میں طوق اور بیڑیاں ہوں گی (جن میں جکڑ کر) وہ گھسیٹے جائیں گے ﴿٧١﴾

71. When iron collars will be rounded over their necks, and the chains, they shall be dragged along,[1]

فِي الْحَمِيمِ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ ﴿٧٢﴾

کھولتے ہوئے پانی میں، پھر وہ آگ میں جھونک دیے جائیں گے ﴿٧٢﴾

72. In the boiling water, then they will be burned in the Fire.[2]

ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ تُشْرِكُونَ ﴿٧٣﴾

پھر ان سے کہا جائے گا: کہاں ہیں وہ جنھیں تم شریک ٹھہراتے تھے ﴿٧٣﴾

73. Then it will be said to them: "Where are (all) those whom you used to join in worship as partners[3] —

مِن دُونِ اللَّهِ ۖ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا بَل لَّمْ نَكُن نَّدْعُو مِن قَبْلُ شَيْئًا ۚ كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ الْكَافِرِينَ ﴿٧٤﴾

اللہ کے سوا؟ وہ کہیں گے: وہ تو ہم سے گم ہو گئے، بلکہ ہم تو اس سے پہلے کسی کو بھی نہ پکارتے تھے۔ اللہ اسی طرح کافروں کو گمراہ کرتا ہے ﴿٧٤﴾

74. "Besides Allāh"? They will say: "They have vanished from us. Nay, we did not invoke (worship) anything before." Thus Allāh leads astray the disbelievers.[4]

ذَٰلِكُم بِمَا كُنتُمْ تَفْرَحُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنتُمْ تَمْرَحُونَ ﴿٧٥﴾

(کہا جائے گا:) تمھارا یہ (انجام) اس لیے ہوا کہ تم زمین میں ناحق اتراتے تھے، اور اس لیے کہ تم اکڑتے تھے ﴿٧٥﴾

75. That was because you had been exulting in the earth without any right (by worshipping others instead of Allāh and by committing crimes), and that you used to rejoice extremely (in your error).

ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٧٦﴾

(اب) تم جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ، تم اس میں ہمیشہ رہو گے، چنانچہ تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا بہت برا ہے ﴿٧٦﴾

76. Enter the gates of Hell to abide therein, and (indeed) what an evil abode of the arrogant!

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۚ فَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ

لہٰذا (اے نبی!) آپ صبر کیجیے۔ بلاشبہ اللہ کا وعدہ حق ہے۔ پھر اگر ہم (چاہیں تو) آپ کو اس (عذاب) میں

77. So be patient (O Muhammad ﷺ), verily, the Promise of Allāh is true and whether We show you

[1] (V.40:71) See the footnote of (V.17:97).
[2] (V.40:72) See the footnote of (V.3:85).
[3] (V.40:73) See the footnote of (V.4:135).
[4] (V.40:74) See the footnote of (V.2:165).

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ﴿٧٧﴾

سے کچھ دکھا دیں جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا ہم آپ کو (اس سے پہلے ہی) فوت کر دیں، بالآخر وہ ہماری ہی طرف لوٹائے جائیں گے ﴿٧٧﴾

(O Muhammad ﷺ in this world) some part of what We have promised them, or We cause you to die, then still it is to Us they all shall be returned.

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ مِنْهُم مَّن قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُم مَّن لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۗ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَن يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ فَإِذَا جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُونَ ﴿٧٨﴾ ع 8 10 13

اور بلاشبہ ہم نے آپ سے پہلے کئی رسول بھیجے، ان میں سے کچھ وہ ہیں جن کا حال ہم نے آپ سے بیان کر دیا، اور ان میں سے کچھ وہ ہیں جن کا حال ہم نے آپ سے بیان نہیں کیا۔ اور کسی رسول کو یہ (اختیار) نہیں کہ وہ اللہ کے حکم کے سوا کوئی نشانی لے آئے، پھر جب اللہ کا حکم آ گیا تو حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور اس موقع پر اہل باطل (جھوٹے لوگوں) نے خسارہ اٹھایا ﴿٧٨﴾

78. And, indeed We have sent Messengers before you (O Muhammad ﷺ), of some of them We have related to you their story.[1] And of some We have not related to you their story, and it was not given to any Messenger that he should bring a sign except by the Leave of Allāh. But, when comes the Commandment (i.e., the torment) of Allāh, the matter will be decided with truth, and the followers of falsehood will then lose (everything).

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَنْعَامَ لِتَرْكَبُوا مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٧٩﴾

اللہ وہ ہے جس نے تمھارے لیے چوپائے بنائے تاکہ تم ان میں سے بعض پر سواری کرو، اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے ہو ﴿٧٩﴾

79. Allāh, it is He Who has made cattle for you, that you may ride on some of them, and of some you eat.

وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوا عَلَيْهَا حَاجَةً فِي صُدُورِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ﴿٨٠﴾

اور تمھارے لیے ان میں (اور بھی) بہت سے فائدے ہیں، اور تاکہ تم ان پر (سوار ہو کر اپنی) اس حاجت (منزل مقصود) کو پہنچو جو تمھارے دلوں میں ہو، اور تم ان پر اور کشتیوں پر (بھی) سوار کیے جاتے ہو ﴿٨٠﴾

80. And you have (many other) benefits from them, and that you may reach by their means a desire that is in your breasts (i.e. carry your goods, loads), and on them and on ships you are carried.

وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَأَيَّ آيَاتِ اللَّهِ تُنكِرُونَ ﴿٨١﴾

اور اللہ تمھیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے، پھر تم اللہ کی کون کون سی نشانیوں کا انکار کرو گے؟ ﴿٨١﴾

81. And He shows you His *Ayāt* (signs and proofs) (of His Oneness in all the above-mentioned things). Which, then of the *Ayāt* (signs and proofs) of Allāh do you deny?

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْهُمْ وَأَشَدَّ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨٢﴾

کیا پھر وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ وہ دیکھتے ان لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو ان سے پہلے تھے؟ وہ (تعداد میں) ان سے زیادہ اور قوت اور زمین میں (چھوڑے ہوئے) آثار کے لحاظ سے کہیں بڑھ کر تھے، پھر جو کچھ وہ کرتے رہے ان کے کسی کام نہ آیا ﴿٨٢﴾

82. Have they not travelled through the earth and seen what was the end of those before them? They were more in number than them and mightier in strength, and in the traces (they have left behind them) in the land; yet all that they used to earn availed them not.

---

[1] (V.40:78) There are many Prophets and Messengers of Allāh. About twenty-five of them are mentioned in the Qur'ān; out of these twenty-five, only five are of strong will, namely: Muhammad ﷺ, Nūh (Noah), Ibrāhīm (Abraham), Mūsā (Moses), and 'Īsā (Jesus) — son of Maryam (Mary) عليهم السلام.

”محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿83﴾

پھر جب ان کے رسول کھلی نشانیاں لے کر ان کے پاس آئے تو وہ اس (جھوٹے) علم پر اتراتے رہے جو ان کے پاس تھا، اور انھیں اس (عذاب) نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے ﴿83﴾

83. Then when their Messengers came to them with clear proofs, they were glad (and proud) with that which they had of the knowledge (of worldly things). And that at which they used to mock, surrounded them (i.e. the punishment).

فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ﴿84﴾

چنانچہ جب انھوں نے ہمارا عذاب دیکھا تو کہا: ہم اللہ واحد پر ایمان لائے اور ہم ان چیزوں کا انکار کرتے ہیں جنھیں ہم اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتے تھے ﴿84﴾

84. So when they saw Our punishment, they said: "We believe in Allāh Alone and reject (all) that we used to associate with Him as (His) partners."

فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ۭ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ
ع 7 14 وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿85﴾

پھر، جب انھوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا، تو انھیں ان کے ایمان (لانے) نے کوئی نفع نہ دیا، یہی اللہ کا طریقہ ہے جو اس کے بندوں میں گزرا، اور اس (عذاب کے) موقع پر کافروں نے خسارہ اٹھایا ﴿85﴾

85. Then their Faith (in Islāmic Monotheism) could not avail them when they saw Our punishment. (Like) this has been the way of Allāh in dealing with His slaves. And there the disbelievers lost utterly (when Our torment covered them).

آياتها 54 (41) سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ (61) رکوعاتها 6

سورۂ حم السجدہ

Sūrat Fussilat (They are explained in detail) 41

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

حٰمٓ ﴿1﴾

حٰمٓ ﴿1﴾

1. *Hā-Mīm.*
[These letters are one of the miracles of the Qur'ān, and none but Allāh (Alone) knows their meanings.]

تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿2﴾

(یہ قرآن) بڑے مہربان، نہایت رحم کرنے والے کی طرف سے نازل کیا ہوا ہے ﴿2﴾

2. A revelation from (Allāh) the Most Gracious, the Most Merciful.

كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿3﴾

(یہ) ایسی کتاب ہے جس کی آیات کھول کر بیان کی گئی ہیں، درآں حالیکہ (یہ) قرآن عربی ہے، ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ﴿3﴾

3. A Book whereof the Verses are explained in detail — a Qur'ān in Arabic for a people who know.

بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿4﴾

جو بشارت دینے والا اور ڈرانے والا ہے، پھر ان میں سے اکثر نے (اس سے) اعراض کرلیا، تو وہ سنتے ہی نہیں ﴿4﴾

4. Giving glad tidings [of Paradise to the one who believes in the Oneness of Allāh (i.e. Islāmic Monotheism) and fears Allāh much (abstains from all kinds of sins and evil deeds) and loves Allāh much (performing all kinds

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

of good deeds which He has ordained)] and warning (of punishment in the Hell-fire to the one who disbelieves in the Oneness of Allāh), but most of them turn away, so they hear not.

وَقَالُوا قُلُوبُنَا فِي أَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ وَفِي آذَانِنَا وَقْرٌ وَمِن بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ إِنَّنَا عَامِلُونَ ⑤

اور انھوں نے کہا: جس کی طرف تو ہمیں بلاتا ہے اس سے ہمارے دل پردوں میں ہیں، اور ہمارے کانوں میں ڈاٹ ہیں، اور ہمارے اور تیرے درمیان ایک پردہ ہے، لہٰذا تو (اپنا) کام کر، بلاشبہ ہم (اپنا) کام کرنے والے ہیں⑤

5. And they say: "Our hearts are under coverings (screened) from that to which you invite us; and in our ears is deafness, and between us and you is a screen, so work you (on your way); verily, we are working (on our way)."

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَاسْتَقِيمُوا إِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوهُ ۗ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِينَ ⑥

کہہ دیجیے: بس میں تو تمھارے جیسا ہی ایک بشر ہوں، میری طرف وحی کی جاتی ہے، یہ کہ تمھارا معبود صرف ایک ہی معبود ہے، لہٰذا اسی کی طرف سیدھے رہو اور اسی سے بخشش مانگو، اور مشرکین کے لیے ہلاکت ہے⑥

6. Say (O Muhammad ﷺ): "I am only a human being like you. It is revealed to me that your *Ilāh* (God) is One *Ilāh* (God — Allāh), therefore take Straight Path to Him (with true Faith — Islāmic Monotheism) and obedience to Him, and seek forgiveness of Him. And woe to *Al-Mushrikūn* (the polytheists, idolaters, disbelievers in the Oneness of Allāh).

الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُم بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ⑦

جو زکاۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں⑦

7. Those who give not the *Zakāt* (obligatory charity) and they are disbelievers in the Hereafter.

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ⑧ ع

بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے ان کے لیے نہ ختم ہونے والا اجر وثواب ہے⑧

8. Truly, those who believe (in the Oneness of Allāh, and in His Messenger Muhammad ﷺ — Islāmic Monotheism) and do righteous good deeds, for them will be an endless reward that will never stop (i.e. Paradise).

قُلْ أَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُونَ بِالَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُونَ لَهُ أَندَادًا ۚ ذَٰلِكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ ⑨

آپ کہہ دیجیے: کیا تم واقعی اس ذات کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دنوں میں پیدا کیا، اور تم اس کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہو؟ وہ تو جہانوں کا رب ہے⑨

9. Say (O Muhammad ﷺ): "Do you verily disbelieve in Him Who created the earth in two Days? And you set up rivals (in worship) with Him? That is the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists)."

وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِن فَوْقِهَا وَبَارَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَاتَهَا فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ سَوَاءً لِّلسَّائِلِينَ ⑩

اور اس نے اس (زمین) میں اس کے اوپر مضبوط پہاڑ بنائے، اور اس میں برکتیں رکھیں، اور اس میں (رہنے والوں کے لیے) اس کی غذاؤں کا (ٹھیک) اندازہ کیا، محتاجوں کے لیے یکساں طور پر (یہ سارا

10. He placed therein (i.e. the earth) firm mountains from above it, and He blessed it, and measured therein its sustenance (for its dwellers) in four Days

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کام) چاردنوں میں (مکمل ہوا) (10)

equal (i.e. all these four 'days' were equal in the length of time) for all those who ask (about its creation).

ثُمَّ اسْتَوٰۤى اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ قَالَتَاۤ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ (11)

پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا جبکہ وہ دھواں تھا، تب اللہ نے اس سے اور زمین سے کہا: تم دونوں خوشی یا ناخوشی سے آؤ، تو ان دونوں نے کہا: ہم دونوں خوشی خوشی حاضر ہیں (11)

11. Then He rose over (*Istawā*) towards the heaven when it was smoke, and said to it and to the earth: "Come both of you willingly or unwillingly." They both said: "We come willingly."

فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ؕ وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ۖ وَحِفْظًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ (12)

پھر (اللہ نے) انھیں دو دنوں میں سات آسمان بنا دیا، اور ہر آسمان میں اس کا کام الہام کر دیا، اور ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں (ستاروں) سے زینت دی،① اور (اس کی خوب) حفاظت کی، یہ نہایت غالب، خوب جاننے والے کی تدبیر ہے (12)

12. Then He completed and finished their creation (as) seven heavens in two Days and He made in each heaven its affair. And We adorned the nearest (lowest) heaven with lamps (stars)[1] to be an adornment as well as to guard (from the devils by using them as missiles against the devils). Such is the Decree of the All-Mighty, the All-Knower.

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ (13)

پھر اگر وہ اعراض کریں تو کہہ دیجیے: میں نے تمھیں ایسی چیخ (آسمانی عذاب) سے ڈرا دیا ہے جو عاد اور ثمود کی چیخ (عذاب) کے مانند ہوگی (13)

13. But if they turn away, then say (O Muhammad ﷺ): "I have warned you of a *Sā'iqah* (a destructive awful cry, torment, hit, thunderbolt) like the *Sā'iqah* which overtook 'Ād and Thamūd (people)."

اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ (14)

جب رسول ان کے پاس ان کے سامنے سے اور ان کے پیچھے سے (یہ کہتے ہوئے) آئے کہ تم اللہ ہی کی عبادت کرو، (تو) انھوں نے کہا: اگر ہمارا رب چاہتا تو ضرور فرشتے نازل کرتا، لہٰذا جو کچھ دے کر تمھیں بھیجا گیا ہے ہم تو یقیناً اس کے منکر ہیں (14)

14. When the Messengers came to them, from before them and behind them (saying): "Worship none but Allāh," they said: "If our Lord had so willed, He would surely have sent down angels. So, indeed we disbelieve in that with which you have been sent."

فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ (15)

پھر جو عاد تھے تو انھوں نے زمین میں ناحق تکبر کیا اور بولے: قوت میں ہم سے زیادہ سخت کون ہے؟ کیا انھوں نے دیکھا نہیں کہ بے شک اللہ جس نے انھیں پیدا کیا وہ قوت میں ان سے زیادہ سخت ہے؟ اور وہ ہماری آیات کا انکار کرتے رہے (15)

15. As for 'Ād, they were arrogant in the land without right, and they said: "Who is mightier than us in strength?" See they not that Allāh Who created them was mightier in strength than them. And they used to deny Our *Ayāt* (proofs,

[1] (V.41:12) See the footnote of (V.6:97).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ انعام 97/6)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

evidences, verses, lessons, revelations, etc.)!

16. So, We sent upon them a furious wind in days of evil omen (for them) that We might give them a taste of disgracing torment in this present worldly life. But surely the torment of the Hereafter will be more disgracing, and they will never be helped.

چنانچہ ہم نے ان پر منحوس (ثابت ہونے والے) دنوں میں طوفانی ہوا بھیجی تاکہ ہم انھیں دنیاوی زندگی ہی میں ذلت و رسوائی کے عذاب (کا مزہ) چکھائیں، اور بلاشبہ آخرت کا عذاب سب سے زیادہ رسوا کن ہے، اور ان کی مدد نہیں کی جائے گی ⑯

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ⑯

17. And as for Thamūd, We showed and made clear to them the Path of Truth (Islāmic Monotheism through Our Messenger, i.e., showed them the way of success), but they preferred blindness to guidance; so the *Sā'iqah* (a destructive awful cry, torment, hit, thunderbolt) of disgracing torment seized them because of what they used to earn.

اور جو ثمود تھے، تو ہم نے ان کی رہنمائی کی تو انھوں نے ہدایت پر اندھے پن کو پسند کیا، پھر ان کے کرتوتوں کی وجہ سے انھیں رسوا کن عذاب کی چیخ نے آلیا ⑰

وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ⑰

18. And We saved those who believed and used to fear Allāh, keep their duty to Him and avoid evil.

اور ہم نے ان لوگوں کو نجات دی جو ایمان لائے اور وہ تقویٰ اختیار کرتے تھے ⑱

ع 2 16 وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ⑱

19. And (remember) the Day that the enemies of Allāh will be gathered to the Fire, then they will be driven [(to the Fire), former ones being withheld till their later ones will join them].

اور جس دن اللہ کے دشمن (ہانک کر) آگ کی طرف اکٹھے کیے جائیں گے، تو ان کی درجہ بندی کی جائے گی ⑲

وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ⑲

20. Till, when they reach it (Hell-fire), their hearing (ears) and their eyes and their skins will testify against them as to what they used to do.

حتیٰ کہ جب وہ اس (دوزخ) کے پاس پہنچیں گے تو ان کے خلاف ان کے کان اور ان کی آنکھیں اور ان کی جلدیں ان عملوں کی گواہی دیں گے جو وہ کرتے تھے ⑳

حَتّٰىٓ اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑳

21. And they will say to their skins, "Why do you testify against us?" They will say: "Allāh has caused us to speak — as He causes all things to speak, and He created you the first time, and to Him you are made to return."

اور وہ اپنی جلدوں سے کہیں گے: تم نے ہمارے خلاف گواہی کیوں دی؟ وہ کہیں گی: ہمیں اسی اللہ نے بلوایا جس نے ہر چیز کو بلوایا، اور اسی نے تمھیں پہلی بار پیدا کیا، اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ㉑

وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ㉑

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿22﴾

اور تم (گناہ کرتے وقت یہ سوچ کر) چھپتے نہیں تھے کہ تمھارے کان اور تمھاری آنکھیں اور تمھارے چمڑے تمھارے خلاف گواہی دیں گے، بلکہ تم سمجھتے تھے کہ بے شک اللہ تمھارے بہت سے اعمال کو نہیں جانتا جو تم کرتے تھے ﴿22﴾

22. And you have not been hiding yourselves (in the world), lest your ears and your eyes and your skins should testify against you; but you thought that Allāh knew not much of what you were doing.

وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿23﴾

اور تمھارا یہی گمان جو تم نے اپنے رب کے بارے میں کیا، اسی نے تمھیں ہلاک کیا، چنانچہ تم خسارہ پانے والوں میں سے ہو گئے ﴿23﴾

23. And that thought of yours which you thought about your Lord, has brought you to destruction; and you have become (this Day) of those utterly lost!

فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿24﴾

پھر اگر وہ صبر کریں تو بھی آگ ہی ان کا ٹھکانا ہے، اور اگر وہ معافی مانگیں گے تو وہ معاف کیے گئے (لوگوں) میں سے نہ ہوں گے ﴿24﴾

24. Then, if they bear the torment patiently, then the Fire is the home for them, and if they seek to please Allāh, yet they are not of those who will ever be allowed to please Allāh.

وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿25﴾ ع 3 7 17

اور ہم نے ان کے کچھ (برے) ہم نشین مقرر کر دیے تو انھوں نے ان کے اگلے اور پچھلے (تمام) اعمال خوش نما بنا کر ان کو دکھائے، آخر کار ان پر بھی (اللہ کے عذاب کی) وہ بات پوری ہوئی جو ان سے پہلے گزرنے والے جنوں اور انسانوں پر (پوری ہو چکی تھی کہ) بلا شبہ وہ خسارہ پانے والوں میں سے تھے ﴿25﴾

25. And We have assigned for them (devils) intimate companions (in this world), who have made fair-seeming to them, what was before them (evil deeds which they were doing in the present worldly life and disbelief in the Reckoning and the Resurrection) and what was behind them (denial of the matters in the coming life of the Hereafter as regards punishment or reward). And the Word (i.e. the torment) is justified against them as it was justified against those who were among the previous generations of jinn and men that had passed away before them. Indeed they (all) were the losers.

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿26﴾

اور کافروں نے (ایک دوسرے سے) کہا: تم اس قرآن کو مت سنو، اور (جب پڑھا جائے تو) شور و غل کرو تا کہ تم غالب آجاؤ ﴿26﴾

26. And those who disbelieve say: "Listen not to this Qur'ān, and make noise in the midst of its (recitation) that you may overcome."

فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿27﴾

چنانچہ جن لوگوں نے کفر کیا، ہم انھیں ضرور سخت عذاب (کا مزہ) چکھائیں گے، اور جو بدترین عمل وہ کرتے رہے ہیں، ہم انھیں ان کا بدلہ ضرور

27. But surely, We shall cause those who disbelieve to taste a severe torment, and certainly, We shall requite them the worst of

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دیں گے ۞27

what they used to do.

ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ؕ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۞28

یہ آگ ہی اللہ کے دشمنوں کی سزا ہے، ان کے لیے اسی میں ہمیشہ رہنے کا گھر ہے۔ یہ سزا ہے اس (جرم) کی کہ وہ ہماری آیات کا انکار کرتے تھے ۞28

28. That is the recompense of the enemies of Allāh: the Fire. Therein will be for them the eternal home, a (deserving) recompense for that they used to deny Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.).

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ۞29

اور جن لوگوں نے کفر کیا، وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! ہمیں جنوں اور انسانوں میں سے وہ دونوں (فریق) دکھا جنھوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا، ہم انھیں اپنے پاؤں تلے کریں، تاکہ وہ انتہائی پست لوگوں میں سے ہوں ۞29

29. And those who disbelieve will say: "Our Lord! Show us those among jinn and men who led us astray, that we may crush them under our feet so that they become the lowest."

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۞30

بلاشبہ جن لوگوں نے کہا: ہمارا رب اللہ ہے، پھر اس پر قائم رہے،① ان پر فرشتے (یہ کہتے ہوئے) اترتے ہیں: نہ تم ڈرو اور نہ غم کھاؤ اور اس جنت سے خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ۞30

30. Verily, those who say: "Our Lord is Allāh (Alone)," and then they stand firm,[1] on them the angels will descend (at the time of their death) (saying): "Fear not, nor grieve! But receive the glad tidings of Paradise which you have been promised!

نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ۞31

ہم دنیاوی زندگی میں بھی تمھارے دوست تھے اور آخرت میں بھی (رفیق ہیں)، اور اس میں تمھارے لیے وہ (سب کچھ) ہے جو تمھارے جی چاہیں گے اور اس میں تمھارے لیے وہ (سب کچھ) ہے جو تم مانگو گے ۞31

31. "We have been your friends in the life of this world and are (so) in the Hereafter. Therein you shall have (all) that your inner selves desire, and therein you shall have (all) for which you ask.

ع 4 7 18 نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ۞32

(یہ) بڑے بخشن ہار، نہایت رحم کرنے والے کی طرف سے مہمان نوازی ہوگی ۞32

32. "An entertainment from (Allāh), the Oft-Forgiving, Most Merciful."

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۞33

اور اس شخص سے زیادہ اچھی بات کس کی ہوسکتی ہے جس نے (لوگوں کو) اللہ کی طرف بلایا اور نیک عمل کیے اور کہا: بے شک میں تو فرماں برداروں میں سے ہوں ۞33

33. And who is better in speech than he who [says: "My Lord is Allāh (believes in His Oneness)," and then stands firm (acts upon His Order), and] invites (men) to Allāh's (Islāmic Monotheism), and does righteous deeds, and says: "I am one of the Muslims."

[1] (V.41:30) In Arabic *Istaqāmū*: stand firm, i.e. they followed (really) the religion of Islāmic Monotheism, believed in the Oneness of Allāh, and worshipped none but Him (Alone), and performed all that was ordained by Allāh (good deeds) and abstained from all that was forbidden by Allāh (sins and evil deeds).

① [اِسْتَقَامُوا] کا مطلب: ”مضبوطی سے قائم رہنا“ ہے، یعنی وہ ایمان و توحید پر قائم رہے، صرف ایک اللہ کی عبادت و اطاعت کرے، جو کچھ (اچھے اعمال) اللہ نے کرنے کا حکم دیا ہے اسے بجالائے اور جس (گناہ اور برے عمل) سے اللہ نے منع کیا ہے اس سے خود کو بچائے رکھے۔

”محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ﴿٣٤﴾

اور نیکی اور برائی برابر نہیں ہو سکتیں، آپ (برائی کو) ایسی بات سے ٹالیے جو احسن ہو، تو (آپ دیکھیں گے) کہ یکایک وہ شخص کہ آپ کے اور اس کے درمیان دشمنی ہے، (ایسا ہو جائے گا) جیسے گرم جوش جگری دوست ہو ﴿٣٤﴾

34. The good deed and the evil deed cannot be equal. Repel (the evil) with one which is better (i.e. Allāh orders the faithful believers to be patient at the time of anger,[1] and to excuse those who treat them badly) then verily he, between whom and you there was enmity, (will become) as though he was a close friend.

وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ﴿٣٥﴾

اور یہ (خصلت) انھی لوگوں کو نصیب ہوتی ہے جو صبر کرتے ہیں، اور یہ اسی کو نصیب ہوتی ہے جو بڑے نصیب والا ہو ﴿٣٥﴾

35. But none is granted it (the above quality) except those who are patient — and none is granted it except the owner of the great portion (of happiness in the Hereafter, i.e., Paradise, and of a high moral character) in this world.

وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۖ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٣٦﴾

اور اگر آپ کو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ ابھارے، تو اللہ کی پناہ مانگیے، یقیناً وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے ﴿٣٦﴾

36. And if an evil whisper from *Shaitān* (Satan) tries to turn you away (from doing good), then seek refuge in Allāh. Verily, He is the All-Hearer, the All-Knower.

وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۚ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿٣٧﴾

اور اسی (اللہ) کی نشانیوں میں سے رات اور دن اور سورج اور چاند بھی ہیں۔ تم لوگ نہ تو سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو، اگر واقعی تم اسی کی عبادت کرتے ہو تو تم اس اللہ کو سجدہ کرو جس نے ان (سب) کو پیدا کیا ہے ﴿٣٧﴾

37. And from among His Signs are the night and the day, and the sun and the moon. Prostrate yourselves not to the sun nor to the moon, but prostrate yourselves to Allāh Who created them, if you (really) worship Him.

فَإِنِ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْأَمُونَ ۩ ﴿٣٨﴾

پھر اگر وہ تکبر کریں،① تو (پروا نہیں کیونکہ) جو (فرشتے) آپ کے رب کے پاس ہیں، وہ اس کی رات دن تسبیح کرتے ہیں، اور وہ اکتاتے نہیں ﴿٣٨﴾

38. But if they are too proud[2] (to do so), then there are those who are with your Lord (angels) glorify Him night and day, and never are they tired.[3]

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنَّكَ تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۚ إِنَّ الَّذِي أَحْيَاهَا لَمُحْيِي الْمَوْتَىٰ ۚ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٩﴾

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ آپ زمین کو دبی ہوئی (خشک اور بنجر) دیکھتے ہیں، پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو وہ لہلہانے لگتی ہے اور ابھرنے (پھلنے پھولنے) لگتی ہے، بلاشبہ وہ (اللہ) جس نے اس (زمین) کو زندہ کیا، وہ مردوں کو ضرور زندہ کرنے والا

39. And among His Signs (is this), that you see the earth barren, but when We send down water (rain) to it, it is stirred to life and growth (of vegetations). Verily, He Who gives it life, surely is Able to give life to the

[1] (V.41:34) See the footnote of (V.3:134).
[2] (V.41:38): See the footnote of (V.22:9).
[3] (V.41:38) Prostration (see the List of Prostration Places of the end).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ حج 22:9)

”محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ بے شک وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے ﴿39﴾

dead (on the Day of Resurrection). Indeed He is Able to do all things.

إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِيٓ ءَايَٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۗ أَفَمَن يُلْقَىٰ فِى النَّارِ خَيْرٌ أَم مَّن يَأْتِيٓ ءَامِنًا يَوْمَ الْقِيَٰمَةِ ۚ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ ۖ إِنَّهُۥ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿40﴾

بلاشبہ جو لوگ ہماری آیات میں کج روی وکفر کرتے ہیں، وہ ہم سے چھپے نہیں رہتے۔ کیا پھر جو شخص آگ میں ڈالا جائے گا وہ بہتر ہے یا وہ جو روز قیامت امن کے ساتھ آئے گا؟ تم جو چاہو عمل کرو، تم جو کچھ کرتے ہو بے شک اللہ اسے خوب دیکھ رہا ہے ﴿40﴾

40. Verily, those who turn away from Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc. by attacking, distorting and denying them) are not hidden from Us. Is he who is cast into the Fire better or he who comes secure on the Day of Resurrection? Do what you will. Verily, He is All-Seer of what you do (this is a severe threat to the disbelievers[1]).

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۖ وَإِنَّهُۥ لَكِتَٰبٌ عَزِيزٌ ﴿41﴾

بے شک جن لوگوں نے ذکر (قرآن) کو نہ مانا جب وہ ان کے پاس آیا (تو وہ اپنا انجام دیکھ لیں گے) حالانکہ بلاشبہ یہ تو ایک بہت بلند مرتبہ کتاب ہے ﴿41﴾

41. Verily, those who disbelieved in the Reminder (i.e. the Qur'ān) when it came to them (shall receive the punishment). And verily, it is an honourable well-fortified respected Book (because it is Allāh's Speech, and He has protected it from corruption). (See V.15:9)

لَّا يَأْتِيهِ الْبَٰطِلُ مِنۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِۦ ۖ تَنزِيلٌ مِّنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ ﴿42﴾

باطل اس کے پاس پھٹک بھی نہیں سکتا، اس کے آگے سے نہ اس کے پیچھے سے، یہ بڑی حکمت والے، تعریف کیے ہوئے کی طرف سے نازل کی گئی ہے ﴿42﴾

42. Falsehood cannot come to it from before it or behind it, (it is) sent down by the All-Wise, Worthy of all praise (Allâh عزّ وجلّ).

مَّا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ لِلرُّسُلِ مِن قَبْلِكَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ وَذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ ﴿43﴾

آپ سے بھی وہی کچھ کہا جارہا ہے جو آپ سے پہلے رسولوں سے کہا گیا، بے شک آپ کا رب معاف کردینے والا بھی ہے اور دردناک عذاب دینے والا بھی ﴿43﴾

43. Nothing is said to you (O Muhammad ﷺ) except what was said to the Messengers before you. Verily, your Lord is the Possessor of forgiveness, and (also) the Possessor of painful punishment.[2]

وَلَوْ جَعَلْنَٰهُ قُرْءَانًا أَعْجَمِيًّا لَّقَالُوا لَوْلَا فُصِّلَتْ ءَايَٰتُهُۥٓ ۖ ءَا۬عْجَمِىٌّ وَعَرَبِىٌّ ۗ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ ءَامَنُوا هُدًى وَشِفَآءٌ ۖ وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِىٓ ءَاذَانِهِمْ وَقْرٌ وَهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ۚ أُولَٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِن مَّكَانٍۭ بَعِيدٍ ﴿44﴾ ع 5/12 19

اگر ہم اسے عجمی (زبان کا) قرآن بنا کر بھیجتے تو وہ ضرور کہتے: اس کی آیتیں (عربی میں) کھول کر بیان کیوں نہیں کی گئیں؟ کیا (کتاب) عجمی ہے اور (رسول) عربی؟ کہہ دیجیے: وہ ان کے لیے، جو ایمان لائے، ہدایت اور شفا ہے، اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں بوجھ ہے اور وہ ان کے حق میں اندھا پن ہے، یہ لوگ (جو حق بات نہیں سنتے گویا)

44. And if We had sent this as a Qur'ān in a foreign language (other than Arabic), they would have said: "Why are not its Verses explained in detail (in our language)? What! (A Book) not in Arabic and (the Messenger) an Arab?" Say: "It is for those who believe, a guide and a healing.

[1] (V.41:40) See the footnote of (V.17:97).
[2] (V.41:43) See the footnote of (V.3:85).

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

And as for those who disbelieve, there is heaviness (deafness) in their ears, and it (the Qur'ān) is blindness for them. They are those who are called from a place far away (so they neither listen nor understand)."

دور دراز جگہ سے پکارے جا رہے ہوں ﴿۴۴﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۴۵﴾

اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی، پھر اس میں اختلاف کیا گیا، اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے سے طے نہ ہو چکی ہوتی، تو ان کے درمیان ضرور فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور بلاشبہ وہ اس (قرآن) کے متعلق بے چین کر دینے والے شک میں پڑے ہوئے ہیں ﴿۴۵﴾

45. And indeed We gave Mūsā (Moses) the Scripture, but dispute arose therein. And had it not been for a Word that went forth before from your Lord, (the torment would have overtaken them) and the matter would have been settled between them. But truly, they are in grave doubt thereto (i.e. about the Qur'ān). (*Tafsir Al-Qurtubi*)

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۴۶﴾

جس نے نیک عمل کیا تو اس کے اپنے ہی لیے ہے،① اور جس نے برا کیا تو (اس کا) وبال اسی پر ہے۔ اور آپ کا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ﴿۴۶﴾

46. Whosoever does righteous good deed, it is for (the benefit of) his ownself; and whosoever does evil, it is against his ownself. And your Lord is not at all unjust to (His) slaves.[1]

---

[1] (V.41:46) a) See the footnote of (V.6:61).
b) See the footnote of (V.3:85).
c) Narrated Abu Mūsā رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "The example of Muslims, Jews and Christians is like the example of a man who employed labourers to work for him from morning till night for specific wages. They worked till mid-day and then said, 'We do not need your money which you have fixed for us and let whatever we have done be annulled.' The man said to them, 'Don't quit the work, but complete the rest of it and take your full wages.' But they refused and went away (like the Jews who refused to believe in the Message of Jesus عليه السلام). The man employed another batch after them and said to them, 'Complete the rest of the day and yours will be the wages I had fixed for the first batch.' So, they worked till the time of *'Asr* prayer. They said, 'Let what we have done be annulled and keep the wages you have promised us for yourself!' The man said to them, 'Complete the rest of the work, as only a little of the day remains;' but they refused (like the Christians who refused to believe in the Message of Muhammad ﷺ). Thereafter, he employed another batch to work for the rest of the day and they worked for the rest of the day till the sunset, and they received the wages of the two former batches. So that was the example of these people (Muslims) and the example of this light [Islamic Monotheism, the Qur'ān, the *Sunnah* (legal ways of the Prophet ﷺ) and the guidance which Prophet Muhammad ﷺ brought] which they have accepted willingly."* [*Sahih Al-Bukhari*, 3/2271 (O.P.471)]
* The Jews refused to believe in the Message of 'Īsā (Jesus), so all their work was annulled; similarly, the Christians refused to accept the Message of Muhammad ﷺ and thus their work was annulled too. Such people were not rewarded, because they refused to have true Faith for the rest of their lives and died as disbelievers. They should have believed in the latest Message; for their insistence on keeping their old religion deprived them of the reward which they would have got for their previous good deeds achieved before the advent of the new religion. On the other hand, Muslims accepted and believed in all the three Messages and deserved a full reward for their complete surrender to Allāh. (*Al-Qastalāni*)

① یعنی اس کا فائدہ اسی کو ہوگا اور آخرت میں اس پر اسے بہترین صلہ ملے گا۔ بلکہ امت محمدیہ ﷺ کو تو بطور خاص زیادہ اجر و ثواب ملے گا جیسا کہ ایک حدیث میں ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مسلمانوں کی اور یہود و نصاریٰ کی مثال ایسی ہے جیسے کسی شخص نے ایک معین اُجرت پر صبح سے لے کر رات تک کام کرنے کے معاہدے پر مزدور لگائے۔ اُنھوں نے دوپہر تک کام کیا پھر کہا: ہمیں تیری اُجرت کی ضرورت نہیں ہے جو تو نے ٹھہرائی ہے، ہم نے اب تک جو کچھ کیا ہے، وہ بے کار ہے۔ اس نے سمجھایا: دیکھو! ایسا نہ کرو اپنا کام پورا کر لو اور پوری اجرت لے لو! مگر وہ نہ مانے اور کام چھوڑ کر چل دیے۔ آخر اس نے دوسرے مزدور لگائے اور ان سے کہا: باقی دن تم کام کرو اور جو مزدوری پہلے مزدوروں سے ٹھہری تھی وہ سب تم کو ملے گی۔ انہوں نے کام

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

★ بقیہ حاشیہ: حم السجدہ، آیت: 46.

شروع کیا۔ جب عصر کی نماز کا وقت آیا تو وہ کہنے لگے: ہمارا اتنا کام اکارت گیا اور جو مزدوری تو نے ہم سے ٹھہرائی تھی وہ تجھ ہی کو مبارک رہے۔ مالک نے سمجھایا: ''دیکھو! کام پورا کر لو اب دن کیا ہے؟ ذرا سا باقی ہے۔ لیکن وہ نہ مانے۔ آخر اس نے باقی دن کے لیے اور مزدور لگائے۔ انھوں نے سورج ڈوبنے تک کام کیا اور پہلے اور دوسرے مزدوروں کی مزدوری بھی سب ان کو ملی تو مسلمانوں کی اور اس نور کی جسے انھوں نے قبول کیا یہی مثال ہے۔'' (صحيح البخاري، الإجارة، باب: 11 حديث: 2271) علاوہ ازیں اللہ کا جو پیغام حضرت عیسیٰ علیہ السلام لے کر آئے تھے جب یہودیوں نے اس پر ایمان لانے سے انکار کر دیا تو ان کے پچھلے سارے اَعمال اَکارت گئے، اسی طرح عیسائیوں نے حضرت محمد ﷺ کے لائے ہوئے پیغام کو قبول کرنے سے انکار کر دیا جس کے سبب ان کے اعمال بھی ضائع ہو گئے۔ ایسے لوگوں کو ان کے اعمال کا کوئی اَجر نہیں ملے گا کیونکہ یہ اپنی بقیہ زندگی میں اللہ کے آخری پیغام پر ایمان نہ لائے اور اس طرح کفر کی موت مرے۔ انہیں آخری پیغام پر ایمان لے آنا چاہیے تھا کیونکہ اپنے پرانے مذہب پر اس اصرار نے انھیں اس اجر سے محروم کر دیا جو وہ نئی شریعت کی آمد سے قبل تک کے اپنے اچھے اعمال کی بنا پر حاصل کر لیتے۔ اس کے برعکس مسلمانوں نے اللہ کے بھیجے ہوئے تینوں پیغاموں کو قبول کیا اور ان پر ایمان لائے اللہ کے ہر حکم کے آگے مکمل طور پر سر تسلیم خم کر دینے کے سبب ہی سے وہ مکمل اجر کے حقدار ٹھہرے۔ (شرح البخاري للقسطلاني: 4/ 133)

”محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَمَا تَخْرُجُ مِن
ثَمَرَاتٍ مِّنْ أَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ
أُنثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ۚ وَيَوْمَ
يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَائِي قَالُوا آذَنَّاكَ
مَا مِنَّا مِن شَهِيدٍ ﴿٤٧﴾

قیامت (کے آنے) کا علم اللہ ہی کی طرف لوٹایا جاتا ہے۔ اور جو بھی پھل اپنے شگوفوں سے نکلتے ہیں اور جو مادہ حمل سے ہوتی ہے اور بچہ جنتی ہے (سب کچھ) اللہ کے علم میں ہے۔ اور جس دن وہ انھیں پکارے گا: میرے شریک کہاں ہیں؟ وہ کہیں گے: ہم آپ سے عرض کر چکے ہیں (کہ آج) ہم میں سے کوئی بھی (شرک کا) گواہ نہیں ﴿47﴾

47. To Him (Alone) is referred the knowledge of the Hour.[1] No fruit comes out of its sheath, nor does a female conceive nor brings forth (young ones), except by His Knowledge. And on the Day when He will call to them (polytheists) (saying): "Where are My (so-called) partners (whom you did invent)?" They will say: "We inform You that none of us bears witness to it (that they are Your partners)!"

وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَدْعُونَ مِن
قَبْلُ ۖ وَظَنُّوا مَا لَهُم مِّن مَّحِيصٍ ﴿٤٨﴾

اور ان سے وہ گم ہو جائیں گے جنھیں وہ اس سے پہلے پکارا کرتے تھے، اور وہ یقین کر لیں گے کہ ان کے لیے کوئی بھاگنے کی جگہ نہیں(1) ﴿48﴾

48. And those whom they used to invoke before (in this world) shall disappear from them, and they will perceive that they have no place of refuge (from Allāh's punishment).[2]

لَّا يَسْأَمُ الْإِنسَانُ مِن دُعَاءِ الْخَيْرِ وَإِن
مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوسٌ قَنُوطٌ ﴿٤٩﴾

انسان بھلائی مانگنے سے نہیں تھکتا، اور اگر اسے کوئی تکلیف پہنچے تو وہ انتہائی مایوس، سخت ناامید ہو جاتا ہے ﴿49﴾

49. Man (the disbeliever) does not get tired of asking good (things from Allāh); but if an evil touches him, then he gives up all hope and is lost in despair.

وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِن بَعْدِ ضَرَّاءَ
مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ هَٰذَا لِي وَمَا أَظُنُّ
السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِن رُّجِعْتُ إِلَىٰ رَبِّي
إِنَّ لِي عِندَهُ لَلْحُسْنَىٰ ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ
الَّذِينَ كَفَرُوا بِمَا عَمِلُوا وَلَنُذِيقَنَّهُم مِّنْ
عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿٥٠﴾

اور جو تکلیف اسے پہنچی ہے، اس کے بعد اگر ہم اسے اپنی رحمت (کا مزہ) چکھائیں تو وہ یقیناً کہتا ہے: یہ تو میرے ہی لیے ہے، اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت آنے والی ہے، اور اگر مجھے میرے رب کی طرف لوٹایا گیا تو بلاشبہ اس کے پاس میرے لیے بھلائی ہی ہوگی، چنانچہ ہم ان کافروں کو ضرور بتائیں گے جو کچھ وہ کرتے رہے، اور ہم انھیں سخت عذاب (کا مزہ) ضرور چکھائیں گے ﴿50﴾

50. And truly, if We give him a taste of mercy from Us, after some adversity (severe poverty or disease) has touched him, he is sure to say: "This is due to my (merit); I think not that the Hour will be established. But if I am brought back to my Lord, surely there will be for me the best (wealth) with Him." Then, We verily will show to the disbelievers what they have done, and We shall make them taste a severe torment.

وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنسَانِ أَعْرَضَ
وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ
فَذُو دُعَاءٍ عَرِيضٍ ﴿٥١﴾

اور جب ہم انسان پر احسان کرتے ہیں تو وہ منہ موڑ لیتا ہے، اور کنارہ کش ہو جاتا ہے، اور جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی چوڑی دعائیں کرنے والا بن جاتا ہے ﴿51﴾

51. And when We show favour to man, he withdraws and turns away; but when evil touches him, then he has recourse to long supplications.

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن كَانَ مِنْ عِندِ اللَّهِ

آپ کہہ دیجیے: بھلا دیکھو تو! اگر یہ (قرآن) اللہ کی

52. Say: "Tell me, if it (the

[1] (V.41:47) See the footnote of (V.7:187).
[2] (V.41:48) See the footnote of (V.2:165).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ بقرہ: 2/165)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ۝٥٢

طرف سے ہو، پھر تم اس کا انکار کرو تو اس شخص سے زیادہ گمراہ کون ہے جو (حق کی) مخالفت میں دور چلا جائے؟ ۝٥٢

Qur'ān) is from Allāh, and you disbelieve in it? Who is more astray than one who is in opposition far away (from Allāh's right path and His obedience).

سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ؕ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝٥٣

جلد ہم انھیں اپنی نشانیاں آفاق (دنیا) میں بھی اور خود ان کی ذات میں بھی دکھائیں گے، حتی کہ ان کے لیے واضح ہو جائے گا کہ بے شک یہ (قرآن) حق ہے۔ کیا یہ بات کافی نہیں کہ بے شک آپ کا رب ہر چیز کا شاہد ہے؟ ۝٥٣

53. We will show them Our Signs in the universe, and in their ownselves, until it becomes manifest to them that this (the Qur'ān) is the truth. Is it not sufficient in regard to your Lord that He is a Witness over all things?

اَلَآ اِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ؕ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ۝٥٤ ع 10

خبردار! بے شک وہ لوگ اپنے رب کی ملاقات سے شک میں ہیں۔ خبردار! بے شک وہ ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے ۝٥٤

54. Verily, they are in doubt concerning the Meeting with their Lord? (i.e. Resurrection after their death, and their return to their Lord). Verily, He it is Who is surrounding all things!

آیاتہا 53 (42) سُوْرَةُ الشُّوْرٰى مَكِّيَّةٌ (62) رکوعاتہا 5

سورۂ شوریٰ

Sūrat Ash-Shūra (The Consultation) 42

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

حٰمٓ ۝١

حٰمٓ ①

1. *Hā-Mīm.*

عٓسٓقٓ ۝٢

عٓسٓقٓ ②

2. *'Aīn-Sīn-Qāf.*

[These letters are one of the miracles of the Qur'ān, and none but Allāh (Alone) knows their meanings.]

كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٣

اللہ زبردست غالب و حکمت والا آپ کی طرف اور ان لوگوں کی طرف، جو آپ سے پہلے تھے، اسی طرح وحی کرتا ہے① ③

3. Likewise Allāh, the All-Mighty, the All-Wise sends Revelation to you (O Muhammad ﷺ) as (He sent Revelation to) those before you.[1]

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝٤

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اور وہ بلند مرتبہ، بڑی عظمت والا ہے ④

4. To Him belongs all that is in the heavens and all that is in the earth, and He is the Most High, the Most Great.

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِنَّ

قریب ہے کہ آسمان (اللہ کی عظمت و جلال کے باعث) اپنے اوپر سے پھٹ جائیں، اور تمام فرشتے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں، اور اہل زمین

5. Nearly the heavens might be rent asunder from above them (by His Majesty), and the angels glorify the praises of their Lord,

[1] (V.42:3) See the footnote of (V.4:163).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ نساء 4:163)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهَ هُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ ⑤

کے لیے مغفرت مانگتے ہیں۔ خبردار! بلاشبہ اللہ ہی بڑا بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے⑤

and ask for forgiveness for those on the earth. Verily, Allāh is the Oft-Forgiving, the Most Merciful.

وَالَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ اللّٰهُ حَفِيۡظٌ عَلَيۡهِمۡ ‌ۖ وَمَاۤ اَنۡتَ عَلَيۡهِمۡ بِوَكِيۡلٍ ⑥

اور جن لوگوں نے اللہ کے سوا (دوسرے) کارساز بنا لیے ہیں، اللہ ان پر نگران ہے، اور آپ ان کے ذمہ دار نہیں⑥

6. And as for those who take as *Auliyā'* (guardians, supporters, helpers, lords, gods, protectors) others besides Him (i.e. they take false deities other than Allāh as protectors, and they worship them) — Allāh is *Hafīz* (Protector, Watcher) over them (i.e. takes care of their deeds and will recompense them), and you (O Muhammad ﷺ) are not a *Wakīl* (guardian or a disposer of their affairs) over them (to protect their deeds).

وَكَذٰلِكَ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنۡذِرَ اُمَّ الۡقُرٰى وَمَنۡ حَوۡلَهَا وَتُنۡذِرَ يَوۡمَ الۡجَمۡعِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ‌ ؕ فَرِيۡقٌ فِى الۡجَنَّةِ وَفَرِيۡقٌ فِى السَّعِيۡرِ ⑦

اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف ایک عربی قرآن وحی کیا، تاکہ آپ اہل مکہ اور اس کے گردو پیش والوں کو ڈرائیں، اور آپ جمع ہونے کے دن سے ڈرائیں جس میں کوئی شک نہیں۔ ایک گروہ جنت میں ہوگا اور دوسرا بھڑکنے والی آگ میں[①] ⑦

7. And thus We have revealed to you (O Muhammad ﷺ) a Qur'ān in Arabic that you may warn the Mother of the Towns (Makkah) and all around it, and warn (them) of the Day of Assembling of which there is no doubt, when a party will be in Paradise (those who believed in Allāh and followed what Allāh's Messenger ﷺ brought them) and a party in the blazing Fire (Hell) (those who disbelieved in Allāh and followed not what Allāh's Messenger ﷺ brought them).[1]

وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمۡ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰـكِنۡ يُّدۡخِلُ مَنۡ يَّشَآءُ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ‌ ؕ وَالظّٰلِمُوۡنَ مَا لَهُمۡ مِّنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ⑧

اور اگر اللہ چاہتا تو یقیناً ان (سب) کو ایک ہی امت کر دیتا، لیکن وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے، اور ظالموں کے لیے نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار⑧

8. And if Allāh had willed, He could have made them one nation, but He admits whom He wills to His Mercy. And the *Zālimūn* (polytheists and wrong doers) will have neither a *Walī* (protector or guardian) nor a helper.

اَمِ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ‌ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الۡوَلِىُّ وَهُوَ يُحۡىِ الۡمَوۡتٰى ز وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ⑨ ع 1/9 2

کیا انھوں نے اس کے سوا (دوسرے) کارساز بنا لیے ہیں؟ درحقیقت اللہ ہی کارساز ہے، اور وہی مردوں کو زندہ کرے گا، اور وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے⑨

9. Or have they taken (for worship) *Auliyā'* (guardians, supporters, helpers, protectors, lords, gods) besides Him? But Allāh — He Alone is the *Walī* (Lord, God, Protector). And it is

[1] (V.42:7) See the footnote of (V.3:85).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ آل عمران 3/85)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

He Who gives life to the dead, and He is Able to do all things.

وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهُ
إِلَى اللَّهِ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبِّي عَلَيْهِ
تَوَكَّلْتُ ۖ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ⑩

اور (دین کی) جس چیز میں بھی تم نے اختلاف کیا تو اس کا فیصلہ اللہ کے سپرد ہے، یہی اللہ میرا رب ہے، اسی پر میں نے بھروسا کیا اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں⑩

10. And in whatsoever you differ, the decision thereof is with Allāh (He is the ruling Judge). (And say O Muhammad ﷺ to these polytheists:) Such is Allāh, my Lord in Whom I put my trust, and to Him I turn (in all of my affairs and) in repentance.

فَاطِرُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ
أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَمِنَ الْأَنْعَامِ أَزْوَاجًا ۖ
يَذْرَؤُكُمْ فِيهِ ۚ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ ۖ
وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ⑪

(وہ) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے، اس نے تمھارے لیے تمھاری ہی جنس سے جوڑے بنا دیے، اور چوپایوں کے بھی (ان کی جنس سے) جوڑے بنائے، وہ تمھیں اس (زمین) میں پھیلاتا ہے، اس جیسی کوئی چیز نہیں، اور وہ خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے⑪

11. The Creator of the heavens and the earth. He has made for you mates from yourselves, and for the cattle (also) mates. By this means He creates you (in the wombs). There is nothing like Him, and He is the All-Hearer, the All-Seer.

لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يَبْسُطُ
الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّهُ بِكُلِّ
شَيْءٍ عَلِيمٌ ⑫

اسی کے پاس آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں، وہ جس کے لیے چاہے رزق کشادہ کرتا ہے اور وہی (جس کے لیے چاہے) تنگ کر دیتا ہے، بلاشبہ وہ ہر شے کو خوب جاننے والا ہے⑫

12. To Him belong the keys of the heavens and the earth. He enlarges provision for whom He wills, and straitens (it for whom He wills). Verily, He is All-Knower of everything.

شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصَّىٰ بِهِ
نُوحًا وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا
بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَىٰ ۖ أَنْ أَقِيمُوا
الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ ۚ كَبُرَ عَلَى
الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ ۚ
اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي
إِلَيْهِ مَنْ يُنِيبُ ⑬

اس نے تمھارے لیے وہی دین مقرر کیا ہے جس کا حکم اس نے نوح کو دیا تھا اور جو ہم نے (اے نبی!) آپ کی طرف وحی کیا ہے اور جس کا (تاکیدی) حکم ہم نے ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ کو دیا تھا کہ تم اس دین کو قائم رکھو اور تم اس میں فرقہ فرقہ نہ ہو جاؤ[①]، یہی بات تو مشرکین[②] پر گراں گزرتی ہے جس کی طرف آپ انھیں بلاتے ہیں، اللہ جسے چاہے اپنے لیے چن لیتا ہے، اور ہدایت اسے دیتا ہے جو اس کی طرف رجوع کرے⑬

13. He (Allāh) has ordained for you the same religion (Islāmic Monotheism) which He ordained for Nūh (Noah), and that which We have revealed to you (O Muhammad ﷺ), and that which We ordained for Ibrāhīm (Abraham), Mūsā (Moses) and 'Īsā (Jesus) saying you should establish religion (i.e. to do what it orders you to do practically) and make no divisions[1] in it (religion) (i.e. various sects in religion). Intolerable for the *Mushrikūn*[2] is that (Islamic Monotheism) to which you (O Muhammad ﷺ) call them. Allāh chooses for Himself whom He

[1] (V.42:13) See the footnote of (V.3:103).

[2] (V.42:13) *Mushrikun:* Polytheists, pagans, idolaters, and disbelievers in the Oneness of Allāh, those who worship others along with Allāh or set up rivals or partners to Allāh.

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ آل عمران:3/103)

② مشرکین میں ایک سے زیادہ معبودوں کو ماننے والے کفار، بت پرست، اللہ کی وحدانیت کے منکر اور اللہ کے ساتھ غیر اللہ کی بھی عبادت کرنے والے، یا پھر اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانے والے بھی شامل ہیں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

wills, and guides to Himself who turns to Him in repentance and in obedience.

وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا
جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۭ وَلَوْلَا
كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ
مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّ الَّذِيْنَ
اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ
مِّنْهُ مُرِيْبٍ ⑭

اور وہ لوگ اپنے پاس علم آجانے کے بعد صرف باہمی بغاوت وسرکشی کے باعث فرقہ بندی کا شکار ہوئے، اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات مقرر وقت تک پہلے سے طے نہ ہو چکی ہوتی تو ان (فرقہ بازوں) کے درمیان ضرور فیصلہ کر دیا جاتا، اور بلاشبہ جو لوگ ان کے بعد اس کتاب کے وارث بنائے گئے، وہ اس کے متعلق تذبذب میں ڈالنے والے شک میں ہیں ⑭

14. And they divided not till after knowledge had come to them, through (selfish) transgression between themselves. And had it not been for a Word that went forth before from your Lord for an appointed term, the matter would have been settled between them. And verily, those who were made to inherit the Scripture [i.e. the Taurāt (Torah) and the Injīl (Gospel)] after them (i.e. Jews and Christians), are in grave doubt concerning it (i.e. Allāh's true religion — Islām or the Qur'ān).

فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا
تَتَّبِعْ اَهْوَاۗءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ
اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ
بَيْنَكُمْ ۭ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۭ لَنَآ اَعْمَالُنَا
وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۭ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ۭ
اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ⑮ۭ

لہٰذا آپ اسی (دین) کی طرف (سب کو) بلائیں اور ثابت قدم رہیں جیسے آپ کو حکم دیا گیا ہے، اور ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں، اور کہہ دیجیے: اللہ نے جو کتاب بھی نازل کی ہے، میں اس پر ایمان لایا ہوں اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمھارے درمیان انصاف کروں، اللہ ہی ہمارا رب ہے اور تمھارا بھی رب ہے، ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں اور تمھارے لیے تمھارے اعمال، ہمارے اور تمھارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں، اللہ (روز قیامت) ہم سب کو جمع کرے گا، اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ⑮

15. So to this (religion of Islām alone and this Qur'ān) then invite (people) (O Muhammad ﷺ), and stand firm (on Islāmic Monotheism)[1] as you are commanded, and follow not their desires but say: "I believe in whatsoever Allāh has sent down of the Book [all the holy Books, — this Qur'ān and the Books of the old from the Taurāt (Torah), or the Injīl (Gospel) or the Pages of Ibrāhīm (Abraham)] and I am commanded to do justice among you. Allāh is our Lord and your Lord. For us our deeds and for you your deeds. There is no dispute between us and you. Allāh will assemble us (all), and to Him is the final return."

وَالَّذِيْنَ يُحَاۗجُّوْنَ فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ
مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ
عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّلَهُمْ
عَذَابٌ شَدِيْدٌ ⑯

اور جو لوگ اللہ کے بارے میں، اس کو تسلیم کر لیے جانے کے بعد، جھگڑا کرتے ہیں، ان کی دلیل ان کے رب کے نزدیک باطل ہے، اور ان پر (اللہ کا) غضب ہے، اور ان کے لیے بہت سخت عذاب ہے① ⑯

16. And those who dispute concerning Allāh (His religion of Islāmic Monotheism with which Muhammad ﷺ has been sent), after it has been accepted (by the people), of no use is their dispute

[1] (V.42:15) Stand firm (on Islamic Monotheism) [by performing all that is ordained by Allāh (good deeds), and by abstaining from all that is forbidden by Allāh (sins and evil deeds)].

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ آل عمران 3:85)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

before their Lord and on them is wrath, and for them will be a severe torment.[1]

اَللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ ۭ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ⑰

اللہ ہی ہے جس نے حق کے ساتھ کتاب اور ترازو نازل کی، اور آپ کو کیا معلوم شاید قیامت قریب ہی ہو⑰

17. It is Allāh Who has sent down the Book (the Qur'ān) in truth, and the Balance (i.e. to act justly). And what can make you know that perhaps the Hour is close at hand?

يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ۭ اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ لَفِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ⑱

جو لوگ اس (قیامت) پر ایمان نہیں رکھتے وہ اس کے لیے جلدی مچاتے ہیں، اور جو لوگ ایمان لائے وہ اس سے ڈرنے والے ہیں، اور وہ جانتے ہیں کہ وہ برحق ہے۔ آگاہ رہو! بلاشبہ جو لوگ قیامت کے بارے میں جھگڑتے ہیں، وہ دور کی گمراہی میں (مبتلا) ہیں⑱

18. Those who believe not therein seek to hasten it, while those who believe are fearful of it, and know that it is the very truth. Verily, those who dispute concerning the Hour are certainly in error far away.

اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ⑲ ع 2 10 3

اللہ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے رزق دیتا ہے، اور وہ خوب طاقتور، نہایت غالب ہے⑲

19. Allāh is very Gracious and Kind to His slaves. He gives provisions to whom He wills. And He is the All-Strong, the All-Mighty.

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۙ وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ⑳

جو شخص آخرت کی کھیتی چاہتا ہے، ہم اس کے لیے اس کی کھیتی میں اضافہ کرتے ہیں، اور جو شخص دنیا کی کھیتی چاہتا ہے، ہم اسے اس میں سے کچھ دے دیتے ہیں اور اس کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں⑳

20. Whosoever desires (by his deeds) the reward of the Hereafter, We give him increase in his reward, and whosoever desires the reward of this world (by his deeds), We give him thereof (what is decreed for him), and he has no portion in the Hereafter.

اَمْ لَهُمْ شُرَكٰۗؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ㉑

کیا ان کے لیے (اللہ کے سوا) شریک ہیں جنھوں نے ان کے لیے وہ دین مقرر کیا ہے جس کا اللہ نے حکم نہیں دیا؟ اور اگر (وعدے کے دن) فیصلہ کرنے کی بات نہ ہوتی، تو ان کے درمیان یقیناً (فوراً) فیصلہ کر دیا جاتا، اور بلاشبہ ظالم لوگوں کے لیے دردناک عذاب ہے㉑

21. Or have they partners (with Allāh — false gods) who have instituted for them a religion which Allāh has not ordained? And had it not been for a decisive Word (gone forth already), the matter would have been judged between them. And verily, for the *Zālimūn* (polytheists and wrong doers) there is a painful torment.

تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا

آپ ظالموں کو دیکھیں گے وہ ان (عملوں کی سزا) سے ڈر رہے ہوں گے جو انھوں نے کمائے جبکہ وہ (سزا) ان پر آ کر رہے گی، اور جو لوگ ایمان لائے

22. You will see (on the Day of Resurrection) the *Zālimūn* (polytheists and wrong doers) fearful of that which they have

[1] (V.42:16) See the footnote of (V.3:85).

”محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿22﴾

اور انھوں نے نیک عمل کیے وہ جنت کے باغات میں ہوں گے، ان کے لیے ان کے رب کے پاس وہ (سب کچھ) ہوگا جو وہ چاہیں گے، یہی بہت بڑا فضل ہے ﴿22﴾

earned, and it (Allāh's torment) will surely befall them. But those who believe (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism) and do righteous deeds (will be) in the flowering meadows of the Gardens (Paradise). They shall have whatsoever they desire with their Lord. That is the supreme Grace (Paradise).

ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ قُلْ لَّآ اَسْـَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ۭ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿23﴾

یہی (فضل) ہے جس کی اللہ اپنے ان بندوں کو بشارت دیتا ہے جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے۔ (اے نبی!) آپ کہہ دیجیے: میں تم سے اس (تبلیغ رسالت) پر کسی صلے کا سوال نہیں کرتا، مگر قرابت داری کی محبت (ضرور چاہتا ہوں)① اور جو شخص کوئی نیکی کماتا ہے تو ہم اس کے لیے اس میں بھلائی بڑھا دیتے ہیں۔ بے شک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت قدردان ہے ﴿23﴾

23. That is (Paradise) whereof Allāh gives glad tidings to His slaves who believe (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism) and do righteous good deeds. Say (O Muhammad ﷺ): "No reward do I ask of you for this except to be kind to me for my kinship with you."[1] And whoever earns a good righteous deed, We shall give him an increase of good in respect thereof. Verily, Allāh is Oft-Forgiving, Most Ready to appreciate (the deeds of those who are obedient to Him).

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ۭ وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿24﴾

کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اللہ پر جھوٹ گھڑ لیا ہے۔ سو اگر اللہ چاہے تو آپ کے دل پر مہر لگا دے۔ اور اللہ باطل کو مٹاتا ہے اور حق کو اپنے کلمات کے ذریعے سے ثابت کرتا ہے۔ بلاشبہ وہ سینوں کے راز خوب جانتا ہے ﴿24﴾

24. Or say they: "He has invented a lie against Allāh?" If Allāh willed, He could have sealed up your heart (so that you forget all that you know of the Qur'ān). And Allāh wipes out falsehood, and establishes the truth (Islām) by His Word (this Qur'ān). Verily, He knows well what (secrets) are in the breasts (of mankind).

وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ

اور وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے② اور

25. And He it is Who accepts

[1] (V.42:23) i.e. I do not ask for any reward from you (in the form of wealth and money) for my preaching of Islamic Monotheism, but I only request you not to harm me for the kinship between you and me, as you are my tribesmen, and you have more right to obey me and follow me in my doctrine of Islamic Monotheism.

① یعنی اس دعوت توحید پر میں تم سے کسی قسم کا کوئی اجر (مال و دولت وغیرہ) نہیں چاہتا، البتہ تم سے اتنی گزارش ہے کہ اپنے اور میرے درمیان رشتہ داری کو مدنظر رکھتے ہوئے مجھے تکلیف نہ پہنچاؤ چونکہ تم میرے ہم قبیلہ ہو اس لیے میری اطاعت اور جس عقیدۂ توحید کی میں دعوت دے رہا ہوں اس کی پیروی کرنا تم پر لازم ہے۔

② کیونکہ اسے توبہ و استغفار بہت پسند ہے۔ اسی لیے نبی ﷺ بھی کثرت سے استغفار فرماتے تھے اور امت کو بھی اس کی تلقین فرمائی ہے، بالخصوص سید الاستغفار کی بڑی فضیلت ہے۔ حضرت شداد بن اوس انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: نبی ﷺ نے فرمایا: "سید الاستغفار یہ دعا ہے: [اَللّٰهُمَّ! أَنْتَ رَبِّي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَ أَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُبِكَ مِنْ شَرِّمَا صَنَعْتُ أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْلِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ]" یا اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے ہی مجھے پیدا کیا ہے، میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے عہد اور وعدے پر جہاں تک مجھ سے ہو سکتا ہے قائم ہوں، میں نے جو (برے) کام کیے ہیں ان سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور میں تیرے

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿25﴾

(ان کی) برائیوں سے درگزر فرماتا ہے اور جو کچھ تم کر رہے ہو اسے جانتا ہے★ ﴿25﴾

repentance from His slaves, and forgives sins, and He knows what you do.[1]

وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿26﴾

اور وہ ان لوگوں کی (دعا) قبول کرتا ہے جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے اور وہ انھیں اپنے فضل سے زیادہ دیتا ہے، اور کافروں کے لیے بہت سخت عذاب ہے ﴿26﴾

26. And He answers (the invocation of) those who believe (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism) and do righteous good deeds, and gives them increase of His bounty. And as for the disbelievers, theirs will be a severe torment.

وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿27﴾

اور اگر اللہ اپنے (تمام) بندوں کے لیے رزق فراخ کر دیتا تو وہ زمین میں ضرور سرکشی کرتے، لیکن وہ اس اندازے سے (رزق) نازل کرتا ہے جتنا چاہتا ہے۔ بلاشبہ وہ اپنے بندوں سے خوب باخبر ہے، (انھیں) خوب دیکھنے والا ہے ﴿27﴾

27. And if Allāh were to enlarge the provision for His slaves, they would surely rebel in the earth, but He sends down by measure as He wills. Verily, He is, in respect of His slaves, Well-Acquainted, All-Seer (of things that benefit them).

وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ؕ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿28﴾

اور وہی ہے جو لوگوں کے ناامید ہو جانے کے بعد بارش نازل کرتا ہے، اور وہ اپنی رحمت پھیلا دیتا ہے، اور وہی کارساز، تعریف کیا ہوا ہے ﴿28﴾

28. And He it is Who sends down the rain after they have despaired, and spreads His Mercy. And He is the *Walī* (Helper, Supporter, Protector, Lord), the Worthy of all praise.

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ؕ وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ ﴿29﴾ ع 3 10 4

اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور جو بھی چلنے پھرنے والے اس نے ان دونوں میں پھیلا رکھے ہیں، اور وہ جب بھی چاہے ان کے جمع کرنے پر قادر ہے ﴿29﴾

29. And among His *Ayāt* (proofs, evidences, lessons, signs, etc.) is the creation of the heavens and the earth, and whatever moving (living) creatures He has dispersed in them both. And He is All-Potent over their assembling (i.e. resurrecting them

---

★ بقیہ حاشیہ: شوریٰ، آیت: 25.

احسان اور اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں۔ میری خطائیں بخش دے، یقیناً تیرے سوا کوئی گناہ بخشنے والا نہیں'' جو شخص اس پر یقین رکھ کر دن کو یہ دعا پڑھے اور اسی دن شام سے پہلے مر جائے تو وہ بہشت والوں میں سے ہوگا اور جو کوئی اس پر یقین رکھ کر رات کو یہ دعا پڑھے اور اسی رات صبح سے پہلے مر جائے تو وہ بہشت والوں میں سے ہوگا۔'' (صحیح البخاری، الدعوات، باب: 2 حدیث: 6306)

---

[1] (V.42:25) Narrated Shaddād bin Aus رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "The most superior way of asking for forgiveness from Allāh is: *Allāhumma Anta Rabbi, lā ilāha illa Anta. Anta khalaqtani wa ana 'abduka, wa ana alā 'ahdika wa wa'dika mastata'tu. A'udhu bika min sharri ma sana'tu, abu'u laka bini'matika 'alaiya, wa abu'u laka bidhanbi faghfirli fa innahu la yaghfiru-adhdhunūba illa Anta.*"* The Prophet ﷺ added: "If somebody recites this during the day with firm faith in it, and dies on the same day before the evening, he will be from the people of Paradise; and if somebody recites it at night with firm faith in it, and dies before the morning, he will be from the people of Paradise." [*Sahih Al-Bukhari*, 8/6306 (O.P.318)]

* O Allāh, You are my Lord! None has the right to be worshipped but You. You created me and I am Your slave, and I am faithful to my covenant and my promise (to You) as much as I can. I seek refuge with You from all the evil I have done. I acknowledge before You all the blessings You have bestowed upon me, and I confess to You all my sins. So I entreat You to forgive my sins, for nobody can forgive sins except You.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

on the Day of Resurrection after their death, and dispersion of their bodies) whenever He wills.

وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۝٣٠

اور تمھیں جو بھی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ تمھارے اپنے ہی کرتوتوں کی وجہ سے (پہنچتی ہے)، اور بہت سی باتوں سے تو وہ درگزر ہی فرماتا ہے (30)

30. And whatever of misfortune befalls you, it is because of what your hands have earned. And He pardons much. (See Verse 35:45)

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ ۚ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝٣١

اور تم (اے) زمین میں عاجز کرنے والے نہیں ہو، اور تمھارے لیے اللہ کے سوا نہ کوئی کارساز ہے اور نہ کوئی مددگار (31)

31. And you cannot escape from Allāh (i.e. His punishment) in the earth, and besides Allāh you have neither any *Walī* (guardian or protector) nor any helper.

وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِى الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۝٣٢

اور اسی کی نشانیوں میں سے ہیں سمندر میں (چلنے والے) پہاڑوں جیسے جہاز (اور کشتیاں) (32)

32. And among His Signs are the ships in the sea like mountains.

اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ۭ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝٣٣

اگر وہ چاہے تو ہوا کو روک لے، پھر وہ (جہاز) سمندر کی سطح پر کھڑے رہ جائیں۔ بلاشبہ اس میں ہر صابر شاکر کے لیے عظیم نشانیاں ہیں (33)

33. If He wills, He causes the wind to cease, then they would become motionless on the back (of the sea). Verily, in this are signs for everyone patient and grateful.

اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ۝٣٤

یا وہ (چاہے تو) انھیں ان کے کرتوتوں کی وجہ سے تباہ کر دے، اور (چاہے تو) بہت سوں سے درگزر کرے (34)

34. Or He may destroy them (by shipwreck) because of that which their (people) have earned. And He pardons much.

وَّيَعْلَمَ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا ۭ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ۝٣٥

اور (تاکہ) وہ لوگ جان لیں جو ہماری آیات میں جھگڑتے ہیں کہ ان کے لیے بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں (35)

35. And those who dispute (polytheists, with Our Messenger Muhammad ﷺ) as regards Our *Ayāt* (proofs, signs, verses of Islāmic Monotheism) may know that there is no place of refuge for them (from Allāh's punishment)[1] (*Tafsir At-Tabari*)

فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝٣٦

چنانچہ تمھیں جو بھی شے دی گئی ہے تو وہ دنیاوی زندگی کا (حقیر سا) سامان ہے، اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ ان لوگوں کے لیے کہیں بہتر اور بہت پائیدار ہے جو ایمان لائے اور وہ اپنے رب ہی پر بھروسا کرتے ہیں (36)

36. So whatever you have been given is but (a passing) enjoyment for this worldly life, but that which is with Allāh (Paradise) is better and more lasting for those who believe (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism) and put their trust in their Lord (concerning all of their affairs).

وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰۗىِٕرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ

اور وہ لوگ جو کبیرہ گناہوں (1) اور بے حیائی کے کاموں

37. And those who avoid the

[1] (V.42:35) See the footnote of (V.3:85).

(1) جیسے اللہ کے ساتھ عبادت میں کسی کو شریک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، قتل کرنا، جھوٹی گواہی دینا اور چوری کرنا وغیرہ۔ مزید ملاحظہ ہو: (سورۂ انعام: 6/151-152 نیز سورۂ آل عمران: 3/130 کا حاشیہ اور آیت و حاشیہ سورۂ نساء: 4/135 و حاشیہ سورۂ بقرہ: 2/278) بھی ملاحظہ فرمائیں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ ﴿٣٧﴾

سے بچتے ہیں، اور جب غصہ آئے تو وہ معاف کر دیتے ہیں ﴿٣٧﴾

greater sins,[1] and *Al-Fawāhish* (illegal sexual intercourse), and when they are angry, they forgive.[2]

وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَوٰةَ وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿٣٨﴾

اور وہ لوگ جنھوں نے اپنے رب (کے حکم) کو مانا اور نماز قائم کی، اور ان کا (ہر) کام باہمی مشورے سے ہوتا ہے، اور ہم نے انھیں جو کچھ دیا ہے وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں ﴿٣٨﴾

38. And those who answer the Call of their Lord [i.e. to believe that He is the only One Lord (Allāh), and to worship none but Him Alone], and perform *As-Salāt* (the prayers), and who (conduct) their affairs by mutual consultation, and who spend of what We have bestowed on them.

وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنتَصِرُونَ ﴿٣٩﴾

اور وہ لوگ کہ جب ان پر بغاوت وعداوت ہو تو وہ بس بدلہ لیتے ہیں ﴿٣٩﴾

39. And those who, when an oppressive wrong is done to them, take revenge.

وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۖ فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿٤٠﴾

اور برائی کا بدلہ ویسی ہی برائی ہے، پھر جو معاف کر دے اور صلح کر لے تو اس کا اجر اللہ کے ذمے ہے، بلاشبہ اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا ﴿٤٠﴾

40. The recompense for an evil is an evil like thereof; but whoever forgives and makes reconciliation, his reward is with Allāh. Verily, He likes not the *Zālimūn* (oppressors, polytheists, and wrong doers).

وَلَمَنِ انتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُولَٰئِكَ مَا عَلَيْهِم مِّن سَبِيلٍ ﴿٤١﴾

اور البتہ جو شخص اپنے مظلوم ہونے کے بعد بدلہ لے، تو ایسے لوگوں پر کوئی (ملامت کی) راہ نہیں ﴿٤١﴾

41. And indeed whosoever takes revenge after he has suffered wrong, for such there is no way (of blame) against them.

إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ وَيَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٤٢﴾

(ملامت کی) راہ تو بس ان لوگوں پر ہے جو دوسروں پر ظلم کرتے اور زمین میں ناحق سرکشی کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿٤٢﴾

42. The way (of blame) is only against those who oppress men and rebel in the earth without justification; for such there will be a painful torment.

وَلَمَن صَبَرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿٤٣﴾ ع 14 5

اور البتہ جو صبر کرے اور معاف کر دے تو بلاشبہ یہ ہمت کے کاموں میں سے ہیں ﴿٤٣﴾

43. And verily, whosoever shows patience and forgives, that would truly be from the things recommended by Allāh.

وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن وَلِيٍّ مِّن بَعْدِهِ ۗ وَتَرَى الظَّالِمِينَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ يَقُولُونَ هَلْ إِلَىٰ مَرَدٍّ مِّن سَبِيلٍ ﴿٤٤﴾

اور جسے اللہ گمراہ کر دے تو اللہ کے بعد اس کے لیے کوئی کارساز نہیں، اور آپ ظالموں کو دیکھیں گے کہ جب وہ عذاب دیکھیں گے تو کہیں گے: کیا واپسی کا کوئی راستہ ہے ﴿٤٤﴾

44. And whomsoever Allāh sends astray, for him there is no *Walī* (protector, helper, guardian) after Him. And you will see the *Zālimūn* (polytheists, wrong

[1] (V.42:37) e.g. to join partners in worship with Allāh, to be undutiful to one's parents, to commit murder, to give false statements and witnesses, to steal. (See Verses 6:151 and 6:152)

[2] (V.42:37)

a) See the footnote (B) of (V.3:130) and (V.3:134).

b) See the footnote of (V.2:22).

c) See the footnote of (V.4:135).

d) See the footnote of (V.2:278).

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

doers, oppressors), when they behold the torment, they will say: "Is there any way of return (to the world)?"

وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ؕ وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ﴿45﴾

اور آپ انھیں دیکھیں گے کہ وہ جہنم پر پیش کیے جائیں گے تو مارے ذلت کے جھکے جا رہے ہوں گے وہ نظریں چرا کر دیکھتے ہوں گے اور جو لوگ ایمان لائے تھے وہ کہیں گے: بے شک خسارہ پانے والے تو وہی لوگ ہیں جنھوں نے روز قیامت اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو خسارے میں ڈالا، آگاہ رہو! بلاشبہ ظالم لوگ ہی دائمی عذاب میں ہوں گے ﴿45﴾

45. And you will see them brought forward to it (Hell) made humble by disgrace,[1] (and) looking with stealthy glance. And those who believe will say: "Verily, the losers are they who lose themselves and their families on the Day of Resurrection. Verily, the *Zālimūn* [i.e. *Al-Kāfirūn* (disbelievers in Allāh, in His Oneness and in His Messenger ﷺ, polytheists, wrong doers)] will be in a lasting torment. (*Tafsir At-Tabari*)

وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ؕ ﴿46﴾

اور اُن کے لیے اللہ کے سوا، کوئی ایسے دوست نہیں ہوں گے جو ان کی مدد کر سکیں، اور جسے اللہ گمراہ کر دے تو اس کے لیے (ہدایت کا) کوئی راستہ ہی نہیں ﴿46﴾

46. And they will have no *Auliyā'* (protectors, helpers, guardians, lords) to help them other than Allāh. And he whom Allāh sends astray, for him there is no way.

اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿47﴾

تم اپنے رب کا فرمان قبول کر لو اس سے پہلے کہ اللہ کی طرف سے وہ دن آ جائے جو (کسی طرح بھی) ٹالا نہیں جا سکتا، اس دن تمھارے لیے کوئی جائے پناہ نہیں ہوگی اور نہ تم سے (گناہوں کا) انکار ہی بن پڑے گا ﴿47﴾

47. Answer the Call of your Lord (i.e. accept Islāmic Monotheism, O mankind and jinn) before there comes from Allāh a Day which cannot be averted (i.e. the Day of Resurrection). You will have no refuge on that Day nor there will be for you any denying (of your crimes as they are all recorded in the Book of your deeds).

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿48﴾

پھر اگر وہ اعراض کریں تو (اے نبی!) ہم نے آپ کو ان پر کوئی نگران (بنا کر) نہیں بھیجا، آپ کے ذمے تو پہنچا دینا ہی ہے، اور بلاشبہ جب ہم انسان کو اپنی رحمت (کا مزہ) چکھاتے ہیں تو وہ اس پر اترانے لگتا ہے۔ اور اگر انھیں ان کے کرتوتوں کی وجہ سے کوئی تکلیف پہنچے تو بلاشبہ انسان بہت ہی ناشکرا ہے ﴿48﴾

48. But if they turn away (O Muhammad ﷺ from Islāmic Monotheism, which you have brought to them). We have not sent you (O Muhammad ﷺ) as a *Hafīz* (watcher, protector) over them (i.e. to take care of their deeds and to recompense them). Your duty is to convey (the Message). And verily, when We cause man to taste of mercy from

[1] (V.42:45) Narrated Anas bin Mālik رضي الله عنه: A man said, "O Allāh's Prophet! Will Allāh gather a disbeliever prone on his face on the Day of Resurrection?" He ﷺ said, "Will not the One Who made him walk on his feet in this world, be able to make him walk on his face on the Day of Resurrection?" (Qatādah, a subnarrator, said: "Yes, by the Power of Our Lord!") [*Sahih Al-Bukhari*, 6/4760 (O.P.283)]

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

Us, he rejoices thereat; but when some ill befalls them because of the deeds which their hands have sent forth, then verily, man (becomes) ingrate!

49. To Allāh belongs the kingdom of the heavens and the earth. He creates what He wills. He bestows female (offspring) upon whom He wills, and bestows male (offspring) upon whom He wills.

آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لیے ہے۔ وہ جو چاہے پیدا کرتا ہے۔ جسے چاہے (صرف) بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہے (صرف) بیٹے عطا کرتا ہے ﴿49﴾

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۭ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ الذُّكُوْرَ ﴿49﴾

50. Or He bestows both males and females, and He renders barren whom He wills. Verily, He is All-Knower and is Able to do all things.

یا ان کو بیٹے اور بیٹیاں ملا کر دیتا ہے، اور جسے چاہے بے اولاد رکھتا ہے۔ بے شک وہ خوب جاننے والا، بہت قدرت والا ہے ﴿50﴾

اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَاۗءُ عَقِيْمًا ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿50﴾

51. It is not given to any human being that Allāh should speak to him unless (it be) by Revelation, or from behind a veil, or (that) He sends a Messenger to reveal what He wills by His Leave. Verily, He is Most High, Most Wise.[1]

اور یہ کسی بشر کے لائق نہیں کہ اللہ اس سے کلام کرے مگر الہام (دل میں القاء) کرکے، یا پردے کے پیچھے سے، یا فرشتہ بھیج کر اور وہ (فرشتہ) اللہ کے حکم سے، جو اللہ چاہے، وحی کرتا ہے۔① بلاشبہ وہ بلند مرتبہ، خوب حکمت والا ہے ﴿51﴾

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَاۗئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿51﴾

52. And thus We have sent to you (O Muhammad ﷺ) *Rūh* (a revelation, and a mercy) of Our Command. You knew not what is the Book, nor what is Faith. But We have made it (this Qur'ān) a light wherewith We guide whosoever of Our slaves We will. And verily, you (O Muhammad ﷺ) are indeed guiding (mankind) to a Straight Path (i.e. Allāh's religion of Islāmic Monotheism).

اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف اپنے حکم سے ایک روح (قرآن) کی وحی کی۔ آپ نہیں جانتے تھے کہ کتاب کیا ہے اور ایمان کیا ہے؟ لیکن ہم نے اسے نور بنا دیا، ہم اپنے بندوں میں سے جسے چاہیں اس کے ذریعے سے ہدایت دیتے ہیں، اور بلاشبہ آپ سیدھے راستے ہی کی طرف رہنمائی کرتے ہیں ﴿52﴾

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ۭ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِنَا ۭ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿52﴾

53. The path of Allāh to Whom belongs all that is in the heavens and all that is in the earth. Verily, all matters at the end go to Allāh (for decision).

اس اللہ کے راستے کی طرف جو آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کا مالک ہے۔ آگاہ رہو! اللہ ہی کی طرف تمام معاملات لوٹتے ہیں ﴿53﴾

صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ﴿53﴾ ع

[1] (V.42:51) See the footnote of (V.4:163).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ نساء 4/163)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

Sūrat Az-Zukhruf (The Gold Adornments) 43

سورۂ زخرف

آیاتها 89 (43) سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ (63) رکوعاتها 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

حٰمٓ ①

حٰمٓ ①

1. *Hā-Mīm.* [These letters are one of the miracles of the Qur'ān, and none but Allāh (Alone) knows their meanings.]

وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ②

قسم ہے (اس) واضح کتاب کی ②

2. By the manifest Book (i.e. this Qur'ān that makes things clear).

اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ③

بے شک ہم نے اسے عربی (زبان کا) قرآن بنایا ہے تاکہ تم سمجھو ③

3. Verily, We have made it a Qur'ān in Arabic that you may be able to understand (its meanings and its admonitions).

وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ④

اور بلاشبہ وہ ہمارے پاس اصل کتاب (لوح محفوظ) میں، بہت بلند مرتبہ، نہایت حکمت والا ہے ④

4. And verily, it (this Qur'ān) is in the Mother of the Book (i.e. *Al-Lauh Al-Mahfūz*) with Us, indeed exalted, full of wisdom.

اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ⑤

کیا پھر ہم تم سے اس بنا پر منہ موڑ کر نصیحت روک لیں گے کہ تم حد سے گزرنے والے لوگ ہو① ⑤

5. Shall We then (warn you not and) take away the Reminder (this Qur'ān) from you, because you are a people *Musrifūn*.[1]

وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ⑥

اور ہم نے پہلے لوگوں میں کتنے ہی نبی بھیجے ⑥

6. And how many a Prophet have We sent amongst the men of old.

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑦

اور ان کے پاس جو بھی نبی آتا، وہ اس سے مذاق ہی کرتے تھے ⑦

7. And never came there a Prophet to them but they used to mock at him.

فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ⑧

پھر ہم نے ان سے کہیں زیادہ زور آور لوگ ہلاک کر دیے، اور اگلے لوگوں کی مثال گزر چکی ہے ⑧

8. Then We destroyed men stronger (in power) than these — and the example of the ancients has passed away (before them).

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ⑨

اور اگر آپ ان سے سوال کریں: کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا؟ تو یقیناً وہ یہی کہیں گے کہ انھیں نہایت غالب، خوب جاننے والے نے پیدا کیا ⑨

9. And indeed if you ask them: "Who has created the heavens and the earth?" They will surely say: "The All-Mighty, the All-Knower created them."

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ⑩

وہ (اللہ) جس نے تمھارے لیے زمین کو بچھونا بنایا اور اس میں تمھارے لیے راستے بنائے، تاکہ تم راہ پاؤ ⑩

10. Who has made for you the earth like a bed, and has made for you roads therein, in order that you may find your way.

---

[1] (V.43:5) *Musrifūn:* Those who transgress the limits, as sinners, polytheists, pagans, idolaters and disbelievers in the Oneness of Allāh and in His Messenger Muhammad ﷺ.

① [مُسْرِفِيْنَ] کا مطلب ہے "اللہ کی حدود سے تجاوز کرنے والے" یعنی کافر، مشرک، بت پرست اور بے دین وغیرہ جو اللہ کی وحدانیت اور رسول اللہ ﷺ کی رسالت کا انکار کرتے ہیں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَالَّذِیْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّیْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ⑪

اور وہ (اللہ) جس نے آسمان سے پانی ایک اندازے سے نازل کیا، پھر ہم نے اس کے ذریعے سے مردہ شہر کو زندہ کر دیا، اسی طرح تم دوبارہ (قبروں سے) نکالے جاؤ گے ⑪

11. And Who sends down water (rain) from the sky in due measure, then We revive a dead land therewith, and even so you will be brought forth (from the graves).

وَالَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ⑫

اور وہ جس نے سب جوڑے پیدا کیے اور تمھارے لیے کشتیاں اور چوپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو ⑫

12. And Who has created all the pairs and has appointed for you ships and cattle on which you ride,

لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَیْتُمْ عَلَیْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ⑬

تاکہ تم ان کی پیٹھ پر جم کر بیٹھو، پھر جب ان پر متوازن ہو کر بیٹھ جاؤ تو تم اپنے رب کی نعمت یاد کرو، اور تم کہو: وہ (اللہ) پاک ہے جس نے اسے ہمارے تابع کر دیا ورنہ ہم اسے قابو میں کرلینے والے نہیں تھے ⑬

13. In order that you may mount on their backs, and then may remember the Favour of your Lord when you mount thereon, and say: "Glorified is He Who has subjected this to us, and we could have never had it (by our efforts).

وَاِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ⑭

اور یقیناً ہم اپنے رب ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں ⑭

14. And verily, to Our Lord we indeed are to return!"

وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِیْنٌ ؕ ⑮ ع 15

اور انھوں نے اللہ کے بعض بندوں کو اس کا جز (اولاد) ٹھہرا دیا، بلاشبہ انسان تو کھلم کھلا ناشکرا ہے ⑮

15. Yet, they assign to some of His slaves a share with Him (by pretending that He has children, and considering them as equals or co-partners in worship with Him). Verily, man is indeed a manifest ingrate!

اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا یَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّاَصْفٰىكُمْ بِالْبَنِیْنَ ⑯

کیا اس نے ان میں سے جو وہ پیدا کرتا ہے (اپنے لیے تو) بیٹیاں بنالیں اور تمھیں بیٹوں سے نواز دیا؟ ⑯

16. Or has He taken daughters out of what He has created, and He has selected for you sons?

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِیْمٌ ⑰

اور جب ان میں سے کسی کو اس (بچی پیدا ہونے) کی بشارت دی جاتی ہے جس کی اس نے رحمٰن کے لیے مثال بیان کی، تو اس کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے، جبکہ وہ غم سے بھرا ہوتا ہے ⑰

17. And if one of them is informed of the news of (the birth of a girl) that which he sets forth as a parable to the Most Gracious (Allāh), his face becomes dark, and he is filled with grief!

اَوَمَنْ یُّنَشَّؤُا فِی الْحِلْیَةِ وَهُوَ فِی الْخِصَامِ غَیْرُ مُبِیْنٍ ⑱

کیا (وہ اللہ کی اولاد ہے؟) جس کی زیور میں پرورش کی جاتی ہے اور وہ جھگڑے میں اپنی بات واضح نہیں کر پاتی ⑱

18. (Like they then for Allāh) a creature who is brought up in adornments (wearing silk and gold ornaments, i.e. women), and who in dispute cannot make herself clear?

وَجَعَلُوا الْمَلٰٓىِٕكَةَ الَّذِیْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَیُسْـَٔلُوْنَ ⑲

اور انھوں نے فرشتوں کو، جو رحمٰن کے بندے ہیں، (رحمٰن کی) بیٹیاں ٹھہرایا ہے۔ کیا وہ ان کی پیدائش کے وقت حاضر تھے؟ ان کی شہادت ضرور لکھی جائے

19. And they make the angels who themselves are slaves of the Most Gracious (Allāh) females. Did they witness their creation?

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

گی اور ان سے (اس چیز کی) پوچھ گچھ ہوگی⑲

Their testimony will be recorded, and they will be questioned!

وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَٰنُ مَا عَبَدْنَاهُمْ ۗ
مَا لَهُمْ بِذَٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِنْ هُمْ إِلَّا
يَخْرُصُونَ ⑳

اور انھوں نے کہا: اگر رحمٰن چاہتا تو ہم ان (جھوٹے معبودوں) کی عبادت نہ کرتے۔ انھیں اس کے بارے میں کوئی علم نہیں۔ وہ تو صرف تیر تکے چلاتے ہیں⑳

20. And they said: "If it had been the Will of the Most Gracious (Allāh), we should not have worshipped them (false deities)." They have no knowledge whatsoever of that. They do nothing but lie!

أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا مِنْ قَبْلِهِ فَهُمْ بِهِ
مُسْتَمْسِكُونَ ㉑

یا ہم نے انھیں اس سے پہلے کوئی کتاب دی ہے، سو وہ اسے مضبوطی سے تھامے ہوئے ہیں؟㉑

21. Or have We given them any Book before this (the Qur'ān) to which they are holding fast?

بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا
عَلَىٰ آثَارِهِمْ مُهْتَدُونَ ㉒

(نہیں) بلکہ انھوں نے کہا: بلاشبہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایک طریقے پر پایا، اور بے شک ہم تو انھی کے نقش قدم پر چلنے والے ہیں㉒

22. Nay! They say: "We found our fathers following a certain way and religion, and we guide ourselves by their footsteps."

وَكَذَٰلِكَ مَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي قَرْيَةٍ
مِنْ نَذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا
وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَارِهِمْ
مُقْتَدُونَ ㉓

اور اسی طرح آپ سے پہلے ہم نے جس بستی میں بھی کوئی ڈرانے والا بھیجا، تو ان کے خوشحال لوگوں نے یہی کہا: بلاشبہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایک طریقے پر پایا، اور ہم تو انھی کے نقش قدم کی پیروی کرنے والے ہیں㉓

23. And similarly, We sent not a warner before you (O Muhammad ﷺ) to any town (people) but the luxurious ones among them said: "We found our fathers following a certain way and religion, and we will indeed follow their footsteps."

قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِأَهْدَىٰ مِمَّا وَجَدْتُمْ
عَلَيْهِ آبَاءَكُمْ ۖ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ
كَافِرُونَ ㉔

نبی نے کہا: اگرچہ میں تمھارے پاس اس سے زیادہ راستی کا طریقہ لایا ہوں جس پر تم نے اپنے باپ دادوں کو پایا؟ وہ کہنے لگے: یقیناً تمھیں جس کے ساتھ بھیجا گیا ہے ہم تو اس کا انکار کرتے ہیں㉔

24. (The warner) said: "Even if I bring you better guidance than that which you found your fathers following?" They said: "Verily, we disbelieve in that with which you have been sent."

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُكَذِّبِينَ ㉕ ع 2 10 8

چنانچہ ہم نے ان سے انتقام لیا، پھر دیکھیے جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا؟㉕

25. So We took revenge on them, then see what was the end of those who denied (Islāmic Monotheism).

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ إِنَّنِي
بَرَاءٌ مِمَّا تَعْبُدُونَ ㉖

اور جب ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا: بلاشبہ میں ان (بتوں) سے بری الذمہ ہوں جن کی تم عبادت کرتے ہو㉖

26. And (remember) when Ibrāhīm (Abraham) said to his father and his people: "Verily, I am innocent of what you worship,

إِلَّا الَّذِي فَطَرَنِي فَإِنَّهُ سَيَهْدِينِ ㉗

سوائے اس (اللہ) کے جس نے مجھے پیدا کیا، تو بے شک وہی جلد میری رہنمائی فرمائے گا㉗

27. "Except Him (i.e. I worship none but Allāh Alone) Who did create me; and verily, He will guide me."

وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ㉘

اور ابراہیم اسی (کلمۂ توحید) کو (اپنی اولاد میں) اپنے پیچھے ایک پائندہ و تابندہ بات بنا گئے، تاکہ وہ (اللہ کی طرف) رجوع کریں㉘

28. And he made it [i.e. *Lā ilāha illallāh* (none has the right to be worshipped but Allāh Alone — True Monotheism)] a Word lasting among his offspring, that

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

they may turn back (i.e. to repent to Allāh or receive admonition).

بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٩﴾

بلکہ میں نے انھیں اور ان کے باپ دادوں کو فائدہ پہنچایا، حتی کہ ان کے پاس حق اور کھول کر بیان کرنے والا رسول آ گیا﴿29﴾

29. Nay, but I gave (the good things of this life) to these (polytheists) and their fathers to enjoy, till there came to them the truth (the Qur'ān), and a Messenger (Muhammad ﷺ) making things clear.

وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٠﴾

اور جب ان کے پاس حق آیا تو انھوں نے کہا: یہ تو جادو ہے اور بلاشبہ ہم اس کے منکر ہیں﴿30﴾

30. And when the truth (this Qur'ān) came to them, they (the disbelievers in this Qur'ān) said: "This is magic, and we disbelieve therein."

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ﴿٣١﴾

اور انھوں نے کہا: یہ قرآن ان دونوں شہروں میں سے کسی بڑے آدمی پر نازل کیوں نہیں کیا گیا؟﴿31﴾

31. And they say: "Why is not this Qur'ān sent down to some great man of the two towns (Makkah and Tā'if)?"

اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۭ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ۭ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿٣٢﴾

کیا وہ آپ کے رب کی رحمت تقسیم کرتے ہیں؟ ہمی نے دنیاوی زندگی میں ان کے درمیان ان کی روزی تقسیم کی ہے، اور ہمی نے درجات میں انھیں ایک دوسرے پر برتری دی ہے، تاکہ وہ ایک دوسرے کو خدمت گار بنا لیں، اور آپ کے رب کی رحمت اس سے بہت بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں﴿32﴾

32. Is it they who would portion out the Mercy of your Lord? It is We Who portion out between them their livelihood in this world, and We raised some of them above others in ranks, so that some may employ others in their work. But the mercy (Paradise) of your Lord (O Muhammad ﷺ) is better than the (wealth of this world) which they amass.

وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ﴿٣٣﴾

اور اگر یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ تمام لوگ ایک ہی گروہ (کافر) ہو جائیں گے تو ہم ان لوگوں کے لیے جو رحمٰن کے ساتھ کفر کرتے ہیں، ان کے گھروں کی چھتیں چاندی کی بنا دیتے اور سیڑھیاں بھی جن پر وہ چڑھتے﴿33﴾

33. And were it not that mankind would have become one community (all disbelievers desiring worldly life only), We would have provided for those who disbelieve in the Most Gracious (Allāh), silver roofs for their houses, and elevators whereby they ascend,

وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿٣٤﴾

اور ان کے گھروں کے دروازے اور تخت بھی (چاندی کے بنا دیتے) جن پر وہ تکیے لگا کر بیٹھتے﴿34﴾

34. And for their houses, doors (of silver), and thrones (of silver) on which they could recline,

وَزُخْرُفًا ۭ وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٥﴾ ع 3 10 9

اور سونے کے بھی، اور یہ سب کچھ تو بس دنیاوی زندگی کا ساز و سامان ہے۔ اور آخرت آپ کے رب کے نزدیک متقین کے لیے ہے﴿35﴾

35. And adornments of gold. Yet all this (i.e. the roofs, doors, stairs, elevators, thrones of their houses) would have been nothing but an enjoyment of this world. And the Hereafter with your

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

Lord is (only) for the *Muttaqūn*.[1]

36. And whosoever turns away blindly from the remembrance of the Most Gracious (Allāh) (i.e. this Qur'ān and worship of Allāh), We appoint for him *Shaitān* (Satan — devil) to be a *Qarīn* (a companion) to him.

اور جو رحمٰن کے ذکر سے اندھا (غافل) ہو جائے، تو ہم اس کے لیے ایک شیطان کو مقرر کر دیتے ہیں، پھر وہ اس کا ساتھی بن جاتا ہے ﴿٣٦﴾

وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿٣٦﴾

37. And verily, they (Satans/devils) hinder them from the path (of Allāh), but they think that they are guided aright!

اور بلاشبہ وہ (شیاطین) انھیں (سیدھے) راستے سے روکتے ہیں، جبکہ وہ خیال کرتے ہیں کہ بے شک وہ ہدایت پر ہیں ﴿٣٧﴾

وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٣٧﴾

38. Till, when (such a one) comes to Us, he says [to his *Qarīn* (Satan/devil companion)] "Would that between me and you were the distance of the two easts (or the east and west)" — a worst (type of) companion (indeed)!

کہ جب وہ (گمراہ شخص) ہمارے پاس آئے گا تو (شیطان سے) کہے گا: کاش! میرے اور تیرے درمیان مشرق و مغرب کی دوری ہوتی، تو تو بڑا برا ساتھی ہے ﴿٣٨﴾

حَتّٰۤى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿٣٨﴾

39. It will profit you not this Day (O you who turn away from Allāh's remembrance and His worship) as you did wrong, (and) that you will be sharers (you and your *Qarīn*) in the punishment.

اور جب تم ظلم کر چکے ہو تو آج یہ بات تمھیں ہرگز نفع نہ دے گی کہ تم (سب) عذاب میں شریک ہو ﴿٣٩﴾

وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿٣٩﴾

40. Can you (O Muhammad ﷺ) make the deaf to hear, or can you guide the blind or him who is in manifest error?

کیا پھر آپ بہروں کو سنا سکتے ہیں، یا اندھوں کو راہ دکھا سکتے ہیں اور (ان کو) جو کھلی گمراہی میں ہیں؟ ﴿٤٠﴾

اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِى الْعُمْىَ وَمَنْ كَانَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٠﴾

41. And even if We take you (O Muhammad ﷺ) away, We shall indeed take vengeance on them.

پھر اگر ہم آپ کو (دنیا سے) لے جائیں تو بہر حال ہم ان سے انتقام لینے والے ہیں ﴿٤١﴾

فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿٤١﴾

42. Or (if) We show you that wherewith We threaten them, then verily, We have perfect command over them.

یا ہم آپ کو وہ (عذاب) دکھا دیں جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے، تو بلاشبہ ہم ان پر قدرت رکھتے ہیں ﴿٤٢﴾

اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِىْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿٤٢﴾

43. So hold you (O Muhammad ﷺ) fast to that which is revealed to you. Verily, you are on a Straight Path.

لہٰذا آپ اس چیز کو مضبوطی سے تھام لیں جو آپ کی طرف وحی کی گئی ہے، یقیناً آپ سیدھے راستے پر ہیں ﴿٤٣﴾

فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِىْۤ اُوْحِىَ اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤٣﴾

44. And verily, this (the Qur'ān) is indeed a Reminder for you (O

اور یقیناً یہ (قرآن) آپ کے لیے اور آپ کی قوم کے لیے ایک نصیحت ہے، اور جلد تم لوگوں سے پوچھ

وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿٤٤﴾

---

[1] (V.43:35) *Al-Muttaqūn:* means the pious believers of Islamic Monotheism who fear Allāh much (abstain from all kinds of sins and evil deeds which He has forbidden) and love Allāh much (perform all kinds of good deeds which He has ordained).

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

پُوچھ ہوگی ﴿44﴾

Muhammad ﷺ) and your people (Quraish people, or your followers), and you will be questioned (about it).

وَسْئَلْ مَنْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رُّسُلِنَآ أَجَعَلْنَا مِن دُونِ الرَّحْمٰنِ آلِهَةً يُعْبَدُونَ ﴿45﴾ ع 4 10 10

اور ہم نے جو اپنے رسول آپ سے پہلے بھیجے تھے ان سے پوچھیے، کیا ہم نے رحمٰن کے سوا کوئی اور معبود مقرر کیے تھے کہ ان کی عبادت کی جائے؟ ﴿45﴾

45. And ask (O Muhammad ﷺ) those of Our Messengers whom We sent before you: "Did We ever appoint *ālihah* (gods) to be worshipped besides the Most Gracious (Allāh)?"

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَآ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَإِيْهِ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿46﴾

اور بلاشبہ ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اس (کی قوم) کے سرداروں کی طرف بھیجا، چنانچہ موسیٰ نے کہا: بے شک میں رب العالمین کا رسول ہوں ﴿46﴾

46. And indeed We did send Mūsā (Moses) with Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) to Fir'aun (Pharaoh) and his chiefs (inviting them to Allāh's religion of Islām). He said: "Verily, I am a Messenger of the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists)."

فَلَمَّا جَآءَهُم بِآيَاتِنَآ إِذَا هُم مِّنْهَا يَضْحَكُونَ ﴿47﴾

پھر جب وہ ان کے پاس ہماری نشانیاں لے کر آیا تو وہیں وہ ان کی ہنسی اڑانے لگے ﴿47﴾

47. But when he came to them with Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) behold, they laughed at them.

وَمَا نُرِيهِم مِّنْ آيَةٍ إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهَا ز وَأَخَذْنٰهُم بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿48﴾

اور ہم انھیں جو بھی نشانی دکھاتے تھے وہ اس جیسی (پہلی نشانی) سے زیادہ ہی بڑی ہوتی تھی، اور ہم نے انھیں عذاب میں پکڑا تاکہ وہ (کفر سے) باز آئیں ﴿48﴾

48. And not an *Āyah* (sign, etc.) We showed them but it was greater than its fellow preceding it, and We seized them with torment, in order that they might turn [from their polytheism to Allāh's religion (Islāmic Monotheism)].

وَقَالُوا يٰٓأَيُّهَ السَّاحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِندَكَ ج إِنَّنَا لَمُهْتَدُونَ ﴿49﴾

اور انھوں نے کہا: اے ساحر! تیرے رب نے جو تجھ سے (دعا قبول کرنے کا) عہد کر رکھا ہے، اس کے مطابق تو ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کر (اب ہم ضرور ہدایت پانے والے ہیں ﴿49﴾

49. And they said [to Mūsā (Moses)]: "O you sorcerer! Invoke your Lord for us according to what He has covenanted with you. Verily, We shall guide ourselves (aright)."

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِذَا هُمْ يَنكُثُونَ ﴿50﴾

پھر جب ہم ان سے عذاب دور کر دیتے تو وہیں وہ عہد توڑ دیتے ﴿50﴾

50. But when We removed the torment from them, behold, they broke their covenant (that they will believe if We remove the torment from them).

وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِ قَالَ يٰقَوْمِ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ الْأَنْهٰرُ تَجْرِي مِن تَحْتِي ج أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿51﴾

اور فرعون نے اپنی قوم میں منادی کرائی، اس نے کہا: اے میری قوم! کیا میرے لیے مصر کی بادشاہی اور یہ نہریں نہیں جو میرے (محلات کے) نیچے بہتی

51. And Fir'aun (Pharaoh) proclaimed among his people (saying): "O my people! Is not mine the dominion of Egypt, and

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ہیں؟ کیا پھر تم دیکھتے نہیں؟﴿51﴾

these rivers flowing underneath me. See you not then?

أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِّنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ مَهِينٌ ۙ وَلَا يَكَادُ يُبِينُ ﴿52﴾

بلکہ میں تو اس (موسیٰ) سے کہیں بہتر ہوں جو حقیر ہے اور صاف بول بھی نہیں سکتا﴿52﴾

52. "Am I not better than this one [Mūsā (Moses)] who is despicable and can scarcely express himself clearly?

فَلَوْلَا أُلْقِيَ عَلَيْهِ أَسْوِرَةٌ مِّن ذَهَبٍ أَوْ جَاءَ مَعَهُ الْمَلَائِكَةُ مُقْتَرِنِينَ ﴿53﴾

پھر اس پر سونے کے کنگن کیوں نہیں اتارے گئے یا اس کے ساتھ فرشتے صفیں باندھے آتے؟﴿53﴾

53. "Why then are not golden bracelets bestowed on him, or angels sent along with him?"

فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُ فَأَطَاعُوهُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿54﴾

تب اس نے اپنی قوم کو ہلکا سمجھا (اور اس کی عقل ماردی) تو انھوں نے اس کی اطاعت کی۔ بلاشبہ وہی لوگ فاسق تھے﴿54﴾

54. Thus he [Fir'aun (Pharaoh)] befooled (and misled) his people, and they obeyed him. Verily, they were ever a people who were *Fāsiqūn* (rebellious, disobedient to Allāh).

فَلَمَّا آسَفُونَا انتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿55﴾

پھر جب انھوں نے ہمیں غصہ دلایا تو ہم نے ان سے انتقام لیا اور ان سب کو غرق کر دیا﴿55﴾

55. So when they angered Us, We punished them, and drowned them all.

ع 5 11 11 فَجَعَلْنَاهُمْ سَلَفًا وَمَثَلًا لِّلْآخِرِينَ ﴿56﴾

تو یوں ہم نے انھیں گئے گزرے کر دیا اور پچھلوں کے لیے (عبرت کی) مثال بنا دیا﴿56﴾

56. And We made them a precedent (as a lesson for those coming after them), and an example to later generations.

وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ ﴿57﴾

اور جب (عیسیٰ) ابن مریم کی مثال بیان کی گئی تو آپ کی قوم اس (خوشی) سے چلا اٹھی﴿57﴾

57. And when the son of Maryam (Mary) is quoted as an example [i.e. 'Īsā (Jesus) is worshipped like their idols], behold, your people cry aloud (laugh out at the example).

وَقَالُوا أَآلِهَتُنَا خَيْرٌ أَمْ هُوَ ۚ مَا ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ ﴿58﴾

اور انھوں نے کہا: کیا ہمارے معبود بہتر ہیں یا وہ (عیسیٰ؟) انھوں نے آپ سے یہ مثال محض جھگڑے کے لیے بیان کی، بلکہ یہ لوگ نرے جھگڑالو ہیں﴿58﴾

58. And say: "Are our *ālihah* (gods) better or is he ['Īsā (Jesus)]?" They quoted not the above example except for argument. Nay! But they are a quarrelsome people. (See V.21:98-101)

إِنْ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿59﴾

وہ (عیسیٰ) تو صرف ایک بندہ ہے جس پر ہم نے انعام کیا اور اسے بنی اسرائیل کے لیے (اپنی قدرت کا) ایک نمونہ بنا دیا﴿59﴾

59. He ['Īsā (Jesus)] was not more than a slave. We granted Our Favour to him, and We made him an example for the Children of Israel (i.e. his creation without a father).

وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنكُم مَّلَائِكَةً فِي الْأَرْضِ يَخْلُفُونَ ﴿60﴾

اور اگر ہم چاہتے تو تم میں سے فرشتے بنا دیتے جو زمین میں (تمھارے) جانشین ہوتے﴿60﴾

60. And if it were Our Will, We would have [destroyed you (mankind) all, and] made angels to replace you on the earth. (*Tafsir At-Tabarī*)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا
وَاتَّبِعُونِ ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾

اور بے شک وہ (عیسیٰ) قیامت کی ایک نشانی
ہے، لہٰذا تم اس (قیامت کے آنے) میں شک نہ
کرو، اور تم میری پیروی کرو، یہی سیدھا راستہ ہے ﴿61﴾

61. And he [ʻĪsā (Jesus), son of Maryam (Mary)] shall be a known sign for (the coming of) the Hour (Day of Resurrection) [i.e. ʻĪsā's (Jesus) descent on the earth].[1] Therefore have no doubt concerning it (i.e. the Day of Resurrection). And follow Me (Allāh) (i.e. be obedient to Allāh and do what He orders you to do, O mankind)! This is the Straight Path (of Islāmic Monotheism, leading to Allāh and to His Paradise).

وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطَانُ ۖ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ
مُّبِينٌ ﴿٦٢﴾

اور شیطان تمھیں (راہ حق سے) ہرگز نہ روک
دے، بلاشبہ وہ تمھارا کھلا دشمن ہے ﴿62﴾

62. And let not *Shaitān* (Satan) hinder you (from the right religion, i.e. Islāmic Monotheism). Verily, he (Satan) to you is a plain enemy.

وَلَمَّا جَاءَ عِيسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُم
بِالْحِكْمَةِ وَلِأُبَيِّنَ لَكُم بَعْضَ الَّذِي
تَخْتَلِفُونَ فِيهِ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿٦٣﴾

اور جب عیسیٰ کھلی کھلی (نشانیاں) لے کر آیا تو اس نے
کہا: تحقیق میں تمھارے پاس حکمت لایا ہوں اور
تاکہ میں تم پر بعض وہ باتیں واضح کردوں جن میں تم
اختلاف کرتے ہو، لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری
اطاعت کرو ﴿63﴾

63. And when ʻĪsā (Jesus) came with (Our) clear Proofs, he said: "I have come to you with *Al-Hikmah* (Prophethood), and in order to make clear to you some of the (points) in which you differ. Therefore fear Allāh and obey me.

إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ هَٰذَا
صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٦٤﴾

بلاشبہ اللہ ہی میرا اور تمھارا رب ہے، لہٰذا تم اسی کی
عبادت کرو، یہی سیدھا راستہ ہے ﴿64﴾

64. "Verily, Allāh! He is my Lord (God) and your Lord (God). So worship Him (Alone). This is the (only) Straight Path (i.e. Allāh's religion of true Islāmic Monotheism)."

فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِن بَيْنِهِمْ ۖ فَوَيْلٌ
لِّلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ أَلِيمٍ ﴿٦٥﴾

پھر انھی (بنی اسرائیل) میں سے جماعتوں نے باہم
اختلاف کیا، تو جن لوگوں نے ظلم کیا ان کے لیے
المناک دن کے عذاب سے ہلاکت ہے ﴿65﴾

65. But the sects from among themselves differed. So woe to those who do wrong [by ascribing things to ʻĪsā (Jesus) that are not true] from the torment of a painful Day (i.e. the Day of Resurrection)!

هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَن تَأْتِيَهُم
بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٦٦﴾

وہ قیامت ہی کا انتظار تو کر رہے ہیں کہ وہ ان پر
اچانک آپڑے جبکہ انھیں خبر تک نہ ہو ﴿66﴾

66. Do they only wait for the Hour that it shall come upon them suddenly while they perceive not?

الْأَخِلَّاءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا
الْمُتَّقِينَ ﴿٦٧﴾ ع 6/11 12

اس دن متقین کے سوا تمام (جگری) دوست بھی ایک
دوسرے کے دشمن بن جائیں گے ﴿67﴾

67. Friends on that Day will be foes one to another except *Al-*

[1] (V.43:61) See the footnote of (V.3:55).

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

Muttaqūn (the pious. See V.2:2).

يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ أَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿68﴾

(انھیں کہا جائے گا:) اے میرے بندو! تم پر آج کوئی خوف نہیں اور نہ تم غمگین ہو گے ﴿68﴾

68. (It will be said to the true believers of Islāmic Monotheism:) My worshippers! No fear shall be on you this Day, nor shall you grieve,

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿69﴾

(یعنی) جو لوگ ہماری آیات پر ایمان لائے اور وہ فرماں بردار تھے ﴿69﴾

69. (You) who believed in Our *Ayāt* (proofs, verses, lessons, signs, revelations, etc.) and were Muslims (i.e. who submit totally to Allāh's Will, and believe in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism).

اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ﴿70﴾

تم جنت میں داخل ہو جاؤ، تم اور تمھاری بیویاں خوش حال ہو گے ﴿70﴾

70. Enter Paradise, you and your wives, in happiness.

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ ۚ وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿71﴾

ان پر سونے کی رکابیوں اور ساغروں کے دور چل رہے ہوں گے، اور اس (جنت) میں جس شے کو ان کے دل چاہیں گے اور (ان کی) آنکھیں محلذ ذ ہوں گی (وہ موجود ہوگی)، اور تم اس میں ہمیشہ رہو گے ﴿71﴾

71. Trays of gold and cups will be passed round them; (there will be) therein all that inner selves could desire, and all that eyes could delight in and you will abide therein forever.

وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿72﴾

اور یہی وہ جنت ہے جس کے تم وارث بنائے گئے ہو ان اعمال کے بدلے جو تم کرتے رہے ﴿72﴾

72. This is Paradise which you have been made to inherit because of your deeds which you used to do (in the life of the world).

لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿73﴾

اس میں تمھارے لیے بہت سے پھل ہوں گے جن میں سے تم کھاؤ گے ﴿73﴾

73. Therein for you will be fruits in plenty, of which you will eat (as you desire).

اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿74﴾

بے شک مجرم لوگ عذاب جہنم میں ہمیشہ رہیں گے ﴿74﴾

74. Verily, the *Mujrimūn* (criminals, sinners, disbelievers) will be in the torment of Hell to abide therein forever.

لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿75﴾

ان سے وہ (عذاب) ہلکا نہیں کیا جائے گا، اور وہ اس میں نا امید پڑے رہیں گے ﴿75﴾

75. (The torment) will not be lightened for them, and they will be plunged into destruction with deep regrets, sorrows and in despair therein.

وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿76﴾

اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی ظالم تھے ﴿76﴾

76. We wronged them not, but they were the *Zālimūn* (polytheists, wrong doers).

وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ۭ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ﴿77﴾

اور وہ (داروغۂ جہنم کو) پکاریں گے: اے مالک! تیرا رب ہمارا کام ہی تمام کر دے، وہ کہے گا: بے شک تم تو ہمیشہ (اسی عذاب میں) رہو گے ﴿77﴾

77. And they will cry: "O Malik (Keeper of Hell)! Let your Lord make an end of us." He will say: "Verily, you shall abide forever."

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ۝78

بلاشبہ ہم تمھارے پاس حق لائے تھے،اورلیکن تمھارے اکثرلوگ حق کوناپسند ہی کرنے والے تھے ۝78

78. Indeed We have brought the truth (Muhammad ﷺ with the Qur'ān) to you, but most of you have a hatred for the truth.[1]

اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ۝79

کیا انھوں (مشرکین مکہ) نے (کسی اقدام کا) پختہ فیصلہ کرلیا ہے،تو ہم بھی قطعی فیصلہ کرنے والے ہیں ۝79

79. Or have they plotted some plan? Then We too are planning.

اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ ؕ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ۝80

کیا وہ خیال کرتے ہیں کہ بے شک ہم ان کی خفیہ باتیں اور سرگوشیاں نہیں سنتے۔ کیوں نہیں! اور ہمارے پیغمبر (بھیجے ہوئے فرشتے) ان کے پاس ہی لکھتے رہتے ہیں ۝80

80. Or do they think that We hear not their secrets and their private counsel? Yes (We do) and Our messengers (appointed angels in charge of mankind) are by them, to record.

قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ۝81

(اے نبی!) آپ کہہ دیجیے: اگر رحمٰن کی کوئی اولاد ہوتی تو سب سے پہلے میں ہی (اس کی) عبادت کرنے والا ہوتا ۝81

81. Say (O Muhammad ﷺ): "If the Most Gracious (Allāh) had a son (or children as you pretend), then I am the first of (Allāh's) worshippers [who deny and refute this claim of yours (and the first to believe in Allāh Alone and testify that He has no children)]." (*Tafsir At-Tabarī*)

سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝82

آسمانوں اور زمین کا رب ہی عرش کا رب ہے وہ ان باتوں سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں ۝82

82. Glorified is the Lord of the heavens and the earth, the Lord of the Throne! Exalted is He from all that they ascribe (to Him).

فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۝83

چنانچہ آپ انھیں چھوڑ دیجیے، وہ (اپنے باطل خیالات میں) الجھے رہیں اور کھیل تماشے میں لگے رہیں، حتی کہ وہ اپنے اس دن کو پالیں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے ۝83

83. So leave them (alone) to speak nonsense and play until they meet the Day of theirs which they have been promised.

وَهُوَ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۝84

اور وہی (اللہ) آسمان میں بھی معبود ہے اور زمین میں بھی معبود ہے۔ اور وہ بہت حکمت والا، خوب جاننے والا ہے ۝84

84. It is He (Allāh) Who is the only *Ilāh* (God to be worshipped) in the heaven and the only *Ilāh* (God to be worshipped) on the earth. And He is the All-Wise, the All-Knower.

وَتَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝85

اور وہ بہت بابرکت ذات ہے جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس (سب) کی بادشاہی ہے،اور اسی کے پاس قیامت کا علم ہے،اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ۝85

85. And Blessed is He to Whom belongs the kingdom of the heavens and the earth, and all that is between them, and with Whom is the knowledge of the Hour, and to Whom you (all) will be returned.

وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ

اور وہ اللہ کو چھوڑ کر جنھیں پکارتے ہیں، وہ سفارش کا

86. And those whom they invoke

[1] (V.43:78) See the footnote of (V.41:46).

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ٱلشَّفَٰعَةَ إِلَّا مَن شَهِدَ بِٱلْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٨٦﴾

اختیار نہیں رکھتے، سوائے ان کے جنھوں نے حق کی گواہی دی، اور وہ علم بھی رکھتے ہیں① ﴿٨٦﴾

instead of Him have no power of intercession — except for those who bear witness to the truth knowingly (i.e. believed in the Oneness of Allāh, and obeyed His Orders), and they know (the facts about the Oneness of Allāh).[1]

وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ ٱللَّهُ ۖ فَأَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ﴿٨٧﴾

اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ انھیں کس نے پیدا کیا، تو وہ ضرور کہیں گے: اللہ نے! پھر وہ کہاں بہکائے جاتے ہیں؟ ﴿٨٧﴾

87. And if you ask them who created them, they will surely say: "Allāh." How then are they turned away (from the worship of Allāh Who created them)?

وقف لازم

وَقِيلِهِۦ يَٰرَبِّ إِنَّ هَٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُونَ ﴿٨٨﴾

اس (رسول) کے اس قول کی قسم ہے کہ اے میرے رب! بے شک یہ لوگ ایمان نہیں لائیں گے ﴿٨٨﴾

88. (And Allāh has the knowledge) of (Prophet Muhammad's ﷺ) saying: "O my Lord! Verily, these are a people who believe not!"

فَٱصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَٰمٌ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٨٩﴾ ع 7 22 13

لہٰذا (اے نبی!) ان سے عفو و درگزر کیجیے② اور کہہ دیجیے: سلام ہے، پھر عنقریب وہ جان لیں گے ﴿٨٩﴾

89. So turn away from them (O Muhammad ﷺ), and say: *Salām* (peace)! But they will come to know.[2]

Sūrat Ad-Dukhān (The Smoke) 44

سورۂ دخان

آیاتها 59 (44) سُورَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ (64) رکوعاتها 3

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

حمٓ ﴿١﴾

حٰمٓ ①

1. *Hā-Mīm*.
[These letters are one of the miracles of the Qur'ān and none but Allāh (Alone) knows their meanings.]

وَٱلْكِتَٰبِ ٱلْمُبِينِ ﴿٢﴾

قسم ہے واضح کتاب کی ②

2. By the manifest Book (this Qur'ān) that makes things clear.

إِنَّآ أَنزَلْنَٰهُ فِى لَيْلَةٍ مُّبَٰرَكَةٍ ۚ إِنَّا كُنَّا مُنذِرِينَ ﴿٣﴾

بلاشبہ ہم نے اسے ایک بابرکت رات میں نازل کیا، بے شک ہم ڈرانے والے ہیں ③

3. We sent it (this Qur'ān) down on a blessed night [(i.e. the Night of *Al-Qadr*, *Sūrah* No. 97) in the month of Ramadān — the 9th month of the Islāmic calendar]. Verily, We are ever warning (mankind that Our torment will

[1] (V.43:86) See the footnote of (V.2:165).
[2] (V.43:89) The provision of this Verse was abrogated by the revelation of the Verse of fighting against them (V.9:5).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ بقرہ 2:165)
② اس قسم کی آیات جہاد کے حکم سے پہلے کی ہیں۔ اس لیے اس آیت کا حکم سورۂ توبہ میں جہاد کی آیتوں کے نزول کے بعد منسوخ ہو گیا۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

reach those who disbelieve in Our Oneness of Lordship and in Our Oneness of worship).

فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ۙ ④

اسی (رات) ① میں ہر محکم معاملے کا فیصلہ کیا جاتا ہے④

4. Therein (that night) is decreed every matter of ordainments.[1]

اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۚ ⑤

خاص ہمارے حکم سے، بے شک ہم ہی (رسول) بھیجنے والے ہیں⑤

5. As a Command (or this Qur'ān or the Decree of every matter) from Us. Verily, We are ever sending (the Messengers),

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۙ ⑥

آپ کے رب کی خاص رحمت سے، بلاشبہ وہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے⑥

6. (As) a mercy from your Lord. Verily, He is the All-Hearer, the All-Knower.

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ⑦

جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے، اور (ان کا بھی) جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہیں، اگر تم یقین کرنے والے ہو⑦

7. The Lord of the heavens and the earth and all that is between them, if you (but) have a faith with certainty.

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ⑧

اس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، وہی زندہ کرتا ہے، اور وہی مارتا ہے، وہی تمھارا اور تمھارے اگلے باپ دادوں کا رب ہے⑧

8. *Lā ilaha illā Huwa* (none has the right to be worshipped but He). It is He Who gives life and causes death — your Lord and the Lord of your forefathers.

بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ⑨

(مگر کفار کو یقین نہیں) بلکہ وہ شک وشبہ میں پڑے کھیل رہے ہیں⑨

9. Nay! They play about in doubt.

فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۙ ⑩

تو آپ اس دن کا انتظار کیجیے جب آسمان صاف دھواں لائے گا⑩

10. Then wait you for the Day when the sky will bring forth a visible smoke,

يَّغْشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ⑪

جو لوگوں کو ڈھانپ لے گا (کہا جائے گا:) یہ ہے دردناک عذاب!⑪

11. Covering the people, this is a painful torment.

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ⑫

(کافر کہیں گے:) اے ہمارے رب! ہم سے یہ عذاب ہٹا دے بلاشبہ ہم ایمان لانے والے ہیں⑫

12. (They will say): "Our Lord! Remove the torment from us, really we shall become believers!"

اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۙ ⑬

ان کے لیے نصیحت کیونکر ہوگی جبکہ ان کے پاس ایک ظاہر و باہر رسول آگیا⑬

13. How can there be for them an admonition (at the time when the torment has reached them), when a Messenger explaining things clearly has already come to them.

ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ۘ ⑭

پھر وہ اس سے پھر گئے اور (بعض نے) کہا: یہ تو سکھایا پڑھایا ہے (اور بعض نے کہا:) دیوانہ ہے⑭

14. Then they had turned away from him (Messenger Muhammad ﷺ) and said: (He is)

---

[1] (V.44:4) i.e. the matters of deaths, births, provisions, calamities, for the whole (coming) year as decreed by Allāh.

① یعنی (آنے والے) سال بھر کے، موت، پیدائش، رزق اور مصائب وغیرہ کے تمام معاملات، جن کا فیصلہ اللہ کے حکم کے مطابق کیا جاتا ہے، لوح محفوظ سے اتار کر فرشتوں کے سپرد کر دیے جاتے ہیں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

one taught (by a human being), a madman!"

15. Verily, We shall remove the torment for a while. Verily, you will revert (to disbelief).

بے شک ہم تھوڑی دیر کے لیے عذاب دور کرنے والے ہیں، بلاشبہ تم لوٹنے والے ہو (15)

إِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيلًا إِنَّكُمْ عَائِدُونَ (15)

وقف لازم

16. On the Day when We shall seize you with the greatest seizure (punishment). Verily, We will exact retribution.

جس دن ہم بہت بڑی پکڑ پکڑیں گے، یقیناً ہم انتقام لینے والے ہیں (16)

يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَىٰ إِنَّا مُنْتَقِمُونَ (16)

17. And indeed We tried before them Fir'aun's (Pharaoh's) people, when there came to them a noble Messenger [i.e. Mūsā (Moses) عليه السلام],

اور البتہ ان سے پہلے ہم نے قوم فرعون کو آزمایا، اور ان کے پاس ایک معزز رسول آیا تھا (17)

وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ (17)

18. Saying: "Deliver to me the slaves of Allāh (i.e. the Children of Israel). Verily, I am to you a Messenger worthy of all trust.

(اس نے کہا:) کہ اللہ کے بندوں (بنی اسرائیل) کو میرے حوالے کر دو، بے شک میں تمھارے لیے امانت دار رسول ہوں (18)

أَنْ أَدُّوا إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ ۖ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ (18)

19. "And exalt not yourselves against Allāh. Truly, I have come to you with a manifest authority.

اور یہ کہ تم اللہ کے مقابلے میں سرکشی نہ کرو، بلاشبہ میں تمھارے سامنے واضح دلیل پیش کرتا ہوں (19)

وَأَنْ لَا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ ۖ إِنِّي آتِيكُمْ بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ (19)

20. "And truly, I seek refuge with my Lord and your Lord, lest you should stone me (or call me a sorcerer or kill me).

اور بلاشبہ میں نے اپنے رب اور تمھارے رب کی پناہ لی ہے اس سے کہ تم مجھے سنگسار کر دو (20)

وَإِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَنْ تَرْجُمُونِ (20)

21. "But if you believe me not, then keep away from me and leave me alone."

اور اگر تم میری بات پر ایمان نہیں لاتے تو تم مجھ سے الگ ہو جاؤ (21)

وَإِنْ لَمْ تُؤْمِنُوا لِي فَاعْتَزِلُونِ (21)

22. (But they were aggressive) so he [Mūsā (Moses)] called upon his Lord (saying): "These are indeed the people who are *Mujrimūn* (disbelievers, polytheists, sinners, criminals)."

پھر اس نے اپنے رب کو پکارا کہ بلاشبہ یہ لوگ تو مجرم ہیں (22)

فَدَعَا رَبَّهُ أَنَّ هَٰؤُلَاءِ قَوْمٌ مُجْرِمُونَ (22)

الثلثة

23. (Allāh said): "Depart you with My slaves by night. Surely, you will be pursued.

(حکم ہوا کہ) اب میرے بندوں کو راتوں رات لے چل، یقیناً تمھارا پیچھا کیا جائے گا (23)

فَأَسْرِ بِعِبَادِي لَيْلًا إِنَّكُمْ مُتَّبَعُونَ (23)

24. "And leave the sea as it is (quiet and divided). Verily, they are a host to be drowned."

اور تو سمندر کو ساکن و خشک چھوڑ جا، بلاشبہ یہ لوگ (آل فرعون) غرق شدہ لشکر ہیں (24)

وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ۖ إِنَّهُمْ جُنْدٌ مُغْرَقُونَ (24)

25. How many of gardens and springs that they [Fir'aun's (Pharaoh's) people] left behind,

وہ کتنے ہی باغات اور چشمے چھوڑ گئے (25)

كَمْ تَرَكُوا مِنْ جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ (25)

26. And green crops (fields) and goodly places,

اور کھیتیاں اور شاندار محل (26)

وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ (26)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَنَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ ﴿٢٧﴾

اور سامان عیش جن میں وہ مزے کر رہے تھے ﴿27﴾

27. And comforts of life wherein they used to take delight!

كَذَٰلِكَ ۖ وَأَوْرَثْنَاهَا قَوْمًا آخَرِينَ ﴿٢٨﴾

اسی طرح (ہوا) اور ہم نے ایک دوسری قوم کو ان (سب) کا وارث بنا دیا ﴿28﴾

28. Thus (it was)! And We made other people inherit them (i.e. We made the Children of Israel to inherit the kingdom of Egypt).

فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنظَرِينَ ﴿٢٩﴾

پھر ان پر آسمان اور زمین نہ روئے،① اور نہ انھیں مہلت دی گئی ﴿29﴾

29. And the heavens and the earth wept not for them,[1] nor were they given respite.

وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِينِ ﴿٣٠﴾

اور یقیناً ہم نے بنی اسرائیل کو رسوا کن عذاب سے نجات دی ﴿30﴾

30. And indeed We saved the Children of Israel from the humiliating torment,

مِن فِرْعَوْنَ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِينَ ﴿٣١﴾

(یعنی) فرعون سے، بلاشبہ وہ بڑا ہی سرکش (اور) حد سے گزرنے والوں میں سے تھا ﴿31﴾

31. From Fir'aun (Pharaoh); verily, he was arrogant and was of the *Musrifūn* (those who transgress beyond bound in spending and other things and commit great sins).

وَلَقَدِ اخْتَرْنَاهُمْ عَلَىٰ عِلْمٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٣٢﴾

اور بے شک ہم نے بنی اسرائیل کو جانتے بوجھتے ہوئے جہانوں پر ترجیح دی ﴿32﴾

32. And We chose them (the Children of Israel) above the *'Ālamīn* (mankind and jinn) [during the time of Mūsā (Moses)] with knowledge,

وَآتَيْنَاهُم مِّنَ الْآيَاتِ مَا فِيهِ بَلَاءٌ مُّبِينٌ ﴿٣٣﴾

اور ہم نے انھیں نشانیاں دی تھیں جن میں کھلی آزمائش تھی ﴿33﴾

33. And granted them signs in which there was a plain trial.

إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَيَقُولُونَ ﴿٣٤﴾

بلاشبہ یہ لوگ تو بڑے عزم سے کہتے ہیں: ﴿34﴾

34. Verily, these (Quraish people) are saying:

إِنْ هِيَ إِلَّا مَوْتَتُنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُنشَرِينَ ﴿٣٥﴾

ہمیں مرنا تو بس پہلی بار ہے، اور ہمیں دوبارہ تو نہیں اٹھایا جائے گا ﴿35﴾

35. "There is nothing but our first death, and we shall not be resurrected.

فَأْتُوا بِآبَائِنَا إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٦﴾

پھر اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادوں کو لے آؤ ﴿36﴾

36. "Then bring back our forefathers, if you speak the truth!"

أَهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ أَهْلَكْنَاهُمْ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿٣٧﴾

کیا یہ لوگ بہتر ہیں یا قوم تبع اور وہ لوگ جو ان سے پہلے ہوئے؟ ہم نے انھیں ہلاک کر دیا، بلاشبہ وہ مجرم تھے ﴿37﴾

37. Are they better or the people of Tubba' and those before them? We destroyed them because they were indeed *Mujrimūn* (disbelievers, polytheists, sinners, criminals).

---

[1] (V.44:29) Narrated Ibn Jarīr At-Tabari: Ibn 'Abbās رضي الله عنهما said, "When a believer dies, the place of earth on which he used to prostrate himself in his *Salāt* (prayer), and the gate in the heaven through which his good deeds used to ascend, weep for him, while they do not weep for the disbeliever." (*Tafsir At-Tabari*)

① ابن جریر طبری رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: "جب مومن کا انتقال ہوتا ہے تو زمین پر وہ مقام جہاں وہ سجدے کیا کرتا تھا اور آسمان کا وہ دروازہ جہاں سے اس کے نیک اعمال اوپر چڑھا کرتے تھے، اس کے لیے روتے ہیں جبکہ کافر (کی موت) پر وہ نہیں روتے۔" (تفسیر الطبری: 25/ 125)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

38. And We created not the heavens and the earth, and all that is between them, for mere play.

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اسے کھیل تماشا کے طور پر پیدا نہیں کیا ﴿38﴾

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿38﴾

39. We created them not except with truth (i.e. to examine and test those who are obedient and those who are disobedient and then reward the obedient ones and punish the disobedient ones), but most of them know not.

ہم نے یہ دونوں تو حق (ایک مقصد) ہی کے ساتھ پیدا کیے ہیں اور لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے ﴿39﴾

مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿39﴾

40. Verily, the Day of Judgement (when Allāh will judge between the creatures) is the time appointed for all of them —

بلاشبہ فیصلے کا دن ان سب کے لیے طے شدہ ہے ﴿40﴾

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿40﴾

41. The Day when a *Maula* (a near relative) cannot avail a *Maula* (a near relative) in aught, and no help can they receive,

اس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہیں آئے گا، اور نہ ان کی مدد ہی کی جائے گی ﴿41﴾

يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿41﴾

42. Except him on whom Allāh has mercy. Verily, He is the All-Mighty, the Most Merciful.

سوائے اس کے جس پر اللہ نے رحم کیا۔ بلاشبہ وہ نہایت غالب، خوب رحم کرنے والا ہے ﴿42﴾

اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿42﴾ ع 2 13 15

43. Verily, the tree of *Zaqqūm*

بے شک تھوہر کا درخت ﴿43﴾

اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿43﴾

44. Will be the food of the sinners.

گناہ گار کا کھانا ہے ﴿44﴾

طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿44﴾

45. Like boiling oil, it will boil in the bellies,

پگھلے تانبے (یا تلچھٹ) کے مانند، وہ پیٹوں میں کھولے گا ﴿45﴾

كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ﴿45﴾

46. Like the boiling of scalding water.

تیز گرم پانی کے کھولنے کی طرح ﴿46﴾

كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ﴿46﴾

47. (It will be said:) "Seize him and drag him into the midst of blazing Fire,

(حکم ہوگا:) اسے پکڑو اور گھسیٹتے ہوئے جہنم کے درمیان لے جاؤ ﴿47﴾

خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَاۗءِ الْجَحِيْمِ ﴿47﴾

48. "Then pour over his head the torment of boiling water.

پھر اس کے سر پر تیز گرم پانی کا عذاب انڈیلو ﴿48﴾

ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿48﴾

49. "Taste you (this)! Verily, you were (pretending to be) the mighty, the generous!

(مزہ) چکھ! بے شک تو بڑا عزت والا، بڑا اکرام والا (بنا پھرتا) تھا ﴿49﴾

ذُقْ ښ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿49﴾

50. "Verily, this is that whereof you used to doubt!"

بلاشبہ یہی وہ (عذاب) ہے جس میں تم شک کرتے تھے ﴿50﴾

اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿50﴾

51. Verily, the *Muttaqūn* (the pious. See V.2:2) will be in place of Security (Paradise).

بے شک متقین سکھ چین کی جگہ ہوں گے ﴿51﴾

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿51﴾

52. Among Gardens and Springs,

باغات اور چشموں میں ﴿52﴾

فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿52﴾

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

53. Dressed in fine silk and (also) in thick silk, facing each other,

وہ باریک اور موٹا ریشم پہنیں گے، آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے ۝۵۳

يَلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ۝۵۳

54. So (it will be). And We shall marry them to *Hūr*[1] (fair females) with wide lovely eyes.

اسی طرح ہوگا۔ اور ہم غزال چشم (بڑی بڑی آنکھوں والی) حوروں کو ان کی بیویاں بنا دیں گے① ۝۵۴

كَذٰلِكَ ۣ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ۝۵۴

55. They will call therein for every kind of fruit in peace and security;

وہاں وہ اطمینان سے ہر قسم کا پھل طلب کریں گے ۝۵۵

يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ۝۵۵

56. They will never taste death therein except the first death (of this world), and He will save them from the torment of the blazing Fire,

وہاں وہ موت (کا مزہ) نہ چکھیں گے، سوائے پہلی موت کے اور وہ (اللہ) انھیں دوزخ کے عذاب سے بچا لے گا ۝۵۶

لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ۚ وَوَقٰىهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝۵۶

57. As a bounty from your Lord! That will be the supreme success!

(یہ) آپ کے رب کا فضل ہوگا۔ یہی بہت بڑی کامیابی ہے ۝۵۷

فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۵۷

58. Certainly, We have made this (Qur'ān) easy in your tongue, in order that they may remember.

بس (اے نبی!) ہم نے تو اس (قرآن) کو آپ کی زبان میں آسان کر دیا ہے، تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ۝۵۸

فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝۵۸

59. Wait then (O Muhammad ﷺ); verily, they (too) are waiting.

لہٰذا (اب) آپ انتظار کیجیے۔ بلاشبہ وہ بھی منتظر ہیں ۝۵۹

فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ۝۵۹ ع 3 17 16

Sūrat Al-Jāthiyah (The Kneeling) 45

سورۂ جاثیہ

اٰيَاتُهَا 37 (45) سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ (65) رُكُوْعَاتُهَا 4

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

1. *Hā-Mīm.*
[These letters are one of the miracles of the Qur'ān and none but Allāh (Alone) knows their meanings.]

حٰمٓ ۝۱

حٰمٓ ۝۱

2. The revelation of the Book (this Qur'ān) is from Allāh, the All-Mighty, the All-Wise.

اس کتاب کا نزول اللہ کی طرف سے ہے جو بڑا زبردست، نہایت حکمت والا ہے ۝۲

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝۲

3. Verily, in the heavens and the earth are signs for the believers.

بلاشبہ آسمانوں اور زمین میں مومنوں کے لیے واقعی نشانیاں ہیں ۝۳

اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝۳

---

[1] (V.44:54) *Hūr* (houris): Very fair females created by Allāh as such, not from the offspring of Adam علیہ السلام, with intense black irises of their eyes and intense white scleras. (For details see the book *Hadi Al-Arwāh* by Ibn Al-Qaiyim).

① [حُور] سے مراد اللہ کی پیدا کردہ وہ انتہائی حسین عورتیں ہیں جو آدم علیہ السلام کی اولاد میں سے نہیں ہیں، ان کی آنکھوں کی پتلی کی سیاہی اور اسی طرح اردگرد کے سفید حصے کی سفیدی میں انتہائی شدت اور چمک ہوگی۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾

اور تمھاری پیدائش میں، اور ان چلنے پھرنے والوں میں جو وہ پھیلاتا ہے، ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو یقین رکھتے ہیں④

4. And in your creation, and what He scattered (through the earth) of moving (living) creatures are signs for people who have Faith with certainty.

وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۵﴾

اور رات اور دن کے آنے جانے میں، اور اس رزق (پانی) میں جو اللہ نے آسمان سے اتارا، پھر اس کے ذریعے سے زمین کو، اس کے مردہ ہو جانے کے بعد، زندہ کیا، اور ہواؤں کے (رخ) بدلنے میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو عقل رکھتے ہیں⑤

5. And in the alternation of night and day, and the provision (rain) that Allāh sends down from the sky, and revives therewith the earth after its death, and in the turning about of the winds (i.e. sometimes towards the east or north, and sometimes towards the south or west sometimes bringing glad tidings of rain and sometimes bringing the torment), are signs for a people who understand.

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۶﴾

یہ اللہ کی آیات ہیں، ہم آپ پر حق کے ساتھ ان کی تلاوت کرتے ہیں، پھر اللہ اور اس کی آیات کے بعد وہ کس بات پر ایمان لائیں گے؟⑥

6. These are the *Āyat* (verses) of Allāh, which We recite to you (O Muhammad ﷺ) with truth. Then in which speech after Allāh and His *Ayāt* will they believe?

وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿۷﴾

ہر سخت جھوٹے، گناہ گار کے لیے ہلاکت ہے⑦

7. Woe to every sinful liar

يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۸﴾

جو اللہ کی آیات سنتا ہے جبکہ وہ اس پر تلاوت کی جاتی ہیں، پھر وہ تکبر کرتے ہوئے (اپنی بات پر) اڑ جاتا ہے گویا اس نے سنا ہی نہیں، تو (اے نبی!) آپ اسے دردناک عذاب کی خوشخبری دے دیجیے⑧

8. Who hears the Verses of Allāh (being) recited to him, yet persists with pride as if he heard them not. So announce to him a painful torment!

وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْئَا ۨاتَّخَذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۹﴾

اور جب اس نے ہماری کچھ آیات جان لیں تو انھیں مذاق بنالیا، یہی لوگ ہیں جن کے لیے رسوا کن عذاب ہے⑨

9. And when he learns something of Our Verses (this Qur'ān), he makes them a jest. For such there will be a humiliating torment.

مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْئًا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰﴾

ان کے آگے جہنم ہے، اور جو کچھ انھوں نے کمایا ہے ان کے کچھ بھی کام نہ آئے گا اور نہ وہ (دیوتا کام آئیں گے) جنھیں انھوں نے اللہ کے سوا کارساز بنالیا، اور ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے⑩

10. In front of them there is Hell. And that which they have earned will be of no profit to them, nor (will be of any profit to them) those whom they have taken as *Auliyā'* (protectors, helpers) besides Allāh. And theirs will be a great torment.

هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾ ع 1/11/17

یہ (قرآن) تو ہدایت ہے، اور وہ لوگ جنھوں نے اپنے رب کی آیات کا انکار کیا، ان کے لیے سخت قسم کا دردناک عذاب ہے⑪

11. This (Qur'ān) is a guidance. And those who disbelieve in the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) of their Lord, for them there is a

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

painful torment of *Rijz* (a severe kind of punishment).

اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ
الْفُلْكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ
فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ⑫

اللہ وہی ہے جس نے سمندر کو تمھارے تابع کر دیا
تاکہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تاکہ
تم اس کا فضل تلاش کرو، اور تاکہ تم شکر کرو ⑫

12. Allāh, it is He Who has subjected to you the sea, that ships may sail through it by His Command, and that you may seek of His bounty, and that you may be thankful.

وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْأَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ ۚ إِنَّ فِي ذٰلِكَ
لَآيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ⑬

اور اس نے اپنی طرف سے جو کچھ آسمانوں میں
اور جو کچھ زمین میں ہے، سب تمھارے تابع کر دیا۔
بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو
غور و فکر کرتے ہیں ⑬

13. And has subjected to you all that is in the heavens and all that is in the earth; it is all as a favour and kindness from Him. Verily, in it are signs for a people who think deeply.

قُلْ لِّلَّذِينَ آمَنُوا يَغْفِرُوا لِلَّذِينَ
لَا يَرْجُونَ أَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا
بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ⑭

(اے نبی!) آپ ایمان والوں سے کہہ دیجیے: وہ ان
لوگوں سے عفو و درگزر کریں جو اللہ کے ایام (گرفت
کے دنوں)① کی امید نہیں رکھتے، تاکہ اللہ کچھ
لوگوں کو ان (اعمال) کی سزا دے جو وہ کماتے
رہے ⑭

14. Say (O Muhammad ﷺ) to the believers to forgive those who (harm them and) hope not for the Days of Allāh (i.e. His Recompense), that He may recompense a people, according to what they have earned (i.e. to punish these disbelievers who harm the believers).[1]

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ
أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۚ ثُمَّ إِلٰى رَبِّكُمْ
تُرْجَعُونَ ⑮

جس نے نیک عمل کیا تو اپنے (فائدے کے) لیے ہی
کیا، اور جس نے برا کیا تو اس کا وبال اسی پر ہے،
پھر تم اپنے رب ہی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ⑮

15. Whosoever does a good deed, it is for his ownself, and whosoever does evil, it is against (his ownself). Then to your Lord you will be made to return.

وَلَقَدْ آتَيْنَا بَنِي إِسْرَآءِيلَ الْكِتٰبَ
وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ
الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِينَ ⑯

اور یقیناً ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب اور حکومت اور
نبوت دی، اور ہم نے انھیں پاکیزہ چیزوں سے
رزق دیا، اور ہم نے انھیں جہانوں پر فضیلت دی ⑯

16. And indeed We gave the Children of Israel the Scripture, and the understanding of the Scripture and its laws, and the Prophethood; and provided them with good things, and preferred them to the *'Ālamīn* (mankind and jinn of their time, during that period),

وَآتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْأَمْرِ ۚ فَمَا
اخْتَلَفُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ
الْعِلْمُ ۙ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ رَبَّكَ
يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيمَا
كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ⑰

اور ہم نے انھیں دین کی بابت واضح واضح (نشانیاں)
دیں، پھر انھوں نے اپنے پاس علم آ جانے کے بعد
ہی، محض آپس کی بغاوت و عداوت سے، اختلاف
کیا۔ بے شک آپ کا رب روز قیامت ان کے
درمیان ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ

17. And gave them clear proofs in matters [by revealing to them the Taurāt (Torah)]. And they differed not until after the knowledge came to them, through envy among themselves. Verily, your Lord will judge

---

[1] (V.45:14) The provision of this Verse was abrogated by the Verse of *Jihād* (holy fighting) (V.9:36) against the polytheists.

① اس آیت کا حکم سورۂ توبہ میں مشرکین کے خلاف جہاد کی آیت 36: ﴿ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً ﴾ کے بعد منسوخ ہو گیا۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

between them on the Day of Resurrection about that wherein they used to differ.

اختلاف کرتے رہے ہیں ⑰

18. Then We have put you (O Muhammad ﷺ) on a (plain) way of (Our) commandment [like the one which We commanded Our Messengers before you (i.e. legal ways and laws of Islāmic Monotheism)]. So follow you that (Islāmic Monotheism and its laws), and follow not the desires of those who know not. (*Tafsir At-Tabarī*)

پھر ہم نے (اے نبی!) آپ کو دین کے (واضح) راستے پر لگا دیا، لہٰذا آپ اس کی پیروی کریں اور ان لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کریں جو علم نہیں رکھتے ⑱

ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ⑱

19. Verily, they can avail you nothing against Allāh (if He wants to punish you). Verily, the *Zālimūn* (polytheists, wrong doers) are *Auliyā'* (protectors, helpers) of one another, but Allāh is the *Walī* (Helper, Protector) of the *Muttaqūn* (the pious. See V.2:2).

بلاشبہ وہ اللہ (کے عذاب) سے آپ کے کچھ بھی کام نہیں آئیں گے۔ اور بے شک ظالم لوگ ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ اور اللہ متقین کا دوست ہے ⑲

اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ⑲

20. This (Qur'ān) is a clear insight and evidence for mankind, and a guidance and a mercy for a people who have Faith with certainty.[1]

یہ (قرآن) لوگوں کے لیے بصیرت افروز دلائل پر مشتمل ہے اور ان لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے جو یقین رکھتے ہیں① ⑳

هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ⑳

21. Or do those who earn evil deeds think that We shall hold them equal with those who believe (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism) and do righteous good deeds, in their present life and after their death? Worst is the judgement that they make.

کیا جن لوگوں نے برائیوں کا ارتکاب کیا، وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم انھیں ان لوگوں کے مانند کر دیں گے جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے ان کا جینا اور مرنا برابر ہے۔ برا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں ㉑

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ㉑ ع 2 10 18

22. And Allāh has created the heavens and the earth with truth, in order that each person may be recompensed what he has earned, and they will not be wronged.[2]

اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق وعدل کے ساتھ پیدا کیا، تاکہ ہر شخص کو اس کے بدلے میں ٹھیک ٹھیک جزا دی جائے جو اس نے کمایا، اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا② ㉒

وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ㉒

---

[1] (V.45:20)
a) See the footnote of (V.10:37).
b) See the footnote of (V.3:85).
[2] (V.45:22) See the footnote of (V.15:23).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ یونس 10:37)
② ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ حجر 15:23)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

أَفَرَءَيْتَ مَنِ ٱتَّخَذَ إِلَـٰهَهُۥ هَوَىٰهُ وَأَضَلَّهُ ٱللَّهُ عَلَىٰ عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَىٰ سَمْعِهِۦ وَقَلْبِهِۦ وَجَعَلَ عَلَىٰ بَصَرِهِۦ غِشَـٰوَةً فَمَن يَهْدِيهِ مِنۢ بَعْدِ ٱللَّهِ ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٢٣﴾

کیا پھر آپ نے اسے دیکھا جس نے اپنی خواہش نفس کو اپنا معبود بنالیا اور اللہ نے اسے گمراہ کر دیا جبکہ اسے (حق کا) علم تھا اور اس کے کانوں اور اس کے دل پر مہر لگا دی اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا، پھر کون ہے جو اللہ کے بعد اسے ہدایت دے؟ کیا پھر تم نصیحت نہیں پکڑتے؟ ﴿23﴾

23. Have you seen him who takes his own lust (vain desires) as his *ilāh* (god)? And Allāh knowing (him as such), left him astray, and sealed his hearing and his heart, and put a cover on his sight. Who then will guide him after Allāh? Will you not then remember?

وَقَالُوا۟ مَا هِىَ إِلَّا حَيَاتُنَا ٱلدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ إِلَّا ٱلدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُم بِذَٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ﴿٢٤﴾

اور انھوں نے کہا: بس یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے، ہم مرتے اور زندہ ہوتے ہیں، اور ہمیں بس زمانہ ہی ہلاک کرتا ہے۔① اور انھیں اس کا کوئی علم نہیں، وہ تو بس گمان کرتے ہیں ﴿24﴾

24. And they say: "There is nothing but our life of this world, we die and we live and nothing destroys us except *Ad-Dahr* (time)."[1] And they have no knowledge of it, they only conjecture.

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ ءَايَـٰتُنَا بَيِّنَـٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ إِلَّآ أَن قَالُوا۟ ٱئْتُوا۟ بِـَٔابَآئِنَآ إِن كُنتُمْ صَـٰدِقِينَ ﴿٢٥﴾

اور جب ان پر ہماری آیات تلاوت کی جاتی ہیں جو واضح ہوتی ہیں تو ان کی دلیل بس یہی ہوتی ہے کہ وہ کہتے ہیں: اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادوں کو لاؤ ﴿25﴾

25. And when Our Clear Verses are recited to them, their argument is no other than that they say: "Bring back our (dead) fathers, if you are truthful!"

قُلِ ٱللَّهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ ٱلْقِيَـٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَلَـٰكِنَّ أَكْثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾ ع

(اے نبی!) آپ کہہ دیجیے: اللہ ہی تمھیں زندہ کرتا ہے، پھر وہی تمھیں مارتا ہے، پھر وہی تمھیں روز قیامت جمع کرے گا، جس میں کوئی شک نہیں اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿26﴾

26. Say (to them): "Allāh gives you life, then causes you to die, then He will assemble you on the Day of Resurrection about which there is no doubt. But most of mankind know not."

وَلِلَّهِ مُلْكُ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۚ وَيَوْمَ تَقُومُ ٱلسَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَخْسَرُ ٱلْمُبْطِلُونَ ﴿٢٧﴾

اور اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے، اور جس دن قیامت برپا ہوگی اس دن باطل پرست خسارے میں رہیں گے ﴿27﴾

27. And to Allāh belongs the kingdom of the heavens and the earth. And on the Day that the Hour will be established — on that Day the followers of falsehood (polytheists, disbelievers, worshippers of false deities) shall lose (everything).

---

[1] (V.45:24) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said: "Allāh said, 'The son of Adam annoys Me, for he abuses *Ad-Dahr** (Time) though I am *Ad-Dahr* (Time); in My Hands are all things, and I cause the revolution of day and night.'" [*Sahih Al-Bukhari*, 6/4826 (O.P.351)]

* 'I am *Ad-Dahr*' means 'I am the Creator of Time, and I manage the affairs of all creation including Time.' One should not attribute anything whether cheerful or disastrous to Time, for everything is in the Hands of Allāh and only He is the Disposer of everything.

① یعنی کائنات میں جو تصرفات ہوتے ہیں، اسے زمانے کے حوادث سمجھتے ہیں جو از خود رونما ہوتے ہیں، اس کے پیچھے کوئی دست غیب کارفرما نہیں ہے۔ یہ عقیدہ دہریہ اور بے دین قسم کے لوگوں کا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ کائنات میں جو کچھ بھی ہوتا ہے، اللہ کی مشیت اور اس کے حکم سے ہوتا ہے۔ اسی لیے حدیث میں تصرفات وحوادث کو زمانے کی طرف منسوب کرنے سے روکا گیا ہے اور اسے اللہ کو گالی گلوچ کرنے سے تعبیر کیا گیا ہے، چنانچہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ''آدمی مجھے ستاتا ہے جب وہ زمانے کو گالی دیتا ہے، حالانکہ میں ہی زمانہ ہوں۔ سب کام میرے ہاتھ میں ہیں اور دن اور رات میں تغیر بھی میں ہی کرتا ہوں۔'' (صحیح البخاري، التفسیر، حدیث: 4826) ''میں ہی زمانہ ہوں۔'' کا مطلب ہے میں زمانے (وقت) کا خالق ہوں اور میں زمانے سمیت تمام مخلوق کے معاملات چلاتا ہوں اس لیے کسی کو بھی کوئی چیز خواہ خوشگوار ہو یا ناخوشگوار زمانے کی طرف منسوب نہیں کرنی چاہیے کیونکہ ہر شے اللہ کے قبضۂ قدرت میں ہے اور وہی ہر چیز کا نگہبان ہے۔

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

وَتَرٰى كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً ۚ كُلُّ
أُمَّةٍ تُدْعٰىٓ إِلٰى كِتٰبِهَا ۖ اَلْيَوْمَ
تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿28﴾

اور آپ ہر امت گھٹنوں کے بل (گری) دیکھیں گے، ہر امت اپنے نامۂ اعمال کی طرف بلائی جائے گی (انھیں کہا جائے گا:) آج تمھیں ان (اعمال) کا بدلہ دیا جائے گا جو عمل تم کرتے رہے تھے ﴿28﴾

28. And you will see each nation humbled to their knees (kneeling), each nation will be called to its Record (of deeds). This Day you shall be recompensed for what you used to do.

هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ۖ
إِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ﴿29﴾

(کہا جائے گا:) یہ ہماری کتاب ہے، یہ تمھارے متعلق سچ سچ بولتی ہے۔ بلاشبہ ہم لکھواتے تھے جو تم عمل کرتے رہے تھے ﴿29﴾

29. This Our Record speaks about you with truth. Verily, We were recording what you used to do (i.e. Our angels used to record your deeds).

فَأَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۖ ذٰلِكَ
هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿30﴾

لیکن جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، تو اللہ انھیں اپنی رحمت (جنت) میں داخل کرے گا۔ یہی واضح کامیابی ہے ﴿30﴾

30. Then, as for those who believed (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism) and did righteous good deeds, their Lord will admit them to His Mercy. That will be the evident success.

وَأَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ أَفَلَمْ تَكُنْ
اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ
قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿31﴾

اور ہاں! جن لوگوں نے کفر کیا (ان سے کہا جائے گا:) کیا پھر تم پر میری آیات تلاوت نہیں کی جاتی تھیں؟ تو تم نے تکبر کیا، اور تم مجرم لوگ تھے ﴿31﴾

31. But as for those who disbelieved (it will be said to them): "Were not Our Verses recited to you? But you were proud, and you were a people who were *Mujrimūn* (polytheists, disbelievers, sinners, criminals)."

وَإِذَا قِيْلَ إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ
لَا رَيْبَ فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا
السَّاعَةُ ۙ إِنْ نَّظُنُّ إِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ
بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴿32﴾

اور جب (تم سے) کہا جاتا کہ بلاشبہ اللہ کا وعدہ سچا ہے، اور قیامت (کے آنے) میں کوئی شک نہیں تو تم کہتے تھے: ہم نہیں جانتے قیامت کیا ہے؟ ہمیں (قیامت کا) یونہی خیال سا آتا ہے، اور ہم (اس پر) یقین نہیں کرسکتے ﴿32﴾

32. And when it was said: "Verily, Allāh's Promise is the truth, and there is no doubt about the coming of the Hour," you said: "We know not what is the Hour, we do not think it but as a conjecture, and we have no firm convincing belief (therein)."

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ
بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿33﴾

اور ان کے سامنے ان کے اعمال کی برائیاں ظاہر ہو جائیں گی اور انھیں وہ عذاب گھیر لے گا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ﴿33﴾

33. And the evil of what they did will appear to them, and that which they used to mock at will completely encircle them.

وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ
يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَأْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا
لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿34﴾

اور (ان سے) کہا جائے گا: آج ہم تمھیں بھول جائیں گے جیسے تم اپنے اس دن کی ملاقات کو بھول گئے تھے، اور تمھارا ٹھکانا آگ ہے، اور تمھارا مددگار کوئی نہیں ﴿34﴾

34. And it will be said: "This Day We will forget you as you forgot the Meeting of this Day of yours. And your abode is the Fire, and there is none to help you."

ذٰلِكُمْ بِأَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا
وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ
لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿35﴾

یہ اس لیے کہ بے شک تم نے اللہ کی آیات کو مذاق بنا لیا، اور تمھیں دنیاوی زندگی نے دھوکے میں ڈال دیا تھا، لہٰذا آج وہ اس (آگ) سے نہیں نکالے جائیں گے، اور نہ ان سے اللہ کو راضی کرنے کا مطالبہ ہی کیا

35. This, because you took the Revelations of Allāh (this Qur'ān) in mockery, and the life of the world deceived you. So this Day, they shall not be taken

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جائے گا① ㉟

out from there (Hell),[1] nor shall they be returned to the worldly life (so that they repent to Allāh, and beg His Pardon for their sins).

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ㊱

چنانچہ تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو آسمانوں کا رب ہے، اور زمین کا رب ہے، جہانوں کا رب ہے ㊱

36. So all praise and thanks are Allāh's, the Lord of the heavens and the Lord of the earth, and the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists).

وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ㊲ ع

اور آسمانوں اور زمین میں اسی کے لیے بڑائی ہے، اور وہی نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے ㊲

37. And His (Alone) is the Majesty in the heavens and the earth, and He is the All-Mighty, the All-Wise.

[1] (V.45:35)

a) Narrated Anas bin Mālik رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "When carried to his grave, a dead person is followed by three, two of which return (after his burial) and one remains with him: his relatives, his property and his deeds follow him; relatives and his property return back while his deeds remain with him." [*Sahih Al-Bukhari*, 8/6514 (O.P.521)]

b) Narrated Anas رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "The people will be thrown into Hell (Fire) and it will keep on saying, 'Is there any more?' till the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists) puts His Foot over it, whereupon its different sides will come close to each other, and it will say, '*Qat*! *Qat*! (enough! enough!) By Your '*Izzat* (Honour and Power) and Your *Karam* (Generosity)!' Paradise will remain spacious enough to accommodate more people until Allāh will create some more people and let them dwell in the superfluous (empty) space of Paradise." [*Sahih Al-Bukhari*, 9/7384 (O.P.481)]

c) Narrated Ibn 'Abbās رضي الله عنهما: The Prophet ﷺ used to say, "I seek refuge (with You) by Your '*Izzat* (Honour and Power). *Lā ilāha illā Anta* (none has the right to be worshipped but You), Who does not die, while the jinn and the human beings die." [*Sahih Al-Bukhari*, 9/7383 (O.P.480)]

① مطلب یہ ہے کہ انسان دنیا میں جو کچھ کر کے گیا ہوگا، آخرت میں اس کے مطابق ہی اسے جزا ملے گی، عذر معذرت سے کام نہیں چلے گا کیونکہ انسان کا عمل ہی اس کے ساتھ جائے گا باقی تو سب کچھ دنیا ہی میں رہ جائے گا۔ چنانچہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "میت کے ساتھ (قبر تک) تین چیزیں جاتی ہیں، پھر دو لوٹ آتی ہیں جبکہ ایک اس کے ساتھ ہی رہ جاتی ہے۔ اس کے پیچھے اس کے گھر والے اور مال و اسباب اور اس کے اعمال جاتے ہیں، پھر اس کے گھر والے اور مال و اسباب تو لوٹ آتے ہیں جبکہ اعمال اس کے ساتھ رہ جاتے ہیں۔" (صحیح البخاری، الرقاق، باب: 42 حدیث: 6514)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْأَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ (46) آیاتها 35 (66) رکوعاتها 4

سورۂ احقاف

Sūrat Al-Aḥqāf (The Curved Sand-hills) 46

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

حٰمٓ ①

حٰمٓ ①

1. *Hā-Mīm.*
[These letters are one of the miracles of the Qur'ān, and none but Allāh (Alone) knows their meanings.]

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ②

(اس) کتاب کا نزول اللہ غالب وحکمت والے کی طرف سے ہے ②

2. The revelation of the Book (this Qur'ān) is from Allāh, the All-Mighty, the All-Wise.

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ أُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ③

ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور (اس کو) جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے، صحیح صحیح (غرض وغایت) اور مقررہ مدت کے لیے پیدا کیا ہے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ ان چیزوں سے اعراض کیے ہوئے ہیں جن سے انھیں ڈرایا گیا ہے ③

3. We created not the heavens and the earth and all that is between them except with truth, and for an appointed term. But those who disbelieve, turn away from that whereof they are warned.

قُلْ أَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ أَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۗ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ أَوْ أَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ④

آپ کہہ دیجیے: بھلا بتاؤ تو! جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، مجھے دکھاؤ کہ انھوں نے زمین میں سے کیا چیز پیدا کی ہے۔ یا ان کا آسمانوں میں کوئی حصہ ہے۔ اس (قرآن) سے پہلے کی (نازل شدہ) کوئی کتاب یا علمی اثاثہ میرے پاس لاؤ، اگر تم سچے ہو ④

4. Say (O Muhammad ﷺ to these pagans): "Think you about all that you invoke besides Allāh? Show me. What have they created of the earth? Or have they a share in (the creation of) the heavens? Bring me a Book (revealed) before this, or some trace of knowledge (in support of your claims), if you are truthful!"

وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ⑤

اور اس سے زیادہ گمراہ کون شخص ہے جو اللہ کے سوا اس کو پکارتا ہے جو اسے قیامت تک جواب نہیں دے سکتا؟ جبکہ وہ ان کی پکار ہی سے غافل ہیں[1] ⑤

5. And who is more astray than one who calls on (invokes) besides Allāh, such as will not answer him till the Day of Resurrection, and who are (even) unaware of their calls (invocations) to them?[1]

وَإِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ أَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ⑥

اور جب لوگ اکٹھے کیے جائیں گے تو وہ (جھوٹے معبود) ان کے دشمن ہوں گے، اور وہ ان کی عبادت کے منکر ہوں گے ⑥

6. And when mankind are gathered (on the Day of Resurrection), they (false deities) will become their enemies and will deny their worshipping.

وَإِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا

اور جب ان پر ہماری واضح آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو کافر لوگ، اس حق (قرآن) کے بارے میں جبکہ

7. And when Our Clear Verses are recited to them, the

[1] (V.46:5) See the footnote of (V.2:165).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ بقرہ 2/165)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ⑦

وہ ان کے پاس آ چکا، کہتے ہیں: یہ تو کھلا جادو ہے ⑦

disbelievers say of the truth (this Qur'ān) when it reaches them: "This is plain magic!"

أَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ هُوَ أَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۭ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ⑧

بلکہ وہ کہتے ہیں: اس نے یہ خود گھڑ لیا ہے۔ آپ کہہ دیجیے: اگر میں نے یہ خود گھڑا ہے تو تم مجھے اللہ (کے عذاب) سے بچانے کا کوئی اختیار نہیں رکھتے۔ جو گفتگو تم اس (قرآن) کے بارے میں کرتے ہو وہ اس کو خوب جانتا ہے۔ وہ میرے اور تمھارے درمیان (بطور) گواہ کافی ہے۔ اور وہ نہایت بخشنے والا، خوب رحم کرنے والا ہے ⑧

8. Or say they: "He (Muhammad ﷺ) has fabricated it." Say: "If I have fabricated it, still you have no power to support me against Allāh. He knows best of what you say among yourselves concerning it (i.e. this Qur'ān)! Sufficient is He as a witness between me and you! And He is the Oft-Forgiving, the Most Merciful."

قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ أَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ ۭ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوْحٰٓى إِلَيَّ وَمَآ أَنَا إِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ⑨

کہہ دیجیے: میں رسولوں سے انوکھا نہیں، اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ اور تمھارے ساتھ کیا کیا جائے گا۔ میں تو بس اسی کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی کی جاتی ہے، اور میں تو فقط صاف صاف ڈرانے والا ہوں ⑨

9. Say (O Muhammad ﷺ): "I am not a new thing among the Messengers (of Allāh, i.e. I am not the first Messenger) nor do I know what will be done with me or with you. I only follow that which is revealed to me, and I am but a plain warner."

قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ۭ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑩ ع 10 1

کہہ دیجیے: بھلا بتاؤ تو! اگر یہ (قرآن) اللہ ہی کی طرف سے ہو اور تم نے اس کا انکار کر دیا (تو تمھارا انجام کیا ہوگا؟) اور بنی اسرائیل کا ایک گواہ اس جیسی (کتاب اترنے) کی گواہی دے چکا، پھر وہ ایمان لے آیا اور تم نے تکبر کیا، بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا① ⑩

10. Say: "Tell me! If this (Qur'ān) is from Allāh and you deny it, and a witness from among the Children of Israel ('Abdullāh bin Salām رضي الله عنه) testifies that (this Qur'ān is from Allāh) like [the Taurāt (Torah)], and he believed (embraced Islām)[1] while you are too proud (to believe)." Verily, Allāh guides not the people who are *Zālimūn* (polytheists, disbelievers and wrongdoing).

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ إِلَيْهِ ۭ وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ إِفْكٌ قَدِيْمٌ ⑪

اور کفر کرنے والوں نے ایمان لانے والوں سے کہا: اگر وہ (دین) بہتر ہوتا تو وہ (عام لوگ) اس (کو قبول کرنے) میں ہم سے پہل نہ کرتے، اور جب انھوں نے اس (قرآن) کے ذریعے سے ہدایت نہ پائی تو اب وہ ضرور کہیں گے کہ یہ قدیم جھوٹ ہے ⑪

11. And those who disbelieve (the strong and wealthy) say of those who believe (the weak and poor): "Had it (Islāmic Monotheism to which Muhammad ﷺ is inviting mankind) been a good thing, they (the weak and poor) would not have preceded us thereto!" And when they have not let themselves be guided by it (this

[1] (V.46:10) See the footnote of (V.5:66).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ مائدہ 5:66)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

Qur'ān), they say: "This is an ancient lie!"

وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰۤى اِمَامًا وَّ رَحْمَةً ؕ
وَ هٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا
لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖۗ وَبُشْرٰى
لِلْمُحْسِنِيْنَ (12)

اور اس (قرآن) سے پہلے موسیٰ کی کتاب پیشوا اور رحمت تھی، اور یہ (قرآن) عربی زبان میں تصدیق کرنے والی کتاب ہے، تاکہ وہ ان لوگوں کو ڈرائے جنھوں نے ظلم کیا، اور نیکی کرنے والوں کے لیے خوش خبری ہے (12)

12. And before this was the Scripture of Mūsā (Moses) as a guide and a mercy. And this is a confirming Book (the Qur'ān) in the Arabic language, to warn those who do wrong, and as glad tidings to the *Muḥsinūn* (good-doers. See the footnote of V.9:120).

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا
فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (13)

بے شک جن لوگوں نے کہا: ہمارا رب اللہ ہے، پھر وہ (اس پر) قائم رہے، تو ان پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے (13)

13. Verily, those who say: "Our Lord is (only) Allāh," and thereafter stand firm (on the Islāmic Faith of Monotheism),[1] on them shall be no fear, nor shall they grieve.

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (14)

یہی لوگ جنتی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (یہ) ان اعمال کی جزا ہے جو وہ کیا کرتے تھے (14)

14. Such shall be the dwellers of Paradise, abiding therein (forever) — a reward for what they used to do.

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ؕ
حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ
وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ حَتّٰۤى
اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ
قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ
الَّتِيْۤ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ
اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ
ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ
الْمُسْلِمِيْنَ (15)

اور ہم نے انسان کو اس کے والدین کے ساتھ حسن سلوک کا حکم دیا، اس کی ماں نے اسے تکلیف سے پیٹ میں اٹھائے رکھا، اور تکلیف سے جنا، اور اس کا حمل اور دودھ چھڑانا تیس ماہ (کی مدت) ہے، حتی کہ جب وہ اپنی قوت و طاقت (کمال جوانی) کو پہنچا اور چالیس برس کا ہو گیا تو اس نے دعا کی: اے میرے رب! تو مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کی، اور یہ کہ میں نیک عمل کروں جو تو پسند کرے، اور تو میرے لیے میری اولاد میں اصلاح کر، بلاشبہ میں نے تیری طرف توبہ کی، اور بلاشبہ میں مسلمانوں میں سے ہوں (15)

15. And We have enjoined on man to be dutiful and kind to his parents. His mother bears him with hardship. And she brings him forth with hardship, and the bearing of him, and the weaning of him is thirty months, till when he attains full strength and reaches forty years, he says: "My Lord! Grant me the power and ability that I may be grateful for Your Favour which You have bestowed upon me and upon my parents, and that I may do righteous good deeds, such as please You, and make my offspring good. Truly, I have turned to You in repentance, and truly, I am one of the Muslims (submitting to Your Will)."

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ
مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْۤ
اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ

یہ وہ لوگ ہیں جن سے ہم اچھے عمل قبول کرتے ہیں، جو انھوں نے کیے، اور ان کی برائیوں سے ہم درگزر کرتے ہیں، (تو یہ) جنتیوں میں ہوں گے۔ (یہ)

16. They are those from whom We shall accept the best of their deeds and overlook their evil deeds. (They shall be) among the

[1] (V.46:13) Stand firm (on the Islamic Faith of Monotheism): i.e. by abstaining from all kinds of sins and evil deeds which Allāh has forbidden and by performing all kinds of good deeds which He has ordained. [See the footnote of (V.41:30).]

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿١٦﴾

سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا جاتا رہا ہے۔﴿١٦﴾

dwellers of Paradise — a promise of truth, which they have been promised.

وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَّكُمَا أَتَعِدَانِنِي أَنْ أُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُونُ مِن قَبْلِي ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيثَانِ اللَّهَ وَيْلَكَ آمِنْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَيَقُولُ مَا هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٧﴾

اور جس نے اپنے والدین سے کہا: تم دونوں پر اُف (افسوس) ہے! کیا تم دونوں مجھے وعدہ دیتے ہو کہ مجھے (قبر سے) نکالا جائے گا، حالانکہ مجھ سے پہلے بہت سی امتیں گزر چکی ہیں جبکہ وہ دونوں اللہ سے فریاد کرتے (اور کہتے) ہیں: تو ہلاک ہو جائے! ایمان لے آ، بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے، تب وہ کہتا ہے: یہ تو بس اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔﴿١٧﴾

17. But he who says to his parents: "Fie upon you both! Do you hold out the promise to me that I shall be raised up (again) when generations before me have passed away (without rising)?" While they (father and mother) invoke Allāh for help (and rebuke their son): "Woe to you! Believe! Verily, the Promise of Allāh is true." But he says: "This is nothing but the tales of the ancient."

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ ﴿١٨﴾

یہ وہ لوگ ہیں جن پر (اللہ کے عذاب کی) بات ثابت ہوگئی، جنوں اور انسانوں کے ان گروہوں کے ساتھ جو ان سے پہلے گزرے ہیں، بے شک وہ خسارہ پانے والے تھے۔﴿١٨﴾

18. They are those against whom the Word (of torment) is justified among the previous generations of jinn and mankind that have passed away. Verily, they are ever the losers.

وَلِكُلٍّ دَرَجَاتٌ مِّمَّا عَمِلُوا ۖ وَلِيُوَفِّيَهُمْ أَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٩﴾

اور ہر ایک کے لیے اس کے اعمال کے مطابق درجے ہیں، تاکہ وہ (اللہ) انھیں ان کے اعمال کا پورا بدلہ دے، اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔﴿١٩﴾

19. And for all, there will be degrees according to that which they did, that He (Allāh) may recompense them in full for their deeds. And they will not be wronged.

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُم بِهَا فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنتُمْ تَفْسُقُونَ ﴿٢٠﴾

اور جس دن اہل کفر کو آگ کے سامنے پیش کیا جائے گا، (تو کہا جائے گا:) تم نے دنیاوی زندگی ہی میں اپنی لذتوں کا (پورا) حصہ لے لیا، اور تم نے ان سے فائدہ اٹھا لیا، چنانچہ آج تمھیں ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی، اس لیے کہ تم زمین میں ناحق تکبر کرتے رہے، اور اس لیے کہ تم فسق و فجور کرتے رہے۔﴿٢٠﴾

20. On the Day when those who disbelieve (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism) will be exposed to the Fire (it will be said): "You received your good things in the life of the world, and you took your pleasure therein. Now this Day you shall be recompensed with a torment of humiliation, because you were arrogant in the land without a right, and because you used to rebel against Allāh's Command (disobey Allāh).

وَاذْكُرْ أَخَا عَادٍ إِذْ أَنذَرَ قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِن بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٢١﴾

اور عاد کے بھائی (ہود) کو یاد کیجیے جب اس نے احقاف (یمن) میں اپنی قوم کو ڈرایا۔ اور یقیناً اس سے پہلے بھی کئی ڈرانے والے گزر چکے اور اس کے بعد بھی، یہ کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ بلاشبہ میں تم پر ایک بہت بڑے دن کے عذاب سے

21. And remember (Hūd) the brother of 'Ād, when he warned his people in *Al-Aḥqāf* (the curved sand-hills in the southern part of Arabian Peninsula). And surely, there have passed away

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ڈرتا ہوں ۝21

warners before him and after him (saying): "Worship none but Allāh; truly, I fear for you the torment of a mighty Day (i.e. the Day of Resurrection)."

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝22

انھوں نے کہا: کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ تو ہمیں ہمارے معبودوں (کی پرستش) سے پھیر دے۔ چنانچہ اگر تو سچوں میں سے ہے تو ہمارے پاس وہ (عذاب) لے آ جس کا تو ہمیں وعدہ دیتا ہے ۝22

22. They said: "Have you come to turn us away from our *ālihah* (gods)? Then bring us that with which you threaten us, if you are one of the truthful!"

قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ۝23

(ہود نے) کہا: بس (اس کا) علم تو اللہ ہی کے پاس ہے، اور میں تمھیں وہ چیز پہنچا رہا ہوں جس کے ساتھ مجھے بھیجا گیا اور لیکن میں تمھیں ایسے لوگ دیکھتا ہوں کہ تم جہالت کرتے ہو ۝23

23. He said: "The knowledge (of the time of its coming) is with Allāh only. And I convey to you that wherewith I have been sent, but I see that you are a people given to ignorance!"

فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۭ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ۭ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝24

پھر جب انھوں نے اس (عذاب) کو دیکھا کہ ان کی وادیوں کے سامنے ایک بادل چلا آ رہا ہے تو وہ کہنے لگے: یہ بادل ہم پر بارش برسانے والا ہے (ہود نے کہا: نہیں!) بلکہ یہ تو وہ (عذاب) ہے جسے تم جلدی طلب کرتے تھے۔ (یہ) آندھی ہے، اس میں نہایت دردناک عذاب ہے ۝24

24. Then, when they saw it as a dense cloud coming towards their valleys, they said: "This is a cloud bringing us rain!" Nay, but it is that (torment) which you were asking to be hastened — a wind wherein is a painful torment!

تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۢ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ۝25

وہ اپنے رب کے حکم سے ہر چیز کو تباہ کر دے گی، پھر وہ ایسے ہو گئے کہ ان کے گھروں کے سوا وہاں کچھ بھی دکھائی نہ دیتا تھا، ہم مجرموں کو اسی طرح سزا دیتے ہیں ۝25

25. Destroying everything by the Command of its Lord! So they became such that nothing could be seen except their dwellings! Thus do We recompense the people who are *Mujrimūn* (criminals, sinners, polytheists, disbelievers)!

وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ښ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝26 ع

اور یقیناً ہم نے قوم عاد کو اس چیز کی قدرت دی تھی جس کی تمھیں قدرت نہیں دی، اور ہم نے انھیں کان اور آنکھیں اور دل دیے تھے، تو ان کے کانوں اور ان کی آنکھوں اور ان کے دلوں نے انھیں کوئی فائدہ نہ دیا جبکہ وہ اللہ کی آیات کا انکار کرتے رہے اور انھیں اس (عذاب) نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے ۝26

26. And indeed We had firmly established them with that wherewith We have not established you (O Quraish)! And We had assigned them the (faculties of) hearing (ears), seeing (eyes), and hearts; but their hearing (ears), seeing (eyes), and their hearts availed them nothing since they used to deny the *Ayāt* (Allāh's Prophets and their Prophethood, proofs, evidences, verses, signs, revelations, etc.) of Allāh, and they were completely encircled by

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

that which they used to mock at!

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿27﴾

اور البتہ تحقیق ہم نے تمھارے آس پاس کی بستیاں ہلاک کر دیں، اور ہم نے آیات پھیر پھیر کر بیان کیں تاکہ وہ (ہماری طرف) رجوع کریں ﴿27﴾

27. And indeed We have destroyed towns (populations) round about you, and We have (repeatedly) shown (them) the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) in various ways that they might return (to the truth and believe in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism).

فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ؕ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿28﴾

پھر ان لوگوں نے ان کی مدد کیوں نہ کی جنھیں انھوں نے قرب الٰہی حاصل کرنے کے لیے اللہ کو چھوڑ کر معبود بنا رکھا تھا، بلکہ وہ (معبود) ان سے گم ہو گئے، اور یہ تھا ان کا جھوٹ، اور ان کا افترا ﴿28﴾

28. Then why did those whom they had taken for *ālihah* (gods) besides Allāh, as a way of approach (to Allāh) not help them? Nay, but they vanished completely from them (when there came the torment). And that was their lie, and their inventions which they had been inventing (before their destruction).

وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿29﴾

اور (یاد کیجیے) جب ہم نے جنوں کی ایک جماعت کو آپ کی طرف متوجہ کیا، جبکہ وہ قرآن سنتے تھے، پھر جب وہ اس (کی تلاوت سننے) کو حاضر ہوئے، تو (ایک دوسرے سے) کہا: خاموش رہو، چنانچہ جب (تلاوت) ختم ہو گئی تو وہ اپنی قوم کی طرف ڈرانے والے بن کر پھرے ﴿29﴾

29. And (remember) when We sent towards you (Muhammad ﷺ) a group (three to ten persons) of the jinn, (quietly) listening to the Qur'ān. When they stood in the presence thereof, they said: "Listen in silence!" And when it was finished, they returned to their people, as warners.

قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿30﴾

انھوں نے کہا: اے ہماری قوم! بے شک ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد نازل کی گئی ہے، وہ ان کتابوں کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے کی ہیں، وہ حق کی طرف اور صراط مستقیم کی طرف رہنمائی کرتی ہے ﴿30﴾

30. They said: "O our people! Verily, we have heard a Book (this Qur'ān) sent down after Mūsā (Moses), confirming what came before it, it guides to the truth and to a Straight Path (i.e. Islām).

يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿31﴾

اے ہماری قوم! اللہ کے داعی کی بات کو قبول کرلو، اور اس پر ایمان لے آؤ، وہ تمھارے لیے تمھارے (کچھ) گناہ بخش دے گا، اور وہ تمھیں نہایت دردناک عذاب سے پناہ دے گا[1] ﴿31﴾

31. "O our people! Respond (with obedience) to Allāh's Caller (i.e. Allāh's Messenger Muhammad ﷺ), and believe in him (i.e. believe in that which Muhammad ﷺ has brought from Allāh and follow him). He (Allāh) will forgive you of your

---

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ آل عمران: 85/3)

”محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

sins, and will save you from a painful torment (i.e. Hell-fire).[1]

وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءُ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۲﴾

اور جو کوئی اللہ کے داعی کی بات قبول نہیں کرے گا تو وہ زمین میں (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکے گا اور اللہ کے سوا اس کا کوئی حمایتی نہیں ہوگا، یہی لوگ کھلی گمراہی میں ہیں ﴿۳۲﴾

32. "And whosoever does not respond to Allāh's Caller, he cannot escape on earth, and there will be no *Auliyā'* (lords, helpers, supporters, protectors) for him besides Allāh (from Allāh's punishment). Those are in manifest error."

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰۤى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰۤى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۳﴾

کیا انھوں نے دیکھا (جانا) نہیں کہ بے شک اللہ، جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور وہ ان کے پیدا کرنے سے اکتایا نہیں، اس پر قادر ہے کہ مردوں کو زندہ کرے۔ کیوں نہیں! بلاشبہ وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے ﴿۳۳﴾

33. Do they not see that Allāh, Who created the heavens and the earth, and was not wearied by their creation, is Able to give life to the dead? Yes, He surely is Able to do all things.

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۴﴾

اور جس دن اہل کفر آگ کے سامنے پیش کیے جائیں گے (تو ان سے کہا جائے گا:) کیا یہ (دوزخ) حق نہیں ہے؟ تو وہ کہیں گے: کیوں نہیں، ہمارے رب کی قسم! (یہ حق ہے) اللہ فرمائے گا: اب تم اپنے کفر کی وجہ سے عذاب (کے مزے) چکھو ﴿۳۴﴾

34. And on the Day when those who disbelieve will be exposed to the Fire (it will be said to them): "Is this not the truth?" They will say: "Yes, by our Lord!" He will say: "Then taste the torment, because you used to disbelieve!"

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْۤا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۳۵﴾

تو (اے نبی!) آپ صبر کریں جس طرح عزم و ہمت والے رسولوں① نے صبر کیا، اور ان کے لیے جلدی (عذاب) طلب نہ کریں، گویا کہ وہ (کافر) جس دن اس (عذاب) کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے (تو سمجھیں گے کہ) وہ تو (دنیا میں) دن کی بس ایک گھڑی ہی ٹھہرے۔ یہ (تو پیغام) پہنچا دینا ہے، چنانچہ نافرمان لوگوں کے سوا کوئی ہلاک نہیں کیا جائے گا ﴿۳۵﴾

35. Therefore be patient (O Muhammad ﷺ) as did the Messengers of strong will[2] and be in no haste about them (disbelievers). On the Day when they will see that (torment) with which they are promised (i.e. threatened, it will be) as if they had not stayed more than an hour in a single day. (O mankind! this Qur'ān is sufficient as) a clear Message (or proclamation to save yourself from destruction). But shall any be destroyed except the people who are *Al-Fāsiqūn* (rebellious against Allāh's Command, disobedient to Allāh)?

---

[1] (V.46:31) See the footnote of (V.3:85).

[2] (V.46:35) There are many Prophets and Messengers of Allāh, about twenty-five of them are mentioned in the Qur'ān; out of these twenty-five, only five are of strong will: namely, Muhammad ﷺ, Nūh (Noah), Ibrāhīm (Abraham), Mūsā (Moses) and 'Īsā (Jesus), son of Maryam (Mary) عليهما السلام.

① یوں تو اللہ کے بھیجے ہوئے انبیاء اور پیغمبروں کی تعداد بہت زیادہ ہے لیکن ان میں سے تقریباً پچیس کا ذکر قرآن کریم میں ہے اور ان پچیس میں سے پانچ "عالی ہمت" یعنی [اُولُو الْعَزْم] ہیں جن میں: ① حضرت محمد ﷺ ② حضرت نوح ③ حضرت ابراہیم ④ حضرت موسیٰ اور ⑤ حضرت عیسیٰ علیہ السلام شامل ہیں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ (47) 38 آياتها (95) 4 ركوعاتها

سورۂ محمد

***Sūrat Muhammad or Sūrat Al-Qitāl* (Muhammad ﷺ) or (The Fighting) 47**

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ①

جن لوگوں نے کفر کیا اور (دوسروں کو) اللہ کی راہ سے روکا، اللہ نے ان کے عمل ضائع کر دیے[①] ①

1. Those who disbelieve (in the Oneness of Allāh, and in the Message of Prophet Muhammad ﷺ), and hinder (men) from the path of Allāh (Islāmic Monotheism), He will render their deeds vain.[1]

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ②

اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، اور وہ اس (قرآن) پر بھی ایمان لائے، جو محمد (ﷺ) پر نازل کیا گیا، اور وہ ان کے رب کی طرف سے حق ہے، اللہ نے ان سے ان کی برائیاں دور کر دیں اور ان کے حال کی اصلاح کر دی②

2. But those who believe and do righteous good deeds, and believe in that which is sent down to Muhammad (ﷺ) — for it is the truth from their Lord — He will expiate from them their sins, and will make good their state.

ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ③

یہ اس لیے کہ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا انھوں نے باطل کی پیروی کی، اور بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے انھوں نے اپنے رب کی طرف سے حق کی پیروی کی، اللہ اسی طرح لوگوں کے لیے ان کی مثالیں بیان کرتا ہے③

3. That is because those who disbelieve follow falsehood, while those who believe follow the truth from their Lord. Thus does Allāh set forth for mankind their parables.

فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ڎ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَاۗءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ڔ ذٰلِكَ ڝ وَلَوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۟ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۭ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ④

چنانچہ جب تم (جہاد میں) ان لوگوں سے ملو جنھوں نے کفر کیا تو (ان کی) گردنیں مارو،[②] حتی کہ جب تم انھیں خوب قتل کر چکو تو (قیدیوں کو) بیڑیوں میں مضبوطی سے باندھ دو، پھر یا تو اس کے بعد ان پر احسان کرنا ہے یا فدیہ (تاوان) لینا ہے، حتی کہ لڑائی اپنے ہتھیار ڈال دے، (حکم) یہی ہے، اور اگر اللہ چاہتا (تو خود ہی) ان سے بدلہ لے لیتا، لیکن (اس نے تمھیں حکم دیا ہے) تاکہ وہ تمھیں ایک دوسرے سے آزمائے، اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل (شہید) کیے گئے، تو اللہ ان کے اعمال ہرگز ضائع نہیں کرے گا④

4. So, when you meet (in fight — *Jihād* in Allāh's Cause) those who disbelieve, smite (their) necks till when you have killed and wounded many of them, then bind a bond firmly (on them, i.e. take them as captives). Thereafter (is the time) either for generosity (i.e. free them without ransom), or ransom (according to what benefits Islām), until the war lays down its burden. Thus [you are ordered by Allāh to continue in carrying out *Jihād*

---

[1] (V.47:1) It is obligatory to have belief in the Messengership of the Prophet (Muhammad ﷺ).
Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "By Him (Allāh) in Whose Hand Muhammad's soul is, there is none from amongst the Jews and the Christians (of these present nations) who hears about me and then dies without believing in the Message with which I have been sent (i.e. Islāmic Monotheism), but he will be from the dwellers of the (Hell) Fire." [*Sahih Muslim*, the Book of Faith, Vol.1, *Hadith* No. 153 (S.S.M. 20)]. See also (V.3:85) and (V.3:116).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ آل عمران 3/85)

② ملاحظہ کریں حواشی: (سورۂ بقرہ 2/190 وسورۂ توبہ 20)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

against the disbelievers till they embrace Islām and are saved from the punishment in the Hell-fire or at least come under your protection], but if it had been Allāh's Will, He Himself could certainly have punished them (without you). But (He lets you fight) in order to test some of you with others. But those who are killed in the way of Allāh, He will never let their deeds be lost.[1]

سَيَهْدِيهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ⑤

وہ جلد ان کی رہنمائی کرے گا اور ان کے حال کی اصلاح کرے گا⑤

5. He will guide them and set right their state.

وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ⑥

اور وہ انھیں (اس) جنت میں داخل کرے گا جس کی ان کو خوب پہچان کروا چکا ہے⑥

6. And admit them to Paradise which He has made known to them (i.e. they will know their places in Paradise better than they used to know their homes in the world).[2] (*Tafsir Ibn Kathir*)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ ⑦

اے ایمان والو! اگر تم اللہ (کے دین) کی مدد کرو گے تو وہ تمھاری مدد کرے گا اور تمھارے قدم ثابت رکھے گا⑦

7. O you who believe! If you help (in the cause of) Allāh, He will help you and make your foothold firm.

وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعْسًا لَهُمْ وَأَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ⑧

اور جن لوگوں نے کفر کیا، تو ان کے لیے ہلاکت ہے، اور وہ (اللہ) ان کے اعمال ضائع کر دے گا⑧

8. But those who disbelieve (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism), for them is destruction, and (Allāh) will make their deeds vain.

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ⑨

یہ اس لیے کہ بے شک انھوں نے اس چیز کو ناپسند کیا جو اللہ نے نازل کی، پھر اس نے بھی ان کے (نیک) اعمال ضائع کر دیے⑨

9. That is because they hate that which Allāh has sent down (this Qur'ān and Islāmic laws); so He has made their deeds fruitless.

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ دَمَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۖ وَلِلْكَافِرِينَ أَمْثَالُهَا ⑩

کیا پھر وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے ان لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو ان سے پہلے تھے؟ اللہ نے ان پر تباہی ڈال دی، اور کافروں کے لیے اسی طرح کی سزائیں ہیں⑩

10. Have they not travelled through the earth and seen what was the end of those before them? Allāh destroyed them completely, and a similar (fate awaits) the disbelievers.

---

[1] (V.47:4) See the footnote of (V.2:190) and (V.9:20).

[2] (V.47:6) Narrated Abū Sa'īd Al-Khudrī رضي الله عنه : Allāh's Messenger ﷺ said, "The believers, after being saved from the (Hell) Fire, will be stopped at a bridge between Paradise and Hell and mutual retaliation will take place among them regarding the wrongs they have committed in the world against one another. After they are cleansed and purified (through the retaliation), they will be admitted into Paradise; and by Him in Whose Hand Muhammad's soul is, everyone of them will know his dwelling in Paradise better than he knew his dwelling in this world."

[*Sahih Al-Bukhari*, 8/6535 (O.P.542)]

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ﴿١١﴾

یہ اس لیے کہ بے شک اللہ ان لوگوں کا مددگار ہے جو ایمان لائے، اور بے شک (جو) کافر ہیں ان کا کوئی مددگار نہیں ⑪

11. That is because Allāh is the *Maulā* (Lord, Master, Helper, Protector) of those who believe, and the disbelievers have no *Maulā* (lord, master, helper, protector).

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ﴿١٢﴾

بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، اللہ انھیں ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں، اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ (دنیا ہی کا) فائدہ اٹھاتے ہیں، اور وہ یوں (بے فکرے ہو کر) کھاتے ہیں جیسے چوپائے کھاتے ہیں، اور آگ ہی ان کا ٹھکانا ہے ⑫

12. Certainly Allāh will admit those who believe (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism) and do righteous good deeds, to Gardens under which rivers flow (Paradise); while those who disbelieve enjoy themselves and eat as cattle eat; and the Fire will be their abode.

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ﴿١٣﴾

اور کتنی ہی بستیاں کہ وہ آپ کی اس بستی (مکہ) سے، جس (کے باشندوں) نے آپ کو نکال دیا ہے، کہیں زیادہ طاقتور تھیں ہم نے انھیں ہلاک کر دیا، پھر کوئی بھی ان کی مدد کرنے والا نہ تھا ⑬

13. And many a town, stronger than your town (Makkah) (O Muhammad ﷺ) which has driven you out We have destroyed. And there was none to help them.

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَاۗءَهُمْ ﴿١٤﴾

کیا پھر وہ شخص جو اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہو، اس شخص کے مانند ہو سکتا ہے جس کے لیے اس کی بدعملی پرکشش بنا دی گئی، اور انھوں نے اپنی خواہشات کی پیروی کی؟ ⑭

14. Is he who is on a clear proof from his Lord, like those for whom their evil deeds that they do are beautified for them, while they follow their own lusts (evil desires)?

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّاۗءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ڬ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۭ وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوْا مَاۗءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَاۗءَهُمْ ﴿١٥﴾

اس جنت کی صفت جس کا متقین سے وعدہ کیا گیا ہے یہ ہے کہ اس میں (ایسے) پانی کی نہریں ہیں جو بدلنے والا نہیں، اور ایسے دودھ کی نہریں ہیں جس کا ذائقہ (کبھی) تبدیل نہ ہوا ہوگا، اور ایسی شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لیے لذیذ ہے اور صاف شفاف شہد کی نہریں ہیں، اور وہاں ان (متقین) کے لیے ہر طرح کے پھل ہوں گے، اور ان کے رب کی طرف سے مغفرت ہوگی۔ (کیا یہ لوگ) ان لوگوں کے مانند ہو سکتے ہیں جو آگ میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اور انھیں گرم کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا، تو وہ ان کی آنتیں ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا؟ ⑮

15. The description of Paradise which the *Muttaqūn* (the pious. See V.2:2) have been promised (is that) in it are rivers of water the taste and smell of which are not changed, rivers of milk of which the taste never changes, rivers of wine delicious to those who drink, and rivers of clarified honey (clear and pure); therein for them is every kind of fruit, and forgiveness from their Lord. (Are these) like those who shall dwell for ever in the Fire and be given to drink boiling water so that it cuts up their bowels?

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ حَتّٰٓي اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۣ اُولٰۗىِٕكَ

اور ان (منافقین) میں سے بعض وہ ہیں جو آپ کی طرف کان لگاتے ہیں حتی کہ جب وہ آپ کے پاس سے نکلتے ہیں تو ان لوگوں سے، جنھیں علم دیا گیا ہے، کہتے ہیں: اس (نبی) نے ابھی کیا کہا تھا؟ یہی لوگ

16. And among them are some who listen to you (O Muhammad ﷺ) till when they go out from you, they say to those who have received knowledge: "What has

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿16﴾

ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے، اور انھوں نے اپنی خواہشات کی پیروی کی ﴿16﴾

he said just now?" Such are men whose hearts Allāh has sealed, and they follow their lusts (evil desires).

وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿17﴾

اور جن لوگوں نے ہدایت پائی ہے، اللہ نے انھیں ہدایت میں زیادہ کیا، اور انھیں ان کا تقویٰ عطا فرمایا ﴿17﴾

17. While as for those who accept guidance, He increases their guidance and bestows on them their piety.

فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿18﴾

چنانچہ یہ لوگ تو بس قیامت ہی کے منتظر ہیں کہ وہ ان کے پاس اچانک آجائے، یقیناً اس کی نشانیاں آچکی ہیں، تو جب قیامت ان کے پاس آپہنچے گی تو ان کے لیے کہاں ہوگا① نصیحت حاصل کرنا ﴿18﴾

18. Do they then await (anything) other than the Hour that it should come upon them suddenly? But some of its portents (indications and signs) have already come; and when it (actually) is on them, how can they benefit then by their reminder?[1]

فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿19﴾ ع 2 8 6

پس (اے نبی) آپ جان لیجیے② کہ بلاشبہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، اور اپنے گناہ کی بخشش مانگیے اور مومن مردوں اور عورتوں کے لیے بھی، اور اللہ تمھاری نقل و حرکت اور تمھارے ٹھکانے کو جانتا ہے ﴿19﴾

19. So know (O Muhammad ﷺ) that *Lā ilāha illallāh* (none has the right to be worshipped but Allāh),[2] and ask forgiveness for your sin, and also for (the sin of) believing men and believing women. And Allāh knows well your moving about, and your place of rest (in your homes).

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۭ فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿20﴾

اور جو لوگ ایمان لائے وہ کہتے ہیں: (جہاد کے متعلق) کوئی سورت کیوں نہیں نازل کی گئی؟ پھر جب کوئی محکم سورت نازل کی جاتی ہے اور اس میں قتال (جہاد) کا ذکر کیا جاتا ہے تو آپ ان لوگوں کو دیکھتے ہیں جن کے دلوں میں روگ ہے کہ وہ آپ کی طرف اس شخص کی طرح دیکھتے ہیں جس پر موت کے باعث غشی طاری ہو، چنانچہ ان کے لیے ہلاکت ہے ﴿20﴾

20. Those who believe say: "Why is not a *Sūrah* (chapter of the Qur'ān) sent down (for us)?" But when a decisive *Sūrah* (explaining and ordering things) is sent down, and fighting (*Jihād* fighting in Allāh's Cause) is mentioned (i.e. ordained) therein, you will see those in whose hearts is a disease (of hypocrisy) looking at you with a look of one fainting to death. But it was better for them (hypocrites, to listen to Allāh and to obey Him).

طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۣ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۣ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا

اطاعت کرنا اور بھلی بات کہنا (بہتر ہے)، پھر جب (جہاد کا) قطعی فیصلہ ہو جاتا ہے، تو اگر وہ اللہ سے سچے

21. Obedience (to Allāh) and good words (were better for

[1] (V.47:18) See the footnote of (V.6:158).

[2] (V.47:19) It is essential to know a thing first before saying or acting upon it as Allāh's Statement: "So know..." (V.47:19). Please see also the footnote of (V.6:125).

① یعنی اس وقت توبہ بھی نہیں کر سکیں گے نہ اس وقت کی توبہ فائدہ مند ہی ہوگی۔ مزید دیکھیے: حاشیہ (سورۂ انعام: 6/158)

② کسی چیز کے کہنے یا کرنے سے پہلے اس کا جاننا ضروری ہوتا ہے اس لیے اللہ تعالیٰ نے فرمایا: [فَاعْلَمْ] یعنی جان لو مزید وضاحت کے لیے ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ انعام: 6/125)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

لَّهُمْ ۚ ﴿٢١﴾

رہیں تو یہ ان کے لیے بہتر ہے ﴿٢١﴾

them). And when the matter (preparation for *Jihād*) is resolved on, then if they had been true to Allāh, it would have been better for them.

فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِن تَوَلَّيْتُمْ أَن تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ ﴿٢٢﴾

پھر (اے منافقو!) تم سے یہی امید ہے کہ اگر تم حکمران بن جاؤ تو تم زمین میں فساد کرو اور اپنے رشتے ناتے توڑ ڈالو ① ﴿٢٢﴾

22. Would you then, if you were given the authority, do mischief in the land, and sever your ties of kinship?[1]

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعْمَىٰ أَبْصَارَهُمْ ﴿٢٣﴾

یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے، پھر اس نے انھیں بہرا کر دیا اور ان کی آنکھیں اندھی کر دیں ﴿٢٣﴾

23. Such are they whom Allāh has cursed, so that He has made them deaf and blinded their sight.

أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ﴿٢٤﴾

کیا پھر وہ لوگ قرآن میں غور وفکر نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر تالے (لگے ہوئے) ہیں؟ ﴿٢٤﴾

24. Do they not then think deeply in the Qur'ān, or are their hearts locked up (from understanding it)?

إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِهِم مِّن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلَىٰ لَهُمْ ﴿٢٥﴾

بے شک جو لوگ، بعد اس کے کہ ان پر ہدایت ظاہر ہوگئی، اپنی پیٹھوں کے بل پلٹ گئے، شیطان نے ان کے لیے (ان کے عمل) مزین وخوشنما بنا دیے، اور (اللہ نے) انھیں ڈھیل دے دی ﴿٢٥﴾

25. Verily, those who have turned back (have apostatised) as disbelievers after the guidance has been manifested to them — *Shaitān* (Satan) has beautified for them (their false hopes), and (Allāh) prolonged their term (age).

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ اللَّهُ سَنُطِيعُكُمْ فِي بَعْضِ الْأَمْرِ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ ﴿٢٦﴾

یہ اس لیے کہ بے شک انھوں نے ان لوگوں (یہود) سے، جنھوں نے اس چیز (قرآن) کو ناپسند کیا جو اللہ نے نازل کی، کہا کہ بعض امور میں ہم آپ کی بات مانیں گے، اور اللہ ان کے راز جانتا ہے ﴿٢٦﴾

26. This is because they said to those who hate what Allāh has sent down: "We will obey you in part of the matter." But Allāh knows their secrets.

فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ

پھر کیا حال ہوگا جب فرشتے ان کو فوت کریں گے؟

27. Then how (will it be) when

---

[1] (V.47:22)

a) Narrated Abū Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "Allāh created His creation, and when He finished it, the womb got up and caught hold of Allāh whereupon Allāh said, 'What is the matter?' On that it said, 'I seek refuge with You from *Al-Qati'ah* (those who sever the ties of kith and kin).' On that Allāh said, 'Will you accept (be satisfied) if I bestow My Favours on him who keeps your ties, and withhold My Favours from him who severs your ties?' On that it said, 'Yes, O my Lord!' Then Allāh said, 'That is for you.'" Abu Hurairah added: If you wish, you can recite: "Would you then, if you were given the authority, do mischief in the land and sever your ties of kinship?" (V.47:22). [*Sahih Al-Bukhari*, 6/4830 (O.P.354)]

b) See the footnote of (V.2:27).

① اس آیت کی تفسیر صحیح حدیث میں اس طرح بیان ہوئی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ جب سب مخلوق پیدا کر چکا اس وقت [رَحِمْ] یعنی ناتا (مجسم ہو کر) اُٹھ کھڑا ہوا اور پروردگار کی کمر تھام لی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''کیا بات ہے؟'' اُس نے کہا: میں تیری پناہ چاہتا ہوں ایسا نہ ہو کوئی مجھے قطع کرے (رشتہ داریاں منقطع کرے۔) اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''کیا تو اس پر راضی نہیں کہ جو کوئی تجھے جوڑے میں اس کو جوڑوں اور جو کوئی تجھے قطع کرے میں اس سے قطع تعلق کر لوں؟'' اس پر رحم یعنی ناتا نے کہا: رب! میں اس پر راضی ہوں۔ پروردگار نے فرمایا: ''ایسا ہی ہوگا۔'' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر تم چاہو تو اس حدیث کی تائید میں (سورۂ محمد کی) یہ آیت پڑھو: ''اور تم سے یہ بھی بعید نہیں کہ اگر تمھیں حکومت مل جائے تو تم زمین میں فساد برپا کر دو اور رشتے ناتے توڑ ڈالو۔'' (صحیح البخاری، التفسیر، باب: 1 حدیث: 4830) ایک دوسری روایت میں فرمایا: ''قطع رحمی کرنے والا جنت میں داخل نہ ہوگا۔'' (صحیح البخاری، الأدب، باب: 11 حدیث: 5984)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ﴿٢٧﴾

جبکہ وہ ان کے چہروں اور ان کی پیٹھوں پر مارتے ہوں گے ﴿٢٧﴾

the angels will take their souls at death, smiting their faces and their backs?

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿٢٨﴾ ع

یہ (مار) اس لیے کہ بے شک انھوں نے اس چیز کی پیروی کی جس نے اللہ کو ناراض کر دیا، اور انھوں نے اس (اللہ) کی رضامندی ناپسند کی، لہٰذا اللہ نے ان کے اعمال برباد کر دیے ﴿٢٨﴾

28. That is because they followed that which angered Allāh and hated that which pleased Him. So, He made their deeds fruitless.

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿٢٩﴾

کیا ان لوگوں نے جن کے دلوں میں روگ ہے، یہ سمجھ رکھا ہے کہ اللہ ان کے کینے ہرگز ظاہر نہیں کرے گا ﴿٢٩﴾

29. Or do those in whose hearts is a disease (of hypocrisy), think that Allāh will not bring to light all their hidden ill-wills?

وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۭ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٠﴾

اور اگر ہم چاہتے تو یقیناً آپ کو وہ (منافق) دکھا دیتے، پھر آپ انھیں ان کے چہروں کی علامتوں سے ضرور پہچان لیتے، اور یقیناً آپ انھیں گفتگو کے لب ولہجے سے پہچان لیں گے، اور اللہ تمھارے اعمال جانتا ہے ﴿٣٠﴾

30. Had We willed, We could have shown them to you, and you should have known them by their marks; but surely, you will know them by the tone of their speech! And Allāh knows (all) your deeds.

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَا اَخْبَارَكُمْ ﴿٣١﴾

اور ہم تمھیں ضرور آزمائیں گے حتیٰ کہ تم میں سے مجاہدین کو اور صبر کرنے والوں کو جان لیں، اور ہم تمھارے حالات جانچ لیں ﴿٣١﴾

31. And surely, We shall try you till We test those who strive hard (for the Cause of Allāh) and *As-Sābirūn* (the patient), and We shall test your facts (i.e. the one who is a liar, and the one who is truthful).

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۭ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿٣٢﴾

بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور (دوسروں کو) اللہ کی راہ سے روکا، اور ان پر ہدایت واضح ہو جانے کے بعد① رسول (ﷺ) کی مخالفت کی وہ اللہ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکیں گے، اور عنقریب وہ ان کے اعمال برباد

32. Verily, those who disbelieve, and hinder (men) from the path of Allāh (i.e. Islām), and oppose the Messenger (ﷺ) (by standing against him and hurting him), after the guidance [1] has been

[1] (V.47:32) A. Narrated Abū Mūsā رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "The example of guidance and knowledge (the Qur'ān and the *Sunnah*) with which Allāh has sent me, is like abundant rain falling on the earth, some of which was fertile soil that absorbed rain water and brought forth vegetation and grass in abundance. (And) another portion of it was hard and held the rain water and Allāh benefited the people with it and they utilized it for drinking, making their animals drink from it and irrigating the land for cultivation. (And) a portion of it was barren which could neither hold the water nor bring forth vegetation (then that land gave no benefits). The first is the example of the person who comprehends Allāh's religion (Islam) and gets benefit (from the knowledge) which Allāh عز وجل has revealed through me (the Prophet ﷺ) and learns and then teaches it to others. The last example is that of a person who does not care for it and does not take Allāh's Guidance revealed through me (He is like that barren land)."

[*Sahih Al-Bukhari*, 1/79 (O.P.79)]

B. Guidance is of two kinds:

a) Guidance of *Taufīq* and it is totally from Allāh, i.e. Allāh opens one's heart to receive the truth (from disbelief to belief in Islamic Monotheism).

b) Guidance of *Irshād*, i.e. through preaching by Allāh's Messengers and pious preachers who preach the truth, i.e. Islamic Monotheism.

① ان لوگوں کی مثال حدیث میں اس طرح بیان کی گئی ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ نے مجھے جو ہدایت اور علم دے کر بھیجا ہے اس کی مثال زوردار بارش کی سی ہے جو زمین پر برسی اور کچھ زمین جو عمدہ تھی اس نے بارش کا پانی اپنے اندر جذب کر لیا اور خوب گھاس اور سبزیاں اگائیں، اور بعض (زمین) سخت (پتھریلی) تھی اس نے پانی روک لیا۔ اللہ نے اس سے لوگوں کو

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کر دے گا۔(32)★

clearly shown to them, they will not harm Allāh in the least, but He will make their deeds fruitless,

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ (33)

اے ایمان والو! تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو، اور اپنے عملوں کو باطل نہ کرو۔(33)

33. O you who believe! Obey Allāh, and obey the Messenger (Muhammad ﷺ) and render not vain your deeds.

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ (34)

بلاشبہ جن لوگوں نے کفر کیا، اور (دوسروں کو) اللہ کی راہ سے روکا، پھر وہ اسی حالتِ کفر میں مر گئے تو اللہ انھیں ہرگز نہیں بخشے گا۔①(34)

34. Verily, those who disbelieve, and hinder (men) from the path of Allāh (i.e. Islām); then die while they are disbelievers — Allāh will not forgive them.[1]

فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْۤا اِلَى السَّلْمِ ۖ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ (35)

چنانچہ تم کمزور نہ پڑو اور نہ تم صلح کی طرف بلاؤ جبکہ تم ہی غالب ہو، اور اللہ تمھارے ساتھ ہے، اور وہ تم سے تمھارے عملوں (کے ثواب) کو ہرگز کم نہیں کرے گا۔(35)

35. So, be not weak and ask not for peace (from the enemies of Islām) while you are having the upper hand. Allāh is with you, and He will never decrease the reward of your good deeds.

اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ (36)

بس دنیاوی زندگی تو محض ایک کھیل اور تماشا ہے، اور اگر تم ایمان لاؤ اور تقویٰ اختیار کرو (تو) اللہ تمھیں تمھارے اجر دے گا، اور وہ تم سے تمھارے (تمام) مال نہیں مانگے گا۔(36)

36. The life of this world is but play and pastime; but if you believe (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism), and fear Allāh, and avoid evil, He will grant you your wages, and will not ask you your wealth.

اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ (37)

اگر اللہ تم سے اس مال کا سوال کرے، پھر وہ (اس پر) اصرار کرے، تو تم بخل کرو گے، اور وہ تمھارے کینے نکال باہر کرے گا۔(37)

37. If He were to ask you of it, and press you, you would covetously withhold, and He will bring out all your (secret) ill-wills.

هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْۤا

سنو! تم تو وہ لوگ ہو کہ تمھیں دعوت دی جاتی ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو، پھر تم میں سے بعض وہ ہیں جو بخل کرتے ہیں، اور جو بخل کرتا ہے تو بس وہ اپنے آپ ہی سے بخل کرتا ہے، اور اللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج ہو، اور اگر تم پھرو گے تو اللہ تمھارے سوا

38. Behold! You are those who are called to spend in the Cause of Allāh, yet among you are some who are niggardly. And whoever is niggardly, it is only at the expense of his ownself. But Allāh is Rich (Free of all needs), and

★ بقیہ حاشیہ: محمد، آیت: 32.

فائدہ پہنچایا، انہوں نے (خود) اسے پیا، اپنے مویشیوں کو پلایا اور زراعت میں استعمال کیا، اور بعض ایسی زمین پر یہ پانی برسا جو صاف چٹیل تھی نہ تو پانی اس نے روکا اور نہ اس نے گھاس اگائی (پانی اس پر بہہ کر نکل گیا) اسی طرح کی مثال ہے اس شخص کی جس نے اللہ کے دین کی سمجھ حاصل کی اور اللہ نے جو مجھے دے کر بھیجا ہے اس سے فائدہ اٹھایا۔ اس نے خود سیکھا اور دوسروں کو سکھایا اور آخری مثال اس شخص کی ہے جس نے اس پر (کوئی توجہ نہ دی) سر بھی نہیں اٹھایا اور اللہ کی ہدایت جو میں لایا اس نے نہ مانی (ایسا شخص بنجر زمین کے مانند ہے۔") (صحیح البخاری، العلم، باب: 20 حدیث: 79) مزید دیکھیے حاشیہ: (سورۂ فاتحہ: 6/1)

[1] (V.47:34) See the footnote of (V.3:85).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ آل عمران: 85/3)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

عٔ 4/10 8 أَمْثَالَكُمْ ﴿٣٨﴾

دوسرے لوگ بدل لائے گا، پھر وہ تم جیسے (نافرمان) نہ ہوں گے ﴿٣٨﴾

you (mankind) are poor. And if you turn away (from Islām and the obedience to Allāh), He will exchange you for some other people and they will not be your likes.

آیاتها 29 (48) سُورَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ (111) رکوعاتها 4	سورۂ فتح	Sūrat Al-Fath (The Victory) 48

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ﴿١﴾

(اے نبی!) بلاشبہ ہم نے آپ کو فتح مبین دی ﴿١﴾

1. Verily, We have given you (O Muhammad ﷺ) a manifest victory.

لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿٢﴾

تاکہ اللہ آپ کے لیے آپ کی اگلی پچھلی ہر غلطی معاف کردے، اور آپ پر اپنی نعمت پوری کرے، اور آپ کو صراط مستقیم کی ہدایت دے ﴿٢﴾

2. That Allāh may forgive you your sins of the past and the future,[1] and complete His Favour on you, and guide you on a Straight Path,

وَيَنصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيزًا ﴿٣﴾

اور (تاکہ) اللہ آپ کی بڑی زبردست مدد کرے ﴿٣﴾

3. And that Allāh may help you with strong help.

هُوَ الَّذِي أَنزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَّعَ إِيمَانِهِمْ ۗ وَلِلّٰهِ جُنُودُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿٤﴾

وہی ہے جس نے مومنوں کے دلوں میں طمانیت و تسکین نازل کی، تاکہ ان کے ایمان میں اور (مزید) ایمان کا اضافہ ہو، اور آسمانوں اور زمین کے (سب) لشکر اللہ ہی کے ہیں، اللہ خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے ﴿٤﴾

4. He it is Who sent down *As-Sakīnah* (calmness and tranquillity) into the hearts of the believers, that they may grow more in Faith along with their (present) Faith. And to Allāh belong the hosts of the heavens and the earth, and Allāh is Ever All-Knower, All-Wise.

لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۚ وَكَانَ ذٰلِكَ عِندَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيمًا ﴿٥﴾

(یہ سب اس لیے کیا) تاکہ وہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسے باغات میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، اور (تاکہ) ان سے ان کی برائیاں دور کردے، اور یہ اللہ کے ہاں بہت بڑی کامیابی ہے ﴿٥﴾

5. That He may admit the believing men and the believing women to Gardens under which rivers flow (i.e. Paradise) to abide therein forever, and He may expiate from them their sins; and that is with Allāh a supreme success,

---

[1] (V.48:2) Narrated Al-Mughīrah: The Prophet ﷺ used to offer night prayers till his feet became swollen. Somebody said to him, "Allāh has forgiven you your sins of the past and the future." On that, He said, "Shouldn't I be a thankful slave of Allāh?" [*Sahih Al-Bukhari,* 6/4836 (O.P.360)]

① اس مغفرت ذنوب کے باوجود نبی ﷺ کثرت سے اللہ کی عبادت کرتے تھے، چنانچہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم ﷺ (تہجد کی نماز میں) اتنا لمبا قیام فرماتے کہ آپ کے پاؤں سوج جاتے۔ لوگوں نے کہا: اللہ نے تو آپ کے اگلے پچھلے گناہ سب بخش دیے ہیں (پھر آپ کیوں اتنی محنت کرتے ہیں؟) آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں؟" (صحیح البخاری، التفسیر، باب: 2 حدیث: 4836)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ
وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ
بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ
السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ
وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ⑥

اور (تاکہ) منافق مردوں اور منافق عورتوں اور
مشرک① مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے جو
اللہ کے متعلق برے گمان کرتے ہیں، بری گردش
انہی پر ہے، اور اللہ ان پر ناراض ہوا، اور اس نے
ان پر لعنت کی، اور اس نے ان کے لیے جہنم تیار کر
رکھا ہے، اور وہ لوٹنے کی بری جگہ ہے⑥

6. And that He may punish the *Munāfiqūn* (hypocrites) men and women, and also the *Mushrikūn*[1] men and women, who think evil thoughts about Allāh, for them is a disgraceful torment. And the Anger of Allāh is upon them, and He has cursed them and prepared Hell for them — and worst indeed is that destination.

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ
اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ⑦

اور آسمانوں اور زمین کے (سب) لشکر اللہ ہی کے
لیے ہیں، اور اللہ نہایت غالب، خوب حکمت
والا ہے⑦

7. And to Allāh belong the hosts of the heavens and the earth. And Allāh is Ever All-Mighty, All-Wise.

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا
وَّنَذِيْرًا ⑧

(اے نبی!) بلاشبہ ہم نے آپ کو گواہی دینے والا، اور
بشارت دینے والا، اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے②⑧

8. Verily, We have sent you (O Muhammad ﷺ) as a witness, as a bearer of glad tidings, and as a warner.[2]

لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ
وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً
وَّاَصِيْلًا ⑨

تاکہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ، اور تم اس
کی مدد کرو، اور اس کا ادب کرو، اور تم صبح اور شام
اس (اللہ) کی پاکی بیان کرو⑨

9. In order that you (O mankind) may believe in Allāh and His Messenger (ﷺ), and that you assist and honour him (ﷺ), and (that you) glorify (Allāh's) praises morning and afternoon.

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ
اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ
فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ
اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ
اَجْرًا عَظِيْمًا ⑩ ع 10/9

بلاشبہ جو لوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں، وہ تو بس
اللہ سے بیعت کرتے ہیں، اللہ کا ہاتھ ان کے
ہاتھوں کے اوپر ہے، پھر جس نے عہد شکنی کی، تو بس
وہ اپنی ہی ذات کے خلاف عہد شکنی کرتا ہے،
اور جس نے (وہ) عہد پورا کیا جو اس نے اللہ سے
باندھا تھا، تو عنقریب وہ اسے بہت بڑا اجر دے گا⑩

10. Verily, those who give *Bai'ah* (pledge) to you (O Muhammad ﷺ), they are giving *Bai'ah* (pledge) to Allāh. The Hand of Allāh is over their hands. Then whosoever breaks his pledge, breaks it only to his own harm; and whosoever fulfils what he has covenanted with Allāh, He will bestow on him a great reward.

سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ
شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ
يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ
قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ
اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ

دیہاتیوں میں سے پیچھے چھوڑے جانے والے لوگ
آپ سے ضرور کہیں گے: ہمارے مالوں اور
ہمارے اہل و عیال نے ہمیں مشغول کر دیا تھا، لہٰذا
آپ ہمارے لیے مغفرت طلب کریں، وہ اپنی
زبانوں سے وہ (بات) کہتے ہیں جو ان کے دلوں

11. Those of the bedouins who lagged behind will say to you: "Our possessions and our families occupied us, so ask forgiveness for us." They say with their tongues what is not in their hearts. Say: "Who then has any

[1] (V.48:6) *Al-Mushrikūn*: Polytheists, pagans, idolaters, and disbelievers in the Oneness of Allāh and in His Messenger Muhammad ﷺ.

[2] (V.48:8) See the footnote of (V.2:42).

① [مُشرِك] یعنی کافر، بت پرست اور بے دین جو اللہ کی وحدانیت اور رسول کی رسالت کا انکار کرتے ہیں۔

② ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ بقرہ، 42/2)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بِكُمْ نَفْعًا ۭ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ⑪

میں نہیں ہے، آپ کہہ دیجیے: پھر کون تمھارے لیے اللہ سے کسی شے کا اختیار رکھتا ہے اگر وہ تمھیں کوئی نقصان پہنچانا چاہے یا کوئی نفع دینا چاہے؟ (کوئی بھی نہیں) بلکہ اللہ اس سے خوب باخبر ہے جو تم عمل کرتے ہو ⑪

power at all (to intervene) on your behalf with Allāh, if He intends you hurt or intends you benefit? Nay, but Allāh is Ever Well-Acquainted with what you do.

بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ⑫

بلکہ تم نے گمان کیا تھا کہ رسول اور مومنین اپنے اہل و عیال کی طرف ہرگز نہیں پلٹیں گے، اور یہ بات تمھارے دلوں میں پرکشش بنادی گئی تھی، اور تم نے برا گمان کیا تھا، اور تم لوگ تھے ہی ہلاک ہونے والے ⑫

12. "Nay, but you thought that the Messenger (ﷺ) and the believers would never return to their families, and that was made fair-seeming in your hearts, and you did think an evil thought and you became a useless people going for destruction."

وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ⑬

اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول پر ایمان نہیں لایا[1] تو بلاشبہ ہم نے ایسے کافروں کے لیے خوب بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے ⑬

13. And whosoever does not believe in Allāh and His Messenger (Muhammad ﷺ), then verily, We have prepared for the disbelievers a blazing Fire.[1]

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ⑭

اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لیے ہے۔ وہ جسے چاہے معاف کرے اور جسے چاہے عذاب دے، اور اللہ بڑا بخشنے والا، نہایت مہربان ہے ⑭

14. And to Allāh belongs the sovereignty of the heavens and the earth. He forgives whom He wills, and punishes whom He wills. And Allāh is Ever Oft-Forgiving, Most Merciful.

سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ۭ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ⑮

عنقریب جب تم مال غنیمت حاصل کرنے کے لیے (خیبر کو) چلو گے تو پیچھے چھوڑے جانے والے لوگ کہیں گے: ہمیں بھی چھوٹ (اجازت) دیجیے ہم بھی تمھارے پیچھے پیچھے چلتے ہیں، وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کا کلام (وعدہ) بدل دیں، کہہ دیجیے: تم ہرگز ہمارے پیچھے نہیں چلو گے، اللہ نے پہلے ہی سے یہ فرمادیا ہے۔ پھر وہ یقیناً کہیں گے: (نہیں) بلکہ تم ہم سے حسد کرتے ہو، (ایسا نہیں) بلکہ وہ لوگ کم ہی سمجھتے ہیں ⑮

15. Those who lagged behind will say, when you set forth to take the spoils, "Allow us to follow you." They want to change Allāh's Words. Say: "You shall not follow us; thus Allāh has said beforehand." Then they will say: "Nay, you envy us." Nay, but they understand not except a little.

قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ⑯

آپ ان پیچھے چھوڑے جانے والے دیہاتیوں سے کہہ دیجیے: عنقریب تم ایک سخت جنگجو قوم کی طرف بلائے جاؤ گے، تم ان سے لڑو گے یا وہ مسلمان ہو جائیں گے۔ پھر اگر تم اطاعت کرو گے تو اللہ تمھیں نیک اجر دے گا، اور اگر تم پھر و گے، جیسا کہ اس

16. Say (O Muhammad ﷺ) to the bedouins who lagged behind: "You shall be called to fight against a people given to great warfare, then you shall fight them, or they shall surrender. Then if you obey, Allāh will give

[1] (V.48:13) See the footnote of (V.3:85).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ آل عمران: 3/85)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سے پہلے تم پھرے تو وہ تمھیں نہایت دردناک
عذاب دے گا⑯

you a fair reward; but if you turn away as you did turn away before, He will punish you with a painful torment."

لَيْسَ عَلَى الْأَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْأَعْرَجِ
حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ؕ وَمَنْ
يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ
يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ⑰ ع 2 7 10

(جہاد سے پیچھے رہنے میں) اندھے پر کوئی گناہ نہیں، اور
نہ لنگڑے پر کوئی گناہ ہے، اور نہ مریض پر کوئی گناہ
ہے۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت
کرے، اللہ اسے ایسے باغات میں داخل کرے گا
جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ اور جو شخص (حق
سے) پھرے گا تو وہ اسے نہایت دردناک عذاب
دے گا⑰

17. No blame or sin is there upon the blind, nor is there blame or sin upon the lame, nor is there blame or sin upon the sick (that they go not for fighting). And whosoever obeys Allāh and His Messenger (Muhammad ﷺ), He will admit him to Gardens beneath which rivers flow (Paradise); and whosoever turns back, He will punish him with a painful torment.

لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ
يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا
فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ
وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ⑱

البتہ تحقیق اللہ مومنوں سے راضی ہوگیا جب وہ
درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے، چنانچہ
ان کے دلوں میں جو (خلوص) تھا، وہ اس نے جان
لیا، تو اس نے ان پر طمانیت و تسکین نازل کی اور
بدلے میں انھیں قریب کی فتح دی⑱

18. Indeed, Allāh was pleased with the believers when they gave the *Bai'ah* (pledge) to you (O Muhammad ﷺ) under the tree, He knew what was in their hearts, and He sent down *As-Sakīnah* (calmness and tranquillity) upon them, and He rewarded them with a near victory.

وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
عَزِيْزًا حَكِيْمًا ⑲

اور بہت سی غنیمتیں بھی (عطا کیں) جو وہ حاصل کریں
گے۔ اور اللہ نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے⑲

19. And abundant spoils that they will capture. And Allāh is Ever All-Mighty, All-Wise.

وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا
فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ
عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ⑳

اور اللہ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ فرمایا ہے
کہ تم انھیں حاصل کرو گے، چنانچہ اس نے جلدی ہی وہ
تمھیں عطا کردیں، اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک
دیے، تاکہ یہ مومنوں کے لیے ایک نشانی ہوجائے،
اور تاکہ وہ تمھیں صراط مستقیم کی ہدایت دے⑳

20. Allāh has promised you abundant spoils that you will capture, and He has hastened for you this, and He has restrained the hands of men from you, that it may be a sign for the believers, and that He may guide you to a Straight Path.

وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ
اللّٰهُ بِهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرًا ㉑

اور (اللہ نے) دوسری غنیمتوں کا بھی (وعدہ کیا) جن پر تم
قدرت نہیں رکھتے تھے (مگر) اللہ نے ان کا احاطہ کر
رکھا ہے، اور اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے㉑

21. And other (victories and much booty He promises you) which are not yet within your power; indeed Allāh compasses them. And Allāh is Ever Able to do all things.

وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ
ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ㉒

اور اگر وہ لوگ، جنھوں نے کفر کیا تم سے لڑتے تو
یقیناً وہ پیٹھوں کے بل پھر جاتے، پھر وہ کوئی دوست
اور کوئی مددگار نہ پاتے㉒

22. And if those who disbelieve fight against you, they certainly will turn their backs; then they would have found neither a *Wali* (protector, guardian) nor a

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

helper.

سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِیْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۖۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِیْلًا ﴿٢٣﴾

یہ اللہ کا طریقہ ہے جو پہلے سے چلا آرہا ہے، اور آپ اللہ کے طریقے میں ہرگز کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے ﴿٢٣﴾

23. That has been the way of Allāh already with those who passed away before. And you will not find any change in the way of Allāh.

وَهُوَ الَّذِیْ كَفَّ اَیْدِیَهُمْ عَنْكُمْ وَاَیْدِیَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَیْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرًا ﴿٢٤﴾

اور وہ (اللہ) ہی تو ہے جس نے وادیٔ مکہ میں ان (کفار) کے ہاتھ تم سے اور تمھارے ہاتھ ان سے روک دیے بعد اس کے کہ اس نے تمھیں ان پر کامیابی دی تھی، اور اللہ اسے خوب دیکھ رہا ہے جو تم عمل کرتے ہو ﴿٢٤﴾

24. And He it is Who has withheld their hands from you and your hands from them in the midst of Makkah, after He had made you victors over them. And Allāh is Ever All-Seer of what you do.

هُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْیَ مَعْكُوْفًا اَنْ یَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِیْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَیْرِ عِلْمٍ ۚ لِیُدْخِلَ اللّٰهُ فِیْ رَحْمَتِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَیَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿٢٥﴾

یہ وہی لوگ ہیں جنھوں نے کفر کیا اور تمھیں مسجد حرام سے روکا، اور قربانی کے جانوروں کو بھی اپنی قربان گاہ تک پہنچنے سے روکے رکھا، اور اگر (مکہ میں کچھ) مومن مرد اور مومن عورتیں نہ ہوتے جن (کے ایمان) کو تم نہیں جانتے، (اگر یہ خطرہ نہ ہوتا) کہ تم انھیں روند ڈالو گے، پھر بے خبری میں ان (کے قتل) کی وجہ سے تمھیں تکلیف پہنچتی (تو تمھیں لڑنے کی اجازت دے دی جاتی لیکن ایسا نہیں کیا گیا) تاکہ اللہ جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کرے۔ اگر وہ (مومن اور کافر) الگ الگ ہوتے تو ان میں جو کافر تھے، ہم انھیں نہایت دردناک عذاب دیتے ﴿٢٥﴾

25. They are the ones who disbelieved (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism) and hindered you from *Al-Masjid Al-Harām* (at Makkah) and detained the sacrificial animals, from reaching their place of sacrifice. Had there not been believing men and believing women whom you did not know, that you may kill them and on whose account a sin would have been committed by you without (your) knowledge, that Allāh might bring into His Mercy whom He wills — if they (the believers and the disbelievers) had been apart, We verily, would have punished those of them who disbelieved with painful torment.

اِذْ جَعَلَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِیَّةَ حَمِیَّةَ الْجَاهِلِیَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِیْنَتَهٗ عَلٰی رَسُوْلِهٖ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰی وَكَانُوْۤا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ
عَلِیْمًا ﴿٢٦﴾ ع 3 9 11

جن لوگوں نے کفر کیا جب انھوں نے اپنے دلوں میں حمیت (غیرت) پیدا کر لی۔ جاہلیت کی حمیت (غیرت)۔ تو اللہ نے اپنے رسول پر اور مومنوں پر تسکین نازل کی، اور ان کو تقویٰ کی بات پر ثابت قدم رکھا، اور وہ اس کے زیادہ مستحق اور اہل تھے۔ اور اللہ ہر شے کو خوب جانتا ہے ﴿٢٦﴾

26. When those who disbelieve had put in their hearts pride and haughtiness — the pride and haughtiness of the time of ignorance, — then Allāh sent down His *Sakīnah* (calmness and tranquillity) upon His Messenger (ﷺ) and upon the believers, and made them stick to the word of piety (i.e. none has the right to be worshipped but Allāh); and they were well entitled to it and worthy of it. And Allāh is Ever All-Knower of everything.

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْیَا بِالْحَقِّ ۚ

البتہ تحقیق اللہ نے اپنے رسول کو خواب میں حق کے

27. Indeed Allāh shall fulfil the

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ
اٰمِنِيْنَ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ
لَا تَخَافُوْنَ ط فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ
مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿٢٧﴾

ساتھ سچی خبر دی کہ اگر اللہ نے چاہا تو تم اپنے سر منڈاتے اور بال کترواتے ہوئے مسجد حرام میں ضرور داخل ہوگے، تم (کسی سے) نہ ڈرتے ہوگے، چنانچہ اللہ وہ بات جانتا تھا جو تم نہیں جانتے تھے، لہٰذا اس نے اس سے پہلے ایک فتح جلدی ہی عطا کر دی ﴿٢٧﴾

true vision which He showed to His Messenger (ﷺ) [i.e. the Prophet ﷺ saw a dream that he has entered Makkah along with his Companions, having their (head) hair shaved and cut short] in very truth. Certainly, you shall enter *Al-Masjid Al-Harām*, if Allāh wills, secure, (some) having your heads shaved, and (some) having your head hair cut short, having no fear. He knew what you knew not, and He granted before that a near victory.

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ
الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ط وَكَفٰى
بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿٢٨﴾

اور وہ (اللہ) ہی تو ہے جس نے اپنا رسول ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ وہ اسے سب ادیان پر غالب کر دے، اور اللہ بطور گواہ کافی ہے ﴿٢٨﴾

28. He it is Who has sent His Messenger (Muhammad ﷺ) with guidance and the religion of truth (Islām), that He may make it (Islām) superior to all religions. And All-Sufficient is Allāh as a Witness.

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ
اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ
رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ
وَرِضْوَانًا ز سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ
السُّجُوْدِ ط ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚۖ
وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ
شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى
سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ
الْكُفَّارَ ط وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٢٩﴾ ع 4 3 12

محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں، اور جو لوگ آپ کے ساتھ ہیں، وہ کافروں پر بہت سخت ہیں، آپس میں نہایت مہربان ہیں، آپ انھیں رکوع و سجود کرتے دیکھیں گے، وہ اللہ کا فضل اور (اس کی) رضامندی تلاش کرتے ہیں، ان کی خصوصی پہچان ان کے چہروں پر سجدوں کا نشان ہے، ان کی یہ صفت تورات میں ہے، اور انجیل میں ان کی صفت اس کھیتی کے مانند ہے جس نے اپنی کونپل نکالی، پھر اسے مضبوط کیا اور وہ (پودا) موٹا ہوگیا، پھر اپنے تنے پر سیدھا کھڑا ہوگیا، کسانوں کو خوش کرتا ہے، (اللہ نے یہ اس لیے کیا) تاکہ ان (صحابۂ کرام) کی وجہ سے کفار کو خوب غصہ دلائے۔ اللہ نے ان لوگوں سے جو ان میں سے ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، مغفرت اور بہت بڑے اجر کا وعدہ کیا ہے ﴿٢٩﴾

29. Muhammad (ﷺ) is the Messenger of Allāh. And those who are with him are severe against disbelievers, and merciful among themselves. You see them bowing and falling down prostrate (in prayer), seeking bounty from Allāh and (His) Good Pleasure. The mark of them (i.e. of their Faith) is on their faces (foreheads) from the traces of prostration (during prayers). This is their description in the Taurāt (Torah). But their description in the Injīl (Gospel) is like a (sown) seed which sends forth its shoot, then makes it strong, and becomes thick and it stands straight on its stem, delighting the sowers, that He may enrage the disbelievers with them. Allāh has promised those among them who believe (i.e. all those who follow Islāmic Monotheism, the religion of Prophet Muhammad ﷺ till the Day of Resurrection) and do righteous good deeds, forgiveness

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

and a mighty reward (i.e. Paradise).

سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ (49)

سورۂ حجرات

Sūrat Al-Hujurāt (The Dwellings) 49

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ①

اے ایمان والو! تم اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو،① اور تم اللہ سے ڈرو، بلاشبہ اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے①

1. O you who believe! Make not (a decision) in advance[1] before Allāh and His Messenger (ﷺ), and fear Allāh. Verily, Allāh is All-Hearing, All-Knowing.

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ②

اے ایمان والو! تم اپنی آوازیں نبی کی آواز سے بلند نہ کرو، اور آپ سے اونچی آواز میں بات نہ کرو، جیسے تم ایک دوسرے سے اونچی آواز میں (بات) کرتے ہو، کہیں تمھارے عمل برباد نہ ہو جائیں، اور تمھیں خبر تک نہ ہو②

2. O you who believe! Raise not your voices above the voice of the Prophet (ﷺ), nor speak aloud to him in talk as you speak aloud to one another, lest your deeds should be rendered fruitless while you perceive not.

اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ③

بلاشبہ جو لوگ رسول اللہ کے پاس اپنی آوازیں نیچی رکھتے ہیں، یہی لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے تقویٰ کے لیے جانچ لیا ہے۔ ان کے لیے بخشش اور بہت بڑا اجر ہے③

3. Verily, those who lower their voices in the presence of Allāh's Messenger (ﷺ), they are the ones whose hearts Allāh has tested for piety. For them is forgiveness and a great reward.

اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَاۗءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ④

بلاشبہ جو لوگ آپ کو حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں، ان میں سے اکثر بے عقل ہیں④

4. Verily, those who call you from behind the dwellings, most of them have no sense.

وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑤

اور اگر بے شک وہ صبر کرتے، حتی کہ آپ (خود ہی) ان کی طرف نکلتے، تو ان کے لیے بہت بہتر ہوتا، اور اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے⑤

5. And if they had had patience till you could come out to them, it would have been better for them. And Allāh is Oft-Forgiving, Most Merciful.

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَاۗءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ⑥

اے ایمان والو! اگر کوئی فاسق تمھارے پاس کوئی خبر لائے تو تحقیق کر لیا کرو (تاکہ) تم کسی قوم کو نادانی سے تکلیف (نہ) پہنچاؤ کہ پھر تم اپنے کیے پر پچھتاتے پھرو⑥

6. O you who believe! If a *Fāsiq* (liar — evil person) comes to you with any news, verify it, lest you should harm people in ignorance, and afterwards you become regretful for what you have done.

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۭ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ

اور جان لو! بلاشبہ تم میں اللہ کے رسول ہیں، اگر بہت سے معاملات میں وہ تمھاری اطاعت کریں (تو) یقیناً تم مشقت میں پڑ جاؤ، لیکن اللہ نے ایمان کو

7. And know that among you there is the Messenger of Allāh (ﷺ). If he were to obey you (i.e. follow your opinions and desires)

---

[1] (V.49:1) i.e. hasten not to decide in matters of war or religion before Allāh and His Messenger ﷺ, that you may decide the contrary to what Allāh and His Messenger ﷺ may decide.

① یعنی دین اور جہاد کے امور میں (فیصلہ کرنے میں) اللہ اور اس کے رسول سے سبقت نہ کرو کیونکہ ہو سکتا ہے کہ تم جو فیصلہ کرو وہ اللہ اور اس کے رسول کے فیصلے کے برعکس ہو۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۙ ⑦

تمھارا محبوب بنا دیا ہے، اور اس نے اسے تمھارے دلوں میں آراستہ پیراستہ کر دیا ہے، اور اس نے تمھارے لیے کفر و فسق اور نافرمانی کو ناپسند بنا دیا ہے (اور) یہی لوگ رشد و ہدایت والے ہیں ⑦

in much of the matter, you would surely be in trouble. But Allāh has endeared the Faith to you and has beautified it in your hearts, and has made disbelief, wickedness and disobedience (to Allāh and His Messenger ﷺ) hateful to you. Such are they who are the rightly guided.

فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ⑧

اللہ کے فضل اور احسان سے، اور اللہ خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے ⑧

8. (This is) a Grace from Allāh and His Favour. And Allāh is All-Knowing, All-Wise.

وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ⑨

اور اگر مومنوں کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو تم ان کے درمیان صلح کرا دو، پھر اگر (ان) دونوں میں سے ایک گروہ دوسرے پر زیادتی کرے، تو تم اس سے لڑو جو زیادتی کرتا ہے، حتی کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف لوٹ آئے، پھر اگر وہ لوٹ آئے تو تم ان دونوں کے درمیان عدل (حق) کے ساتھ صلح کرا دو، اور تم انصاف کرو، بلاشبہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ⑨

9. And if two parties (or groups) among the believers fall to fighting, then make peace between them both. But if one of them outrages against the other, then fight you (all) against the one which outrages till it complies with the Command of Allāh. Then if it complies, then make reconciliation between them justly, and be equitable. Verily, Allāh loves those who are the equitable.

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ع ⑩

مومن تو (ایک دوسرے کے) بھائی ہیں، لہٰذا تم اپنے بھائیوں کے درمیان صلح کرا دو، اور تم اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ⑩

10. The believers are nothing else than brothers (in Islāmic religion). So make reconciliation between your brothers, and fear Allāh that you may receive mercy.

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ⑪

اے ایمان والو! مردوں کی کوئی جماعت دوسرے مردوں کا مذاق نہ اڑائے، ہوسکتا ہے کہ وہ لوگ ان سے بہتر ہوں، اور نہ عورتیں دوسری عورتوں کا (مذاق اڑائیں) ہوسکتا ہے کہ وہ (عورتیں) ان سے بہتر ہوں، اور تم آپس میں (ایک دوسرے پر) عیب نہ لگاؤ، اور تم ایک دوسرے کو برے القاب سے نہ پکارو، ایمان (لانے) کے بعد فاسقانہ نام (سے پکارنا) برا ہے۔ اور جس نے توبہ نہ کی تو وہی (لوگ) ظالم ہیں ⑪

11. O you who believe! Let not a group scoff at another group, it may be that the latter are better than the former. Nor let (some) women scoff at other women, it may be that the latter are better than the former. Nor defame one another, nor insult one another by nicknames. How bad is it to insult one's brother after having Faith [i.e. to call your Muslim brother (a faithful believer) as: "O sinner", or "O wicked"]. And whosoever does not repent, then such are indeed *Zālimūn* (wrong doers).

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا

اے ایمان والو! بہت سی بدگمانیوں سے بچو، بلاشبہ

12. O you who believe! Avoid

”محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

مِّنَ الظَّنِّ ز اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ط اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ط وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ⑫

بعض بدگمانیاں گناہ ہیں۔ اور تم ایک دوسرے کی جاسوسی نہ کرو، اور نہ تم میں سے کوئی دوسرے کی غیبت کرے، کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ وہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے۔ تو (ظاہر ہے کہ) تم اسے ناپسند کرتے ہو،① اور اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے⑫

much suspicion; indeed some suspicions are sins. And spy not, neither backbite one another. Would one of you like to eat the flesh of his dead brother? You would hate it (so hate backbiting).[1] And fear Allāh. Verily, Allāh is the One Who forgives and accepts repentance, Most Merciful.

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ط اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ⑬

اے لوگو! بلاشبہ ہم نے تمھیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا، اور ہم نے تمھارے خاندان اور قبیلے بنائے تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو، بلاشبہ اللہ کے ہاں تم میں سے زیادہ عزت والا (وہ ہے جو) تم میں سے زیادہ متقی ہے، بلاشبہ اللہ بہت علم والا، خوب باخبر ہے⑬

13. O mankind! We have created you from a male and a female, and made you into nations and tribes that you may know one another. Verily, the most honourable of you with Allāh is that (believer) who has *At-Taqwā* [i.e. he is one of the *Muttaqūn* (the pious. See V.2:2)]. Verily, Allāh is All-Knowing, Well-Acquainted (with all things).

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ط قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ط وَاِنْ تُطِيْعُوا

دیہاتیوں نے کہا: ہم ایمان لائے۔ آپ کہہ دیجیے: تم ایمان نہیں لائے، لیکن تم یوں کہو کہ ہم نے اسلام قبول کیا، اور ابھی تک ایمان تمھارے دلوں میں داخل (راسخ) نہیں ہوا، اور اگر تم اللہ اور اس کے

14. The bedouins say: "We believe." Say: "You believe not but you only say, 'We have surrendered (in Islām),' for Faith has not yet entered your hearts.

[1] (V.49:12)

a) Narrated Abū Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "Beware of suspicion, for suspicion is the worst of false tales; and do not look for other's faults, and do not do spying on one another, and do not practise *Najsh** and do not be jealous of one another and do not hate one another, and do not desert (stop talking to) one another. And O Allāh's worshippers! Be brothers!" [*Sahih Al-Bukhari*, 8/6066 (O.P.92)]

b) Narrated Hudhaifah رضي الله عنه: I heard the Prophet ﷺ saying, "A *Qattāt*** will not enter Paradise." [*Sahih Al-Bukhari*, 8/6056 (O.P.82)]

c) Backbiting and the Statement of Allāh عز وجل "And spy not, neither backbite one another."

Narrated Ibn 'Abbās رضي الله عنهما: Allāh's Messenger ﷺ passed by two graves and said, "Both of them (persons in the grave) are being tortured, and they are not being tortured for a major sin. This one used not to save himself from being soiled with his urine, and the other used to go about with calumnies (among the people to rouse hostilities, e.g., one goes to a person and tells him that so-and-so says about him such and such evil things)." The Prophet ﷺ then asked for a green branch of a date palm tree, split it into two pieces and planted one on each grave and said, "It is hoped that their punishment may be abated till those two pieces of the branch get dried."*** [*Sahih Al-Bukhari*, 8/6052 (O.P.78)]

* *Najsh* means to offer a high price for something in order to allure another customer who is interested in the thing.

**A *Qattāt* is a person who conveys disagreeable, false information from one person to another with the intention of causing harm and enmity between them.

***This action was a kind of invocation on the part of the Prophet ﷺ for the deceased persons. (*Fath Al-Bari*, Vol. I, Page 332)

① اس آیت میں بعض اخلاقی قباحتوں سے روکا گیا ہے۔ احادیث میں بھی ان کوتاہیوں سے منع کیا گیا ہے۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم بدگمانی سے بچو کیونکہ بدگمانی سب سے بڑی جھوٹی بات ہے۔ تم دوسروں کی ٹوہ میں نہ رہا کرو، کسی کے عیب (خواہ مخواہ) نہ ٹٹولو اور نہ ایک دوسرے سے بڑھنے کی بے جا ہوس کرو اور نہ آپس میں حسد و بغض رکھو اور نہ ایک دوسرے سے منہ پھیرو۔ اے اللہ کے بندو! (جیسا اللہ نے فرمایا ہے) آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ۔'' (صحيح البخاري، الأدب، باب: 58 حديث: 6066) دوسری روایت میں فرمایا: ''چغل خور بہشت میں نہیں جائے گا۔'' (صحيح البخاري، الأدب باب: 50 حديث: 6065) ایک اور حدیث میں آتا ہے: نبی ﷺ کا گزر دو قبروں پر سے ہوا، تو آپ نے فرمایا: ''ان قبروں والوں کو عذاب ہو رہا ہے...... کیونکہ ان میں سے ایک پیشاب کے چھینٹوں سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا چغل خور تھا۔'' (صحيح البخاري، الأدب، حديث: 6052)

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑭

رسول کی اطاعت کرو تو وہ تمھارے اعمال (کی جزا) میں سے کچھ بھی کم نہیں کرے گا، بلاشبہ اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے⑭

But if you obey Allāh and His Messenger (ﷺ), He will not decrease anything in reward for your deeds. Verily, Allāh is Oft-Forgiving, Most Merciful."

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ⑮

بس (سچے) مومن تو وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے، پھر انھوں نے شک نہ کیا، اور انھوں نے اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔ یہی لوگ سچے (مومن) ہیں⑮

15. Only those are the believers who have believed in Allāh and His Messenger, and afterward doubt not but strive with their wealth and their lives for the Cause of Allāh. Those! They are the truthful.

قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ⑯

(اے نبی!) آپ کہہ دیجیے: کیا تم اللہ کو اپنے دین کی خبر دیتے ہو؟ اور اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے⑯

16. Say: "Will you inform Allāh of your religion while Allāh knows all that is in the heavens and all that is in the earth, and Allāh is All-Knowing of everything?"

يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ⑰

وہ (دیہاتی) آپ پر احسان جتاتے ہیں کہ وہ مسلمان ہوئے، کہہ دیجیے: تم مجھ پر اپنے اسلام (لانے) کا احسان نہ جتاؤ، بلکہ اللہ تم پر یہ احسان فرماتا ہے کہ اس نے تمھیں ایمان کی ہدایت دی، اگر تم سچے ہو⑰

17. They regard as favour to you (O Muhammad ﷺ) that they have embraced Islām. Say: "Count not your Islām as a favour to me. Nay, but Allāh has conferred a favour upon you that He has guided you to the Faith if you indeed are true.

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ ۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ⑱

بلاشبہ اللہ آسمانوں اور زمین کی چھپی باتیں جانتا ہے، اور اللہ خوب دیکھ رہا ہے جو تم عمل کرتے ہو⑱

18. Verily, Allāh knows the Unseen of the heavens and the earth. And Allāh is All-Seer of what you do.

Sūrat Qāf. 50

سورۂ ق

(50) سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ (34) — آياتها 45 — ركوعاتها 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ①

ق، قسم ہے قرآنِ مجید کی!①

1. *Qāf.*
[These letters (*Qāf*, etc.) are one of the miracles of the Qur'ān, and none but Allāh (Alone) knows their meanings.]
By the Glorious Qur'ān.

بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ②

بلکہ انھوں نے تعجب کیا کہ ان کے پاس انھی میں سے ایک ڈرانے والا آیا، پھر کافروں نے کہا: یہ تو عجیب بات ہے②

2. Nay, they wonder that there has come to them a warner (Muhammad ﷺ) from among themselves. So the disbelievers say: "This is a strange thing!

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

3. "When we are dead and have become dust (shall we be resurrected?) That is a far return."

کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے (تو کیا دوبارہ اٹھائے جائیں گے؟) یہ واپسی تو (عقل سے) بہت بعید ہے③

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ③

4. We know that which the earth consumes of them (their dead bodies), and with Us is a Book preserved (i.e. the Book of Decrees).

یقیناً ہمیں علم ہے جو کچھ زمین ان میں سے کم کرتی ہے، اور ہمارے پاس ایک کتاب (ہر چیز کی) حفاظت کرنے والی ہے④

قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ④

5. Nay, but they have denied the truth (this Qur'ān) when it has come to them, so they are in a confused state (cannot differentiate between right and wrong).

بلکہ انھوں نے حق کو جھٹلایا جب وہ ان کے پاس آیا، چنانچہ وہ ایک الجھے ہوئے معاملے میں ہیں⑤

بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ⑤

6. Have they not looked at the heaven above them, how We have made it and adorned it, and there are no rifts in it?

کیا پھر انھوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اسے کیسا بنایا اور ہم نے اسے آراستہ کیا، اور اس میں کوئی شگاف نہیں⑥

اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ⑥

7. And the earth! We have spread it out, and set thereon mountains standing firm, and have produced therein every kind of lovely growth (plants).

اور ہم نے زمین پھیلائی، اور ہم نے اس میں مضبوط پہاڑ گاڑ دیے، اور ہم نے اس میں ہر طرح کی خوش نما نباتات اگائیں⑦

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۙ⑦

8. An insight and a Reminder for every slave who turns to Allāh in repentance (i.e. the one who believes in the Oneness of Allāh and performs deeds of His obedience, and always begs His Pardon).

(حق کی طرف) رجوع کرنے والے ہر بندے کی بصیرت اور نصیحت کے لیے⑧

تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ⑧

9. And We send down blessed water (rain) from the sky, then We produce therewith gardens and grain (every kind of harvests) that are reaped.

اور ہم نے آسمان سے بابرکت پانی نازل کیا، پھر ہم نے اس کے ذریعے سے باغات اور اناج کی کاٹی جانے والی فصل اگائی⑨

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۙ⑨

10. And tall date palms, with ranged clusters.

اور کھجور کے بلند و بالا درخت (پیدا کیے) جن کے شگوفے تہ بہ تہ ہیں⑩

وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۙ⑩

11. A provision for (Allāh's) slaves. And We give life therewith to a dead land. Thus will be the resurrection (of the dead).

بندوں کی روزی کے لیے، اور ہم نے اس (پانی) کے ذریعے سے مردہ زمین کو زندہ کیا، اسی طرح (مرنے کے بعد قبروں سے) نکلنا ہے⑪

رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۭ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ⑪

12. Denied before them (i.e. these pagans of Makkah) the people of Nūh (Noah), and the

ان سے پہلے قوم نوح نے، اور اصحاب الرس نے اور ثمود نے جھٹلایا⑫

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ۙ⑫

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

dwellers of Ar-Rass, and Thamūd,

وَعَادٌ وَّ فِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ﴿۱۳﴾

اور عاد اور فرعون اور برادرانِ لوط نے ﴿۱۳﴾

13. And 'Ād, and Fir'aun (Pharaoh), and the brethren of Lūt (Lot),

وَّ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾

اور ایکہ (بستی) والوں اور قوم تبع نے، (ان) سب نے رسولوں کو جھٹلایا، لہٰذا (ان پر) میری وعید ثابت ہوگئی ﴿۱۴﴾

14. And the dwellers of the Wood, and the people of Tubba'. Everyone of them denied (their) Messengers, so My Threat took effect.

اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۵﴾ ع 15 15

کیا پھر ہم پہلی بار پیدا کر کے تھک گئے ہیں؟ (نہیں!) بلکہ وہ ازسرِنو تخلیق کے متعلق شک میں ہیں ﴿۱۵﴾

15. Were We then tired with the first creation? Nay, they are in confused doubt about a new creation (i.e. Resurrection).

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚۖ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿۱۶﴾

اور البتہ تحقیق ہم نے انسان کو پیدا کیا، اور اس کے دل میں ابھرنے والے وسوسوں کو بھی ہم جانتے ہیں، اور ہم (اس کی) شہ رگ سے بھی زیادہ اس کے قریب ہیں ﴿۱۶﴾

16. And indeed We have created man, and We know what his ownself whispers to him. And We are nearer to him than his jugular vein (by Our Knowledge).

اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿۱۷﴾

جب اخذ کرتے (لکھتے) ہیں دو اخذ کرنے (لکھنے والے (فرشتے)، اس کے دائیں طرف اور بائیں طرف بیٹھے ہوئے ﴿۱۷﴾

17. (Remember) that the two receivers (recording angels) receive (each human being), one sitting on the right and one on the left (to note his or her actions).[1]

مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿۱۸﴾

(انسان) جو بات بھی (منہ سے) نکالتا ہے (وہ لکھنے کو) اس کے پاس ایک نگران (فرشتہ) تیار ہوتا ہے ﴿۱۸﴾

18. Not a word does he (or she) utter but there is a watcher by him ready (to record it).

وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿۱۹﴾

اور موت کی سختی حق الیقین (موت) کو لے آتی ہے۔ (کہا جاتا ہے:) یہی ہے وہ (موت) جس سے تو بھاگتا تھا ﴿۱۹﴾

19. And the stupor of death will come in truth: "This is what you have been avoiding!"

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿۲۰﴾

اور صور میں پھونکا جائے گا، یہ وعید (وعدۂ عذاب) کا دن ہے ﴿۲۰﴾

20. And the Trumpet will be blown — that will be the Day whereof warning (had been given) (i.e. the Day of Resurrection).

وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ ﴿۲۱﴾

اور ہر نفس آئے گا، اس کے ساتھ ایک ہانکنے والا اور ایک شہادت دینے والا ہوگا ﴿۲۱﴾

21. And every person will come forth along with an (angel) to drive (him) and an (angel) to bear witness.

لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا

البتہ تحقیق تو اس سے غفلت میں تھا، تو ہم نے تجھ

22. (It will be said to the sinners:) "Indeed you were heedless of

---

[1] (V.50:17)
a) Narrated Āishah رضي الله عنها the Prophet ﷺ said: "The deeds of the following three persons are not recorded by the pen: (1) a sleeping person till he wakes up, (2) a child till he reaches the age of puberty, and (3) an insane person till he becomes sane." (This *Hādith* is quoted by Nasā'i, the Book of Divorce, chapter 21).

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ۝٢٢

سے تیرا پردہ ہٹا دیا، چنانچہ آج تیری نگاہ بہت تیز ہے ۝٢٢

this. Now We have removed from you, your covering, and sharp is your sight this Day!"

وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ۝٢٣

اور اس کا ساتھی (فرشتہ) کہے گا: یہ ہے وہ (روداد) جو میرے پاس تیار ہے ۝٢٣

23. And his companion (angel) will say: "Here is (this Record) ready with me!"

اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ۝٢٤

(حکم ہوگا:) تم دونوں ہر کافر سرکش کو جہنم میں ڈال دو ۝٢٤

24. (Allāh will say to the angels:) "Both of you throw into Hell every stubborn disbeliever (in the Oneness of Allāh, in His Messengers) —

مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبٍ ۝٢٥

بھلائی سے منع کرنے والے کو، حد سے نکلنے والے (اور دین میں) شک کرنے والے کو ۝٢٥

25. "Hinderer of good, transgressor, doubter,

الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ۝٢٦

وہ جس نے اللہ کے ساتھ دوسرا معبود بنا لیا تھا، لہٰذا تم دونوں اسے سخت عذاب میں ڈال دو ۝٢٦

26. "Who set up another *ilāh* (god) with Allāh. Then both of you cast him in the severe torment."

قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ۝٢٧

اس کا ساتھی (شیطان) کہے گا: اے ہمارے رب! میں نے اسے سرکش نہیں بنایا تھا اور لیکن وہ (خود ہی) پرلے درجے کی گمراہی میں پڑا رہا ۝٢٧

27. His companion (Satan/devil) will say: "Our Lord! I did not push him to transgression (in disbelief, oppression, and evil deeds), but he was himself in error far astray."

قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ۝٢٨

اللہ فرمائے گا: تم میرے پاس جھگڑا نہ کرو، حالانکہ میں پہلے ہی تمھاری طرف (عذاب کی) وعید بھیج چکا تھا ۝٢٨

28. Allāh will say: "Dispute not in front of Me, I had already in advance sent you the threat.

مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝٢٩ ع 2/14/16

میرے ہاں بات بدلی نہیں جاتی، اور میں بندوں پر ظلم توڑنے والا نہیں ۝٢٩

29. The Sentence that comes from Me cannot be changed, and I am not unjust to the slaves."

يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ۝٣٠

(یاد کرو!) جس دن ہم جہنم سے کہیں گے: کیا تو بھر گئی ہے؟ اور وہ کہے گی: کیا کچھ مزید ہے؟ ① ۝٣٠

30. On the Day when We will say to Hell: "Are you filled?" It will say: "Are there any more (to come)?"[1]

وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ۝٣١

اور جنت متقین کے قریب کی جائے گی، (وہ) دور نہیں ہوگی ۝٣١

31. And Paradise will be brought near to the *Muttaqūn* (the pious. See V.2:2), not far off.

هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ۝٣٢

(کہا جائے گا:) یہ ہے وہ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا

32. (It will be said): "This is what you were promised — (it is) for

[1] (V.50:30) Allāh's Statement: "It (Hell) will say: 'Are there any more (to come)?'"
Narrated Anas رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "The people will be thrown into the (Hell) Fire and it will say: 'Are there any more (to come)?' till Allāh will put His Foot over it and it will say: '*Qat! Qat!* (Enough! Enough!)'" [*Sahih Al-Bukhari*, 6/4848 (O.P.371)]

① رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "دوزخی دوزخ میں ڈالے جائیں گے لیکن دوزخ کہتی رہے گی اور کچھ ہے؟ حتیٰ کہ پروردگار اپنا قدم اس پر رکھ دے گا، اس وقت کہے گی: "بس! بس! (میں بھر گئی۔)" (صحیح البخاري، التفسیر، باب: 1 حدیث: 4848)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تھا، خوب رجوع کرنے والے، (امرالٰہی کی) حفاظت کرنے والے ہر شخص سے ﴿32﴾

those oft-returning (to Allāh) in sincere repentance, and those who preserve their covenant with Allāh (by obeying Him in all what He has ordered, and worshipping none but Allāh Alone, i.e. follow Allāh's religion — Islāmic Monotheism).

مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ﴿33﴾

جو رحمٰن سے بن دیکھے ڈرتا تھا اور وہ رجوع کرنے والا دل لیے آیا ہے ﴿33﴾

33. "Who feared the Most Gracious (Allāh) in the *Ghaib* (unseen) and came with a heart turned in repentance (to Him and absolutely free from every kind of polytheism).

ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿34﴾

(کہا جائے گا:) تم اس (جنت) میں سلامتی سے داخل ہو جاؤ، یہی ہمیشہ رہنے کا دن ہے ﴿34﴾

34. "Enter you therein in peace and security — this is the Day of eternal life!"

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿35﴾

وہ جو کچھ چاہیں گے ان کے لیے ہوگا، اور ہمارے پاس اور بھی بہت کچھ ہے ﴿35﴾

35. There they will have all that they desire — and We have more (for them, i.e. a glance at the All-Mighty, All-Majestic جل جلاله).

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ
مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ ؕ هَلْ مِنْ
مَّحِيْصٍ ﴿36﴾

ان سے پہلے ہم نے کتنی ہی قومیں ہلاک کر دیں، وہ ان سے قوت میں زیادہ سخت تھیں، پھر وہ شہروں میں گشت کرنے لگے، کیا انھیں (ہمارے عذاب سے) کوئی بچ نکلنے کی جگہ ملی؟ ﴿36﴾

36. And how many a generation We have destroyed before them who were stronger in power than they. And (when Our torment came), they ran for a refuge in the land! Could they find any place of refuge (for them to save themselves from destruction)?

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ
قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿37﴾

بلاشبہ اس میں اس شخص کے لیے نصیحت ہے جو (آگاہ) دل رکھتا ہے، یا وہ کان لگائے جبکہ وہ (دل و دماغ سے) حاضر ہو ﴿37﴾

37. Verily, therein is indeed a reminder for him who has a heart or gives ear while he is heedful.

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَمَا
بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ
لُّغُوْبٍ ﴿38﴾

اور البتہ تحقیق ہم نے آسمانوں اور زمین کو، اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے، چھ دنوں میں پیدا کیا، اور ہمیں کسی قسم کی تھکاوٹ نے چھوا تک نہیں ﴿38﴾

38. And indeed We created the heavens and the earth and all between them in six Days and nothing of fatigue touched Us.

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ
قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿39﴾

چنانچہ (اے نبی!) جو وہ کہتے ہیں اب آپ اس پر صبر کریں، اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کریں، طلوع آفتاب سے پہلے اور غروب آفتاب سے پہلے[1] ﴿39﴾

39. So, bear with patience (O Muhammad ﷺ) all that they say, and glorify the Praises of your Lord before the rising of the sun

[1] اسی طرح رب بھی اہل ایمان سے دور نہیں ہوگا بلکہ وہ جنت میں اپنے رب کا دیدار کریں گے، حدیث میں ہے، حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رات کو رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے تھے اتنے میں آپ نے چاند کی طرف دیکھا تو فرمایا: "تم اپنے رب کو اسی طرح دیکھو گے جیسے اس چاند کو دیکھتے ہو اور اسے دیکھنے میں تمہیں کوئی دشواری نہ ہوگی۔ چنانچہ اگر تم سے ہو سکے تو طلوع آفتاب سے قبل کی نماز اور غروب آفتاب سے قبل کی نماز کسی دوسرے کام میں مصروفیت کے سبب نہ چھوڑا کرو!" پھر آپ نے سورۂ ق کی آیت: 39 تلاوت فرمائی۔ (صحیح البخاری، مواقیت الصلاۃ، باب: 16 حدیث: 554) مزید دیکھیے حاشیہ: (سورۃ السجدہ 16/32)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

and before (its) setting (i.e. the *Fajr*, *Zuhr*, and *'Asr* prayers).[1]

وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿40﴾

اور رات کے کچھ حصے میں پھر آپ اس کی تسبیح کریں، اور سجود (نمازوں) کے بعد بھی ﴿40﴾

40. And during a part of the night (also) glorify His Praises (i.e. *Maghrib* and *'Isha* prayers) and (so likewise) after the prayers [*As-Sunnah*, *Nawāfil* — optional and additional prayers. And also glorify, praise and magnify Allāh — *Subhān Allāh, Al-hamdu lillāh, Allāhu Akbar*].

وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿41﴾

اور توجہ سے سنیے! جس دن منادی کرنے والا قریب کے مقام سے ندا دے گا ﴿41﴾

41. And listen on the Day when the caller will call from a near place.

يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿42﴾

جس دن وہ اس چیخ (نفخہ ثانیہ) کو فی الواقع سنیں گے، یہی (قبروں سے) نکلنے کا دن ہوگا ﴿42﴾

42. The Day when they will hear *As-Saihah* (shout) in truth, that will be the Day of coming out (from the graves, i.e. the Day of Resurrection).

اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿43﴾

بلاشبہ ہم ہی زندہ کرتے اور ہم ہی مارتے ہیں، اور ہماری ہی طرف (سب کی) واپسی ہے ﴿43﴾

43. Verily, We it is Who give life and cause death; and to Us is the final return.

يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ۭ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿44﴾

جس دن ان کے اوپر سے زمین پھٹ جائے گی (وہ اس میں سے) تیزی سے (نکل رہے ہوں گے) یہ حشر (برپا کرنا) ہم پر نہایت آسان ہے ﴿44﴾

44. On the Day when the earth shall be cleft from them (they will come out) hastening forth. That will be a gathering, quite easy for Us.

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۣ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿45﴾ ع 3/16 17

ہم اسے خوب جانتے ہیں جو وہ (مشرکین) کہتے ہیں، اور آپ ان پر زبردستی کرنے والے نہیں، لہٰذا آپ اس قرآن کے ذریعے سے اس شخص کو نصیحت کرتے رہیں، جو میری وعید سے ڈرتا ہے ﴿45﴾

45. We know best what they say. And you (O Muhammad ﷺ) are not the one to force them (to Belief). But warn by the Qur'ān him who fears My Threat.

سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ (51) — سورۂ ذاریات — Sūrat Adh-Dhāriyāt (The Winds that Scatter) 51

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ﴿1﴾

قسم ہے ان ہواؤں کی جو (مٹی وغیرہ کو) اڑا کر بکھیرنے والی ہیں ﴿1﴾

1. By (the winds) that scatter dust;

---

[1] (V.50:39) a) Narrated Qais: Jarīr said: We were with the Prophet ﷺ and he looked at the moon on a full-moon night and said: "Certainly you will see your Lord as you see this moon and you will have no trouble in seeing Him. So if you can avoid missing (through sleep or business) a prayer before the sunrise (*Fajr*) and a prayer before sunset (*'Asr*), you must do so". 'He then recited Allāh's Statement:
"And glorify the Praises of your Lord before the rising of the sun, and before (its) setting." (V.50:39)
Ismā'īl said: "Offer those prayers and do not miss them." [*Sahih Al-Bukhari*, 1/554 (O.P.529)]
b) See the footnote of (V.32:16).

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ②

پھر ان بادلوں کی (قسم) جو (پانی کا) بوجھ اٹھانے والے ہیں ②

2. And (the clouds) that bear heavy weight of water;

فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ③

پھر ان کشتیوں کی (قسم) جو آسانی سے چلنے والی ہیں ③

3. And (the ships) that float with ease and gentleness;

فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ④

پھر ان فرشتوں کی (قسم) جو کام تقسیم کرنے والے ہیں ④

4. And those (angels) who distribute (provisions, rain, and other blessings) by (Allāh's) Command;

اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ⑤

بلاشبہ تمھیں جو وعدہ دیا جاتا ہے وہ ضرور سچا ہے ⑤

5. Verily, that which you are promised (i.e. Resurrection in the Hereafter and receiving the reward or punishment of good or bad deeds) is surely true.

وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ⑥

اور بلاشبہ (اعمال کی) جزا ضرور ملنے والی ہے ⑥

6. And verily, the Recompense is sure to happen.

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ⑦

قسم ہے آسمان کی جو راستوں والا ہے ⑦

7. By the heaven full of paths,

اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ⑧

بلاشبہ تم (باہم) مختلف باتوں میں (پڑے) ہو ⑧

8. Certainly, you have different ideas (about Muhammad ﷺ and the Qur'ān).

يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ⑨

اس سے پھیرا جاتا ہے جو شخص (بھلائی سے) پھیرا گیا ⑨

9. Turned aside therefrom (i.e. from Muhammad ﷺ and the Qur'ān) is he who is turned aside (by the Decree and Preordainment القضاء والقدر of Allāh).

قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ⑩

انکل پچو لگانے والے مارے گئے ⑩

10. Cursed be the liars,

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ⑪

جو لاپروا غفلت میں پڑے ہیں ⑪

11. Who are under a cover of heedlessness (think not about the gravity of the Hereafter),

يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ⑫

وہ پوچھتے ہیں: جزا کا دن کب ہوگا؟ ⑫

12. They ask: "When will be the Day of Recompense?"

يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ⑬

جس دن وہ آگ میں جلائے جائیں گے ⑬

13. (It will be) a Day when they will be tried (punished, i.e. burnt) over the Fire!

ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ؕ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ⑭

(کہا جائے گا:) تم اپنا عذاب چکھو، یہ وہ عذاب ہے جسے تم جلدی مانگتے تھے ⑭

14. "Taste you your trial (punishment, i.e. burning)! This is what you used to ask to be hastened!"

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ⑮

بلاشبہ متقین باغات اور چشموں میں ہوں گے ⑮

15. Verily, the *Muttaqūn* (the pious. See V.2:2) will be in the midst of Gardens and Springs (in the Paradise),

اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ

جو کچھ ان کا رب انھیں دے گا، وہ اسے لے رہے

16. Taking joy in the things which

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ۝16

ہوں گے۔ بلاشبہ وہ اس سے پہلے نیکوکار تھے ⑯

their Lord has given them. Verily, they were before this *Muhsinūn* (good-doers. See V.2:112).

كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ۝17

وہ رات کو بہت ہی تھوڑا سوتے تھے ⑰

17. They used to sleep but little by night [invoking their Lord (Allāh) and praying, with fear and hope].

وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝18

اور وہ سحری کے وقت مغفرت مانگا کرتے تھے ⑱

18. And in the hours before dawn, they were (found) asking (Allāh) for forgiveness.

وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝19

اور ان کے مالوں میں سوالی اور محروم (نہ مانگنے والے شخص کا حق (حصہ) ہوتا تھا ⑲

19. And in their properties there was the right of the *Sā'il* (the beggar who asked) and the *Mahrūm* (the poor who does not ask others).

وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ۝20

اور یقین کرنے والوں کے لیے زمین میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ⑳

20. And on the earth are signs for those who have Faith with certainty.

وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝21

اور (خود) تمھارے نفسوں میں بھی، کیا پھر تم دیکھتے نہیں؟ ㉑

21. And also in your ownselves. Will you not then see?

وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ۝22

اور آسمان میں تمھارا رزق ہے، اور وہ چیز بھی جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے ㉒

22. And in the heaven is your provision, and that which you are promised.

فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ۝23 ع 1/23/18

پھر قسم ہے آسمان اور زمین کے رب کی! بلاشبہ یہ (مذکورہ امور اسی طرح) حق ہیں، جیسے تم بولتے ہو ㉓

23. Then by the Lord of the heaven and the earth, it is the truth (i.e. what has been promised to you), just as it is the truth that you can speak.

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ۝24

(اے نبی!) کیا آپ کے پاس ابراہیم کے گرامی قدر مہمانوں کی خبر آئی ہے؟ ㉔

24. Has the story reached you, of the honoured guests [three angels; Jibrāīl (Gabriel) along with another two] of Ibrāhīm (Abraham)?

اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ۝25

جب وہ اس کے پاس پہنچے تو انھوں نے سلام کہا، ابراہیم نے بھی کہا: (تم پر) سلام ہو، (پھر دل میں کہا تم) لوگ تو اجنبی ہو ㉕

25. When they came in to him and said: "*Salām* (peace be upon you)!" He answered: "*Salām* (peace be upon you)," and said: "You are a people unknown to me."

فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ۝26

پھر وہ اپنے اہل کی طرف بڑھا، اور ایک موٹا تازہ بچھڑا (بھون کر) لے آیا ㉖

26. Then he turned to his household, and brought out a roasted calf [as the property of Ibrāhīm (Abraham) was mainly cows].

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فَقَرَّبَهٗۤ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿27﴾

پھر وہ انھیں پیش کیا (اور) کہا: تم کھاتے کیوں نہیں؟ ﴿27﴾

27. And placed it before them (saying): "Will you not eat?"

فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿28﴾

تب اس نے (دل میں) ان سے خوف محسوس کیا۔ انھوں نے کہا: تو نہ ڈر۔ اور انھوں نے اسے بڑے ذی علم بیٹے کی بشارت دی① ﴿28﴾

28. Then he conceived fear of them (when they ate not). They said: "Fear not."[1] And they gave him glad tidings of a son having knowledge (about Allāh and His religion of True Monotheism).

فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ﴿29﴾

پس ابراہیم کی عورت چیختی چلاتی سامنے آئی، پھر اس نے (تعجب سے) اپنے چہرے پر ہاتھ مارا اور کہا: (میں) بانجھ، بڑھیا (ہوں اولاد کیسے؟)② ﴿29﴾

29. Then his wife came forward with a loud voice; she smote her face, and said: "A barren old woman!"[2]

قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿30﴾

انھوں نے کہا: تیرے رب نے اسی طرح کہا ہے، بلاشبہ وہ بڑی حکمت والا، خوب جاننے والا ہے ﴿30﴾

30. They said: "Even so says your Lord.[3] Verily, He is the All-Wise, the All-Knower."

---

[1] (V.51:28) i.e. when the angels noticed some fear over the face of Abraham, they told him that they are Allāh's messengers. And they also gave the glad news to his wife Sarah that she will give birth to a son (Isaac).

[2] (V.51:29) "How can I bear a child." At that time she (Sarah) was approximately 99 years old. (*Tafsīr Al-Qurtubi*)

[3] (V.51:30)

a) The Statement of Allāh عز وجل:

"Verily, Our Word (Command) to a thing when We intend it, is only that We say to it: 'Be!' — and it is." (V.16:40)

Narrated Mu'āwiyah رضي الله عنه : I heard the Prophet ﷺ saying, "A group of my followers will keep on following Allāh's Orders [i.e., following strictly Allāh's Book (the Qur'ān) and the Prophet's *Sunnah* (legal ways)] strictly and they will not be harmed by those who will deny (disbelieve) them or desert (stand against) them till Allāh's Order (the Hour) will come while they will be in that state." [*Sahih Al-Bukhari*, 9/7460 (O.P.552)]

b) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "Allāh said: 'I have prepared for My pious slaves (pious believers of Islamic Monotheism) things which have never been seen by an eye, nor heard by an ear, or (even) imagined by a human being.'" [*Sahih Al-Bukhari*, 4/3244 (O.P.467)]

c) Narrated Abū Sa'īd Al-Khudrī رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "The people of Paradise will look at the dwellers of *Al-Ghuraf* (the lofty mansions i.e. a superior place in Paradise) in the same way as one looks at a brilliant star far away in the east or in the west on the horizon; all that is because of their superiority over one another (in rewards)." On that the people said, "O Allāh's Messenger! Are these residences (lofty mansions) for the Prophets which nobody else can reach?" The Prophet ﷺ replied, "No! By Him (Allāh) in Whose Hand my soul is, these are for the men who believed in Allāh and also believed in the Messengers." [*Sahih Al-Bukhari*, 4/3256 (O.P.478)]

d) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "The first batch (of people) who will enter Paradise will be (glittering) like the moon on a full-moon night and those who will enter next will be glittering like the brightest star. Their hearts will be as if the heart of a single man for they will have neither difference nor any enmity amongst themselves, and everyone of them shall have two wives, each of whom will be so beautiful, pure and transparent that the marrow of the bones of their legs will be seen through the flesh. They will be glorifying Allāh in the morning and afternoon, and will never fall ill, and they will neither blow their noses nor spit. Their utensils will be of gold and silver, and their combs will be of gold and the fuel used in their censers will be of aloeswood and their sweat will smell like musk." ... [*Sahih Al-Bukhari*, 4/3246 (O.P.469)]

① یعنی جب فرشتوں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے چہرے پر خوف کے آثرات دیکھے تو انہیں بتایا: ''وہ اللہ کے بھیجے ہوئے ہیں۔'' انہوں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بیوی سیدہ سارہ علیہا السلام کو یہ خوشخبری بھی سنائی: ''اللہ تعالیٰ انہیں ایک بیٹا عطا کرے گا۔''

② یعنی ''میں کس طرح بچے کو جنم دے سکتی ہوں؟'' یہ الفاظ کہنے کے وقت حضرت سارہ علیہا السلام کی عمر 99 برس تھی۔ (تفسير القرطبي: 47/17)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ (31)

ابراہیم نے کہا: اچھا تو تمھارا مقصد کیا ہے، اے قاصدو! (فرشتو؟) (31)

31. [Ibrāhīm (Abraham)] said: "Then for what purpose you have come, O messengers?"

قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُجْرِمِينَ (32)

انھوں نے کہا: بلاشبہ ہم ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں (32)

32. They said: "We have been sent to a people who are *Mujrimūn* (polytheists, sinners, criminals, disbelievers in Allāh)

لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِنْ طِينٍ (33)

تاکہ ہم ان پر مٹی کے پتھر (کنکر) برسائیں (33)

33. To send down upon them stones of baked clay.

مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ (34)

جو آپ کے رب کے ہاں حد سے گزر جانے والوں کے لیے نامزد ہو چکے ہیں (34)

34. Marked by your Lord for the *Musrifūn* (polytheists, criminals, sinners — those who trespass Allāh's set limits in evildoings by committing great sins).

فَأَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (35)

پھر وہاں جو بھی مومن تھے، ہم نے انھیں نکال لیا (35)

35. So We evacuated from therein the believers.

فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ (36)

اور ہم نے وہاں مسلمانوں کا صرف ایک ہی گھرانہ پایا (1) (36)

36. But We found not there any household of the Muslims except one [of Lūt (Lot) and his two daughters].

وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ (37)

اور ہم نے وہاں ان لوگوں کے لیے ایک نشانی (2) چھوڑی جو دردناک عذاب سے خوف کھاتے ہیں (37)

37. And We have left there a sign (i.e. the place of the Dead Sea [1] in Palestine) for those who fear the painful torment.

وَفِي مُوسَىٰ إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ (38)

اور موسیٰ (کے قصے) میں (عظیم نشانی ہے) جب ہم نے اسے فرعون کی طرف ایک کھلے معجزے کے ساتھ بھیجا (38)

38. And in Mūsā (Moses) (too, there is a sign), when We sent him to Fir'aun (Pharaoh) with a manifest authority.

فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِ وَقَالَ سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ (39)

تو وہ اپنی قوت کے بل پر (حق سے) پھرا اور کہا: (موسیٰ) جادوگر یا دیوانہ ہے (39)

39. But [Fir'aun (Pharaoh)] turned away (from Belief in might) along with his hosts, and said: "A sorcerer or a madman."

فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ (40)

پھر ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑا اور انھیں سمندر میں پھینک دیا جبکہ وہ قابل ملامت (کام) کرتا تھا (40)

40. So, We took him and his hosts, and dumped them into the sea, for he was blameworthy.

وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ (41)

اور عاد (کے قصے) میں (نشانی ہے) جب ہم نے ان پر بے خیر و برکت ہوا بھیجی (41)

41. And in 'Ād (there is also a sign) when We sent against them the barren wind;

---

[1] (V.51:37) See the Book of History, "The Stories of the Prophets" by Ibn Kathir.

(1) ہر دور میں اہل حق تعداد کے اعتبار سے تھوڑے ہی رہے ہیں۔ امریکہ، فرانس اور برطانیہ وغیرہ کو دیکھ لیا جائے، وہاں مسلمانوں کی تعداد عیسائیوں وغیرہ کے مقابلے میں کیا ہے؟ گویا قلت کے باوجود ان کا وجود بہرحال موجود ہے اور موجود رہے گا جیسا کہ حدیث سے واضح ہے: ''امت میں ایک گروہ ہمیشہ اللہ کے حکم پر قائم رہے گا جو کوئی بھی انھیں نقصان پہنچانا چاہے یا جھٹلانا چاہے گا وہ ان کا کچھ نہ بگاڑ سکے گا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آن پہنچے گا اور وہ اسی حالت پر رہیں گے۔'' (صحیح البخاری، التوحید، باب: 29 حدیث: 7460)

(2) ابن کثیر کی کتاب [اَلْبِدَایَةُ وَالنِّهَایَةُ] میں [قِصَصُ الْأَنْبِیَاءِ] کا باب ملاحظہ ہو۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ (42)

وہ جس چیز پر سے بھی گزرتی اسے گلی سڑی ہڈی کے مانند ریزہ ریزہ کر ڈالتی تھی (42)

42. It spared nothing that it reached, but blew it into broken spreads of rotten ruins.

وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ (43)

اور ثمود (کے قصے) میں (نشانی ہے)، جب ان سے کہا گیا: تم ایک وقت (تین دن) تک فائدہ اٹھاؤ (43)

43. And in Thamūd (there is also a sign), when they were told: "Enjoy yourselves for a while!"

فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ (44)

پھر انھوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی تو انھیں کڑک① نے آ پکڑا جبکہ وہ دیکھ رہے تھے (44)

44. But they insolently defied the Command of their Lord, so the *Sā'iqah*[1] overtook them while they were looking.

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ (45)

پھر نہ تو ان میں اٹھنے کی سکت تھی اور نہ وہ بدلہ ہی لینے والے تھے (45)

45. Then they were unable to rise up, nor could they help themselves.

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ (46)

اور ان سے پہلے (ہم نے) قوم نوح کو (ہلاک کیا)، بلاشبہ وہ لوگ نافرمان تھے (46)

46. (So were) the people of Nūh (Noah) before them. Verily, they were a people who were *Fāsiqūn* (rebellious, disobedient to Allāh).

وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ (47)

اور ہم نے آسمان کو قوت کے ساتھ بنایا، اور بلاشبہ ہم بہت وسعت والے ہیں (47)

47. With power did We construct the heaven. Verily, We are Able to extend the vastness of space (thereof),

وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ (48)

اور ہم نے زمین کو بچھایا، تو ہم کیا ہی خوب بچھانے والے ہیں! (48)

48. And We have spread out the earth; how Excellent Spreader (thereof) are We!

وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ (49)

اور ہم نے ہر (جاندار) چیز سے جوڑے پیدا کیے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو (49)

49. And of everything We have created pairs, that you may remember (the Grace of Allāh).

فَفِرُّوْا اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ (50)

لہٰذا تم اللہ کی طرف دوڑو، بلاشبہ میں تمھیں اس کی طرف سے کھلا ڈرانے والا ہوں② (50)

50. So, flee to Allāh (from His torment to His Mercy — Islāmic Monotheism). Verily, I (Muhammad ﷺ) am a plain warner to you from Him.[2]

وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ (51)

اور تم اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بناؤ، بلاشبہ میں تمھیں اس کی طرف سے کھلا ڈرانے والا ہوں (51)

51. And set not up (or worship not) any other *ilāh* (god) along with Allāh [Glorified is He (Alone), Exalted above all that they associate as partners with Him]. Verily, I (Muhammad ﷺ) am a plain warner to you from Him.

كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ

اسی طرح ان سے پہلے لوگوں کے پاس جو بھی

52. Likewise, no Messenger came to those before them but they

[1] (V.51:44) *Sā'iqah:* A destructive awful cry, torment, hit, thunderbolt. See (V.41:13).
[2] (V.51:50) See the footnote of (V.3:85).

① [صَاعِقَة] "کڑاکے" سے مراد تباہی مچا دینے والی خوفناک چیخ، عذاب، صدمہ اور بادل کی گرج وغیرہ ہے۔
② ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ آل عمران: 85/3)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

رَّسُوۡلٍ اِلَّا قَالُوۡا سَاحِرٌ اَوۡ مَجۡنُوۡنٌ ﴿۵۲﴾

رسول آیا تو انھوں نے بس یہی کہا کہ (یہ) جادوگر ہے یا دیوانہ ﴿۵۲﴾

said: "A sorcerer or a madman!"

اَتَوَاصَوۡا بِهٖ ۚ بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ طَاغُوۡنَ ﴿۵۳﴾

کیا وہ ایک دوسرے کو اس بات کی وصیت کرتے آئے ہیں؟ (نہیں) بلکہ وہ (سب) لوگ سرکش ہیں ﴿۵۳﴾

53. Have they (the people of the past) transmitted this saying to these (Quraish pagans)? Nay, they are themselves a people transgressing beyond bounds (in disbelief)!

فَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ فَمَاۤ اَنۡتَ بِمَلُوۡمٍ ﴿۵۴﴾

لہٰذا آپ ان سے پھر جائیں تو آپ پر کچھ ملامت نہیں ﴿۵۴﴾

54. So turn away (O Muhammad ﷺ) from them (Quraish pagans), you are not blameworthy (as you have conveyed Allāh's Message).

وَّ ذَكِّرۡ فَاِنَّ الذِّكۡرٰى تَنۡفَعُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۵۵﴾

اور آپ نصیحت کرتے رہیں، اس لیے کہ بے شک نصیحت مومنوں کو نفع دیتی ہے ﴿۵۵﴾

55. And remind (by preaching the Qur'ān, O Muhammad ﷺ), for verily, the reminding profits the believers.

وَمَا خَلَقۡتُ الۡجِنَّ وَالۡاِنۡسَ اِلَّا لِيَعۡبُدُوۡنِ ﴿۵۶﴾

اور میں نے جن اور انسان اسی لیے تو پیدا کیے ہیں کہ وہ میری ہی عبادت کریں ﴿۵۶﴾

56. And I (Allāh) created not the jinn and mankind except that they should worship Me (Alone).

مَاۤ اُرِيۡدُ مِنۡهُمۡ مِّنۡ رِّزۡقٍ وَّمَاۤ اُرِيۡدُ اَنۡ يُّطۡعِمُوۡنِ ﴿۵۷﴾

میں ان سے کوئی رزق نہیں چاہتا، اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھلائیں ﴿۵۷﴾

57. I seek not any provision from them (i.e. provision for themselves or for My creatures) nor do I ask that they should feed Me (i.e. feed themselves or My creatures).

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الۡقُوَّةِ الۡمَتِيۡنُ ﴿۵۸﴾

بلاشبہ اللہ تو خود رزق دینے والا ہے، بڑی قوت والا، نہایت طاقت ور ہے ﴿۵۸﴾

58. Verily, Allāh is the All-Provider, Owner of Power, the Most Strong.

فَاِنَّ لِلَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ذَنُوۡبًا مِّثۡلَ ذَنُوۡبِ اَصۡحٰبِهِمۡ فَلَا يَسۡتَعۡجِلُوۡنِ ﴿۵۹﴾

پھر بے شک جن لوگوں نے ظلم کیا ان کے نصیب میں (عذاب) ہے جیسا ان کے ساتھیوں کے نصیب میں (تھا)، لہٰذا وہ مجھ سے (عذاب) جلدی نہ مانگیں ﴿۵۹﴾

59. And verily, for those who do wrong, there is a portion of torment like the evil portion of torment (which came for) their likes (of old); so let them not ask Me to hasten on!

فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ يَّوۡمِهِمُ الَّذِيۡ يُوۡعَدُوۡنَ ﴿۶۰﴾ ع 3 14 2

چنانچہ کافروں کے لیے ان کے اس دن (کے آنے) سے تباہی ہے جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے ① ﴿۶۰﴾

60. Then woe to those who disbelieve (in Allāh and His Oneness — Islāmic Monotheism) from their Day which they have been promised (for their punishment).[1]

---

[1] (V.51:60)

A) See the footnote of (V.3:85).

B) Narrated Anas رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "Allāh will say to that person of the (Hell) Fire who will receive the least punishment, 'If you had everything on the earth, would you give it as a ransom to free yourself (i.e., save yourself from this Fire)?' He will say, 'Yes.' Then Allāh will say, 'While you were in the backbone of Adam, I asked you much less than this (i.e., not to worship others besides Me), but you insisted on worshipping others besides Me.'" [*Sahih Al-Bukhari*, 4/3334 (O.P.551)]

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

Sūrat At-Tūr (The Mount) 52

سورۂ طور

آياتها 49 (52) سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ (76) رُكُوعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

وَالطُّوْرِ ①
قسم ہے طور (پہاڑ) کی ①
1. By the Tūr (Mount);

وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ②
اور ایک کتاب کی (قسم) جو لکھی ہوئی ہے ②
2. And by the Book Inscribed.

فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ③
کھلے کاغذ میں ③
3. In parchment unrolled.

وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ④
اور بیتِ معمور کی (قسم) ④
4. And by *Al-Bait Al-Ma'mūr* [1] (the house over the heavens parallel to the Ka'bah at Makkah, continuously visited by the angels);

وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ⑤
اور اونچی چھت کی (قسم) ⑤
5. And by the roof raised high (i.e. the heaven).

وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ⑥
اور بھڑکائے ہوئے سمندر کی (قسم) ⑥
6. And by the sea kept filled (or it will be fire kindled on the Day of Resurrection).

اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ⑦
بے شک آپ کے رب کا عذاب ضرور واقع ہونے والا ہے ⑦
7. Verily, the torment of your Lord will surely come to pass.

مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ⑧
اسے کوئی روکنے والا نہیں ⑧
8. There is none that can avert it.

يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ⑨
(وہ واقع ہوگا) جس دن آسمان زور سے حرکت کرنے لگے گا ⑨
9. On the Day when the heaven will shake with a dreadful shaking,

وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ⑩
اور پہاڑ تیزی سے چلنے لگ جائیں گے ⑩
10. And the mountains will move away with a (horrible) movement.

فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ⑪
چنانچہ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے تباہی ہے ⑪
11. Then woe that Day to the deniers.[2]

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ⑫
جو (تکذیب حق کی) سخن سازی میں پڑے کھیل رہے ہیں[①] ⑫
12. Who are playing in falsehood.[3]

★ بقیہ حاشیہ: ذاریات، آیت: 60.

① سیدنا انس رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں: ''اللہ ان جہنمیوں سے پوچھے گا جن کو سب سے کم سزا دی گئی ہوگی کہ اگر تمہیں وہ سب کچھ مل جائے جو زمین میں ہے تو کیا اس کے عوض تم اس مصیبت سے جان چھڑانا چاہو گے؟'' وہ کہیں گے: ضرور (اے مالک الملک!) اللہ تعالیٰ فرمائے گا: ''جب تم ابھی آدم کی پشت میں تھے تو میں نے تم سے اس سے بہت کم کا مطالبہ کیا تھا (کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا) لیکن تم نے میرے ساتھ دوسروں کی پوجا ہی پر اصرار کیا (لہٰذا اب جہنم کا مزا چکھو!)'' (صحیح البخاری، أحادیث الأنبیاء، باب: 1، حدیث: 3334) نیز ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ آل عمران: 3/85)

[1] (V.52:4) See the footnote of (V.53:12).
[2] (V.52:11) See (V.68:8) and the footnote of (V.17:97).
[3] (V.52:12) Busy in disbelief and evil deeds in this world, that are trials (for mankind), and they are ignoring their eternal end (i.e. punishment in the fire of Hell, forever).

① یعنی اس دنیا کی زندگی میں جو کہ انسانوں کے لیے ایک آزمائش ہے وہ کفر و شرک اور گناہوں میں مبتلا ہیں اور اپنے انجام یعنی دوزخ کی آگ کے نہ ختم ہونے والے عذاب کو بھلائے بیٹھے ہیں۔

”محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ﴿13﴾

جس دن انھیں نہایت سختی سے دھکے دے دے کر جہنم کی آگ کی طرف دھکیلا جائے گا ﴿13﴾

13. The Day when they will be pushed down by force to the fire of Hell, with a horrible, forceful pushing.

هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿14﴾

(کہا جائے گا:) یہی ہے وہ آگ جسے تم جھٹلایا کرتے تھے ﴿14﴾

14. This is the Fire which you used to deny.

اَفَسِحْرٌ هٰذَاۤ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿15﴾

کیا پھر یہ جادو ہے؟ یا تم دیکھتے ہی نہیں؟ ﴿15﴾

15. Is this magic or do you not see?

اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْۤا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿16﴾

تم اس (دوزخ) میں داخل ہو جاؤ، اب تم صبر کرو یا صبر نہ کرو تمھارے لیے برابر ہے، تمھیں بس اسی کی سزا دی جائے گی جو تم عمل کیا کرتے تھے ﴿16﴾

16. Taste you therein its heat and whether you are patient or impatient, it is all the same. You are only being requited for what you used to do.

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ نَعِيْمٍ ﴿17﴾

بلاشبہ متقین باغات اور نعمتوں میں ہوں گے ﴿17﴾

17. Verily, the *Muttaqūn* (the pious. See V.2:2) will be in Gardens (Paradise) and Delight.

فٰكِهِيْنَ بِمَاۤ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَ وَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿18﴾

درآں حالیکہ وہ ان چیزوں سے لطف اٹھا رہے ہوں گے جو ان کے رب نے انھیں دیں، اور ان کے رب نے انھیں جہنم کے عذاب سے بچا لیا ﴿18﴾

18. Enjoying that which their Lord has bestowed on them, and (the fact that) their Lord saved them from the torment of the blazing Fire.

كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿19﴾

(انھیں کہا جائے گا:) خوب مزے سے کھاؤ اور پیو، ان اعمال کے بدلے میں جو تم کیا کرتے تھے ﴿19﴾

19. "Eat and drink with happiness because of what you used to do."

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَ زَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿20﴾

جبکہ وہ باہم برابر بچھے تختوں پر تکیے لگائے ہوں گے، اور ہم انھیں سیاہ سفید موٹی موٹی آنکھوں والی حوروں سے بیاہ دیں گے[1] ﴿20﴾

20. They will recline (with ease) on thrones arranged in ranks. And We shall marry them to *Hūr* (fair females) with wide lovely eyes.[1]

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ اتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَ مَاۤ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ كُلُّ امْرِئٍۭ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿21﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد نے بھی ایمان کے ساتھ ان کی پیروی کی، تو ہم ان کی اولاد کو (جنت میں) ان سے ملا دیں گے، اور ہم ان کے عمل میں سے کچھ بھی کم نہیں کریں گے۔ ہر شخص اس کے عوض جو اس نے کمایا گروی ہے ﴿21﴾

21. And those who believe and whose offspring follow them in Faith, — to them shall We join their offspring, and We shall not decrease the reward of their deeds in anything. Every person is a pledge for that which he has earned.

وَ اَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّ لَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿22﴾

اور وہ جو چاہیں گے ان میں سے ہم انھیں (ہر طرح کے) پھل اور گوشت وافر دیں گے ﴿22﴾

22. And We shall provide them with fruit and meat such as they desire.

يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَ لَا تَاْثِيْمٌ ﴿23﴾

وہاں وہ (شراب کے چھلکتے) جام ایک دوسرے سے جھپٹ رہے ہوں گے، اس میں نہ بے ہودہ گوئی

23. There they shall pass from hand to hand a (wine) cup, free from any *Laghw* (dirty, false, evil

[1] (V.52:20) *Hūr* (houris): Very fair females created by Allāh as such, not from the offspring of Adam علیہ السلام, with intense black irises of their eyes and intense white scleras. [See the footnote of (V.44:54)]

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ دخان 44/54)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ہوگی اور نہ گناہ (کا کام) ① ﴿٢٣﴾

vain talk between them), and free from sin[1] (because it will be lawful for them to drink).

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُونٌ ﴿٢٤﴾

اور ان (کی خدمت) کے لیے ان کے آس پاس نوعمر لڑکے پھر رہے ہوں گے (ایسے حسین) جیسے وہ چھپا کر رکھے گئے موتی ہیں ﴿٢٤﴾

24. And there will go round boy-servants of theirs, to serve them as if they were preserved pearls.

وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿٢٥﴾

اور وہ (اہل جنت) ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر باہم (حال) پوچھیں گے ﴿٢٥﴾

25. And some of them draw near to others, questioning.

قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ﴿٢٦﴾

وہ کہیں گے: بلاشبہ ہم (اس سے) پہلے اپنے اہل وعیال میں (اللہ سے) ڈرا کرتے تھے ﴿٢٦﴾

26. Saying: "Aforetime, we were afraid (of the punishment of Allāh) in the midst of our families.

فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَانَا عَذَابَ السَّمُومِ ﴿٢٧﴾

پھر اللہ نے ہم پر احسان کیا اور اس نے ہمیں (جھلسا دینے والی) لو کے عذاب سے بچا لیا ﴿٢٧﴾

27. "So Allāh has been gracious to us, and has saved us from the torment of the Fire.

إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلُ نَدْعُوهُ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ ﴿٢٨﴾ ع 1 28 3

بلاشبہ ہم پہلے ہی اس (اللہ) کو پکارا کرتے تھے،② بے شک وہی خوب احسان کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿٢٨﴾

28. "Verily, We used to invoke Him (Alone and none else) before. Verily, He is *Al-Barr* (the Most Subtle, Kind, Courteous, and Generous), the Most Merciful."[2]

فَذَكِّرْ فَمَا أَنتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ ﴿٢٩﴾

تو (اے نبی!) آپ نصیحت کرتے رہیں کہ آپ اپنے رب کے فضل سے نہ تو کاہن ہیں اور نہ دیوانے ﴿٢٩﴾

29. Therefore, remind (mankind of Islāmic Monotheism, O Muhammad ﷺ). By the Grace of Allāh, you are neither a soothsayer nor a madman.

أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهِ رَيْبَ الْمَنُونِ ﴿٣٠﴾

کیا وہ (کافر) کہتے ہیں: (یہ نبی) شاعر ہے اور ہم اس کے بارے میں حوادثِ زمانہ (موت) کا انتظار کر رہے ہیں؟ ﴿٣٠﴾

30. Or do they say: "(Muhammad ﷺ is) a poet! We await for him some calamity by time!"

قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُم مِّنَ الْمُتَرَبِّصِينَ ﴿٣١﴾

کہہ دیجیے: تم انتظار کرو، یقیناً میں بھی تمھارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں ﴿٣١﴾

31. Say (O Muhammad ﷺ to them): "Wait! I am with you among the waiters!"

أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُم بِهَٰذَا ۚ أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ﴿٣٢﴾

کیا ان کی عقلیں انھیں یہ سبق دیتی ہیں یا پھر وہ لوگ ہی سرکش ہیں؟ ﴿٣٢﴾

32. Or do their minds command them this [i.e. to tell a lie against you (Muhammad ﷺ)] or are they a people transgressing all bounds?

أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ ۚ بَل لَّا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾

کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے خود ہی یہ (قرآن) گھڑا ہے؟ بلکہ وہ ایمان نہیں لاتے ﴿٣٣﴾

33. Or do they say: "He (Muhammad ﷺ) has forged it (this Qur'ān)?" Nay! They

[1] (V.52:23) See the footnotes b), c) and d) of (V.2:219).
[2] (V.52:28) See the footnote of (V.2:165).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ بقرہ 2: 219)
② ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ بقرہ 2: 165)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

believe not!

فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِن كَانُوا صَادِقِينَ ﴿٣٤﴾

پھر (انھیں) چاہیے کہ اس (قرآن) جیسی ایک بات لے آئیں اگر وہ سچے ہیں ﴿٣٤﴾

34. Let them then produce a recitation like it (the Qur'ān) if they are truthful.

أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ ﴿٣٥﴾

کیا وہ بغیر کسی شے کے پیدا کیے گئے ہیں، یا وہی (خود اپنے) خالق ہیں؟ ﴿٣٥﴾

35. Or were they created by nothing? Or were they themselves the creators?

أَمْ خَلَقُوا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۚ بَل لَّا يُوقِنُونَ ﴿٣٦﴾

کیا انھوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا؟ بلکہ وہ یقین نہیں رکھتے ﴿٣٦﴾

36. Or did they create the heavens and the earth? Nay, but they have no firm Belief.

أَمْ عِندَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ أَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُونَ ﴿٣٧﴾

کیا ان کے پاس آپ کے رب کے خزانے ہیں؟ یا وہ (ان پر) محافظ و نگران ہیں؟ ﴿٣٧﴾

37. Or are with them the treasures of your Lord? Or are they the tyrants with the authority to do as they like?

أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَسْتَمِعُونَ فِيهِ ۖ فَلْيَأْتِ مُسْتَمِعُهُم بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿٣٨﴾

کیا ان کے لیے کوئی سیڑھی ہے کہ وہ اس کے ذریعے سے (چڑھ کر آسمان کی باتیں) سن لیتے ہیں؟ پھر چاہیے کہ ان کا سننے والا کوئی واضح دلیل لے آئے ﴿٣٨﴾

38. Or have they a stairway (to heaven), by means of which they listen (to the talks of the angels)? Then let their listener produce some manifest proof.

أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمُ الْبَنُونَ ﴿٣٩﴾

کیا اس (اللہ) کے لیے بیٹیاں ہیں اور تمھارے لیے بیٹے؟ ﴿٣٩﴾

39. Or has He (Allāh) only daughters and you have sons?

أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُم مِّن مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُونَ ﴿٤٠﴾

کیا آپ ان سے کوئی اجر مانگتے ہیں کہ وہ (اس کے) تاوان سے بوجھ تلے دب گئے ہیں؟ ﴿٤٠﴾

40. Or is it that you (O Muhammad ﷺ) ask a wage from them (for your preaching of Islāmic Monotheism) so that they are burdened with a load of debt?

أَمْ عِندَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ﴿٤١﴾

یا ان کے پاس (علم) غیب ہے، تو وہ لکھتے ہیں ﴿٤١﴾

41. Or that the *Ghaib* (Unseen) is with them, and they write it down?

أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا ۖ فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ ﴿٤٢﴾

کیا وہ کسی فریب کا ارادہ کرتے ہیں؟ تو جن لوگوں نے کفر کیا وہی فریب خوردہ ہیں ﴿٤٢﴾

42. Or do they intend a plot (against you O Muhammad ﷺ)? But those who disbelieve (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism) are themselves plotted against!

أَمْ لَهُمْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٤٣﴾

کیا ان کے لیے اللہ کے سوا اور کوئی معبود ہے؟ اللہ پاک ہے اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں ﴿٤٣﴾

43. Or have they an *ilāh* (a god) other than Allāh? Glorified is Allāh from all that they ascribe as partners (to Him)[1]

وَإِن يَرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ مَّرْكُومٌ ﴿٤٤﴾

اور اگر وہ آسمان سے گرتا ہوا کوئی ٹکڑا بھی دیکھیں تو وہ کہیں گے: (یہ) تہ بہ تہ بادل ہے ﴿٤٤﴾

44. And if they were to see pieces of the heaven falling down, they

[1] (V.52:43)
a) See the footnote (B) of (V.3:130).
b) See the footnote of (V.2:278)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

would say: "Clouds gathered in heaps!"

فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ۝45

لہٰذا (اے نبی!) آپ انھیں (ان کے حال پر) چھوڑ دیجیے، حتی کہ وہ اپنے اس دن سے ملیں جس میں وہ بے ہوش کیے جائیں گے ۝45

45. So leave them alone till they meet their Day, in which they will sink into a fainting (with horror).

يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝46

اس دن انھیں ان کا فریب کچھ فائدہ نہیں دے گا، اور نہ ان کی مدد ہی کی جائے گی ۝46

46. The Day when their plotting shall not avail them at all nor will they be helped (i.e. they will receive their torment in Hell).

وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝47

اور بلاشبہ جن لوگوں نے ظلم کیا، ان کے لیے اس عذاب کے علاوہ (دنیا میں) بھی ایک عذاب ہے، ① لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے ۝47

47. And verily, for those who do wrong, there is another punishment (i.e. the torment in this world and in their graves) [1] before this; but most of them know not. (*Tafsir At-Tabarī*)

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ۝48

اور (اے نبی!) اپنے رب کے حکم (آنے) تک صبر کیجیے، بلاشبہ آپ ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں، اور جب آپ کھڑے ہوں، تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجیے ۝48

48. So wait patiently (O Muhammad ﷺ) for the Decision of your Lord, for verily, you are under Our Eyes [2]; and glorify the Praises of your Lord when you get up from sleep.

ع 2 21 4 وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ۝49

اور (کچھ حصہ) رات میں بھی، پس آپ اس کی تسبیح ② کیجیے، اور ستارے غروب ہونے کے بعد بھی ۝49

49. And in a part of the night also glorify His Praises — and at the setting of the stars. [3]

سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ (53) — سورۂ نجم — *Sūrat An-Najm* (The Star) 53

آیاتہا 62 (53) سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ (23) رکوعاتہا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ۝1

قسم ہے ستارے کی جب وہ گرتا ہے ۝1

1. By the star when it goes down (or vanishes).

مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ۝2

تمھارا ساتھی نہیں بہکا اور نہ وہ بھٹکا ہے ۝2

2. Your companion (Muhammad ﷺ) has neither gone astray nor has erred.

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝3

اور وہ (اپنی) خواہش سے نہیں بولتا ۝3

3. Nor does he speak of (his own) desire.

اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝4

وہ وحی ہی تو ہے جو (اس کی طرف) بھیجی جاتی ہے ۝4

4. It is only a Revelation revealed.

---

[1] (V.52:47) See the footnote (B) of (V.6:93).
[2] (V.52:48) See the footnote of (V.3:73).
[3] (V.52:49) It is said that glorifying Allāh's Praises here means: all the five compulsory and additional *Nawāfil* prayers.

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ انعام: 6/93)
② کہا جاتا ہے کہ یہاں اللہ کی تسبیح بیان کرنے سے مراد پانچوں فرض نمازیں اور دیگر نفل نمازیں ہیں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ⑤
اسے مضبوط قوتوں والے (جبریل) نے سکھایا⑤
5. He has been taught (this Qur'ān) by one mighty in power [Jibrāīl (Gabriel)].

ذُوْ مِرَّةٍ ؕ فَاسْتَوٰى ⑥
جو نہایت طاقتور ہے، سو وہ (اپنی اصلی صورت میں) سیدھا کھڑا ہو گیا⑥
6. One free from any defect in body and mind then he (Jibrāīl — Gabriel in his real shape as created by Allāh) rose and became stable.

وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ؕ ⑦
جبکہ وہ (آسمان کے) بلند کنارے پر تھا⑦
7. While he [Jibrāīl (Gabriel)] was in the highest part of the horizon, (*Tafsir Ibn Kathir*)

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ⑧
پھر وہ قریب ہوا، اور اتر آیا⑧
8. Then he [Jibrāīl (Gabriel)] approached and came closer,

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ⑨
تو وہ دو کمانوں جتنا بلکہ اس سے بھی قریب ہو گیا⑨
9. And was at a distance of two bows' length or (even) nearer.

فَاَوْحٰٓى اِلٰى عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى ؕ ⑩
پھر اس نے اللہ کے بندے کی طرف وحی کی جو وحی کی⑩
10. So (Allāh) revealed to His slave [Muhammad ﷺ through Jibrāīl (Gabriel) عليه السلام] whatever He revealed.

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ⑪
اس (رسول) نے جو کچھ دیکھا، اس کے دل نے (اس کے متعلق) جھوٹ نہیں بولا⑪
11. The (Prophet's) heart lied not about what he (Muhammad ﷺ) saw.

اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ⑫
کیا پھر تم اس چیز پر اس (نبی) سے جھگڑتے ہو جو وہ دیکھتا ہے①★⑫
12. Will you then dispute with him (Muhammad ﷺ) about what he saw [during the *Mi'rāj* (Ascent of the Prophet ﷺ to the seven heavens)].[1]

---

[1] (V.53:12) *Al-Mi'rāj* [i.e. Ascent of Prophet Muhammad ﷺ to the heavens with his body and soul (بالروح والجسد)].
Narrated Mālik bin Sa'sa'ah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "While I was at the house in a state midway between sleep and wakefulness, (an angel recognized me) as the man lying between two men. A golden tray full of wisdom and belief was brought to me and my body was cut open from the throat to the lower part of the abdomen and then my abdomen was washed with Zamzam water and (my heart was) filled with wisdom and belief. *Al-Buraq*, a white animal smaller than a mule and bigger than a donkey was brought to me and I set out with Jibrāīl (Gabriel). When I reached the nearest heaven, Jibrāīl said to the gatekeeper of the heaven, 'Open the gate.' The gatekeeper asked, 'Who is it?' He said, 'Jibrāīl.' The gatekeeper said, 'Who is accompanying you?' Jibrāīl said, 'Muhammad ﷺ.' The gatekeeper said, 'Has he been called?' Jibrāīl said, 'Yes'. Then it was said, 'He is welcome. What a wonderful visit his is!' Then I met Adam and greeted him and he said, 'You are welcome O son and a Prophet.' Then we ascended to the second heaven. It was asked, 'Who is it?' Jibrāīl said, 'Jibrāīl.' It was said, 'Who is with you?' He said, 'Muhammad ﷺ.' It was asked, 'Has he been sent for?' He said, 'Yes.' It was said, 'He is welcome. What a wonderful visit his is!' Then I met 'Īsā (Jesus) and Yahyā (John) who said, 'You are welcome, O brother and a Prophet.' Then we ascended to the third heaven. It was asked, 'Who is it?' Jibrāīl said, 'Jibrāīl.' It was asked, 'Who is with you?' Jibrāīl said, 'Muhammad ﷺ.' It was asked, 'Has he been sent for?' Jibrāīl said, 'Yes.' It was said, 'He is welcome. What a wonderful visit his is!' (The Prophet ﷺ added:). There I met Yūsuf (Joseph) and greeted him, and he replied, 'You are welcome, O brother and a Prophet!' Then we ascended to the fourth heaven and again the same questions and answers were exchanged as in the previous heavens. There I met Idrīs and greeted him. He said, 'You are welcome, O brother and Prophet.' Then we ascended to the fifth heaven and again the same questions and answers were exchanged as in the previous heavens. There I met and greeted Hārūn (Aaron) who said, 'You are welcome, O brother and a Prophet.' Then we ascended to the sixth heaven and again the same questions and answers were exchanged as in the previous heavens. There I met and greeted Mūsā (Moses) who said, 'You are welcome, O brother and a Prophet.' When I proceeded on, he started weeping and on being asked why he was weeping, he said, 'O Lord! followers of this youth, who was sent after me, will enter Paradise in greater number than my ▸▸

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ⑬

اور البتہ تحقیق اس (رسول) نے اس (جبریل) کو ایک بار اور بھی اترتے دیکھا⑬

13. And indeed he (Muhammad ﷺ) saw him [Jibrāīl (Gabriel)] at a second descent (i.e. another time).

عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ⑭

سدرۃ المنتہیٰ (آخری حد کی بیری) کے قریب⑭

14. Near *Sidrat-ul-Muntaha* (a lote tree of the utmost boundary over the seventh heaven beyond which none can pass).

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ⑮

اس کے نزدیک ہی جنت الماویٰ ہے⑮

15. Near it is the Paradise of Abode.

اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ⑯

اس وقت بیری پر چھا رہا تھا جو کچھ چھا رہا تھا⑯

16. When that covered the lote tree which did cover it![1]

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ⑰

نگاہ نہ تو بہکی اور نہ حد سے بڑھی⑰

17. The sight (of Prophet Muhammad ﷺ) turned not aside (right or left), nor it transgressed beyond the limit (ordained for it).

لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ⑱

البتہ تحقیق اس (رسول) نے اپنے رب کی بعض بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں⑱

18. Indeed he (Muhammad ﷺ) did see of the Greatest Signs of his Lord (Allāh).

⏩ followers.' Then we ascended to the seventh heaven and again the same questions and answers were exchanged as in the previous heavens. There I met and greeted Ibrāhīm (Abraham) who said, 'You are welcome, O son and a Prophet.' Then I was shown *Al-Bait Al-Ma'mūr* (i.e. Allāh's House). I asked Jibrāīl about it and he said, 'This is *Al-Bait Al-Ma'mūr* where 70,000 angels perform prayers daily; and when they leave they never return to it (but always a fresh batch comes into it daily).' Then I was shown *Sidrat-ul-Muntaha* (i.e. the lote tree of the utmost boundary over the seventh heaven) and I saw its *Nabiq* fruits which resembled the clay jugs of Hijar (a town in Arabia), and its leaves were like the ears of elephants, and four rivers originated at its root: two of them were apparent and two were hidden. I asked Jibrāīl about those rivers and he said, 'The two hidden rivers are in Paradise and the apparent ones are the Nile and the Euphrates.' Then fifty prayers were enjoined on me. I descended till I met Mūsā who asked me, 'What have you done?' I said, 'Fifty prayers have been enjoined on me.' He said, 'I know the people better than you, because I had the hardest experience to bring Banī Israel to obedience. Your followers cannot put up with such obligation. So, return to your Lord and request Him (to reduce the number of prayers).' I returned and requested Allāh (for reduction) and He made them forty. I returned and [met Mūsā] and had a similar discussion, and then returned again to Allāh for reduction and He made them thirty, then twenty, then ten; and then I came to Mūsā who repeated the same advice. Ultimately Allāh reduced them to five. When I came to Mūsā again, he said, 'What have you done?' I said, 'Allāh has made them five only.' He repeated the same advice but I said that I surrendered (to Allāh's Final Order)." Allāh's Messenger ﷺ was addressed by Allāh: "I have decreed My Obligation and have reduced the burden on My slaves, and I shall reward a single good deed as if it were ten good deeds." [*Sahih Al-Bukhari*, 4/3207 (O.P.429)]

★ بقیہ حاشیہ: نجم، آیت: 12.

① اس سے مراد معراج ہے، یعنی رسول اللہ ﷺ کا جسم و جان کے ساتھ آسمانوں کا سفر۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میں ایک بار کعبہ کے پاس بیداری اور نیند کے بیچ کی حالت میں تھا (فرشتے نے مجھے پہچانا) کہ دو مردوں کے بیچ میں ایک مرد (میں) تھا۔ سونے کا ایک طشت ایمان اور حکمت سے بھرا ہوا میرے پاس لایا گیا۔ میرا سینہ پیٹ کے نیچے تک چیرا گیا پھر زم زم کے پانی سے پیٹ دھویا گیا۔ پھر ایمان و حکمت سے اُسے بھر دیا گیا۔ اس کے بعد میرے سامنے ایک جانور لایا گیا یعنی بُراق جو خچر سے ذرا چھوٹا اور گدھے سے بڑا تھا، پھر میں جبریل علیہ السلام کے ساتھ چلا اور پہلے آسمان پر پہنچا۔ وہاں آدم علیہ السلام سے ملاقات ہوئی، پھر دوسرے آسمان پر پہنچا تو وہاں حضرت عیسیٰ اور یحییٰ علیہما السلام سے ملاقات ہوئی۔ اسی طرح تیسرے آسمان پر یوسف علیہ السلام سے، چوتھے پر ادریس علیہ السلام سے، پانچویں پر ہارون علیہ السلام سے، چھٹے پر موسیٰ علیہ السلام سے اور ساتویں آسمان پر حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ملاقات ہوئی۔ یہیں مجھے بیت المعمور دکھایا گیا اور پچاس نمازیں فرض کی گئیں جو بعد میں پانچ کر دی گئیں، لیکن ثواب پچاس نمازوں کا ہی ملے گا۔" (ملخص از صحیح البخاری، بدء الخلق، باب: 6 حدیث: 3207)

[1] (V.53:16) It is said that the lote tree was covered with the Light of Allāh along with the angels and also with different kinds of colours. (Please see *Tafsir Ibn Kathir*)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

19. Have you then considered *Al-Lāt*, and *Al-'Uzzā* (two idols of the pagan Arabs) [1]

کیا تم نے لات اور عزیٰ کو دیکھا؟ ⑲

أَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ⑲

20. And *Manāt* (another idol of the pagan Arabs), the other third?

اور تیسری (دیوی) مناۃ کو جو گھٹیا ہے ⑳

وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْأُخْرٰى ⑳

21. Is it for you the males and for Him the females?

کیا تمھارے لیے بیٹے ہیں اور اللہ کے لیے بیٹیاں؟ ㉑

أَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْأُنْثٰى ㉑

22. That indeed is a division most unfair!

یہ تو پھر بڑی ہی بے انصافی کی تقسیم ہے ㉒

تِلْكَ إِذًا قِسْمَةٌ ضِيزٰى ㉒

23. They are but names which you have named — you and your fathers — for which Allāh has sent down no authority. They follow but a guess and that which they themselves desire, whereas there has surely come to them the guidance from their Lord!

یہ تو محض چند نام ہی ہیں جو تم نے اور تمھارے باپ دادوں نے رکھ لیے ہیں، اللہ نے ان کی کوئی دلیل و برہان نازل نہیں کی، وہ لوگ تو گمان ہی کی پیروی کرتے ہیں اور اس چیز کی جو ان کے دل چاہتے ہیں، حالانکہ ان کے رب کی طرف سے ان کے پاس یقیناً ہدایت آچکی ہے ㉓

إِنْ هِيَ إِلَّآ أَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوهَآ أَنْتُمْ وَءَابَآؤُكُم مَّآ أَنزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِن سُلْطٰنٍ ۚ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْأَنفُسُ ۖ وَلَقَدْ جَآءَهُم مِّن رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ㉓

24. Or shall man have what he wishes?

کیا انسان کے لیے (ہر چیز میسر) ہے جو وہ تمنا کرے؟ ㉔

أَمْ لِلْإِنسٰنِ مَا تَمَنّٰى ㉔

25. But to Allāh belongs the last (Hereafter) and the first (the world).

چنانچہ اللہ ہی کے لیے ہے آخرت اور دنیا ㉕

فَلِلّٰهِ الْأٰخِرَةُ وَالْأُولٰى ㉕ ع 25 5

26. And there are many angels in the heavens, whose intercession will avail nothing except after Allāh has given leave for whom He wills and is pleased with.

اور آسمانوں میں کتنے ہی فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ بھی فائدہ نہیں دے گی مگر بعد ازاں کہ اللہ اجازت دے جس کے لیے چاہے اور پسند کرے ㉖

وَكَم مِّن مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِي شَفٰعَتُهُمْ شَيْـًٔا إِلَّا مِنۢ بَعْدِ أَن يَأْذَنَ اللّٰهُ لِمَن يَشَآءُ وَيَرْضٰى ㉖

27. Verily, those who believe not in the Hereafter, name the angels with female names.

بلاشبہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ فرشتوں کے نام عورتوں کے سے رکھتے ہیں ㉗

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْأٰخِرَةِ لَيُسَمُّونَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْأُنثٰى ㉗

28. But they have no knowledge thereof. They follow but a guess, and verily, guess is no substitute for the truth.

حالانکہ انھیں اس کا کوئی علم نہیں، وہ تو بس گمان کی پیروی کرتے ہیں، اور بلاشبہ گمان حق کے مقابلے میں کچھ بھی فائدہ نہیں دیتا ㉘

وَمَا لَهُم بِهِۦ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ ۖ وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ㉘

29. Therefore withdraw (O Muhammad ﷺ) from him who turns away from Our Reminder (this Qur'ān) and desires nothing but the life of this world.

لہٰذا (اے نبی!) آپ اس سے اعراض کر لیں جو ہمارے ذکر سے پھرے منہ (اور موڑے) اور وہ صرف دنیاوی زندگی چاہتا ہو ㉙

فَأَعْرِضْ عَن مَّن تَوَلّٰى عَن ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ㉙

30. That is what they could reach of knowledge. Verily, your Lord it is He Who knows best him who goes astray from His path, and

ان کے علم کی یہی انتہا ہے، بلاشبہ آپ کا رب ہی اس شخص کو خوب جانتا ہے جو اس کے راستے سے بھٹک گیا، اور وہی اس شخص کو خوب جانتا ہے جس نے

ذٰلِكَ مَبْلَغُهُم مِّنَ الْعِلْمِ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِۦ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ㉚

[1] (V.53:19) See the footnote a) of (V.2:219).

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ہدایت پائی ⑳

He knows best him who receives guidance.

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ۚ ﴿٣١﴾

اور اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے تاکہ وہ ان لوگوں کو جنھوں نے برے کام کیے، ان کے اعمال کی سزا دے، اور ان لوگوں کو جنھوں نے اچھائیاں کیں، اچھا بدلہ دے ㉛

31. And to Allāh belongs all that is in the heavens and all that is in the earth, that He may requite those who do evil with that which they have done (i.e. punish them in Hell), and reward those who do good, with what is best (i.e. Paradise).

اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ۧ ﴿٣٢﴾ ع 7/6

وہ لوگ جو کبیرہ گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں الا یہ کہ کوئی صغیرہ گناہ (سرزد) ہو، بے شک آپ کا رب بڑی وسیع مغفرت والا ہے، وہ تمھیں (اس وقت سے) خوب جانتا ہے جب اس نے تمھیں زمین سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں بچے تھے، لہٰذا تم اپنے آپ کی پاکی بیان نہ کرو، وہ اسے (بھی) خوب جانتا ہے جس نے تقویٰ اختیار کیا ㉜

32. Those who avoid great sins (see V.6:152, 153) and *Al-Fawāhish* (great sins and illegal sex) except the small faults, verily, your Lord is of vast forgiveness. He knows you well when He created you from the earth (Adam), and when you were fetuses in your mothers' wombs. So, ascribe not purity to yourselves. He knows best him who fears Allāh and keeps his duty to Him [i.e. those who are *Al-Muttaqūn* (the pious. See V.2:2)].

اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ تَوَلّٰى ﴿٣٣﴾

کیا پھر آپ نے اسے دیکھا جو پھرا (اور جس نے حق سے روگردانی کی) ㉝

33. Did you (O Muhammad ﷺ) observe him who turned away (from Islām).

وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى ﴿٣٤﴾

اور اس نے تھوڑا سا (مال) دیا، اور (پھر دینا) روک دیا ㉞

34. And gave a little, then stopped (giving)?

اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ﴿٣٥﴾

کیا اس کے پاس علم غیب ہے کہ وہ (سب کچھ) دیکھ رہا ہے؟ ㉟

35. Is with him the knowledge of the Unseen so that he sees?

اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى ﴿٣٦﴾

کیا اسے ان (باتوں) کی خبر نہیں دی گئی جو موسیٰ کے صحیفوں میں ہیں؟ ㊱

36. Or is he not informed with what is in the Pages (Scripture) of Mūsā (Moses),

وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰٓى ﴿٣٧﴾

اور ابراہیم جس نے (صحیفوں میں جو باتیں تھیں، انھیں) ٹھیک ٹھیک پہنچا دیا؟ ㊲

37. And of Ibrāhīm (Abraham) who fulfilled (or conveyed) all that (Allāh ordered him to do or convey):

اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿٣٨﴾

یہ کہ کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا ㊳

38. That no burdened person (with sins) shall bear the burden (sins) of another.

وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ﴿٣٩﴾

اور یہ کہ انسان کے لیے بس وہی کچھ ہے جس کی اس نے سعی کی ①★ ㊴

39. And that man can have nothing but what he does (good

① یعنی جس طرح کوئی کسی دوسرے کے گناہ کا ذمے دار نہیں ہوگا اسی طرح آخرت میں اجر بھی انھی چیزوں کا ملے گا جن میں اس کی اپنی محنت ہوگی۔ مطلب یہ ہے کہ اس آیت کا تعلق

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

or bad).[1]

وَأَنَّ سَعْيَهُۥ سَوْفَ يُرَىٰ ﴿40﴾

اور بلاشبہ اس کی سعی جلد دیکھی جائے گی ﴿40﴾

40. And that his deeds will be seen.

ثُمَّ يُجْزَىٰهُ ٱلْجَزَآءَ ٱلْأَوْفَىٰ ﴿41﴾

پھر اسے پوری پوری جزا دی جائے گی ﴿41﴾

41. Then he will be recompensed with a full and the best recompense.[2]

وَأَنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ ٱلْمُنتَهَىٰ ﴿42﴾

اور بے شک (سب کا) آپ کے رب ہی کے پاس ٹھکانا ہے ﴿42﴾

42. And that to your Lord (Allāh) is the End (Return of everything).

وَأَنَّهُۥ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَىٰ ﴿43﴾

اور بلاشبہ وہی ہنساتا اور وہی رلاتا ہے ﴿43﴾

43. And that it is He (Allāh) Who makes (whom He wills) laugh, and makes (whom He wills) weep.

وَأَنَّهُۥ هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا ﴿44﴾

اور بے شک وہی مارتا اور وہی زندہ کرتا ہے ﴿44﴾

44. And that it is He (Allāh) Who causes death and gives life.

وَأَنَّهُۥ خَلَقَ ٱلزَّوْجَيْنِ ٱلذَّكَرَ وَٱلْأُنثَىٰ ﴿45﴾

اور بلاشبہ اسی نے جوڑا (یعنی) نر اور مادہ پیدا کیے ﴿45﴾

45. And that He (Allāh) creates the pairs, male and female,

مِن نُّطْفَةٍ إِذَا تُمْنَىٰ ﴿46﴾

نطفے سے جب وہ (رحم میں) ڈالا جاتا ہے ﴿46﴾

46. From *Nutfah* (mixed drops of male and female sexual discharge) when it is emitted.

وَأَنَّ عَلَيْهِ ٱلنَّشْأَةَ ٱلْأُخْرَىٰ ﴿47﴾

اور بلاشبہ دوسری (بار) پیدائش بھی اسی کے ذمے ہے ﴿47﴾

47. And that upon Him (Allāh) is another bringing forth (Resurrection).

وَأَنَّهُۥ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ ﴿48﴾

اور بے شک وہی غنی کرتا اور سرمایہ دار بناتا ہے ﴿48﴾

48. And that it is He (Allāh) Who gives much or a little (of wealth and contentment)

وَأَنَّهُۥ هُوَ رَبُّ ٱلشِّعْرَىٰ ﴿49﴾

اور یقیناً وہی شِعرٰی (ستارے) کا رب ہے ﴿49﴾

49. And that He (Allāh) is the Lord of Sirius (the star which the pagan Arabs used to worship).

وَأَنَّهُۥٓ أَهْلَكَ عَادًا ٱلْأُولَىٰ ﴿50﴾

اور بلاشبہ اسی نے پہلے عادیوں کو ہلاک کیا ﴿50﴾

50. And that it is He (Allāh) Who destroyed the former ʻĀd (people),

---

★ بقیہ حاشیہ: نجم، آیت: 39.

آخرت کی جزا سے ہے۔ تاہم بعض صورتوں میں انسان کو مرنے کے بعد بھی اجر ملتا رہتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب کسی شخص کا انتقال ہو جاتا ہے تو اس کے سارے اعمال منقطع ہو جاتے ہیں سوائے تین کے: ① صدقہ جاریہ کے اعمال [مثلاً: یتیم خانہ بنانا یا لوگوں کو پینے کے پانی کی فراہمی کے لیے کنواں بنانا وغیرہ] ② علم جس سے انسان فائدہ اٹھائیں ③ نیک اولاد جو اپنے والدین کی مغفرت کے لیے اللہ سے دعا کرتی رہے۔“ (صحیح مسلم، الوصیة، بَابُ مَا یَلْحَقُ الْإِنْسَانَ مِنَ الثَّوَابِ بَعْدَ وَفَاتِهِ، حدیث: 1631)

---

[1] (V.53:39) Narrated Abū Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "When a person is dead, his deeds cease (are stopped) except from three:
a) Deeds of continuous *Sadaqah* (act of charity), e.g. an orphan home (orphanage) or a well for giving water to drink.
b) (Written) knowledge with which mankind gets benefit.
c) A righteous, pious son (or daughter) who begs Allāh to forgive his (or her) parents."
[*Sahih Muslim*, The Book of *Wasāyā* (Wills and Testaments)]

[2] (V.53:41) See the footnote (a) of (V.6:61).

”محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

وَثَمُوْدَا۟ فَمَآ اَبْقٰى ﴿51﴾

اور ثمود کو بھی، پھر اس نے (کسی کو بھی) باقی نہ چھوڑا ﴿51﴾

51. And Thamūd (people). He spared none of them.

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ﴿52﴾

اور (ان سے) پہلے قوم نوح کو بھی، بلاشبہ وہ نہایت ظالم اور بڑے سرکش تھے ﴿52﴾

52. And the people of Nūh (Noah) aforetime. Verily, they were more unjust and more rebellious and transgressing [in disobeying Allāh and His Messenger Nūh (Noah) عليه السلام].

وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ﴿53﴾

اور اس نے الٹی ہوئی بستیوں کو (زمین پر) دے مارا ﴿53﴾

53. And He destroyed the overthrown cities [of Sodom to which Prophet Lūt (Lot) was sent].

فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ﴿54﴾

پھر اس بستی کو ڈھانپ لیا جس (سنگ باری) نے ڈھانپ لیا ﴿54﴾

54. So, there covered them that which did cover (i.e. torment with stones).

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ﴿55﴾

پھر (اے انسان!) تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں میں شک کرے گا؟ ﴿55﴾

55. Then which of the Graces of your Lord (O man!) will you doubt?

هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿56﴾

یہ (رسول) تو پہلے ڈرانے والوں میں سے ایک ڈرانے والا ہے① ﴿56﴾

56. This (Muhammad ﷺ) is a warner (Messenger) of the (series of) warners (Messengers) of old.[1]

اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿57﴾

قریب آنے والی (قیامت) قریب آ گئی ﴿57﴾

57. The Day of Resurrection draws near.

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿58﴾

اس (قیامت) کو اللہ کے سوا کوئی ظاہر کرنے والا نہیں ﴿58﴾

58. None besides Allāh can avert it (or advance it or delay it).

اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿59﴾

کیا پھر اس بات (قرآن) پر تم تعجب کرتے ہو؟ ﴿59﴾

59. Do you then wonder at this recitation (the Qur'ān)?

وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ﴿60﴾

اور تم ہنستے ہو، اور روتے نہیں ﴿60﴾

60. And you laugh at it and weep not,

وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿61﴾

اور تم غفلت و اعراض کرنے والے ہو ﴿61﴾

61. Wasting your (precious) lifetime in pastime and amusements (singing).

فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ۩ ﴿62﴾ السجدة ع 3 30 7

اب تم (باز آ جاؤ اور) اللہ کو سجدہ کرو اور (اسی کی) عبادت کرو ﴿62﴾

62. So, fall you down in prostration to Allāh and worship Him (Alone).[2]

---

[1] (V.53:56) See the footnote of (V.2:252).

[2] (V.53:62) Prostration (see the List of Prostration Places of the end).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ بقرہ، 2/252)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

Sūrat Al-Qamar (The Moon) 54

سورۂ قمر

آیاتہا 55 (54) سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ (37) رکوعاتہا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ①

قیامت بہت قریب آگئی اور چاند پھٹ گیا[①] ①

1. The Hour has drawn near, and the moon has been cleft asunder (the people of Makkah requested Prophet Muhammad ﷺ to show them a miracle, so he showed them the splitting of the moon).[1]

وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ②

اور اگر وہ (مشرک) کوئی معجزہ دیکھیں تو منہ موڑ لیتے اور کہتے ہیں کہ (یہ) ہمیشہ سے چلا آتا ہوا جادو ہے ②

2. And if they see a sign, they turn away and say: "This is continuous magic."

وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ③

اور انھوں نے (اسے) جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی، اور ہر کام کا وقت مقرر ہے ③

3. They denied (the Verses of Allāh — this Qur'ān) and followed their own lusts. And every matter will be settled (according to the kind of deeds, good deeds will take their doers to Paradise, and similarly evil deeds will take their doers to Hell).

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ④

اور بلاشبہ یقیناً ان کے پاس وہ خبریں آچکی ہیں جن میں تنبیہ و نصیحت ہے ④

4. And indeed there has come to them news (in this Qur'ān) wherein there is (enough warning) to check (them from evil),

حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ⑤

کمال کو پہنچی ہوئی حکمت، پھر (بھی) تنبیہات فائدہ نہیں دیتیں ⑤

5. Perfect wisdom (this Qur'ān), but (the preaching of) warners benefit them not.

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ⑥ (وقف لازم)

لہٰذا (اے نبی!) ان سے منہ موڑ لیجیے، (یاد کریں) جس دن بلانے والا نہایت ناگوار چیز کی طرف بلائے گا ⑥

6. So (O Muhammad ﷺ) withdraw from them. The Day that the caller will call (them) to a terrible thing.

خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ⑦

ان کی نگاہیں جھکی ہوں گی، وہ قبروں سے یوں نکلیں گے جیسے وہ منتشر ٹڈی دل ہوں ⑦

7. They will come forth, with humbled eyes from (their) graves as if they were locusts spread abroad,

مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ ۭ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ

درآں حالیکہ وہ بلانے والے کی طرف دوڑ رہے

8. Hastening towards the caller. The disbelievers will say: "This is

---

[1] (V.54:1) Narrated Anas رضي الله عنه: The people of Makkah asked the Prophet ﷺ to show them a sign (miracle). So he showed them (the miracle) of the cleaving of the moon. [*Sahih Al-Bukhari*, 6/4867 (O.P.390)]

① یہ وہ معجزہ ہے جو اہل مکہ کے مطالبے پر دکھایا گیا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، اہل مکہ نے رسول اللہ سے کسی نشانی (معجزہ) دکھانے کا کہا تو آپ ﷺ نے (اللہ کی مشیت سے) چاند کے دو ٹکڑے کر کے انہیں دکھا دیا۔ (صحيح البخاري، التفسير، باب:1 حديث: 4867)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ⑧

ہوں گے۔ کافر کہیں گے: یہ دن نہایت سخت ہے⑧

a hard Day."

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَازْدُجِرَ ⑨

ان سے پہلے قوم نوح نے جھٹلایا تھا، چنانچہ انھوں نے ہمارے بندے کی تکذیب کی اور کہا: (یہ تو) دیوانہ ہے، اور (اس کو) جھڑک دیا گیا⑨

9. The people of Nūh (Noah) denied (their Messenger) before them. They rejected Our slave, and said: "A madman!" and he was insolently rebuked and threatened.

فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ ⑩

تب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ بے شک میں بے بس ہوں، اب تو ہی انتقام لے⑩

10. Then he invoked his Lord (saying): "I have been overcome, so help (me)!"

فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُنْهَمِرٍ ⑪

چنانچہ ہم نے زور سے برسنے والے پانی کے ساتھ آسمان کے دروازے کھول دیے⑪

11. So, We opened the gates of the heaven with water pouring forth.

وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ⑫

اور ہم نے زمین سے چشمے جاری کر دیے، تو (آسمان اور زمین کا) پانی ایک امر پر مل گیا جو بلاشبہ مقدر ہو چکا تھا⑫

12. And We caused springs to gush forth from the earth. So, the waters (of the heaven and the earth) met for a matter predestined.

وَحَمَلْنَاهُ عَلَىٰ ذَاتِ أَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ ⑬

اور ہم نے اس (نوح) کو تختوں اور میخوں والی (کشتی) پر سوار کیا⑬

13. And We carried him on a (ship) made of planks and nails,

تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا جَزَاءً لِمَنْ كَانَ كُفِرَ ⑭

وہ ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی تھی، (ہم نے یہ کیا) اس شخص کا انتقام لینے کی خاطر جس کا انکار کیا گیا تھا⑭

14. Floating under Our Eyes, a reward for him who had been rejected!

وَلَقَدْ تَرَكْنَاهَا آيَةً فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ⑮

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے اس (کشتی) کو ایک نشانی (بنا) چھوڑا، پھر کیا کوئی نصیحت پکڑنے والا ہے؟⑮

15. And indeed, We have left this as a sign. Then is there any that will remember (or receive admonition)?

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ⑯

پھر (دیکھو) میرا عذاب اور میرا ڈراوا کیسا تھا؟⑯

16. Then how (terrible) was My torment and My Warnings?

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ⑰

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کیا ہے، پھر کیا کوئی نصیحت پکڑنے والا ہے؟⑰

17. And We have indeed made the Qur'ān easy to understand and remember; then is there anyone who will remember (or receive admonition)?

كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ⑱

(قوم) عاد نے تکذیب کی، پھر (دیکھو) میرا عذاب اور میرا ڈراوا کیسا تھا؟⑱

18. 'Ād (people) denied (their Prophet, Hūd); then how (terrible) was My torment and My Warnings?

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمِ نَحْسٍ مُسْتَمِرٍّ ⑲

بلاشبہ ہم نے ان پر ایک مستقل نحوست والے دن میں شدید طوفانی ہوا بھیجی⑲

19. Verily, We sent against them a furious wind of harsh voice on a day of evil omen and continuous calamity.

تَنْزِعُ النَّاسَ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُنْقَعِرٍ ⑳

وہ لوگوں کو یوں اکھاڑتی (پھینکتی) تھی جیسے وہ جڑ سے اکھڑے کھجور کے تنے ہیں⑳

20. Plucking out men as if they were uprooted stems of date palms.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٢١﴾

پھر میرا عذاب اور میرا ڈراوا کیسا تھا؟﴿٢١﴾

21. Then, how (terrible) was My torment and My Warnings?

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ﴿٢٢﴾ ع 22 8

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کیا ہے، پھر کیا کوئی نصیحت پکڑنے والا ہے؟﴿٢٢﴾

22. And We have indeed made the Qur'ān easy to understand and remember; then is there any that will remember (or receive admonition)?

كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾

(قومِ) ثمود نے ڈرانے والوں کو جھٹلایا﴿٢٣﴾

23. Thamūd (people also) denied the warnings.

فَقَالُوا أَبَشَرًا مِنَّا وَاحِدًا نَتَّبِعُهُ إِنَّا إِذًا لَفِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ﴿٢٤﴾

تو انھوں نے کہا: بھلا ایک ایسا آدمی جو ہم ہی میں سے ہے، ہم اس کی پیروی کریں؟ بلاشبہ ہم تو تب گمراہی اور دیوانگی میں ہوں گے﴿٢٤﴾

24. And they said: "A man, alone among us — shall we follow him? Truly, then we should be in error and distress (or madness)!"

أَأُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ ﴿٢٥﴾

کیا ہمارے درمیان سے اسی پر وحی نازل کی گئی ہے؟ (نہیں) بلکہ وہ سخت جھوٹا اور شیخی باز ہے﴿٢٥﴾

25. "Is it that the Reminder is sent to him (Prophet Sālih عليه السلام) alone from among us? Nay, he is an insolent liar!"

سَيَعْلَمُونَ غَدًا مَنِ الْكَذَّابُ الْأَشِرُ ﴿٢٦﴾

کل ہی وہ جان لیں گے کون کذاب اور شیخی باز ہے؟﴿٢٦﴾

26. Tomorrow they will come to know who is the liar, the insolent one!

إِنَّا مُرْسِلُو النَّاقَةِ فِتْنَةً لَهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾

بلاشبہ ہم ان کی آزمائش کے لیے اونٹنی بھیجنے (چٹان سے نکالنے) والے ہیں، لہٰذا (اے صالح!) تو ان (کے انجام) کا انتظار کر اور صبر کر﴿٢٧﴾

27. Verily, We are sending the she-camel as a test for them. So watch them (O Sālih عليه السلام), and be patient!

وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ كُلُّ شِرْبٍ مُحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾

اور انھیں بتا دے کہ بے شک پانی ان کے (اور اونٹنی کے) درمیان تقسیم ہوگا، ہر ایک (اپنی) باری پر حاضر ہوگا﴿٢٨﴾

28. And inform them that the water is to be shared between (her and) them, each one's right to drink being established (by turns).

فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَى فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾

پھر انھوں نے اپنے (ایک) ساتھی کو پکارا تو اس نے (تلوار) پکڑی پھر اس نے کونچیں کاٹیں (اور اسے مار ڈالا)﴿٢٩﴾

29. But they called their comrade and he took (a sword) and killed (her).

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٠﴾

پھر (دیکھو) میرا عذاب اور ڈراوا کیسا تھا؟﴿٣٠﴾

30. Then, how (terrible) was My torment and My Warnings?

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾

بلاشبہ ہم نے ان پر ایک ہی چنگھاڑ بھیجی تو وہ باڑ لگانے والے کی روندی ہوئی باڑ کی طرح (چورچور) ہو گئے﴿٣١﴾

31. Verily, We sent against them a single *Saihah* (torment — awful cry), and they became like the stubble of a fold-builder.

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کیا ہے تو کیا کوئی نصیحت پکڑنے والا ہے؟﴿٣٢﴾

32. And indeed, We have made the Qur'ān easy to understand and remember; then is there any that will remember (or receive admonition)?

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ ﴿٣٣﴾

قومِ لوط نے ڈرانے والوں کو جھٹلایا﴿٣٣﴾

33. The people of Lūt (Lot) denied the warnings.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ ۖ نَّجَّيْنَاهُم بِسَحَرٍ ﴿34﴾

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے ان پر پتھر برسانے والی ہوا بھیجی سوائے آلِ لوط کے، ہم نے انھیں بوقت سحر نجات دی ﴿34﴾

34. Verily, We sent against them a violent storm of stones (which destroyed them all), except the family of Lūt (Lot), We saved them in the last hour of the night,

نِّعْمَةً مِّنْ عِندِنَا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي مَن شَكَرَ ﴿35﴾

اپنے خاص فضل سے۔ ہم اسی طرح اسے جزا دیتے ہیں جو شکر کرے ﴿35﴾

35. As a favour from Us. Thus do We reward him who gives thanks (by obeying Us).

وَلَقَدْ أَنذَرَهُم بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿36﴾

اور بلاشبہ یقیناً لوط نے انھیں ہماری پکڑ سے ڈرایا تھا تو انھوں نے ڈراوے میں شک کیا ﴿36﴾

36. And he [Lūt (Lot)] indeed had warned them of Our Seizure (punishment), but they did doubt the warnings!

وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَن ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿37﴾

اور بلاشبہ یقیناً انھوں نے لوط سے اس کے مہمان مانگے تھے تو ہم نے ان کی آنکھیں مٹا دیں، چنانچہ تم میرے عذاب اور میرے ڈراوے کا مزہ چکھو ﴿37﴾

37. And they indeed sought to shame his guests (by asking to commit sodomy with them). So, We blinded their eyes (saying), "Then taste you My torment and My Warnings."

وَلَقَدْ صَبَّحَهُم بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿38﴾

اور بلاشبہ یقیناً ان پر صبح کے وقت اٹل عذاب نے حملہ کر دیا ﴿38﴾

38. And verily, an abiding torment seized them early in the morning.

فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿39﴾

چنانچہ تم میرے عذاب اور میرے ڈراوے کا مزہ چکھو ﴿39﴾

39. "Then taste you My torment and My Warnings."

ع 2/18 9

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿40﴾

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کیا، پھر کیا کوئی نصیحت پکڑنے والا ہے؟ ﴿40﴾

40. And indeed, We have made the Qur'ān easy to understand and remember; then is there any that will remember (or receive admonition)?

وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿41﴾

اور بلاشبہ یقیناً آلِ فرعون کے پاس (بھی) ڈرانے والے آئے ﴿41﴾

41. And indeed, warnings came to the people of Fir'aun (Pharaoh) [through Mūsā (Moses) and Hārūn (Aaron)].

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا فَأَخَذْنَاهُمْ أَخْذَ عَزِيزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿42﴾

انھوں نے ہماری سب نشانیاں جھٹلائیں، تو ہم نے انھیں ایک زبردست قدرت والے کے پکڑنے کی طرح پکڑ لیا ﴿42﴾

42. (They) denied all Our Signs, so We seized them with a Seizure of the All-Mighty, All-Capable (Omnipotent).

أَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ أُولَٰئِكُمْ أَمْ لَكُم بَرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿43﴾

(اے اہلِ عرب!) کیا تمھارے کافر ان (کافروں) سے بہتر ہیں، یا تمھارے لیے (سابقہ) صحیفوں میں کوئی نجات (لکھی ہوئی) ہے؟ ﴿43﴾

43. Are your disbelievers (O Quraish!) better than these [nations of Nūh (Noah), Lūt (Lot), Sālih, and the people of Fir'aun (Pharaoh), who were destroyed]? Or have you an immunity (against Our torment) in the Divine Scriptures?

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَمِيعٌ مُّنتَصِرٌ ٤٤

کیا وہ (مشرکین) کہتے ہیں کہ ہم بدلے لینے والی جماعت ہیں 44

44. Or say they: "We are a great multitude, victorious?"

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ٤٥

عنقریب وہ جماعت شکست کھائے گی اور وہ پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے 45

45. Their multitude will be defeated, and they will show their backs.

بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَىٰ وَأَمَرُّ ٤٦

بلکہ قیامت ان کے وعدے کا وقت ہے، اور قیامت بہت بڑی آفت اور نہایت تلخ ہے 46

46. Nay, but the Hour is their appointed time (for their full recompense), and the Hour will be more grievous and more bitter.

إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ٤٧ وقف لازم

بلاشبہ مجرمین گمراہی اور دیوانگی میں (پڑے) ہیں 47

47. Verily, the *Mujrimūn* (polytheists, disbelievers, sinners, criminals) are in error (in this world) and will burn (in the Hell-fire in the Hereafter).

يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ٤٨

جس دن وہ آگ میں اپنے چہروں کے بل گھسیٹے جائیں گے (کہا جائے گا:) تم جہنم (کے عذاب) کا چھونا چکھو ① 48

48. The Day they will be dragged on their faces into the Fire (it will be said to them): "Taste you the touch of Hell!"[1]

إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ٤٩

بلاشبہ ہم نے ہر چیز ایک مقرر اندازے کے مطابق پیدا کی ہے 49

49. Verily, We have created all things with *Qadar* (Divine Preordainments of all things before their creation as written in the Book of Decrees — *Al-Lauh Al-Mahfūz*).

وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ٥٠

اور ہمارا حکم تو آنکھ جھپکنے کی طرح ایک (کلمہ) ہی ہوتا ہے 50

50. And Our Commandment is but one as the twinkling of an eye.

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ٥١

اور (اے اہل عرب!) بلاشبہ یقیناً ہم (پہلے) تم جیسوں کو ہلاک کر چکے ہیں، پھر کیا کوئی نصیحت پکڑنے والا ہے؟ 51

51. And indeed, We have destroyed your likes; then is there any that will remember (or receive admonition)?

وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ٥٢

اور جو کچھ انھوں نے کیا ہے، وہ صحیفوں میں (درج) ہے 52

52. And everything they have done is noted in (their) Records (of deeds).

وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُّسْتَطَرٌ ٥٣

اور ہر چھوٹا بڑا (عمل لوح محفوظ میں) لکھا ہوا ہے 53

53. And everything, small and big, is written down (in *Al-Lauh Al-Mahfūz* already beforehand, i.e. before it befalls, or is done by its doer: (الإيمان بالقدر) (See V.57:22 and its footnote).

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ ٥٤

بلاشبہ متقین باغات اور نہروں میں ہوں گے 54

54. Verily, the *Muttaqūn* (the pious. See V.2:2), will be in the

[1] (V.54:48) See (V.25:34) and the footnote of (V.17:97).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ بنی اسرائیل:17/97)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

		midst of Gardens and Rivers (Paradise).
ع فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٥٥﴾	حقیقی عزت کی جگہ ہر طرح کی قدرت والے بادشاہ کے نزدیک ⑤⑤	55. In a seat of truth (i.e. Paradise), near the Omnipotent King (Allāh, the One, the All-Blessed, the Most High, the Owner of Majesty and Honour).

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ (55)	سورۂ رحمٰن	***Sūrat Ar-Rahmān* (The Most Gracious) 55**
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔	*In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.*
اَلرَّحْمٰنُ ﴿١﴾	(اللہ) رحمٰن نے ①	1. The Most Gracious (Allāh)!
عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿٢﴾	قرآن سکھایا ②	2. He has taught (you mankind) the Qur'ān (by His Mercy).
خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿٣﴾	اسی نے انسان کو پیدا کیا ③	3. He created man.
عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿٤﴾	اسے بولنا سکھایا ④	4. He taught him eloquent speech.
اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿٥﴾	سورج اور چاند ایک حساب سے (چلتے) ہیں ⑤	5. The sun and the moon run on their fixed courses (exactly) calculated with measured out stages for each (for reckoning).
وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿٦﴾	اور بیلیں اور درخت سجدہ کرتے ہیں ⑥	6. And the herbs (or stars) and the trees both prostrate themselves (to Allāh. See V.22:18). (*Tafsir Ibn Kathir*)
وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ﴿٧﴾	اور آسمان کو اسی (رحمٰن) نے بلند کیا، اور اسی نے ترازو رکھی ⑦	7. And the heaven He has raised high, and He has set up the Balance.
اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿٨﴾	تاکہ تم ترازو میں حد سے تجاوز نہ کرو ⑧	8. In order that you may not transgress (due) balance.
وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿٩﴾	اور تم انصاف سے وزن کو درست رکھو، اور تول میں کمی نہ کرو ⑨	9. And observe the weight with equity and do not make the balance deficient.
وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿١٠﴾	اور اسی نے زمین کو مخلوق کے لیے بچھایا ⑩	10. And the earth He has put down (laid) for the creatures.
فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿١١﴾	اس میں لذیذ پھل اور کھجور کے درخت ہیں جن کے شگوفے غلافوں میں لپٹے ہوتے ہیں ⑪	11. Therein are fruits, date palms producing sheathed fruit stalks (enclosing dates).
وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾	اور بھوسے والے دانے (اناج) اور خوشبو دار پھول ہیں ⑫	12. And also corn, with (its) leaves and stalk for fodder, and sweet-scented plants.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

13. Then which of the Blessings of your Lord will you both (jinn and men) deny?

پھر (اے جن وانس!) تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ⑬

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ⑬

14. He created man (Adam) from sounding clay like the clay of pottery.

اس نے انسان کو ٹھیکرے جیسی کھنکتی مٹی سے پیدا کیا ⑭

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ⑭

15. And the jinn He created from a smokeless flame of fire.

اور اس نے جن کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا ⑮

وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ⑮

16. Then which of the Blessings of your Lord will you both (jinn and men) deny?

پھر تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ⑯

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ⑯

17. (He is) the Lord of the two easts (places of sunrise during early summer and early winter) and the Lord of the two wests (places of sunset during early summer and early winter).

(وہی) دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا رب ہے ⑰

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ⑰

18. Then which of the Blessings of your Lord will you both (jinn and men) deny?

پھر تم دونوں اپنے رب کی کون کون سے نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ⑱

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ⑱

19. He has let loose the two seas (the salt and fresh water) meeting together.

رحمٰن نے دو سمندر جاری کیے جو باہم ملتے ہیں ⑲

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ⑲

20. Between them is a barrier which none of them can transgress.

ان دونوں کے درمیان ایک پردہ ہے، وہ دونوں (اس سے) تجاوز نہیں کرتے ⑳

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ⑳

21. Then which of the Blessings of your Lord will you both (jinn and men) deny?

پھر تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ㉑

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ㉑

22. Out of them both come out pearl and coral.

ان دونوں سمندروں سے موتی اور مرجان (مونگے) نکلتے ہیں ㉒

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ㉒

23. Then which of the Blessings of your Lord will you both (jinn and men) deny?

پھر تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ㉓

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ㉓

24. And His are the ships going and coming in the seas, like mountains.

اور اسی کے ہیں چلنے والے جہاز (اور کشتیاں) جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح اونچے اٹھے ہوئے ہیں ㉔

وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ㉔ النصف

25. Then which of the Blessings of your Lord will you both (jinn and men) deny?

پھر تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ㉕

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ㉕ ع 25 11

26. Whatsoever is on it (the earth) will perish.

ہر چیز، جو اس (زمین) پر ہے، فنا ہونے والی ہے ㉖

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ㉖

27. And the Face of your Lord full of Majesty and Honour will

اور آپ کے رب ذوالجلال والاکرام کا چہرہ باقی

وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَالْإِكْرَامِ ۚ ٢٧

رہے گا ٢٧

remain forever.

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ٢٨

پھر تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ٢٨

28. Then which of the Blessings of your Lord will you both (jinn and men) deny?

يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ۚ ٢٩

جو کوئی بھی آسمانوں اور زمین میں ہے، اسی سے مانگتا ہے، وہ ہر روز (ہروقت) ایک (نئی) شان میں ہوتا ہے ٢٩

29. Whosoever is in the heavens and on earth begs of Him (its needs from Him). Every day He is (engaged) in some affair (such as giving honour or disgrace to some, life or death to some)!

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ٣٠

پھر تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ٣٠

30. Then which of the Blessings of your Lord will you both (jinn and men) deny?

سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَ الثَّقَلَانِ ۚ ٣١

اے دو بھاری گروہو! (جن وانس) عنقریب ہم تمھارے (حساب کے) لیے فارغ ہوں گے ٣١

31. We shall attend to you, O you two classes (jinn and men)!

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ٣٢

پھر تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ٣٢

32. Then which of the Blessings of your Lord will you both (jinn and men) deny?

يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا ۚ لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ ۚ ٣٣

اے گروہ جن وانس! اگر تم آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل جانے کی طاقت رکھتے ہو تو نکل جاؤ، قوت اور غلبے کے بغیر تو تم نکل ہی نہیں سکتے (اور وہ قوت تم میں کہاں!) ٣٣

33. O assembly of jinn and men! If you have power to pass beyond the zones of the heavens and the earth, then pass beyond (them)! But you will never be able to pass them, except with authority (from Allāh)!

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ٣٤

پھر تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ٣٤

34. Then which of the Blessings of your Lord will you both (jinn and men) deny?

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِنْ نَارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ ۚ ٣٥

تم دونوں پر آگ کا شعلہ اور دھواں چھوڑا جائے گا، پھر تم (اس کے مقابلے میں) ایک دوسرے کی مدد نہ کر سکو گے ٣٥

35. There will be sent against you both, smokeless flames of fire and (molten) brass, and you will not be able to defend yourselves.

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ٣٦

پھر تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ٣٦

36. Then which of the Blessings of your Lord will you both (jinn and men) deny?

فَإِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۚ ٣٧

پھر جب آسمان پھٹ جائے گا تو وہ سرخ چمڑے کی طرح لال ہو جائے گا ٣٧

37. Then when the heaven is rent asunder, and it becomes rosy or red like red oil, or red hide — (See V.70:8)

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ٣٨

پھر تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ٣٨

38. Then which of the Blessings of your Lord will you both (jinn and men) deny?

فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌّ ۚ ٣٩

پھر اس دن کسی انسان اور کسی جن سے اس کے گناہ کی بابت نہیں پوچھا جائے گا ٣٩

39. So, on that Day no question will be asked of man or jinn as to his sin [because they have already

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

been known from their faces either white (dwellers of Paradise — true believers of Islamic Monotheism) or black (dwellers of Hell — polytheists; disbelievers, criminals)].

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٠﴾

پھر تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟﴿٤٠﴾

40. Then which of the Blessings of your Lord will you both (jinn and men) deny?

يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ﴿٤١﴾

مجرم اپنے چہرے کی علامت ہی سے پہچان لیے جائیں گے، پھر وہ پیشانی کے بالوں اور قدموں سے پکڑے (اور گھسیٹ کر جہنم میں ڈالے) جائیں گے﴿٤١﴾

41. The *Mujrimūn* (polytheists, criminals, sinners) will be known by their marks (black faces), and they will be seized by their forelocks and their feet.

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٢﴾

پھر تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟﴿٤٢﴾

42. Then which of the Blessings of your Lord will you both (jinn and men) deny?

وقف لازم

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٤٣﴾

(انھیں کہا جائے گا:) یہی وہ جہنم ہے جسے مجرم لوگ جھٹلاتے تھے﴿٤٣﴾

43. This is the Hell which the *Mujrimūn* (polytheists, criminals, sinners) denied.

ع 2 20 12

يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿٤٤﴾

وہ جہنم کے درمیان اور سخت گرم کھولتے پانی کے درمیان چکر لگائیں گے﴿٤٤﴾

44. They will go between it (Hell) and the fierce boiling water!

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٥﴾

پھر تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟﴿٤٥﴾

45. Then which of the Blessings of your Lord will you both (jinn and men) deny?

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿٤٦﴾

اور جو شخص اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈر گیا اس کے لیے دو باغ ہیں①﴿٤٦﴾

46. But for him who [1] fears the standing before his Lord, there will be two Gardens (i.e. in Paradise).

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٧﴾

پھر تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟﴿٤٧﴾

47. Then which of the Blessings of your Lord will you both (jinn and men) deny?

ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾

(وہ) دونوں بہت زیادہ شاخوں والے ہیں﴿٤٨﴾

48. With spreading branches.

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٩﴾

پھر تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟﴿٤٩﴾

49. Then which of the Blessings of your Lord will you both (jinn and men) deny?

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿٥٠﴾

ان دونوں (باغوں) میں دو چشمے جاری ہوں گے﴿٥٠﴾

50. In them (both) will be two springs flowing (free).

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥١﴾

پھر تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟﴿٥١﴾

51. Then which of the Blessings of your Lord will you both (jinn

---

[1] (V.55:46)
a) For him who: the true believer of Islāmic Monotheism who performs all the duties ordained by Allāh and His Messenger Muhammad ﷺ, and abstains from all kinds of sins and evil deeds prohibited in Islām.
b) See the footnote of (V.23:60)

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ مومنون 23/60)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

and men) deny?

فِيهِمَا مِن كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ ﴿٥٢﴾

ان دونوں (باغوں) میں ہر پھل کی دو دو قسمیں ہوں گی ﴿٥٢﴾

52. In them (both) will be every kind of fruit in pairs.

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥٣﴾

پھر تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٥٣﴾

53. Then which of the Blessings of your Lord will you both (jinn and men) deny?

مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ فُرُشٍ بَطَائِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ ۚ وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿٥٤﴾

(اہل جنت) ایسی مسندوں پر تکیے لگائے (بیٹھے) ہوں گے جن کے استر دبیز ریشم کے ہوں گے، اور ان دونوں باغوں کے پھل قریب ہی ہوں گے ﴿٥٤﴾

54. Reclining upon couches lined with silk brocade, and the fruits of the two Gardens will be near at hand.

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥٥﴾

پھر تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٥٥﴾

55. Then which of the Blessings of your Lord will you both (jinn and men) deny?

فِيهِنَّ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ﴿٥٦﴾

ان میں جھکی نظروں والی (شرمیلی اور باحیا حوریں) ہوں گی، ان سے پہلے انھیں کسی انسان اور کسی جن نے ہاتھ نہیں لگایا ہوگا ﴿٥٦﴾

56. Wherein both will be *Qāsirāt-ut-Tarf* [chaste females (wives) restraining their glances, desiring none except their husbands], with whom no man or jinn has had *Tamth*[1] before them.

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥٧﴾

پھر تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٥٧﴾

57. Then which of the Blessings of your Lord will you both (jinn and men) deny?

كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾

گویا وہ ہیرے اور موتی (مونگے) ہیں ﴿٥٨﴾

58. (In beauty) they are like rubies and coral.

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥٩﴾

پھر تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٥٩﴾

59. Then which of the Blessings of your Lord will you both (jinn and men) deny?

هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ﴿٦٠﴾

احسان کی جزا تو احسان ہی ہے ﴿٦٠﴾

60. Is there any reward for good other than good?

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦١﴾

پھر تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٦١﴾

61. Then which of the Blessings of your Lord will you both (jinn and men) deny?

وَمِن دُونِهِمَا جَنَّتَانِ ﴿٦٢﴾

دو باغوں کے علاوہ دو باغ (اور) ہیں ﴿٦٢﴾

62. And besides these two, there are two other Gardens (i.e. in Paradise).

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦٣﴾

پھر تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٦٣﴾

63. Then which of the Blessings of your Lord will you both (jinn and men) deny?

مُدْهَامَّتَانِ ﴿٦٤﴾

(جو) گہرے سبز سیاہی مائل ہیں ﴿٦٤﴾

64. Dark green (in colour).

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦٥﴾

پھر تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٦٥﴾

65. Then which of the Blessings of your Lord will you both (jinn and men) deny?

---

[1] (V.55:56) *Tamth* means: Opening their hymens with sexual intercourse.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿٦٦﴾

ان میں جوش مارتے دو چشمے ہیں ﴿٦٦﴾

66. In them (both) will be two springs gushing forth.

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٧﴾

پھر تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٦٧﴾

67. Then which of the Blessings of your Lord will you both (jinn and men) deny?

فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾

ان دونوں میں لذیذ پھل ہوں گے، اور کھجوریں اور انار بھی ﴿٦٨﴾

68. In them (both) will be fruits, and date palms and pomegranates.

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٩﴾

پھر تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٦٩﴾

69. Then which of the Blessings of your Lord will you both (jinn and men) deny?

فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾

ان (سب باغوں) میں خوب سیرت (اور) خوب صورت عورتیں ہیں ﴿٧٠﴾

70. Therein (Gardens) will be *Khairātun-Hisān* [fair (wives) good and beautiful];

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾

پھر تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٧١﴾

71. Then which of the Blessings of your Lord will you both (jinn and men) deny?

حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾

حوریں جو خیموں میں محفوظ ہوں گی① ﴿٧٢﴾

72. *Hūr* [1] (beautiful, fair females) guarded in pavilions;

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾

پھر تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٧٣﴾

73. Then which of the Blessings of your Lord will you both (jinn and men) deny?

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾

ان سے پہلے انھیں کسی انسان اور کسی جن نے ہاتھ نہیں لگایا ہوگا ﴿٧٤﴾

74. With whom no man or jinn has had *Tamth* [2] before them.

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾

پھر تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٧٥﴾

75. Then which of the Blessings of your Lord will you both (jinn and men) deny?

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾

سبز اور نہایت نفیس و نادر قالینوں پر تکیے لگائے (بیٹھے) ہوں گے ﴿٧٦﴾

76. Reclining on green cushions and rich beautiful mattresses.

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾

پھر تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٧٧﴾

77. Then which of the Blessings of your Lord will you both (jinn and men) deny?

تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾ ع 3 33 13

آپ کے رب ذوالجلال والاکرام کا نام بہت ہی برکت والا ہے ﴿٧٨﴾

78. Blessed is the Name of your Lord (Allāh), the Owner of Majesty and Honour.

---

[1] (V.55:72) See the footnote of (V.52:20).
[2] (V.55:74) *Tamth* means: Opening their hymens with sexual intercourse.

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ طور:52/20)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

Sūrat Al-Wāqi'ah (The Event) 56	سورۂ واقعہ	سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ (56) آیاتها 96 (46) رکوعاتها 3
In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.	اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
1. When the Event (i.e. the Day of Resurrection) befalls –	جب واقع ہونے والی (قیامت) واقع ہوگی (1)	إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ (1)
2. And there can be no denial of its befalling –	اس کے واقع ہونے کے وقت کوئی بھی جھٹلانے والا نہ ہوگا (2)	لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ (2)
3. Bringing low (some – those who will enter Hell) exalting (others – those who will enter Paradise). (*Tafsir Ibn Kathir*)	پست کرنے والی، بلند کرنے والی (3)	خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ (3)
4. When the earth will be shaken with a terrible shake.	جب زمین نہایت بری طرح ہلائی جائے گی (4)	إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا (4)
5. And the mountains will be powdered to dust,	اور پہاڑ (پھوڑ کر) بالکل ریزہ ریزہ کر دیے جائیں گے (5)	وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا (5)
6. So that they will become floating dust particles.	تب وہ پراگندہ غبار (جیسے) ہو جائیں گے (6)	فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا (6)
7. And you (all) will be in three groups.	اور تم (لوگ) تین قسمیں ہو جاؤ گے (7)	وَّكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلٰثَةً (7)
8. So those on the Right Hand (i.e. those who will be given their Records in their right hands) — how (fortunate) will be those on the Right Hand! (As a respect for them, because they will enter Paradise).	سو دائیں ہاتھ والے، کیا (خوب) ہیں دائیں ہاتھ والے! (8)	فَأَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ أَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ (8)
9. And those on the Left Hand (i.e. those who will be given their Record in their left hands) — how (unfortunate) will be those on the Left Hand! (As a disgrace for them, because they will enter Hell).	اور بائیں ہاتھ والے، کیا (حقیر) ہیں بائیں ہاتھ والے! (9)	وَأَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ مَآ أَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ (9)
10. And the foremost ones [(in Islāmic Faith of Monotheism and in performing righteous deeds) in the life of this world on the very first call to embrace Islām] will be foremost (in Paradise).	اور سبقت لے جانے والے تو سبقت لے جانے والے ہی ہیں (10)	وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ (10)
11. These will be the nearest (to Allāh).	یہی لوگ مقرب ہیں (11)	أُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ (11)
12. In the Gardens of Delight (Paradise).	نعمت والے باغات میں (12)	فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ (12)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

13. A multitude of those (foremost) will be from the first generations (who embraced Islām).	بہت بڑی جماعت پہلوں میں سے ⑬	ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ⑬
14. And a few of those (foremost) will be from the later generations.	اور تھوڑے سے پچھلوں میں سے ⑭	وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ⑭
15. (They will be) on thrones woven with gold and precious stones.	وہ زر وجواہر سے جڑے تختوں پر (بیٹھے) ہوں گے ⑮	عَلَىٰ سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ ⑮
16. Reclining thereon, face to face.	ان پر آمنے سامنے تکیے لگائے ہوئے (بیٹھنے والے) ⑯	مُّتَّكِئِينَ عَلَيْهَا مُتَقَابِلِينَ ⑯
17. Immortal boys will go around them (serving),	ان کے پاس سدا لڑکے ہی رہنے والے لڑکے آتے جاتے ہوں گے ⑰	يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ⑰
18. With cups, and jugs, and a glass of flowing wine,	ساغر اور صراحیاں اور شراب کے جاری چشمے سے چھلکتے جام لیے ہوئے ⑱	بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقَ ۙ وَكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ ⑱
19. Wherefrom they will get neither any aching of the head nor any intoxication.	وہ اس سے نہ سر درد میں مبتلا ہوں گے اور نہ مدہوش ⑲	لَّا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنزِفُونَ ⑲
20. And with fruit that they may choose.	اور ایسے پھل (لیے ہوئے) جو وہ پسند کریں گے ⑳	وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ⑳
21. And with the flesh of fowls that they desire.	اور پرندوں کا گوشت جو وہ چاہیں گے ㉑	وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ㉑
22. And (there will be) *Hūr* (fair females) with wide lovely eyes [as wives for *Al-Muttaqūn* (the pious. See V.2:2)],	اور (ان کے لیے) غزال چشم حوریں (ہوں گی) ㉒	وَحُورٌ عِينٌ ㉒
23. Like the preserved pearls.	جیسے غلاف میں لپٹے ہوئے موتی ㉓	كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ㉓
24. A reward for what they used to do.	جزا ان عملوں کی جو وہ کرتے رہے ㉔	جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ㉔
25. No *Laghw* (dirty, false, evil vain talk) will they hear therein, nor any sinful speech (like backbiting).	اور وہ اس (جنت) میں نہ لغو سنیں گے اور نہ کوئی گناہ کی بات ㉕	لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا ㉕
26. But only the saying of: *Salām! Salām!* (greetings with peace)! [1]	(ہاں!) مگر ایک بول سلام ہے سلام ہے ㉖	إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ㉖
27. And those on the Right Hand — how (fortunate) will be those on the Right Hand?	اور دائیں ہاتھ والے، کیا (خوب) ہیں دائیں ہاتھ والے! ㉗	وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ ۙ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ㉗
28. (They will be) among thornless lote trees,	وہ بے خار بیریوں میں ہوں گے ㉘	فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ㉘

[1] (V.56:26) See the footnote of (V.29:64).

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿29﴾
اور تہ بہ تہ کیلوں میں ﴿29﴾
29. And among *Talh* (banana trees) with fruits piled one above another,

وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿30﴾
اور لمبے سایوں میں ﴿30﴾
30. And in shade long-extended,

وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿31﴾
اور (ہردم) بہتے پانی (کی آبشاروں) میں ﴿31﴾
31. And by water flowing constantly,

وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿32﴾
اور وافر پھلوں میں ﴿32﴾
32. And fruit in plenty,

لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿33﴾
جو نہ تو کبھی ختم ہوں گے اور نہ ممنوع ﴿33﴾
33. Whose supply is not cut off (by change of season) nor are they out of reach.

وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿34﴾
اور اونچی اونچی نشست گاہوں میں ﴿34﴾
34. And on couches or thrones, raised high.

اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿35﴾
بلاشبہ ہم ان (کی بیویوں) کو ایک نئے سرے سے ہی پیدا کریں گے ﴿35﴾
35. Verily, We have created them (maidens) of special creation.

فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿36﴾
پس ہم انھیں کنواریاں بنائیں گے ﴿36﴾
36. And made them virgins.

عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿37﴾
من موہنی، ہم عمر ﴿37﴾
37. Loving (their husbands only), (and) of equal age.

لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿38﴾
دائیں ہاتھ والوں کے لیے ﴿38﴾
38. For those on the Right Hand.

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿39﴾
کثیر جماعت پہلوں میں سے ﴿39﴾
39. A multitude of those (on the Right Hand) will be from the first generation (who embraced Islām).

وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿40﴾
اور کثیر جماعت پچھلوں میں سے ﴿40﴾
40. And a multitude of those (on the Right Hand) will be from the later generations.

وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿41﴾
اور بائیں (ہاتھ) والے، کیا (حقیر) ہیں بائیں ہاتھ والے! ﴿41﴾
41. And those on the Left Hand — how (unfortunate) will be those on the Left Hand?

فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ﴿42﴾
(وہ) سخت گرم ہوا اور کھولتے پانی میں (ہوں گے) ﴿42﴾
42. In fierce hot wind and boiling water,

وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿43﴾
اور سیاہ ترین دھویں کے سائے میں ﴿43﴾
43. And shadow of black smoke,

لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿44﴾
نہ (وہ) ٹھنڈا ہوگا اور نہ فرحت بخش ﴿44﴾
44. (That shadow) neither cool nor (even) pleasant,

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿45﴾
بلاشبہ وہ اس سے پہلے نازوں میں پلے تھے ﴿45﴾
45. Verily, before that, they indulged in luxury,

وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿46﴾
اور وہ بڑے گناہ (شرک) پر اصرار کرتے تھے[1] ﴿46﴾
46. And were persisting in great sin (joining partners in worship along with Allāh, committing murder and other crimes)[1]

---

[1] (V.56:46) See the footnote b) of (V.3:130).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ آل عمران: 130/3)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

47. And they used to say: "When we die and become dust and bones, shall we then indeed be resurrected?	اور وہ کہتے تھے: کیا جب ہم مر جائیں گے اور ہم مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا فی الواقع ہم دوبارہ اٹھائے جائیں گے؟﴿47﴾	وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَىِٕذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿47﴾
48. "And also our forefathers?"	کیا (ہم) اور ہمارے پہلے باپ دادا بھی؟﴿48﴾	اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿48﴾
49. Say (O Muhammad ﷺ): "(Yes) verily, those of old, and those of later times.	(اے نبی!) آپ کہہ دیجیے: بلاشبہ پہلے بھی اور پچھلے بھی﴿49﴾	قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿49﴾
50. "All will surely be gathered together for appointed Meeting of a known Day.	یقیناً ایک معلوم دن کے مقرر وقت پر (سب) جمع کیے جائیں گے﴿50﴾	لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿50﴾
51. "Then moreover, verily, — you the erring-ones, the deniers (of Resurrection)!	پھر یقیناً تم اے گمراہو! جھٹلانے والو!﴿51﴾	ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿51﴾
52. "You verily, will eat of the trees of *Zaqqūm*.	(تم) تھوہر کے درخت سے ضرور کھانے والے ہو گے﴿52﴾	لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿52﴾
53. "Then you will fill your bellies therewith,	پھر اس سے اپنا پیٹ بھرنے والے ہو گے﴿53﴾	فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿53﴾
54. "And drink boiling water on top of it.	پھر اس پر کھولتے پانی سے پینے والے ہو گے﴿54﴾	فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿54﴾
55. "And you will drink (that) like thirsty camels!"	تو پیاسے اونٹوں کے پینے کی طرح پینے والے ہو گے﴿55﴾	فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿55﴾
56. That will be their entertainment on the Day of Recompense!	روز قیامت یہ ہوگی ان کی مہمانی﴿56﴾	هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿56﴾
57. We created you, then why do you believe not?	ہم ہی نے تمھیں پیدا کیا، پھر تم (دوبارہ جی اٹھنے کی) تصدیق کیوں نہیں کرتے؟﴿57﴾	نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿57﴾
58. Then tell Me (about) the (human) semen that you emit.	بھلا بتاؤ تو! جو منی تم ٹپکاتے ہو﴿58﴾	اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿58﴾
59. Is it you who create it (i.e. make this semen into a perfect human being), or are We the Creator?	کیا تم اس کو پیدا کرتے ہو یا ہم (اس کے) خالق ہیں؟﴿59﴾	ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿59﴾
60. We have decreed death to you all, and We are not outstripped,	ہم ہی نے تمھارے درمیان موت مقدر کر دی ہے، اور ہم عاجز نہیں﴿60﴾	نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿60﴾
61. To transfigure you and create you in (forms) that you know not.	(بلکہ قادر ہیں) اس بات پر کہ تم جیسی اور مخلوق بدل کر لے آئیں، اور تمھیں ایسی صورت میں پیدا کریں جو تم نہیں جانتے﴿61﴾	عَلٰۤى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿61﴾
62. And indeed, you have already known the first form of creation (i.e. the creation of Adam), why	اور یقیناً تم پہلی پیدائش کو جان چکے ہو، پھر تم نصیحت کیوں نہیں پکڑتے؟﴿62﴾	وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿62﴾

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

then do you not remember (or take heed)?

أَفَرَءَيْتُم مَّا تَحْرُثُونَ ﴿63﴾

بھلا بتاؤ تو جو کچھ تم بوتے ہو ﴿63﴾

63. Then tell Me about the seed that you sow in the ground.

ءَأَنتُمْ تَزْرَعُونَهُۥٓ أَمْ نَحْنُ ٱلزَّٰرِعُونَ ﴿64﴾

کیا اسے تم اگاتے ہو یا ہم ہی اگانے والے ہیں؟ ﴿64﴾

64. Is it you that make it grow, or are We the Grower?

لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَٰهُ حُطَٰمًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ﴿65﴾

اگر ہم چاہیں تو اسے ضرور ریزہ ریزہ کر دیں، پھر تم پشیمان ہونے والے ہو جاؤ ﴿65﴾

65. Were it Our Will, We could crumble it to dry pieces, and you would be regretful (or left in wonderment). (*Tafsir Ibn Kathīr*)

إِنَّا لَمُغْرَمُونَ ﴿66﴾

کہ بلاشبہ ہم پر چٹی ڈال دی گئی ﴿66﴾

66. (Saying): "We are indeed *Mughramūn* (i.e. ruined or have lost the money without any profit, or punished by the loss of all that we spend for cultivation)! (*Tafsir Al-Qurtubī*)

بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿67﴾

(نہیں) بلکہ ہم محروم ہی رہ گئے ﴿67﴾

67. "Nay, but we are deprived!"

أَفَرَءَيْتُمُ ٱلْمَآءَ ٱلَّذِى تَشْرَبُونَ ﴿68﴾

بھلا بتاؤ تو وہ پانی جو تم پیتے ہو ﴿68﴾

68. Then tell Me about the water that you drink.

ءَأَنتُمْ أَنزَلْتُمُوهُ مِنَ ٱلْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ ٱلْمُنزِلُونَ ﴿69﴾

کیا وہ تم نے بادلوں سے نازل کیا ہے یا ہم نازل کرنے والے ہیں؟ ﴿69﴾

69. Is it you who cause it from the rain clouds to come down, or are We the Causer of it to come down?

لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنَٰهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ﴿70﴾

اگر ہم چاہیں تو اسے کھارا کر دیں، پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے؟ ﴿70﴾

70. If We willed, We verily could make it salt (and undrinkable); why then do you not give thanks (to Allāh)?

أَفَرَءَيْتُمُ ٱلنَّارَ ٱلَّتِى تُورُونَ ﴿71﴾

بھلا بتاؤ تو! وہ آگ جو تم جلاتے ہو ﴿71﴾

71. Then tell Me about the fire which you kindle.

ءَأَنتُمْ أَنشَأْتُمْ شَجَرَتَهَآ أَمْ نَحْنُ ٱلْمُنشِـُٔونَ ﴿72﴾

کیا اس کا درخت تم نے پیدا کیا ہے یا ہم پیدا کرنے والے ہیں؟ ﴿72﴾

72. Is it you who made the tree thereof to grow, or are We the Grower?

نَحْنُ جَعَلْنَٰهَا تَذْكِرَةً وَمَتَٰعًا لِّلْمُقْوِينَ ﴿73﴾

ہم ہی نے اسے یاددہانی کا ذریعہ اور مسافروں کے لیے فائدہ بنایا ہے ﴿73﴾

73. We have made it a Reminder (of the Hell-fire in the Hereafter), and an article of use for the travellers (and all the others, in this world).

فَسَبِّحْ بِٱسْمِ رَبِّكَ ٱلْعَظِيمِ ﴿74﴾

لہٰذا آپ اپنے رب عظیم کے نام کی تسبیح کیجیے ﴿74﴾

74. Then glorify with praises the Name of your Lord, the Most Great.

فَلَآ أُقْسِمُ بِمَوَٰقِعِ ٱلنُّجُومِ ﴿75﴾

پھر میں ستاروں کے گرنے کی قسم کھاتا ہوں ﴿75﴾

75. So, I swear by the setting of the stars.[1]

---

[1] (V.56:75) In Arabic, the word *Mawāqi'i An-Nujūm* has many interpretations, it may mean the setting or the rising (or the mansions) of the stars, or the Qur'ān and its gradual revelation in stages. Please see *Tafsir At-Tabarī* for detail.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

76. And verily that is indeed a great oath, if you but know.	اور بلاشبہ اگر تمھیں علم ہو تو یہ بہت بڑی قسم ہے ﴿٧٦﴾	وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ﴿٧٦﴾
77. That (this) is indeed an honourable recitation (the Noble Qur'ān).	کہ بلاشبہ یہ قرآن نہایت معزز ہے ﴿٧٧﴾	إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ﴿٧٧﴾
78. In a Book well-guarded (with Allāh in the heaven, i.e. *Al-Lauh Al-Mahfūz*).	ایک محفوظ کتاب میں ﴿٧٨﴾	فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ﴿٧٨﴾
79. Which (that Book with Allāh) none can touch but the purified (i.e. the angels).	اسے بس پاک (فرشتے) ہی ہاتھ لگاتے ہیں ﴿٧٩﴾	لَّا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ﴿٧٩﴾
80. A Revelation (this Qur'ān) from the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists).	(یہ) رب العلمین کی طرف سے نازل کردہ ہے ﴿٨٠﴾	تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨٠﴾
81. Is it such a talk (this Qur'ān) that you (disbelievers) deny?	کیا پھر تم اس کلام (قرآن) سے بے پروائی کرنے والے ہو؟ ﴿٨١﴾	أَفَبِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَنتُم مُّدْهِنُونَ ﴿٨١﴾
82. And instead (of thanking Allāh) for the provision He gives you, you deny (Him by disbelief)!	اور تم (اللہ کی اس نعمت میں) اپنا حصہ یہ ٹھہراتے ہو کہ تم (اسے) جھٹلاتے ہو ﴿٨٢﴾	وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ ﴿٨٢﴾
83. Then why do you not (intervene) when (the soul of a dying person) reaches the throat?	پھر کیوں نہیں (تم روح کو پھیر لیتے) جب وہ حلق تک پہنچتی ہے ﴿٨٣﴾	فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ ﴿٨٣﴾
84. And you at the moment are looking on,	اور تم اس وقت دیکھ رہے ہوتے ہو ﴿٨٤﴾	وَأَنتُمْ حِينَئِذٍ تَنظُرُونَ ﴿٨٤﴾
85. But We (i.e. Our angels who take the soul) are nearer to him than you, but you see not, (*Tafsir At-Tabarī*)	اور ہم تمھاری نسبت اس کے زیادہ قریب ہوتے ہیں لیکن تم دیکھتے نہیں ﴿٨٥﴾	وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنكُمْ وَلَٰكِن لَّا تُبْصِرُونَ ﴿٨٥﴾
86. Then why do you not if you are exempt from the reckoning and recompense (punishment) –	پھر اگر تم کسی کے محکوم نہیں، تو کیوں نہیں ﴿٨٦﴾	فَلَوْلَا إِن كُنتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ﴿٨٦﴾
87. Bring back the soul (to its body), if you are truthful?	اس (روح) کو پھیر لاتے، اگر تم سچے ہو؟ ﴿٨٧﴾	تَرْجِعُونَهَا إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٨٧﴾
88. Then, if he (the dying person) be of the *Muqarrabūn* (those brought near to Allāh),	پس لیکن اگر وہ (مردہ) مقربین میں سے ہوا ﴿٨٨﴾	فَأَمَّا إِن كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٨٨﴾
89. (There is for him) rest and provision, and a Garden of Delights (Paradise).	تو (اس کے لیے) راحت اور خوشبو اور نعمتوں والا باغ ہے ﴿٨٩﴾	فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ وَجَنَّتُ نَعِيمٍ ﴿٨٩﴾
90. And if he (the dying person) be of those on the Right Hand,	اور لیکن اگر وہ اصحاب یمین میں سے ہوا ﴿٩٠﴾	وَأَمَّا إِن كَانَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٩٠﴾
91. Then there is safety and peace (from the punishment of Allāh) for those on the Right	تو (کہا جائے گا:) تیرے لیے سلامتی ہے، (کیونکہ) تو اصحاب یمین میں سے ہے ﴿٩١﴾	فَسَلَامٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٩١﴾

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

Hand.

وَأَمَّآ إِن كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ الضَّآلِّينَ ﴿٩٢﴾

اور لیکن اگر وہ تکذیب کرنے والے گمراہوں میں سے ہوا ﴿٩٢﴾

92. But if he (the dying person) be of the denying (of the Resurrection), the erring (away from the Right Path of Islāmic Monotheism),

فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيمٍ ﴿٩٣﴾

تو (اس کی) مہمانی کھولتے پانی سے ہوگی ﴿٩٣﴾

93. Then for him is an entertainment with boiling water.

وَتَصْلِيَةُ جَحِيمٍ ﴿٩٤﴾

اور (اسے) جہنم میں داخل کیا جاتا ہے ﴿٩٤﴾

94. And burning in Hell-fire.

إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ﴿٩٥﴾

بلاشبہ یہی ہے وہ سچ جو یقینی ہے ﴿٩٥﴾

95. Verily, this! This is an absolute Truth with certainty.

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٩٦﴾

لہٰذا آپ اپنے ربّ عظیم کے نام کی تسبیح کیجیے ﴿٩٦﴾

96. So, glorify with praises the Name of your Lord, the Most Great.

آیاتها 29 (57) سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ (94) رکوعاتها 4

سورۂ حدید

Sūrat Al-Hadīd (Iron) 57

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَٰوَٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١﴾

آسمانوں اور زمین میں جو چیز بھی ہے، اللہ کی تسبیح کرتی ہے، اور وہ نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے ﴿١﴾

1. Whatsoever is in the heavens and the earth glorifies Allāh, and He is the All-Mighty, the All-Wise.

لَهُ مُلْكُ السَّمَٰوَٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢﴾

آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے، وہی زندہ کرتا اور وہی مارتا ہے، اور وہ ہر شے پر خوب قادر ہے ﴿٢﴾

2. His is the kingdom of the heavens and the earth. It is He Who gives life and causes death; and He is Able to do all things.

هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٣﴾

وہی اول بھی ہے اور آخر بھی، اور ظاہر بھی اور باطن بھی، اور وہی ہر شے کو خوب جاننے والا ہے ﴿٣﴾

3. He is the First (nothing is before Him) and the Last (nothing is after Him), the Most High (nothing is above Him) and the Most Near (nothing is nearer than Him). And He is All-Knower of everything.

هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَٰوَٰتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ۖ وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٤﴾

وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا، پھر وہ عرش پر مستوی ہوگیا۔ وہ جانتا ہے جو چیز زمین میں داخل ہوتی ہے اور جو اس سے نکلتی ہے، اور جو چیز آسمان سے اترتی ہے اور جو اس میں چڑھتی ہے۔ اور تم جہاں کہیں بھی ہو وہ تمھارے ساتھ ہے۔ اور اللہ اسے خوب دیکھنے والا ہے جو تم عمل کرتے ہو ﴿٤﴾

4. He it is Who created the heavens and the earth in six Days and then rose over (*Istawā*) the Throne (in a manner that suits His Majesty). He knows what goes into the earth and what comes forth from it, and what descends from the heaven and what ascends thereto. And He is with you (by His Knowledge) wheresoever you may be. And

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

Allāh is All-Seer of what you do.

5. His is the kingdom of the heavens and the earth. And to Allāh return all the matters (for decision).

اسی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے اور تمام امور اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں⑤

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ⑤

6. He merges night into day (i.e. the decrease in the hours of the night is added into the hours of the day), and merges day into night (i.e. the decrease in the hours of the day is added into the hours of the night), and He has full knowledge of whatsoever is in the breasts.

وہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے، اور وہ سینوں کے راز خوب جانتا ہے⑥

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ؕ وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑥

7. Believe in Allāh and His Messenger (Muhammad ﷺ), and spend of that whereof He has made you trustees.[1] And such of you as believe and spend (in Allāh's way), theirs will be a great reward.

اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ، اور اس (مال) میں سے خرچ کرو جس میں اس نے تمھیں جانشین بنایا ہے، پھر تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے خرچ کیا ان کے لیے بہت بڑا اجر ہے⑦

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَ اَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ⑦

8. And what is the matter with you that you believe not in Allāh! While the Messenger (Muhammad ﷺ) invites you to believe in your Lord (Allāh); and He (Allāh) has indeed taken your covenant, if you are real believers.

اور تمھیں کیا ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے؟ حالانکہ رسول تمھیں بلاتا ہے کہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤ، اور یقیناً وہ تم سے پختہ وعدہ لے چکا ہے اگر تم مومن ہو؟⑧

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ⑧

9. It is He Who sends down manifest *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) to His slave (Muhammad ﷺ) that He may bring you out from darkness into light. And verily, Allāh is to you full of kindness, Most Merciful.

وہی تو ہے جو اپنے بندے پر واضح آیات نازل کرتا ہے تاکہ وہ تمھیں اندھیروں سے اجالے کی طرف نکالے، اور بلاشبہ اللہ تم پر نہایت شفیق، خوب رحم کرنے والا ہے⑨

هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖۤ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ⑨

10. And what is the matter with you that you spend not in the Cause of Allāh? And to Allāh belongs the heritage of the heavens and the earth. Not equal among you are those who spent and fought before the conquering (of Makkah, with those among you who did so later). Such are

اور تمھیں کیا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے؟ جبکہ آسمانوں اور زمین کی میراث اللہ ہی کے لیے ہے۔ تم میں سے جن لوگوں نے فتح (مکہ) سے پہلے خرچ کیا اور جہاد کیا یہ (ان لوگوں کے) برابر نہیں ہیں (جنھوں نے فتح مکہ کے بعد یہی کام کیے۔) یہ (پہلے کرنے والے) لوگ درجے میں ان لوگوں سے عظیم تر ہیں جنھوں نے اس (فتح) کے بعد خرچ کیا

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ بِمَا

[1] (V.57:7) See the footnote of (V.4:37).

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ⑩ ع 1 10 17

اور لڑائی کی، اور اللہ نے ہر ایک سے نیک جزا کا وعدہ کیا ہے، اور اللہ اس سے خوب باخبر ہے جو تم عمل کرتے ہو⑩

higher in degree than those who spent and fought afterwards. But to all Allāh has promised the best (reward). And Allāh is Well-Acquainted with what you do.

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗٓ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ⑪

کون ہے وہ جو اللہ کو قرض حسنہ دے، پھر وہ اسے اس کے لیے بڑھادے؟ اور اس کے لیے عمدہ اجر ہے⑪

11. Who is he that will lend Allāh a goodly loan, then (Allāh) will increase it manifold to his credit (in repaying), and he will have (besides) a good reward (i.e. Paradise)?

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ⑫

اس دن آپ ایمان والوں اور ایمان والیوں کو دیکھیں گے کہ ان کا نور ان کے آگے اور ان کے دائیں دوڑتا ہوگا۔ (کہا جائے گا:) آج تمھیں ایسے باغات کی بشارت ہے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، یہی تو بہت بڑی کامیابی ہے⑫

12. On the Day you shall see the believing men and the believing women — their light running forward before them and (with their Records - Books of deeds) in their right hands. Glad tidings for you this Day! Gardens under which rivers flow (Paradise), to dwell therein forever! Truly, this is the great success![1]

يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ۭ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ۭ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ⑬

اس دن منافق مرد اور منافق عورتیں ان لوگوں سے جو ایمان لائے، کہیں گے: تم ہمارا انتظار کرو کہ ہم بھی تمھارے نور سے کچھ روشنی حاصل کرلیں۔ (ان سے) کہا جائے گا: اپنے پیچھے کی طرف لوٹ جاؤ، پھر نور تلاش کرو۔ تب ان کے درمیان ایک دیوار حائل کردی جائے گی جس کا ایک دروازہ ہوگا، اس کے اندر کی طرف رحمت ہوگی اور اس کے باہر کی طرف عذاب ہوگا⑬

13. On the Day when the hypocrites — men and women — will say to the believers: "Wait for us! Let us get something from your light!" It will be said: "Go back to your rear! Then seek a light!" So, a wall will be put up between them, with a gate therein. Inside it will be mercy, and outside it will be torment."

يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ⑭

وہ (منافق) ان (مومنوں) کو پکاریں گے: کیا ہم (دنیا میں) تمھارے ساتھ نہیں تھے؟ وہ کہیں گے (ہاں) کیوں نہیں! لیکن تم نے اپنے آپ کو فتنے میں ڈال لیا تھا، اور تم نے (اہل ایمان کی بابت گردشِ زمانہ کا) انتظار کیا، اور تم نے شک کیا۔ اور تمھیں (جھوٹی) خواہشوں نے فریب دیا، حتی کہ اللہ کا حکم آپہنچا، اور تمھیں دھوکے باز (شیطان) نے اللہ کی بابت دھوکا دیا⑭

14. (The hypocrites) will call the believers: "Were we not with you?" The believers will reply: "Yes! But you led yourselves into temptations, you looked forward for our destruction; you doubted (in Faith) and you were deceived by false desires, till the Command of Allāh came to pass. And the chief deceiver (Satan) deceived you in respect of Allāh."

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ۭ هِيَ

لہٰذا آج تم سے کوئی فدیہ نہ لیا جائے گا اور نہ ان لوگوں سے جنھوں نے کفر کیا۔ تمھارا ٹھکانا آگ ہے،

15. So this Day no ransom shall be taken from you (hypocrites), nor of those who disbelieved (in

[1] (V.57:12) See (V.66:8).

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مَوْلٰىكُمْ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿15﴾

یہی تمھارے لیے زیادہ موزوں ہے اور وہ لوٹ جانے کی بہت بری جگہ ہے ﴿15﴾

the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism). Your abode is the Fire. That is your *maulā* (friend — proper place), and worst indeed is that destination.

اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿16﴾

کیا ایمان والوں کے لیے ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل ذکر الٰہی کے لیے جھک جائیں اور (اس کے لیے) جو حق (اللہ) کی طرف سے نازل ہوا، اور وہ ان لوگوں کے مانند نہ ہوں جنھیں اس سے پہلے کتاب دی گئی؟ پھر ان پر مدت لمبی ہوگئی تو ان کے دل سخت ہوگئے، اور ان میں سے بہت سے فاسق ہیں ﴿16﴾

16. Has not the time come for the hearts of those who believe (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism) to be affected by Allāh's Reminder (this Qur'ān), and that which has been revealed of the truth, lest they become as those who received the Scripture [the Taurāt (Torah) and the Injīl (Gospel)] before (i.e. Jews and Christians), and the term was prolonged for them and so their hearts were hardened? And many of them were *Fāsiqūn* (the rebellious, the disobedient to Allāh).

اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿17﴾

تم جان لو کہ بلاشبہ اللہ ہی زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے۔ یقیناً ہم نے تمھارے لیے آیات بیان کیں تاکہ تم عقل کرو ﴿17﴾

17. Know that Allāh gives life to the earth after its death! Indeed We have made clear the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) to you, if you but understand.

اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿18﴾

بلاشبہ صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور جنھوں نے اللہ کو قرضِ حسنہ دیا تو وہ ان کے لیے بڑھایا جائے گا اور ان کے لیے عمدہ اجر ہے ﴿18﴾

18. Verily, those who give *Sadaqāt* (i.e. *Zakāt* and alms), men and women, and lend Allāh a goodly loan, it shall be increased manifold (to their credit), and theirs shall be an honourable good reward (i.e. Paradise).

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ڰ وَالشُّهَدَاۗءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿19﴾ ع 2 9 18

اور جو لوگ اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے، وہی لوگ اپنے رب کے ہاں راست باز اور گواہی دینے والے ہیں۔ ان کے لیے ان کا اجر اور ان کا نور ہے، اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا، وہی دوزخی ہیں ﴿19﴾

19. And those who believe in (the Oneness of) Allāh and His Messengers — they are the *Siddīqūn* (i.e. those followers of the Prophets who were first and foremost to believe in them) and the martyrs with their Lord. They shall have their reward and their light. But those who disbelieve (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism) and deny Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations,

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

etc.) — they shall be the dwellers of the blazing Fire.

اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ۭ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطٰمًا ۭ وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ⑳

تم جان لو کہ دنیاوی زندگی محض کھیل تماشا اور زینت ہے اور آپس میں فخر کرنا اور ایک دوسرے پر اموال و اولاد میں کثرت جتانا ہے۔ (اس کی مثال یوں ہے) جیسے بارش کہ اس سے (پیدا شدہ) نباتات کسانوں کو خوش کرتی ہیں، پھر وہ خشک ہو جاتی ہیں تو آپ اسے زرد شدہ دیکھتے ہیں، پھر وہ چورا چورا ہو جاتی ہیں۔ اور آخرت میں (کفار کے لیے) شدید عذاب ہے، اور (مومنوں کے لیے) اللہ کی طرف سے مغفرت اور رضامندی ہے، اور دنیاوی زندگی تو بس دھوکے کا سامان ہے⑳

20. Know that the life of this world is only play and amusement, pomp and mutual boasting among you, and rivalry in respect of wealth and children. (It is) as the likeness of vegetation after rain, thereof the growth is pleasing to the tillers; afterwards it dries up and you see it turning yellow; then it becomes straw. But in the Hereafter (there is) a severe torment (for the disbelievers — evildoers), and (there is) forgiveness from Allāh and (His) Good Pleasure (for the believers — good-doers). And the life of this world is only a deceiving enjoyment.

سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۭ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ㉑

تم اپنے رب کی مغفرت اور اس جنت کی طرف دوڑو جس کا عرض آسمان اور زمین کے عرض کی طرح ہے، وہ ان لوگوں کے لیے تیار کی گئی ہے جو اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے، یہ اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہے یہ دیتا ہے، اور اللہ عظیم فضل والا ہے㉑

21. Race with one another in hastening towards forgiveness from your Lord (Allāh), and Paradise the width whereof is as the width of the heaven and the earth, prepared for those who believe in Allāh and His Messengers. That is the Grace of Allāh which He bestows on whom He is pleased with. And Allāh is the Owner of Great Bounty.

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرٌ ㉒

زمین میں اور تمھاری جانوں پر جو بھی مصیبت پہنچتی ہے وہ تو کتاب میں (لکھی ہوئی) ہے اس سے پہلے کہ ہم اسے پیدا کریں۔ یقیناً یہ اللہ پر بہت آسان ہے㉒

22. No calamity befalls on the earth or in yourselves but it is inscribed in the Book of Decrees (*Al-Lauh Al-Mahfūz*) before We bring it into existence. Verily, that is easy for Allāh.[1]

---

[1] (V.57:22) Narrated Ibn 'Abbas رضي الله عنهما : Once I was behind the Prophet ﷺ and he said: "O boy, I will teach you a few words:

a) Be loyal and obedient to Allāh [worship Him (Alone)], remember Him always, obey His Orders. He will save you from every evil and will take care of you in all the spheres of life.

b) Be loyal and obedient to Allāh, you will find Him near (in front of you), i.e. He will respond to your requests.

c) If you ask, ask Allāh.

d) If you seek help, seek help from Allāh.

e) Know that if all the people get together in order to benefit you with something, they will not be able to benefit you in anything except what Allāh has decreed for you. And if they all get together in order to harm you with something, they will not be able to harm you in anything except what Allāh has decreed for you. The pens have stopped writings [Divine (Allāh's) Preordainments]. And (the ink over) the papers (Book of Decrees) have dried." (This *Hadith* is quoted from *Sahih At-Tirmidhi*)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

لِّكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا
تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ
كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿٢٣﴾

تاکہ تم اس (چیز) پر غم نہ کھاؤ جو تم سے جاتی رہے اور
تم اس پر نہ اتراؤ جو وہ تمھیں عطا کرے اور اللہ ہر
اترانے والے، فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا ﴿٢٣﴾

23. In order that you may not grieve at the things over that you fail to get, nor rejoice over that which has been given to you. And Allāh likes not every prideful boaster.

الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ
بِالْبُخْلِ ۗ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ
الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٢٤﴾

وہ لوگ جو (خود بھی) بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل
(کرنے) کا حکم دیتے ہیں۔ اور جو شخص (احکام الٰہی
سے) منہ پھیرے تو بلاشبہ اللہ تو وہی بے پروا، نہایت
قابل تعریف ہے ﴿٢٤﴾

24. Those who are misers and enjoin upon people miserliness (Allāh is not in need of their charity). And whosoever turns away (from Faith — Allāh's Monotheism), then Allāh is the Rich (Free of all needs), the Worthy of all praise.

لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ
وَأَنزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ
لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۖ وَأَنزَلْنَا
الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ
لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ
وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ ۚ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ
عَزِيزٌ ﴿٢٥﴾ ع 3/6 19

البتہ تحقیق ہم نے اپنے رسول واضح نشانیوں کے
ساتھ بھیجے اور ہم نے ان کے ساتھ کتاب اور میزان
نازل کی تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں، اور ہم نے
لوہا اتارا، اس میں سخت لڑائی (کا سامان)① اور لوگوں
کے لیے فائدے ہیں، اور تاکہ اللہ اسے جان لے
جو بن دیکھے اس کی اور اس کے رسولوں کی مدد کرتا
ہے۔ بلاشبہ اللہ قوی و عزیز ہے ﴿٢٥﴾

25. Indeed We have sent Our Messengers with clear proofs, and revealed with them the Scripture and the Balance (justice) that mankind may keep up justice. And We brought forth iron wherein is mighty power (in matters of war[1]), as well as many benefits for mankind, that Allāh may test who it is that will help Him (His religion) and His Messengers in the unseen. Verily, Allāh is All-Strong, All-Mighty.

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا
فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ ۖ فَمِنْهُم
مُّهْتَدٍ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٢٦﴾

اور یقیناً ہم نے نوح کو اور ابراہیم کو (رسول بنا کر)
بھیجا اور ہم نے ان دونوں کی اولاد میں نبوت اور
کتاب رکھی، پھر ان میں سے کچھ ہدایت پانے
والے ہیں اور ان میں سے بہت سے فاسق ہیں ﴿٢٦﴾

26. And indeed, We sent Nūḥ (Noah) and Ibrāhīm (Abraham), and placed in their offspring Prophethood and Scripture. And among them there are some who are guided; but many of them are *Fāsiqūn* (rebellious, disobedient to Allāh).

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا
بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ ۙ
وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ
رَأْفَةً وَرَحْمَةً ۚ وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا

پھر ہم نے ان کے پیچھے لگاتار اپنے رسول بھیجے،
اور ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو (ان سب کے) پیچھے بھیجا،
اور ہم نے اسے انجیل دی، اور ہم نے ان کے دلوں
میں جنھوں نے اس کی پیروی کی، شفقت اور مہربانی

27. Then, We sent after them Our Messengers, and We sent 'Īsā (Jesus), – son of Maryam (Mary), and gave him the Injīl (Gospel). And We ordained in the hearts of those who followed

---

[1] (V.57:25) Paradise is under the blades of swords (in *Jihād* in Allāh's Cause).
a) Narrated Al-Mughīrah bin Shu'bah رضي الله عنه: Our Prophet ﷺ told us about the Message of our Lord that ..."whoever amongst us is killed (in *Jihād* in Allāh's Cause) will go to Paradise." 'Umar asked the Prophet ﷺ, "Is it not true that our men who are killed (in *Jihād* in Allāh's Cause) will go to Paradise and their's (i.e. those of the pagan's) will go to the (Hell) Fire?" The Prophet ﷺ said, "Yes". (The Book of *Jihād*, Chapter No. 22)
b) Narrated 'Abdullāh bin Abu Aufā رضي الله عنهما: Allāh's Messenger ﷺ said, "Know that Paradise is under the shades of the swords (in *Jihād* in Allāh's Cause)." [*Sahih Al-Bukhari*, 4/2818 (O.P.73)]

① اسی لوہے سے تلوار بنتی ہے جس کی بابت کہا گیا: ''جنت تلواروں کی چھاؤں تلے ہے۔'' (صحیح البخاری، الجهاد والسیر، باب: 22، حدیث: 2818)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ
اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ
مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٧﴾

رکھ دی، اور رہبانیت تو انھوں نے از خود ہی ایجاد کر لی تھی، ہم نے تو ان پر اسے فرض نہیں کیا تھا مگر یہ کہ رضائے الٰہی تلاش کریں، پھر انھوں نے اس کا خیال نہ رکھا جیسا اس کا خیال رکھنے کا حق تھا، پھر ہم نے ان لوگوں کو جو ان میں سے ایمان لائے، ان کا اجر دیا، اور ان میں سے بہت سے فاسق ہیں ﴿٢٧﴾

him, compassion and mercy. But the monasticism which they invented for themselves, We did not prescribe for them, but (they sought it) only to please Allāh therewith, but that they did not observe it with the right observance. So, We gave those among them who believed, their (due) reward; but many of them are *Fāsiqūn* (rebellious, disobedient to Allāh).

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا
بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ
وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ
وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٨﴾

اے ایمان والو! تم اللہ سے ڈرو، اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ، وہ تمھیں اپنی رحمت سے دو حصے (اجر)① دے گا، اور تمھارے لیے ایسا نور بنائے گا کہ تم اس کے ساتھ چلو گے، اور وہ تمھیں بخش دے گا، اور اللہ بہت معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿٢٨﴾

28. O you who believe [in Mūsā (Moses) (i.e. Jews) and 'Īsā (Jesus) (i.e. Christians)]! Fear Allāh, and believe in His Messenger (Muhammad ﷺ), He will give you a double portion of His Mercy, and He will give you a light by which you shall walk (straight). And He will forgive you. And Allāh is Oft-Forgiving, Most Merciful.[1]

لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ
عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ
بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ
ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٩﴾ ع

تاکہ اہل کتاب یہ جان لیں کہ بلاشبہ وہ اللہ کے فضل میں سے کسی شے پر قدرت نہیں رکھتے، اور بلاشبہ تمام فضل اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہے یہ (فضل) عطا کرتا ہے، اور اللہ عظیم فضل والا ہے ﴿٢٩﴾

29. So that the people of the Scripture (Jews and Christians) may know that they have no power whatsoever over the Grace of Allāh, and that (His) Grace is (entirely) in His Hand to bestow it on whomsoever He wills. And Allāh is the Owner of Great Bounty.

---

[1] (V.57:28)
a) Narrated Abū Burdah's father: Allāh's Messenger ﷺ said, "Any man who has a slave-girl whom he educates properly, teaches good manners, manumits and marries her will get a double reward. And if any man of the people of the Scriptures (Jews and Christians) believes in his own Prophet and then believes in me (Muhammad ﷺ) too, he will (also) get a double reward. And any slave who fulfils his duty to his master and to his Lord (Allāh) will (also) get a double reward." [*Sahih Al-Bukhari*, 7/5083 (O.P.20)]
b) It is obligatory to have belief in the Messengership of the Prophet (Muhammad ﷺ).
Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "By Him (Allāh) in Whose Hand Muhammad's soul is, there is none from amongst the Jews and the Christians (of these present nations) who hears about me and then dies without believing in the Message with which I have been sent (i.e. Islāmic Monotheism), but he will be from the dwellers of the (Hell) Fire." [*Sahih Muslim*, the Book of Faith, Vol.1, *Hadith* No. 153 (S.S.M. 20)] See also (V.3:85) and (V.3:116).

① ملاحظہ کریں حواشی: (سورۂ قصص: 54/28 و سورۂ آل عمران: 85/3)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ (58) آیاتها 22 (105) رکوعاتها 3

سورۂ مجادلہ

Sūrat Al-Mujādilah (The Woman who disputes) 58

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ①

(اے نبی!) یقیناً اللہ نے اس عورت (خولہ بنت ثعلبہ) کی بات سن لی جو اپنے خاوند (اوس بن صامت) کے متعلق آپ سے جھگڑ رہی تھی اور وہ اللہ کی طرف شکایت کر رہی تھی، اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا، بے شک اللہ خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے①

1. Indeed Allāh has heard the statement of her (Khaulah bint Tha'labah) that disputes with you (O Muhammad ﷺ) concerning her husband (Aus bin As-Sāmit), and complains to Allāh. And Allāh hears the argument between you both. Verily, Allāh is All-Hearer, All-Seer.

اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰۗـِٔيْ وَلَدْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ②

تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں سے ”ظِہار“① کرتے ہیں، وہ ان کی مائیں نہیں، ان کی مائیں تو وہی ہیں جنھوں نے انھیں جنا اور بے شک وہ ناگوار بات اور جھوٹ کہتے ہیں اور بے شک اللہ بہت معاف کرنے والا، نہایت بخشنے والا ہے②

2. Those among you who make their wives unlawful to them by *Zihār* (الظهار)[1] they cannot be their mothers. None can be their mothers except those who gave them birth. And verily, they utter an ill word and a lie. And verily, Allāh is Oft-Pardoning, Oft-Forgiving.

وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ③

اور جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کریں، پھر اپنی کہی ہوئی بات سے رجوع کرتے ہیں، تو ایک گردن آزاد کرنی ہے، اس سے پہلے کہ وہ ایک دوسرے کو چھوئیں، اس (حکم) کی تمھیں نصیحت کی جاتی ہے اور اللہ (اس سے) خوب باخبر ہے جو تم عمل کرتے ہو③

3. And those who make unlawful to them (their wives) by *Zihār* and wish to free themselves from what they uttered, (then penalty in that case is) the freeing of a slave before they touch each other. That is an admonition to you (so that you may not repeat such an ill thing). And Allāh is Well-Acquainted with what you do.

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ۭ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ④

پھر جو شخص نہ پائے (غلام) تو دو ماہ کے لگا تار روزے (رکھنے) ہیں اس سے پہلے کہ وہ ایک دوسرے کو چھوئیں، پھر جو شخص (اس کی) استطاعت نہ رکھتا ہو تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا دینا ہے۔ یہ (حکم) اس لیے ہے کہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ، اور یہ اللہ کی حدیں ہیں، اور کافروں کے لیے نہایت دردناک عذاب ہے④

4. And he who finds not (the money for freeing a slave) must fast two successive months before they both touch each other. And he who is unable to do so, should feed sixty *Masākin* (needy). That is in order that you may have perfect faith in Allāh and His Messenger. These are the limits set by Allāh. And for the disbelievers is a painful torment.

[1] (V.58:2) *Zihār* (الظهار) is the saying of a husband to his wife: You are to me like the back of my mother (i.e. unlawful for me to approach).

① [ظِہار] کا مطلب ہے: ”بیوی کو یہ کہہ دینا کہ تیری پیٹھ میرے لیے میری ماں کی پیٹھ کی طرح ہے۔“ یا یوں کہہ دے: ”تو مجھ پر میری ماں کی طرح (حرام) ہے۔“

”محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۚ ⑤

بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں، وہ ذلیل کیے جائیں گے جیسے وہ لوگ ذلیل کیے گئے جو ان سے پہلے تھے، اور یقیناً ہم نے واضح آیات اتاری ہیں، اور کافروں کے لیے رسوا کن عذاب ہے① ⑤

5. Verily, those who oppose Allāh and His Messenger (Muhammad ﷺ), [1] will be disgraced as those before them (among the past nations) were disgraced. And We have sent down clear *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.). And for the disbelievers is a disgraceful torment

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۠ ⑥ ع ۱

جس دن اللہ ان سب کو اٹھائے گا (زندہ کرے گا)، پھر ان کو جتائے گا جو انھوں نے عمل کیے۔ اللہ نے ان کو گن رکھا ہے جبکہ وہ انھیں بھول گئے، اور اللہ ہر چیز پر نگران ہے ⑥

6. On the Day when Allāh will resurrect them all together (i.e. on the Day of Resurrection) and inform them of what they did. Allāh has kept account of it, while they have forgotten it. And Allāh is Witness over all things.

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَاۤ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ⑦

(اے نبی!) کیا آپ نے نہیں دیکھا بے شک اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ تین (افراد) کی کوئی سرگوشی نہیں ہوتی مگر وہ ان میں چوتھا ہوتا ہے اور نہ پانچ آدمیوں کی، مگر وہ ان میں چھٹا ہوتا ہے اور نہ اس سے کم اور نہ زیادہ، مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے، جہاں کہیں بھی وہ ہوں، پھر وہ روزِ قیامت انھیں جتائے گا جو انھوں نے عمل کیے تھے،② بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے ⑦

7. Have you not seen that Allāh knows whatsoever is in the heavens and whatsoever is on the earth? There is no *Najwā* [2] (secret counsel) of three but He is their fourth (with His Knowledge, while He Himself is over the Throne, over the seventh heaven), — nor of five but He is their sixth (with His Knowledge), — nor of less than that or more but He is with them (with His Knowledge) wheresoever they may be. And afterwards on the Day of Resurrection He will inform them of what they did. Verily, Allāh is All-Knower of everything.

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۫ وَاِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ؕ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑧

کیا آپ نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جنھیں سرگوشیاں کرنے سے روکا گیا تھا، پھر وہ اس چیز کی طرف لوٹتے ہیں جس سے انھیں روکا گیا تھا، اور وہ گناہ، زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی سرگوشیاں کرتے ہیں۔ اور جب وہ آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ کو اس (کلمے) کے ساتھ سلام کہتے ہیں کہ اللہ

8. Have you not seen those who were forbidden to hold secret counsel, and afterwards returned to that which they had been forbidden, and conspired together for sin and wrongdoing and disobedience to the Messenger (Muhammad ﷺ). And when they

[1] (V.58:5) See the footnote of (V.3:85).
[2] (V.58:7) See the footnote of (V.11:18)

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ آل عمران 3:85)
② ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ ہود 11:18)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نے اس کے ساتھ آپ کو (کبھی) سلام نہیں کہا، اور وہ اپنے دل میں کہتے ہیں: اللہ ہمیں اس کی وجہ سے کیوں عذاب نہیں دیتا جو ہم کہتے ہیں؟ ان کے لیے جہنم کافی ہے، وہ اس میں داخل ہوں گے، پس وہ برا ٹھکانا ہے⑧

come to you, they greet you with a greeting wherewith Allāh greets you not, and say within themselves: "Why should Allāh punish us not for what we say?" Hell will be sufficient for them; they will burn therein. And worst indeed is that destination!

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ⑨

اے ایمان والو! جب تم سرگوشیاں کرو، تو گناہ، زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی سرگوشیاں مت کرو، اور تم نیکی اور تقوی کی سرگوشیاں کرو، اور اللہ سے ڈرو جس کے پاس تمھیں اکٹھا کیا جائے گا⑨

9. O you who believe! When you hold secret counsel, do it not for sin and wrongdoing, and disobedience towards the Messenger (Muhammad ﷺ), but do it for *Al-Birr* (righteousness) and *At-Taqwā* (virtues and piety); and fear Allāh to Whom you shall be gathered.

اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَاۗرِّهِمْ شَيْــــًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑩

(بری) سرگوشی تو ہے ہی شیطان کی طرف سے، تاکہ وہ ایمان والوں کو غمگین کرے، اور وہ انھیں کوئی ضرر نہیں پہنچا سکتا مگر اللہ کے حکم سے، اور لازم ہے کہ مومن اللہ ہی پر توکل کریں①⑩

10. Secret counsel (conspiracy) is only from *Shaitān* (Satan), in order that he may cause grief to the believers. But he cannot harm them in the least, except as Allāh permits. And in Allāh let the believers put their trust.[1]

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ⑪

اے ایمان والو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلسوں میں کھل بیٹھو، تو تم کھل بیٹھا کرو، اللہ تمھیں کشادگی دے گا، اور جب کہا جائے اٹھ کھڑے ہو، تو اٹھ کھڑے ہوا کرو۔ تم میں سے جو ایمان لائے ہیں اور جنھیں علم دیا گیا ہے، اللہ ان کے درجات بلند کرے گا، اور اللہ (اس سے) باخبر ہے جو تم کرتے ہو⑪

11. O you who believe! When you are told to make room in the assemblies, (spread out and) make room. Allāh will give you (ample) room (from His Mercy). And when you are told to rise up [for prayers, or *Jihād* (holy fighting in Allāh's Cause), or for any other good deed], rise up. Allāh will exalt in degree those of you who believe, and those who have been granted knowledge. And Allāh is Well-Acquainted with what you do.

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ۭ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑫

اے ایمان والو! جب تم رسول سے خفیہ بات کرو تو اپنی خفیہ بات سے پہلے صدقہ پیش کرو، یہ تمھارے لیے بہت بہتر اور زیادہ پاکیزہ ہے۔ پھر اگر تم (صدقے کی ہمت) نہ پاؤ تو بے شک اللہ غفور رحیم ہے⑫

12. O you who believe! When you (want to) consult the Messenger (Muhammad ﷺ) in private, spend something in charity before your private consultation. That will be better

[1] (V.58:10) See the footnote a) of (V.12:67).

① "اللہ پر توکل" ایک مومن کا سب سے بڑا ہتھیار اور بہت بڑا سہارا ہے۔ حدیث میں اس کی بڑی فضیلت وارد ہے۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میری اُمت کے ستر ہزار افراد بغیر حساب کتاب کے جنت میں جائیں گے اور یہ وہ لوگ ہوں گے جو "دَم" نہیں کرواتے نہ شگون (فال بد) لیتے ہیں اور وہ اپنے اللہ پر توکل کرتے ہیں۔" (صحیح البخاری، الرقاق، باب: 21 حدیث: 6472)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

and purer for you. But if you find not (the means for it), then verily, Allāh is Oft-Forgiving, Most Merciful.

ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ
صَدَقٰتٍ ۭ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ
فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ (13) ع 2 7 2

کیا تم (اس سے) ڈر گئے ہو کہ اپنے خفیہ مشوروں سے پہلے صدقات پیش کرو؟ چنانچہ جب تم نے (یہ) نہ کیا اور اللہ نے (بھی) تمھیں معاف کیا تو (اب) تم نماز قائم کرو اور زکاۃ دو، اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو، اور اللہ اس سے خوب باخبر ہے جو تم کرتے ہو (13)

13. Are you afraid of spending in charity before your private consultation (with him)? If then you do it not, and Allāh has forgiven you, then (at least) perform *As-Salāt* (the prayers) and give *Zakāt* (obligatory charity) and obey Allāh and His Messenger ﷺ (i.e. do all that Allāh and His Messenger ﷺ order you to do). And Allāh is Well-Acquainted with what you do.

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ
اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ
وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ (14)

کیا آپ نے ان لوگوں (منافقین) کو نہیں دیکھا جنھوں نے اس قوم (یہود) سے دوستی کی جن پر اللہ غصے ہوا۔ نہ وہ تم میں سے ہیں اور نہ ان میں سے۔ اور وہ جھوٹ پر قسمیں کھاتے ہیں، حالانکہ وہ جانتے ہیں (14)

14. Have you (O Muhammad ﷺ) not seen those (hypocrites) who take as friends a people upon whom is the Wrath of Allāh (i.e. Jews)? They are neither of you (Muslims) nor of them (Jews), and they swear to a lie while they know.

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (15)

اللہ نے ان کے لیے شدید عذاب تیار کیا ہے۔ بے شک یہ (لوگ) برے ہیں جو وہ عمل کرتے رہے ہیں (15)

15. Allāh has prepared for them a severe torment. Evil indeed is that which they used to do.

اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ (16)

انھوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا لیا ہے، پھر انھوں نے اللہ کی راہ سے روکا، لہٰذا ان کے لیے رسوا کن عذاب ہے (16)

16. They have made their oaths a screen (for their evil actions). Thus they hinder (men) from the path of Allāh, so they shall have a humiliating torment.

لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ
اللّٰهِ شَيْـــًٔا ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۭ هُمْ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ (17)

ان کے مال اور ان کی اولاد انھیں اللہ (کے عذاب) سے ہرگز کچھ فائدہ نہیں دیں گے، یہی لوگ دوزخی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے (17)

17. Their wealth and their children will avail them nothing against Allāh. They will be the dwellers of the Fire to dwell therein forever.

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ
كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰي
شَيْءٍ ۭ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ (18)

جس دن اللہ ان سب کو دوبارہ اٹھائے گا تو وہ اس کے سامنے قسمیں کھائیں گے جیسے تمھارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں، اور وہ سمجھتے ہیں کہ بے شک وہ ایک شے (اچھی راہ) پر ہیں۔ خبردار! بے شک وہی جھوٹے ہیں (18)

18. On the Day when Allāh will resurrect them all together (for their account); then they will swear to Him as they swear to you (O Muslims). And they think that they have something (to stand upon). Verily, they are liars!

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ

ان پر شیطان غالب آ گیا ہے، پھر اس نے انھیں

19. *Shaitān* (Satan) has

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

أُولَٰئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ ۚ أَلَا إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطَانِ هُمُ الْخَاسِرُونَ ⑲

اللہ کا ذکر بھلا دیا۔ یہ لوگ شیطان کا گروہ ہیں۔ خبردار! بے شک شیطانی گروہ ہی خسارہ پانے والا ہے⑲

overpowered them. So he has made them forget the remembrance of Allāh. They are the party of *Shaitān* (Satan). Verily, it is the party of *Shaitān* (Satan) that will be the losers!

إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَٰئِكَ فِي الْأَذَلِّينَ ⑳

بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں، وہی ذلیل ترین لوگوں میں سے ہیں⑳

20. Those who oppose Allāh and His Messenger (Muhammad ﷺ), they will be among the lowest (most humiliated).

كَتَبَ اللَّهُ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي ۚ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ㉑

اللہ نے لکھ رکھا ہے کہ میں اور میرے رسول ضرور غالب آئیں گے، بے شک اللہ قوی، بڑا زبردست ہے㉑

21. Allāh has decreed: "Verily, it is I and My Messengers who shall be the victorious." Verily, Allāh is All-Powerful, All-Mighty.

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ ۚ أُولَٰئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُمْ بِرُوحٍ مِنْهُ ۖ وَيُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ أُولَٰئِكَ حِزْبُ اللَّهِ ۚ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ㉒ ع 3/9/3

(اے نبی!) آپ (ایسی) کوئی قوم نہیں پائیں گے جو اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہوں، کہ وہ ان سے دوستی کریں جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہوں، اگرچہ وہ ان کے باپ یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کا کنبہ قبیلہ ہو۔ یہی لوگ ہیں کہ اللہ نے ان کے دلوں میں ایمان لکھ دیا ہے اور ان کی تائید کی ہے اپنی طرف سے ایک روح کے ساتھ، اور وہ انھیں ایسی جنتوں میں داخل کرے گا کہ جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، اللہ ان سے راضی ہے اور وہ اس سے راضی ہیں، یہی لوگ اللہ کا گروہ ہیں، جان لو! بے شک (جو) اللہ کا گروہ ہے، وہی فلاح پانے والا ہے㉒

22. You (O Muhammad ﷺ) will not find any people who believe in Allāh and the Last Day, making friendship with those who oppose Allāh and His Messenger (Muhammad ﷺ), even though they were their fathers or their sons or their brothers or their kindred (people). For such He has written Faith in their hearts, and strengthened them with *Rūh* (proofs, light and true guidance) from Himself. And He will admit them to Gardens (Paradise) under which rivers flow, to dwell therein (forever). Allāh is pleased with them, and they with Him. They are the party of Allāh. Verily, it is the party of Allāh that will be the successful.

Sūrat Al-Hashr (The Gathering) 59

سورۂ حشر

آیاتہا 24 (59) سُورَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ (101) رکوعاتہا 3

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ①

اللہ کے لیے تسبیح کرتی ہے جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے، اور وہی غالب ہے، خوب حکمت والا①

1. What so ever is in the heavens and what so ever is on the earth glorifies Allāh. And He is the All-Mighty, the All-Wise.

هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ ۚ مَا ظَنَنْتُمْ أَنْ يَخْرُجُوا ۖ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ مَانِعَتُهُمْ

وہی ہے جس نے اہل کتاب کے کافروں کو پہلی جلاوطنی کے وقت ان کے گھروں سے نکال دیا، تم نے کبھی یہ خیال نہیں کیا تھا کہ وہ (وہاں سے) نکلیں

2. He it is Who drove out the disbelievers among the people of the Scripture (i.e. the Jews of the tribe of Banū An-Nadīr) from

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ فَاعْتَبِرُوْا يٰۤاُولِي الْاَبْصَارِ ②

گے، اور انھوں نے سمجھا تھا کہ بے شک ان کے قلعے انھیں اللہ (کے عذاب) سے بچا لیں گے، پھر ان کے پاس اللہ (کا عذاب) آیا جہاں سے انھوں نے گمان بھی نہیں کیا تھا، اور اس نے ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا، وہ اپنے گھر اپنے ہاتھوں اجاڑتے تھے اور مومنوں کے ہاتھوں بھی، تو اے آنکھوں والو! عبرت پکڑو ②

their homes at the first gathering. You did not think that they would get out. And they thought that their fortresses would defend them from Allāh! But Allāh's (torment) reached them from a place whereof they expected it not, and He cast terror into their hearts so that they destroyed their own dwellings with their own hands and the hands of the believers. Then take admonition, O you with eyes (to see).

وَلَوْلَاۤ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۖ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ③

اور اگر یہ نہ ہوتا کہ اللہ نے ان کا جلاوطن ہونا لکھ دیا تھا تو وہ انھیں ضرور دنیا ہی میں عذاب دیتا، اور ان کے لیے آخرت میں آگ کا عذاب ہے ③

3. And had it not been that Allāh had decreed exile for them, He would certainly have punished them in this world; and in the Hereafter theirs shall be the torment of the Fire.[1]

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ④

یہ اس لیے کہ بے شک انھوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی، اور جو کوئی اللہ کی مخالفت کرے تو بے شک اللہ سخت سزا دینے والا ہے ④

4. That is because they opposed Allāh and His Messenger (Muhammad ﷺ). And whosoever opposes Allāh, then verily, Allāh is Severe in punishment.

مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰۤى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ⑤

تم نے جو بھی کھجور کا درخت کاٹا یا اسے اس کی جڑوں پر کھڑا چھوڑ دیا تو (یہ) اللہ کے حکم سے ہے، تاکہ وہ نافرمانوں کو رسوا کرے ⑤

5. What you (O Muslims) cut down of a palm tree (of the enemy), or you left it standing on its stem, it was by the Leave of Allāh, and in order that He might disgrace the *Fāsiqūn* (the rebellious, the disobedient to Allāh).

وَمَاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَاۤ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑥

اور اللہ نے ان سے اپنے رسول کی طرف جو مال لوٹایا تو اس کے لیے تم نے گھوڑے اور اونٹ نہیں دوڑائے، لیکن اللہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے غلبہ دیتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے ⑥

6. And what Allāh gave as booty (*Fai'*) to His Messenger (Muhammad ﷺ) from them — for this you made no expedition with either cavalry or camelry. But Allāh gives power to His Messengers over whomsoever He wills. And Allāh is Able to do all things.

مَاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ۭ وَمَاۤ اٰتٰىكُمُ

اللہ اپنے رسول کی طرف بستیوں والوں (کے مال) سے جو کچھ لوٹا دے، تو وہ اللہ کے لیے اور اس کے رسول کے لیے اور (اس کے) قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے، تاکہ

7. What Allāh gave as booty (*Fai'*) to His Messenger (Muhammad ﷺ) from the people of the townships — it is for Allāh, His Messenger (Muhammad ﷺ), the kindred (of

[1] (V.59:3) See the footnote (b) of (V.9:29).

”محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ⑦ وقف لازم

وہ (مال) تمھارے دولت مندوں ہی کے درمیان گردش نہ کرتا رہے۔ اور اللہ کا رسول تمھیں جو کچھ دے تو وہ لے لو، اور جس سے منع کرے تو اسے چھوڑ دو،① اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ تخت سزا دینے والا ہے⑦

Messenger Muhammad ﷺ), the orphans, *Al-Masākīn* (the needy), and the wayfarer, in order that it may not become a fortune used by the rich among you. And whatsoever the Messenger (Muhammad ﷺ) gives you, take it; and whatsoever he forbids you, abstain (from it).[1] And fear Allāh; verily, Allāh is Severe in punishment.

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ⑧

(مال فے) ان مہاجر فقراء کے لیے ہے جو اپنے گھروں اور اپنی جائیدادوں سے نکالے گئے، وہ اللہ کا فضل اور اس کی رضا ڈھونڈتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی مدد کرتے ہیں، یہی لوگ سچے ہیں⑧

8. (And there is also a share in this booty) for the poor emigrants, who were expelled from their homes and their property, seeking bounties from Allāh and to please Him, and helping Allāh (i.e. helping His religion — Islamic Monotheism) and His Messenger (Muhammad ﷺ). Such are indeed the truthful (to what they say).

وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ

اور (ان کے لیے ہے) جنھوں نے (مدینہ کو) گھر بنالیا

9. And those who, before them,

---

[1] (V.59:7) Narrated 'Alqamah: 'Abdullāh (bin Mas'ūd) said."Allāh curses those ladies who practise tatooing and those who get themselves tatooed, and those ladies who get their hair removed from their eyebrows and faces except the beard and moustache, and those who make artificial spaces between their teeth in order to look more beautiful whereby they change Allāh's creation." His saying reached a lady from Banū Asad, called Umm Ya'qūb, who came (to 'Abdullāh) and said, "I have come to know that you have cursed such and such (ladies)?" He replied, "Why should I not curse these whom Allāh's Messenger ﷺ has cursed and who are (cursed) in Allāh's Book!" Umm Ya'qūb said, "I have read the whole Qur'ān, but I did not find in it what you say." He said, "Verily, if you have read it (i.e. the Qur'ān), you have found it. Didn't you read: "And whatsoever the Messenger (Muhammad ﷺ) gives you, take it, and whatsoever he forbids you, abstain (from it)." (V.59:7).
She replied, "Yes, I did." He said, "Verily, Allāh's Messenger ﷺ forbade such things." She said, "But I see your wife doing these things?" He said, "Go and watch her." She went and watched her but could not see anything in support of her statement. On that he said, "If my wife was as you thought, I would not keep her in my company (i.e., I would divorce her)." [*Sahih Al-Bukhari*, 6/4886 (O.P.408)]
Narrated 'Abdullāh (bin Mas'ūd) رضي الله عنه : Allāh's Messenger ﷺ has cursed the lady who uses false hair.
[*Sahih Al-Bukhari*, 6/4887 (O.P.409)]

① اس میں اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کرنے کا حکم دیا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہوا کہ رسول اللہ ﷺ کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے اور صحابہ رضی اللہ عنہم نے بھی اس آیت کا یہی مطلب سمجھا اور انہوں نے بلا چون و چرا احادیث رسول پر اسی طرح عمل کیا جس طرح قرآن پر عمل کیا اور حدیث کو وہی درجہ دیا جو قرآن کا درجہ ہے۔ چنانچہ حضرت علقمہ رحمہ اللہ سے روایت ہے، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''گدوانے والی اور خوبصورتی کے لیے چہرے کے بال نکالنے والی، دانتوں کو (سوہن سے) جدا کرنے والی عورتوں پر اللہ لعنت کرتا ہے جو اللہ کی خلقت کو بدلتی ہیں۔ یہ بات بنی اسد کی ایک عورت کو معلوم ہوئی، جس کی کنیت ''ام یعقوب'' تھی، تو وہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اور کہنے لگی: مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ آپ نے ایسی ایسی عورتوں پر لعنت کی ہے؟ انہوں نے کہا: بے شک! میں تو ضرور اس پر لعنت کروں گا جس پر اللہ کے رسول ﷺ نے لعنت کی ہے اور وہ اللہ کی کتاب میں درج ہے۔ وہ عورت کہنے لگی: میں نے تو سارا قرآن جو دو تختیوں کے بیچ میں ہے، پڑھ ڈالا اس میں تو کہیں ان عورتوں پر لعنت نہیں آئی ہے۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تو قرآن کو (جیسا سمجھ کر پڑھنا چاہیے) پڑھتی تو ضرور یہ مسئلہ پاتی۔ کیا تو نے قرآن میں یہ نہیں پڑھا: ''پیغمبر جس بات کا تم کو حکم دیں اس پر عمل کرو اور جس بات سے منع کریں اس سے باز رہو؟'' اس نے کہا: ہاں! یہ آیت تو قرآن میں ہے۔ انہوں نے کہا: بس! نبی ﷺ نے ان باتوں سے منع فرمایا ہے۔ وہ کہنے لگی: میرا خیال ہے آپ کی بیوی بھی ایسے کرتی ہے۔ انہوں نے کہا: جاؤ اور دیکھ آؤ! جب وہ گئی اور (ان کی بیوی کو) دیکھا تو وہاں ایسی کوئی بات نہ پائی۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر میری بیوی ایسے کام کرتی تو بھلا میرے ساتھ رہ سکتی تھی؟'' (صحيح البخاري، التفسير، باب: 4 حديث: 4886) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: ''رسول اللہ ﷺ نے بالوں میں جوڑ لگانے والی پر لعنت کی۔'' (صحيح البخاري، التفسير، باب: 4 حديث: 4887)

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۗ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑨

تھا اور ان (مہاجرین) سے پہلے ایمان لا چکے تھے، وہ (انصار) ان سے محبت کرتے ہیں جو ان کی طرف ہجرت کرے، اور وہ اپنے دلوں میں اس (مال) کی کوئی حاجت نہیں پاتے جو ان (مہاجرین) کو دیا جائے اور اپنی ذات پر (ان کو) ترجیح دیتے ہیں اگرچہ خود انھیں سخت ضرورت ہو، اور جو کوئی اپنے نفس کے لالچ سے بچا لیا گیا، تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں⑨

had homes (in Al-Madinah) and had adopted the Faith, love those who emigrate to them, and have no jealousy in their breasts for that which they have been given (from the booty of Banū An-Nadīr), and give them (emigrants) preference over themselves even though they were in need of that. And whosoever is saved from his own covetousness, such are they who will be the successful.

وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا
ع 1 10 4 لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ⑩

اور (فے ان کے لیے ہے) جو ان (مہاجرین وانصار) کے بعد آئے، وہ کہتے ہیں: اے ہمارے رب! ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو بخش دے جنھوں نے ایمان میں ہم سے پہل کی اور ہمارے دلوں میں اہل ایمان کے لیے کوئی کینہ نہ رکھ۔ اے ہمارے رب! بے شک تو بہت نرمی والا، نہایت رحم کرنے والا ہے⑩

10. And those who came after them say: "Our Lord! Forgive us and our brethren who have preceded us in Faith, and put not in our hearts any hatred against those who have believed. Our Lord! You are indeed full of kindness, Most Merciful.

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ⑪

(اے نبی!) کیا آپ نے وہ لوگ نہیں دیکھے جنھوں نے منافقت کی؟ وہ اپنے ان بھائیوں سے، جو اہل کتاب میں سے کافر ہوئے، کہتے ہیں: اگر تم (مدینہ سے) نکالے گئے تو ہم ضرور تمھارے ساتھ نکلیں گے، اور ہم تمھارے معاملے میں کبھی کسی کی اطاعت نہیں کریں گے، اور اگر تم سے لڑائی کی گئی تو ہم ضرور تمھاری مدد کریں گے، اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ بے شک وہ جھوٹے ہیں⑪

11. Have you (O Muhammad ﷺ) not observed the hypocrites who say to their friends among the people of the Scripture who disbelieve: "(By Allāh) if you are expelled, we (too) indeed will go out with you, and we shall never obey any one against you; and if you are attacked (in fight), we shall indeed help you." But Allāh is Witness that they verily are liars.

لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۣ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ⑫

اگر وہ (یہود) نکالے گئے تو یہ (منافقین) ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے، اور اگر ان سے لڑائی کی گئی تو یہ ان کی مدد نہیں کریں گے، اور اگر ان کی مدد کو پہنچے بھی تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے، پھر ان کی مدد نہیں کی جائے گی⑫

12. Surely, if they (the Jews) are expelled, never will they (hypocrites) go out with them; and if they are attacked, they will never help them. And (even) if they do help them, they (hypocrites) will turn their backs, and they will not be victorious.

لَاَانْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ⑬

(اے مسلمانو!) یقیناً ان کے سینوں میں اللہ کی نسبت تمھارا ڈر زیادہ ہے، یہ اس لیے کہ بے شک وہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھتے نہیں⑬

13. Verily, you (believers in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism) are more fearful in their (Jews of Banū An-Nadīr) breasts than Allāh. That is because they are a people who

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

comprehend not (the Majesty and Power of Allāh).

لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ؕ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۴﴾

وہ سب مل کر بھی تم سے نہیں لڑ سکیں گے، مگر ایسی بستیوں میں جو قلعہ بند ہیں یا دیواروں کی اوٹ سے، ان کی آپس کی لڑائی (دشمنی) بہت سخت ہے، آپ انھیں اکٹھے سمجھتے ہیں جبکہ ان کے دل جدا جدا ہیں، یہ اس لیے کہ بے شک وہ ایسے لوگ ہیں جو عقل نہیں رکھتے ⑭

14. They fight not against you even together, except in fortified townships, or from behind walls. Their enmity among themselves is very great. You would think they were united, but their hearts are divided. That is because they are a people who understand not.

كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۵﴾

(ان کی مثال) ان لوگوں کی سی ہے جو ان سے پہلے قریب ہی (بدر میں) اپنی بداعمالی کا وبال چکھ چکے ہیں، اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے ⑮

15. They are like their immediate predecessors (the Jews of Banū Qainūqā‘, who suffered); they tasted the evil result of their conduct, and (in the Hereafter, there is) for them a painful torment.

كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾

ان کی مثال شیطان کی سی ہے جب وہ انسان سے کہتا ہے کہ کفر کر، پھر جب وہ کفر کرتا ہے تو شیطان کہتا ہے: بے شک میں تجھ سے بری ہوں، میں اللہ رب العالمین سے ڈرتا ہوں ⑯

16. (Their allies deceived them) like *Shaitān* (Satan), when he says to man: "Disbelieve in Allāh." But when (man) disbelieves in Allāh, *Shaitān* (Satan) says: "I am free of you, I fear Allāh, the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists)!"

فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۷﴾ ع 2/7/5

لہٰذا ان دونوں کا انجام یہی ہوگا کہ بے شک وہ ہمیشہ (دوزخ کی) آگ میں رہیں گے، اور ظالموں کی سزا یہی ہے ⑰

17. So, the end of both will be that they will be in the Fire, abiding therein. Such is the recompense of the *Zālimūn* (i.e. polytheists, wrong doers, disbelievers in Allāh and in His Oneness).

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو، اور (ہر) شخص کو دیکھنا چاہیے کہ اس نے کل کے لیے آگے کیا بھیجا ہے، اور تم اللہ سے ڈرتے رہو،① بے شک اللہ کو خوب خبر ہے جو تم عمل کرتے ہو ⑱

18. O you who believe! Fear Allāh and keep your duty to Him. And let every person look to what he has sent forth for the morrow, and fear Allāh. Verily, Allāh is Well-Acquainted with what you do.[1]

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ

اور ان کی طرح نہ ہو جاؤ جنھوں نے اللہ کو بھلا دیا، تو

19. And be not like those who forgot Allāh (i.e. became

[1] (V.59:18)
a) See the footnote of (V.32:16).
b) See the footnote of (V.15:23).
c) See the footnote (C) of (V.9:111).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ الم سجدہ: 16/32) و حاشیہ: (سورۂ حجر: 23/15) و حاشیہ: (سورۂ توبہ: 111/9)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

disobedient to Allāh), and He caused them to forget their ownselves (let them to forget to do righteous deeds). Those are the *Fāsiqūn* (rebellious, disobedient to Allāh).

اللہ نے انھیں اپنا آپ بھلوا دیا، یہی لوگ نافرمان ہیں⑲

اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ⑲

20. Not equal are the dwellers of the Fire and the dwellers of Paradise. It is the dwellers of Paradise that will be successful.

آگ والے (دوزخی) اور باغ والے (جنتی) کبھی برابر نہیں ہو سکتے، جنتی ہی کامیاب ہیں⑳

لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ⑳

21. Had We sent down this Qur'ān on a mountain, you would surely have seen it humbling itself and rent asunder by the fear of Allāh. Such are the parables which We put forward to mankind that they may reflect.[1]

(اے نبی!) اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو آپ دیکھتے کہ وہ اللہ کے خوف سے دب جاتا (اور) پھٹ جاتا،① اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں شاید کہ وہ غور وفکر کریں㉑

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ㉑

22. He is Allāh, beside Whom *Lā ilāha illa Huwa* (none has the right to be worshipped but He) the All-Knower of the unseen and the seen. He is the Most Gracious, the Most Merciful.

وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ غیب اور حاضر کا جاننے والا ہے، وہ رحمٰن ہے، رحیم ہے㉒

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ㉒

23. He is Allāh, beside Whom *Lā ilāha illa Huwa* (none has the right to be worshipped but He), the King, the Holy, the One Free from all defects, the Giver of security, the Watcher over His creatures, the All-Mighty, the Compeller, the Supreme. Glorified is Allāh! (High is He) above all that they associate as partners with Him.

اللہ وہ ہستی ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بادشاہ ہے، نہایت پاک، سلامتی والا، امن دینے والا، نگہبان، زبردست، زورآور، بڑائی والا، پاک ہے اللہ اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں㉓

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ㉓

24. He is Allāh, the Creator, the

وہ اللہ ہے، خالق ہے، موجد، صورت گر، اسی کے

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ

---

[1] (V.59:21) Narrated Jābir bin 'Abdullāh رضي الله عنهما: The Prophet ﷺ used to stand by a tree or a date palm on Friday. Then an *Ansāri* woman or man said, "O Allāh's Messenger! Shall we make a pulpit for you?" He replied, "If you wish." So they made a pulpit for him and when it was Friday, he proceeded towards the pulpit [for delivering the *Khutbah* (religious talk)]. The date palm cried like a child! The Prophet ﷺ descended (from the pulpit) and embraced it while it continued moaning like a child being quietened. The Prophet ﷺ said, "It was crying for (missing) what it used to hear of religious knowledge given near it." [*Sahih Al-Bukhari*, 4/3584 (O.P.784)]

① اس سے معلوم ہوا کہ نباتات و جمادات بھی ایک گونہ شعور سے بہرہ ور ہیں اور اس کی تائید اس حدیث سے بھی ہوتی ہے جس میں ایک درخت کے رونے کا ذکر ہے۔ یہ واقعہ اگرچہ نبی ﷺ کا ایک معجزہ ہے تاہم اس سے ایک درخت کے باشعور ہونے کا بھی اثبات ہوتا ہے۔ چنانچہ حدیث میں آتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن ایک درخت یا کھجور کے ایک تنے سے ٹیک لگا کر کھڑے ہوا کرتے تھے۔ انصاری ایک عورت یا مرد نے عرض کیا: یارسول اللہ! ہم آپ کے لیے منبر نہ بنوا دیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "اچھا! جیسے تمہاری مرضی۔" پھر انہوں نے منبر تیار کر دیا، جب جمعہ کا دن آیا تو آپ منبر پر تشریف لے گئے۔ درخت کا تنا ایک بچے کی طرح پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا۔ آنحضرت ﷺ منبر سے اتر آئے اور اس درخت کو سینے سے لگا لیا، اس پر وہ ایک بچے کی طرح سسکیاں لینے لگا جسے تسلی دی جاتی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "یہ درخت اس بات پر روتا ہے کہ پہلے اپنے پاس اللہ کا ذکر سنا کرتا تھا۔" (صحیح البخاری، المناقب، باب: 25 حدیث: 3584)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿24﴾ ع 3/7/6

لیے ہیں اسمائے حسنٰی، اسی کی تسبیح پڑھتی ہے جو چیز① آسمانوں اور زمین میں ہے، اور وہ غالب ہے، خوب حکمت والا﴿24﴾

Inventor of all things, the Bestower of forms. To Him belong the Best Names.[1] All that is in the heavens and the earth glorify Him. And He is the All-Mighty, the All-Wise.

سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ (60) (91) — آیاتها 13 — رکوعاتها 2

سورۂ ممتحنہ

Sūrat Al-Mumtahanah (The Woman to be examined) 60

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّىْ
وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ
وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ
يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا
بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ؕ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِىْ
سَبِيْلِىْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِىْ ۖ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ
بِالْمَوَدَّةِ ۖ وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَاۤ اَخْفَيْتُمْ وَمَاۤ
اَعْلَنْتُمْ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ
سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿1﴾

اے ایمان والو! تم میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ، تم ان کی طرف دوستی کا پیغام بھیجتے ہو، حالانکہ وہ حق (سچے دین) کے منکر ہوئے ہیں جو تمھارے پاس آیا ہے، وہ رسول کو اور تمھیں بھی جلاوطن کرتے ہیں، اس لیے کہ تم اپنے رب اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ اگر تم میرے راستے میں نکلے ہو، جہاد اور میری رضا ڈھونڈنے کے لیے (تو کفار کو دوست نہ بناؤ)، تم ان کو دوستی کا خفیہ پیغام بھیجتے ہو، اور میں خوب جانتا ہوں جو تم چھپاتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو، اور تم میں سے جو کوئی ایسا کرے گا، تو یقیناً وہ سیدھی راہ سے بھٹک گیا②﴿1﴾

1. O you who believe! Take not My enemies and your enemies (i.e. disbelievers and polytheists) as friends, showing affection towards them, while they have disbelieved in what has come to you of the truth (i.e. Islāmic Monotheism, this Qur'ān, and Muhammad ﷺ), and have driven out the Messenger (Muhammad ﷺ) and yourselves (from your homeland) because you believe in Allāh, your Lord! If you have come forth to strive in My Cause and to seek My Good Pleasure, (then take not these disbelievers and polytheists, as your friends). You show friendship to them in secret, while I am All-Aware of what you conceal and what you reveal. And whosoever of you (Muslims) does that, then indeed he has gone (far) astray from the Straight Path.[2]

اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً
وَّيَبْسُطُوْۤا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ
بِالسُّوْٓءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ﴿2﴾

اگر وہ تمھیں (کہیں) پائیں تو تمھارے دشمن ہو جائیں اور اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں تمھاری طرف دراز کریں برائی (کی نیت) سے، اور وہ چاہتے ہیں کہ کسی طرح تم بھی (دین حق کے) منکر ہو جاؤ﴿2﴾

2. Should they gain the upper hand over you, they would behave to you as enemies, and stretch forth their hands and their tongues against you with evil, and they desire that you should disbelieve.

---

[1] (V.59:24) See the footnote of (V.7:180).
[2] (V.60:1) See V.3:149 and its footnote.

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ اعراف 7/180)
② ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ آل عمران 3/149)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ③

تمھارے رشتے ناتے قیامت کے دن تمھیں ہرگز نفع نہیں دیں گے اور نہ تمھاری اولاد، وہ تمھارے درمیان فیصلہ کرے گا، اور اللہ خوب دیکھنے والا ہے جو تم عمل کرتے ہو③

3. Neither your relatives nor your children will benefit you on the Day of Resurrection (against Allāh). He will judge between you. And Allāh is All-Seer of what you do.

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؗ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ④

یقیناً تمھارے لیے بہترین نمونہ ہے ابراہیم①اور ان لوگوں میں جو اس کے ساتھ تھے، جب انھوں نے اپنی قوم سے کہا تھا: بے شک ہم تم سے اور ان سے بری ہیں جن کی تم عبادت کرتے ہو سوائے اللہ کے، ہم تم سے منکر ہوئے، ہمارے اور تمھارے درمیان ہمیشہ کے لیے دشمنی اور بغض ظاہر ہو گیا ہے، حتی کہ تم اللہ اکیلے پر ایمان لے آؤ، مگر ابراہیم کا اپنے باپ سے یہ کہنا کہ میں ضرور تیرے لیے بخشش مانگوں گا، اور میں تیرے لیے اللہ (کی طرف) سے کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتا، اے ہمارے رب! ہم نے تجھی پر توکل کیا اور تیری ہی طرف رجوع کیا، اور تیری ہی طرف ہمیں لوٹنا ہے④

4. Indeed there has been an excellent example for you in Ibrāhīm (Abraham) and those with him, when they said to their people: "Verily, we are free from you and whatever you worship besides Allāh, we have rejected you, and there has appeared between us and you, hostility and hatred for ever until you believe in Allāh Alone," — except the saying of Ibrāhīm (Abraham) to his father: "Verily, I will ask forgiveness (from Allāh) for you, but I have no power to do anything for you before Allāh.[1] " "Our Lord! In You (Alone) we put our trust, and to You (Alone) we turn in repentance, and to You (Alone) is (our) final Return.

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ⑤

اے ہمارے رب! تو ہمیں ان لوگوں کے لیے فتنہ (آزمائش) نہ بنا جنھوں نے کفر کیا، اور ہمیں بخش دے، اے ہمارے رب! بے شک تو ہی بڑا زبردست، خوب حکمت والا ہے⑤

5. "Our Lord! Make us not a trial for the disbelievers, and forgive us, Our Lord! Verily, You, only You, are the All-Mighty, the All-Wise."

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ؕ وَمَنْ
ع 7 يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ⑥

بلاشبہ تمھارے لیے ان میں بہترین نمونہ ہے، اس شخص کے لیے جو اللہ (سے ملنے) اور یوم آخرت کی امید رکھتا ہو، اور جو کوئی (حق سے) منہ موڑے تو بے شک اللہ ہی بے پروا، نہایت قابل تعریف ہے⑥

6. Certainly, there has been in them an excellent example for you to follow, — for those who look forward to (the Meeting with) Allāh and the Last Day. And whosoever turns away, then verily, Allāh is the Rich (Free of all needs), the Worthy of all praise.

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑦

امید ہے کہ اللہ تمھارے اور ان لوگوں کے درمیان دوستی (پیدا) کر دے جن سے تمھاری دشمنی ہے، اور اللہ بہت قدرت والا ہے، اور اللہ غفور رحیم ہے⑦

7. Perhaps Allāh will make friendship between you and those whom you hold as enemies. And Allāh has power (over all things),

[1] (V.60:4) See (V.9:114), (V.19:41-49) and (V.26:70-86).

① حضرت ابراہیم علیہ السلام کے حالات کے لیے (سورۂ انعام: 6/74-81 اور اس کا حاشیہ و سورۂ توبہ: 9/114 سورۂ ابراہیم و سورۂ مریم: 19/41-49 اور سورۂ شعراء: 26/69-89) ملاحظہ کریں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

and Allāh is Oft-Forgiving, Most Merciful.

لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ⑧

اللہ تمھیں ان لوگوں کی بابت نہیں روکتا جو تم سے دین پر نہیں لڑے اور انھوں نے تمھیں تمھارے گھروں سے نہیں نکالا، کہ تم ان سے بھلائی کرو اور ان سے انصاف کرو، بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے⑧

8. Allāh does not forbid you to deal justly and kindly with those who fought not against you on account of religion nor drove you out of your homes. Verily, Allāh loves those who deal with equity.

اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا عَلٰٓي اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ⑨

بے شک اللہ تو تمھیں ان لوگوں کی بابت روکتا ہے جو تم سے دین پر لڑے اور انھوں نے تمھیں تمھارے گھروں سے نکالا اور تمھارے نکالنے میں مدد کی، کہ تم ان سے دوستی کرو، اور جو کوئی ان سے دوستی کرے تو وہی لوگ ظالم ہیں⑨

9. It is only as regards those who fought against you on account of religion, and have driven you out of your homes, and helped to drive you out, that Allāh forbids you to befriend them. And whosoever will befriend them, then such are the *Ẓālimūn* (wrong doers — those who disobey Allāh).

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَاۗءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ۭ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ۭ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ۭ وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ۭ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۭ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْــَٔـلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْــَٔـلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ۭ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ۭ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ⑩

اے ایمان والو! جب تمھارے پاس مومن عورتیں ہجرت کر کے آئیں تو تم ان کا امتحان لو، اللہ ان کے ایمان کو خوب جانتا ہے، پھر اگر تم انھیں مومن جانو تو انھیں کفار کی طرف نہ لوٹاؤ، نہ وہ (عورتیں) ان (کفار) کے لیے حلال ہیں اور نہ وہ (کافر) ان (عورتوں) کے لیے حلال ہیں، اور تم ان (کفار) کو دے دو جو (مہر) انھوں نے خرچ کیا، اور تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم ان سے نکاح کر لو جب تم انھیں ان کے مہر دے دو① اور تم کافر عورتوں کی عصمتیں قبضے میں نہ رکھو، اور مانگ لو جو (مہر) تم نے خرچ کیا اور چاہیے کہ وہ (کفار) بھی مانگ لیں جو (مہر) انھوں نے خرچ کیا، یہ اللہ کا حکم (فیصلہ) ہے وہ تمھارے درمیان فیصلہ کرتا ہے اور اللہ خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے⑩

10. O you who believe! When believing women come to you as emigrants, examine them; Allāh knows best as to their Faith, then if you ascertain that they are true believers send them not back to the disbelievers. They are not lawful (wives) for the disbelievers nor are the disbelievers lawful (husbands) for them. But give them (disbelievers) that (amount of money) which they have spent (as their *Mahr*[1]) on them. And there will be no sin on you to marry them if you have paid their *Mahr* to them. Likewise hold not the disbelieving women as wives, and ask for (the return of) that which you have spent (as *Mahr*) and let them (the disbelievers) ask back for that which they have spent. That is the Judgement of Allāh, He judges between you. And Allāh is All-Knowing, All-Wise.

---

[1] (V.60:10) *Mahr*: Bridal-money given by the husband to his wife at the time of wedding.

① "مہر" سے مراد شادی کے وقت دولہا کی جانب سے دلہن کو دی جانے والی رقم یا کوئی اور چیز ہے۔ یہ عورت کا ضروری حق ہے اور اس کی ادائیگی کی سخت تاکید کی گئی ہے اور مہر آدمی کی طاقت کے مطابق ہونا چاہیے۔ اس میں محض نمود و نمائش کے جذبے سے بھاری مہر بھی ناپسندیدہ ہے اور وسعت و طاقت کے باوجود برائے نام تھوڑی سی مقدار بھی شرعاً محل نظر ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى
الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ
اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْاؕ وَاتَّقُوا
اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ⑪

اور اگر تمھاری بیویوں میں کوئی تم سے کفار کی طرف چلی جائیں، پھر تم (کفار سے) بدلہ لو (اور غنیمت ہاتھ لگے) تو جن کی بیویاں چلی گئیں، انھیں اس (مہر) کے برابر دے دو جو انھوں نے خرچ کیا، اور تم اللہ سے ڈرو جس پر تم ایمان رکھتے ہو⑪

11. And if any of your wives have gone from you to the disbelievers, (as apostates and you asked them to return back your *Mahr* but they refused) — [then you went out for a *Ghazwah* (military expedition) against them and gained booty]; then pay (from that booty) to those whose wives have gone the equivalent of what they had spent (on their *Mahr*). And fear Allāh in Whom you believe.

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ
عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا
يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ
اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ
اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ
مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَؕ
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑫

اے نبی! جب آپ کے پاس مومن عورتیں آئیں (اور) وہ آپ سے (ان امور پر) بیعت کریں کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گی، اور نہ چوری کریں گی، اور نہ زنا کریں گی، اور نہ اپنی اولاد قتل کریں گی، اور نہ بہتان لگائیں گی جو اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے سامنے گھڑ لیں، اور نہ نیک کام میں آپ کی نافرمانی کریں گی، تو آپ ان سے بیعت لے لیں اور ان کے لیے اللہ سے مغفرت مانگیں، بے شک اللہ غفور رحیم ہے⑫

12. O Prophet! When believing women come to you to give you the *Bai'ah* (pledge), that they will not associate anything in worship with Allāh, that they will not steal, that they will not commit illegal sexual intercourse, that they will not kill their children, that they will not utter slander, intentionally forging falsehood (i.e. by making illegal children belonging to their husbands), and that they will not disobey you in *Ma'rūf* (Islāmic Monotheism and all that which Islām ordains), then accept their *Bai'ah* (pledge), and ask Allāh to forgive them. Verily, Allāh is Oft-Forgiving, Most Merciful.

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ
اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ
ع 2 7 8 الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ⑬ ع

اے ایمان والو! تم اس قوم سے دوستی نہ کرو جن پر اللہ نے غضب (نازل) کیا، وہ آخرت سے مایوس ہوگئے ہیں جیسے کفار قبروں والوں (کے جی اٹھنے) سے مایوس ہوگئے⑬

13. O you who believe! Take not as friends the people who incurred the Wrath of Allāh (i.e. the Jews). Surely, they have despaired of (receiving any good in) the Hereafter, just as the disbelievers have despaired of those (buried) in graves (that they will not be resurrected on the Day of Resurrection).

اٰيَاتُهَا 14 (61) سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ (109) رُكُوْعَاتُهَا 2	سورۂ صف	*Sūrat As-Saff* (The Row or the Rank) 61

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِۚ

اللہ کی تسبیح کرتی ہے جو چیز آسمانوں میں اور جو زمین

1. Whatsoever is in the heavens

”محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

and whatsoever is on the earth glorifies Allāh. And He is the All-Mighty, the All-Wise.

میں ہے، اور وہ بڑا زبردست، خوب حکمت والا ہے①

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ①

2. O you who believe! Why do you say that which you do not do?

اے ایمان والو! تم وہ بات کیوں کہتے ہو جو تم کرتے نہیں؟②

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ②

3. Most hateful it is with Allāh that you say that which you do not do.

اللہ کے ہاں بڑی ناراضی ہے کہ تم وہ بات کہو جو تم کرتے نہیں③

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ③

4. Verily, Allāh loves those who fight in His Cause in rows (ranks) as if they were a solid structure.[1]

بے شک اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اس کی راہ میں صفیں باندھے لڑتے ہیں،① گویا وہ سیسہ پلائی ہوئی عمارت ہیں④

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ④

5. And (remember) when Mūsā (Moses) said to his people: "O my people! Why do you annoy me while you know certainly that I am the Messenger of Allāh to you?" So, when they turned away (from the path of Allāh), Allāh turned their hearts away (from the Right Path). And Allāh guides not the people who are *Fāsiqūn* (rebellious, disobedient to Allāh).

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا: اے میری قوم! تم مجھے ایذا کیوں دیتے ہو؟ حالانکہ تم جانتے ہو کہ بلاشبہ میں تمھاری طرف اللہ کا رسول ہوں، پھر جب وہ ٹیڑھے ہوگئے تو اللہ نے ان کے دل ٹیڑھے کر دیے، اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا⑤

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ؕ فَلَمَّا زَاغُوْۤا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ⑤

6. And (remember) when 'Īsā (Jesus), son of Maryam (Mary), said: "O Children of Israel! I am the Messenger of Allāh to you, confirming the Taurāt [(Torah) which came] before me, and giving glad tidings of a Messenger to come after me, whose name

اور جب عیسیٰ ابن مریم نے کہا: اے بنی اسرائیل! بے شک میں تمھاری طرف اللہ کا رسول ہوں، تصدیق کرنے والا ہوں اس (کتاب) تورات کی جو مجھ سے پہلے ہے اور ایک رسول کی بشارت دینے والا ہوں، وہ میرے بعد آئے گا، اس کا نام احمد ہوگا۔② پھر جب وہ (رسول) ان کے پاس کھلی نشانیوں

وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗۤ اَحْمَدُ ؕ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ⑥

---

[1] (V.61:4)

a) Narrated Abū Sa'īd Al-Khudrī رضي الله عنه: Somebody asked, "O Allāh's Messenger! Who is the best among the people?" Allāh's Messenger ﷺ replied, "A believer who strives his utmost in Allāh's Cause with his life and property." They asked, "Who is next?" He replied, "A believer who stays in one of the mountain paths worshipping Allāh and leaving the people secure from his mischief." [*Sahih Al-Bukhari*, 4/2786 (O.P.45)]

b) See the footnote a) of (V.9:111).

① اس میں مجاہدین کی فضیلت کا بیان ہے۔ حدیث میں بھی اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی فضیلت بیان ہوئی ہے۔ کسی نے پوچھا: "اے اللہ کے رسول! لوگوں میں سب سے افضل کون ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "وہ مومن جو اللہ کی راہ میں جان و مال سے جہاد کرے۔" لوگوں نے عرض کیا: پھر کون؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "وہ مسلمان جو کسی پہاڑی کی گھاٹی (غیر آباد مقام) میں رہے، اللہ سے ڈرتا ہو اور لوگوں سے الگ تھلگ ہو کر انھیں اپنے شر سے محفوظ رکھے۔" (صحیح البخاری، الجهاد و السير، باب: 2 حديث: 2786) مزید دیکھیے حاشیہ: (سورۂ توبہ: 9/111)

② یہ حضرت محمد ﷺ کا دوسرا نام ہے۔ جس کا لغوی مطلب ہے: "ایسا شخص جو دوسروں کی نسبت زیادہ سے زیادہ اللہ کی حمد بیان کرتا ہو۔" نیز رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میرے پانچ نام ہیں: ① میں محمد اور ② احمد ہوں اور ③ ماحی ہوں جس کے ذریعے سے اللہ کفر کو مٹا دے گا، میں ④ حاشر ہوں، یعنی قیامت میں سب سے پہلے اٹھایا جاؤں گا اور لوگ میرے بعد اکٹھے کیے جائیں گے اور ⑤ عاقب ہوں، (میرے بعد کوئی نبی نہ آئے گا۔") (صحیح البخاری، المناقب، باب: 17 حديث: 3532)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کے ساتھ آیا تو وہ بولے: یہ تو کھلا جادو ہے⑥

shall be Ahmad."[1] But when he (Ahmad, i.e. Muhammad ﷺ) came to them with clear proofs, they said: "This is plain magic.[2]"

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰۤى اِلَى الْاِسْلَامِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑦

اور اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ گھڑے، حالانکہ اسے اسلام کی طرف بلایا جاتا ہے؟ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا⑦

7. And who does more wrong than the one who invents a lie against Allāh, while he is being invited to Islām? And Allāh guides not the people who are *Zālimūn* (polytheists, wrong doers and disbelievers).

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ⑧

وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کا نور (دین اسلام) اپنے مونہوں سے بجھا دیں، جبکہ اللہ اپنا نور پورا کرنے والا ہے اگرچہ کافر ناپسند ہی کریں⑧

8. They intend to put out the Light of Allāh (i.e. the religion of Islām, this Qur'ān, and Prophet Muhammad ﷺ) with their mouths. But Allāh will bring His Light to perfection even though the disbelievers hate (it).

هُوَ الَّذِيْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ⑨

وہی ہے جس نے اپنا رسول ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا، تاکہ وہ اسے تمام دینوں پر غالب کرے اگرچہ مشرک ناپسند ہی کریں⑨

9. He it is Who has sent His Messenger (Muhammad ﷺ) with guidance and the religion of truth (Islāmic Monotheism) to make it victorious over all (other) religions even though the *Mushrikūn* (polytheists, pagans, idolaters, and disbelievers in the Oneness of Allāh and in His Messenger Muhammad ﷺ) hate (it).

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ⑩

اے ایمان والو! کیا میں تمھیں ایسی تجارت بتاؤں جو تمھیں دردناک عذاب سے نجات دے؟⑩

10. O you who believe! Shall I guide you to a trade that will save you from a painful torment?

---

[1] (V.61:6) i.e. the second name of Prophet Muhammad ﷺ and it (Ahmad) literally means: "One who praises Allāh more than others."

[2] (V.61:6)

A) Narrated Jubair bin Mut'im رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "I have five names: I am Muhammad and Ahmad; I am *Al-Mahī* through whom Allāh will eliminate *Al-Kufr* (infidelity); I am *Al-Hāshir* who will be the first to be resurrected, the people being resurrected thereafter; and I am also *Al-'Āqib* (i.e. there will be no Prophet after me)." [*Sahih Al-Bukhari*, 4/3532 (O.P.732)]

B) Narrated Abū Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "By Him (Allāh) in Whose Hand my soul is, surely, the son of Mary ['Īsā (Jesus)] عليها السلام* will shortly descend amongst you people (Muslims), and will judge mankind justly by the Law of the Qur'ān (as a just ruler), and will break the Cross and kill the pigs and abolish the *Jizyah* [a tax taken from the people of the Scriptures (Jews and Christians), who are under the protection of a Muslim government. This *Jizyah* tax will not be accepted by 'Īsā (Jesus) عليه السلام and all mankind will be required to embrace Islam with no other alternative]. Then there will be abundance of money and nobody will accept charitable gifts." (See *Fath Al-Bari*) [*Sahih Al-Bukhari*, 3/2222 (O.P.425)]

* 'Īsā (Jesus), the son of Maryam (Mary) عليهما السلام will descend as a leader of the Muslims and it is a severe warning to the Christians who claim to be the followers of 'Īsā (Jesus) and he will break the Cross and kill the pigs, and he will abolish the *Jizyah* (tax); and all mankind will be required to embrace Islam with no other alternative.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ؕ
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿11﴾

تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ، اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ۔ یہ تمھارے لیے بہت بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو ﴿11﴾

11. That you believe in Allāh and His Messenger (Muhammad ﷺ), and that you strive hard and fight in the Cause of Allāh with your wealth and your lives, that will be better for you, if you but know!

يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً
فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿12﴾

وہ (اللہ) تمھارے گناہ بخش دے گا اور تمھیں ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، اور پاکیزہ محلات میں (جو) ہمیشہ رہنے والی جنتوں میں ہیں، یہ ہے عظیم کامیابی ﴿12﴾

12. (If you do so) He will forgive you your sins, and admit you into Gardens under which rivers flow, and pleasant dwellings in *'Adn* (Eden) Paradise; that is indeed the great success.

وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ
قَرِيْبٌ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿13﴾

اور ایک اور (نعمت) جسے تم پسند کرتے ہو، اللہ کی طرف سے مدد اور فتح قریب، اور مومنوں کو بشارت دے دیجیے ﴿13﴾

13. And also (He will give you) another (blessing) which you love, — help from Allāh (against your enemies) and a near victory. And give glad tidings (O Muhammad ﷺ) to the believers.

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا
قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ
اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ
نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْۢ
بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ
فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ
فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ﴿14﴾ ع 2 5 10

اے ایمان والو! تم اللہ کے مددگار ہو جاؤ، جیسے عیسیٰ ابن مریم نے حواریوں سے کہا تھا: اللہ کی راہ میں میرا مددگار کون ہے؟ حواریوں نے کہا: ہم اللہ کے مددگار ہیں، تو بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ ایمان لایا اور دوسرے گروہ نے کفر کیا، تو ہم نے ان لوگوں کو، جو ایمان لائے، ان کے دشمنوں پر قوت دی تو وہ غالب آ گئے[1] ﴿14﴾

14. O you who believe! Be you helpers (in the Cause) of Allāh as said 'Īsā (Jesus), son of Maryam (Mary), to the *Hawārīyyūn* (the disciples): "Who are my helpers (in the Cause) of Allāh?" The *Hawārīyyūn* (the disciples) said: "We are Allāh's helpers" (i.e. we will strive in His Cause!). Then a group of the Children of Israel believed and a group disbelieved. So, We gave power to those who believed against their enemies, and they became the victorious (uppermost).

آیاتها 11 (62) سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ (110) رکوعاتها 2

سورۂ جمعہ

Sūrat Al-Jumu'ah (Friday) 62

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ

اللہ کی تسبیح کرتی ہے جو چیز آسمانوں میں اور جو

1. Whatsoever is in the heavens

① یہ تفصیل اس وقت کی ہے جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام بطور نبی بنی اسرائیل کی طرف مبعوث کیے گئے تھے، پھر آپ کو زندہ آسمان پر اٹھا لیا گیا اور قیامت کے قریب آپ دوبارہ دنیا میں تشریف لائیں گے۔ اس وقت آپ کی حیثیت نبی ﷺ کے اُمتی کی ہوگی، لیکن اللہ تعالیٰ آپ سے بڑے بڑے کام لے گا اور آپ کے ذریعے سے عیسائیت کا خاتمہ اور اسلام کا غلبہ ہوگا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! عنقریب تم میں مریم کے بیٹے (عیسیٰ علیہ السلام) اُتریں گے وہ انصاف کیساتھ حکومت کریں گے اور صلیب کو توڑ ڈالیں گے سور کو مار ڈالیں گے اور جزیہ موقوف کر دیں گے اور مال کی ایسی ریل پیل ہوگی کہ کوئی اُسے لینے والا نہ ہوگا۔“ (صحيح البخاري، البيوع، باب:102 حديث: 2222) حضرت عیسیٰ علیہ السلام مسلمانوں کے امام (قائد) کی حیثیت سے اُتریں گے اور یہ عیسائیوں کے لیے جو اپنے آپ کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا پیروکار کہتے ہیں، سخت تنبیہ ہے۔ صلیب توڑ دینے اور جزیہ موقوف کر دینے کا مطلب ہے کہ تمام انسانوں کے پاس قبول اسلام کے سوا کوئی اور راستہ نہ ہوگا۔

”محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ①

زمین میں ہے، (وہ) بادشاہ ہے، نہایت پاک ذات، زبردست، بہت حکمت والا①

and whatsoever is on the earth glorifies Allāh, — the King (of everything), the Holy, the All-Mighty, the All-Wise.

هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ②

وہی ہے جس نے ان پڑھوں میں ایک رسول بھیجا انھی میں سے، وہ اس کی آیات ان پر تلاوت کرتا ہے اور ان کا تزکیہ کرتا ہے اور انھیں کتاب وحکمت کی تعلیم دیتا ہے، اور بلاشبہ اس سے پہلے تو وہ کھلی گمراہی میں پڑے تھے②

2. He it is Who sent among the unlettered ones a Messenger (Muhammad ﷺ) from among themselves, reciting to them His Verses, purifying them (from the filth of disbelief and polytheism), and teaching them the Book (this Qur'ān, Islāmic laws and Islāmic jurisprudence) and *Al-Hikmah* (*As-Sunnah*: legal ways, orders, acts of worship of Prophet Muhammad ﷺ). And verily, they had been before in manifest error;

وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ③

اور (اسے) ان میں سے دوسرے لوگوں کے لیے بھی (بھیجا) جو ابھی تک ان کے ساتھ نہیں ملے، اور وہ (اللہ) زبردست، خوب حکمت والا ہے③

3. And [He has sent him (Prophet Muhammad ﷺ) also to] others among them (Muslims) who have not yet joined them (but they will come). And He (Allāh) is the All-Mighty, the All-Wise.

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ④

یہ اللہ کا فضل ہے، وہ جسے چاہتا ہے یہ (فضل) دیتا ہے، اور اللہ عظیم فضل والا ہے④

4. That is the Grace of Allāh, which He bestows on whom He wills. And Allāh is the Owner of Mighty Grace.

مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۭ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑤

ان لوگوں کی مثال، جنھیں حاملِ تورات بنایا گیا پھر انھوں نے اسے نہیں اٹھایا، اس گدھے کی سی ہے جو کتابیں اٹھاتا ہے، بری مثال ہے اس قوم کی جنھوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا، اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا⑤

5. The likeness of those who were entrusted with the (obligation of the) Taurāt (Torah) (i.e. to obey its commandments and to practise its laws), but who subsequently failed in those (obligations), is as the likeness of a donkey which carries huge burdens of books (but understands nothing from them). How bad is the example of people who deny the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, signs, revelations, etc.) of Allāh. And Allāh guides not the people who are *Zālimūn* (polytheists, wrong doers, disbelievers).

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَاۗءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا

(اے نبی!) کہہ دیجیے: اے لوگو جو یہودی ہوئے! اگر تم دعویٰ کرتے ہو کہ بے شک تم اللہ کے دوست

6. Say (O Muhammad ﷺ): "O you Jews! If you pretend that you

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ⑥

ہو سب لوگوں کے سوا، تو موت کی تمنا کرو، اگر تم سچے ہو⑥

are friends of Allāh, to the exclusion of (all) other mankind, then long for death if you are truthful."

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ⑦

اور وہ کبھی یہ تمنا نہیں کریں گے بوجہ ان (برے اعمال) کے جو وہ اپنے ہاتھوں آگے بھیج چکے ہیں، اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے⑦

7. But they will never long for it (death), because of what (deeds) their hands have sent before them! And Allāh knows well the *Zālimūn* (polytheists, wrong doers, disbelievers).

قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
ع 1/8/11 تَعْمَلُوْنَ ⑧ ع

کہہ دیجیے: بے شک موت جس سے تم فرار ہوتے ہو، وہ تو یقیناً تمھیں ملنے والی ہے، پھر تم اس کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو غیب اور حاضر کو جاننے والا ہے، پھر وہ تمھیں جتائے گا جو تم عمل کرتے تھے⑧

8. Say (to them): "Verily, the death from which you flee, will surely meet you, then you will be sent back to (Allāh), the All-Knower of the unseen and the seen, and He will tell you what you used to do."

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ⑨

اے ایمان والو! جب اذان دی جائے نماز کے لیے جمعہ کے دن، تو تم اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید وفروخت کرنا چھوڑ دو، یہ تمھارے لیے بہتر ہے، اگر تم جانتے ہو⑨

9. O you who believe (Muslims)! When the call is proclaimed for the *Salāt* (prayer) on Friday (*Jumu'ah* prayer), come to the remembrance of Allāh [*Jumu'ah* religious talk (*Khutbah*) and *Salāt* (prayer)] and leave off business (and every other thing). That is better for you if you did but know!

فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ⑩

پھر جب نماز پوری ہو جائے، تو تم زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو، اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو، شاید تم فلاح پاؤ⑩

10. Then when the (*Jumu'ah*) *Salāt* (prayer) is ended, you may disperse through the land, and seek the bounty of Allāh (by working), and remember Allāh much, that you may be successful.

وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَاۗىِٕمًا ۭ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۭ وَاللّٰهُ
ع 2/3/12 خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ⑪ ع

اور (اے نبی!) جب وہ تجارت ہوتی یا کوئی تماشا دیکھتے ہیں تو اس کی طرف دوڑ پڑتے ہیں اور آپ کو کھڑا چھوڑ جاتے ہیں، کہہ دیجیے: جو اللہ کے پاس ہے وہ تماشے اور (سامان) تجارت سے کہیں بہتر ہے اور اللہ بہتر رزق دینے والا ہے⑪

11. And when they see some merchandise or some amusement [beating of *Tambur* (drum)], they disperse headlong to it, and leave you (Muhammad ﷺ) standing [while delivering *Jumu'ah* religious talk (*Khutbah*)]. Say: "That which Allāh has is better than any amusement or merchandise! And Allāh is the Best of providers."

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

آياتها 11 (63) سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ (104) رُكُوْعَاتُهَا 2

سورۂ منافقون

Sūrat Al-Munāfiqūn
(The Hypocrites)[1] 63

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ
لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ۭ
وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ①

(اے نبی!) جب منافق آپ کے پاس آتے ہیں تو وہ کہتے ہیں: ہم شہادت دیتے ہیں کہ بے شک آپ اللہ کے رسول ہیں، اور اللہ جانتا ہے کہ بے شک آپ اس کے رسول ہیں۔ اور اللہ شہادت دیتا ہے کہ یقیناً منافق البتہ جھوٹے ہیں①

1. When the hypocrites come to you (O Muhammad ﷺ), they say: "We bear witness that you are indeed the Messenger of Allāh." Allāh knows that you are indeed His Messenger, and Allāh bears witness that the hypocrites are liars indeed.

اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ②

انھوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا لیا ہے، پھر وہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکتے ہیں، بے شک برا ہے جو وہ عمل کرتے ہیں②

2. They have made their oaths a screen (for their hypocrisy). Thus they hinder (men) from the path of Allāh. Verily, evil is what they used to do.

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰي
قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ③

یہ اس لیے کہ بے شک وہ ایمان لائے، پھر انھوں نے کفر کیا، تو ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی، تو وہ سمجھتے ہی نہیں③

3. That is because they believed, and then disbelieved; therefore their hearts are sealed, so they understand not.

وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ۭ وَاِنْ
يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ۭ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ
مُّسَنَّدَةٌ ۭ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۭ هُمُ
الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۭ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۡ اَنّٰى
يُؤْفَكُوْنَ ④

اور جب آپ انھیں دیکھیں تو آپ کو ان کے جسم اچھے لگتے ہیں اور اگر وہ (کوئی بات) کہیں تو آپ ان کی بات پر کان لگائیں گویا وہ ٹیک لگائی ہوئی لکڑیاں ہوں۔ وہ ہر اونچی آواز کو اپنے خلاف سمجھتے ہیں، وہی (اصل) دشمن ہیں، لہٰذا آپ ان سے بچیں، اللہ انھیں ہلاک کرے وہ کہاں پھیرے جاتے ہیں④

4. And when you look at them, their bodies please you; and when they speak, you listen to their words. They are as blocks of wood propped up. They think that every cry is against them. They are the enemies, so beware of them. May Allāh curse them! How are they denying (or deviating from) the Right Path?

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ
رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ
يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ⑤

اور جب ان سے کہا جائے: آؤ، رسول اللہ تمھارے لیے استغفار کریں، تو وہ (نفی میں) اپنے سر پھیر لیتے ہیں، اور آپ انھیں دیکھتے ہیں کہ وہ تکبر کرتے ہوئے رک جاتے ہیں⑤

5. And when it is said to them: "Come, so that the Messenger of Allāh (ﷺ) may ask forgiveness from Allāh for you," they twist their heads, and you would see them turning away their faces in pride.[2]

سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ
تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۭ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۭ اِنَّ
اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ⑥

ان کے حق میں برابر ہے کہ آپ ان کے لیے استغفار کریں یا ان کے لیے استغفار نہ کریں، اللہ انھیں ہرگز نہیں بخشے گا،① بے شک اللہ نافرمان قوم کو ہدایت نہیں دیتا⑥

6. It is equal to them whether you (Muhammad ﷺ) ask forgiveness or ask not forgiveness for them, Allāh will never forgive them. Verily, Allāh guides not

[1] (S.63) See "Hypocrisy" in Appendix 2 at the end of the Book.
[2] (V.63:5) See the footnote of (V.22:9).

① ملاحظہ کریں: (سورۂ نساء:4/138 اور 145 کا حاشیہ)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

the people who are the *Fāsiqūn* (rebellious, disobedient to Allāh).[1]

هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ
عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ۭ وَلِلّٰهِ
خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ
الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ⑦

وہ وہی ہیں جو کہتے ہیں کہ تم ان پر خرچ نہ کرو جو رسول اللہ کے پاس ہیں، یہاں تک کہ وہ منتشر ہو جائیں، اور آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ ہی کے ہیں، لیکن منافق سمجھتے نہیں⑦

7. They are the ones who say: "Spend not on those who are with Allāh's Messenger (ﷺ), until they desert him." And to Allāh belong the treasures of the heavens and the earth, but the hypocrites comprehend not.

يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ
لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ۭ وَلِلّٰهِ
الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ
ع 1 8 13 الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ⑧

وہ کہتے ہیں: البتہ اگر ہم لوٹ کر مدینے گئے تو معزز ترین لوگ ذلیل ترین لوگوں کو وہاں سے نکال دیں گے، اور عزت اللہ ہی کے لیے ہے، اور اس کے رسول کے لیے، اور مومنوں کے لیے، لیکن منافق (اس حقیقت کو) نہیں جانتے⑧

8. They (hyprocrites) say: "If we return to Al-Madinah, indeed the more honourable ('Abdūllah bin Ubai bin Salūl, the chief of hyprocrites at Al-Madinah) will expel therefrom the meaner (i.e. Allāh's Messenger ﷺ)." But honour, power and glory belong to Allāh, and to His Messenger (Muhammad ﷺ), and to the believers, but the hypocrites know not.

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ
وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ
ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ⑨

اے ایمان والو! تمھارے مال اور تمھاری اولادیں تمھیں اللہ کے ذکر سے غافل نہ کر دیں، اور جو کوئی یہ کام کرے تو وہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں⑨

9. O you who believe! Let not your properties or your children divert you from the remembrance of Allāh. And whosoever does that, then they are the losers.

وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ
يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ
لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ
وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ⑩

اور تم اس میں سے خرچ کرو جو ہم نے تمھیں رزق دیا ہے، اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی ایک کو موت آئے، پھر وہ کہے: اے میرے رب! تو نے مجھے کچھ مدت تک اور کیوں نہ مہلت دی کہ میں صدقہ کرتا اور میں صالحین میں سے ہوتا ①★ ⑩

10. And spend (in charity) of that with which We have provided you before death comes to one of you, and he says: "My Lord! If only You would give me respite for a little while (i.e. return to the worldly life), then I should give *Sadaqah* (i.e. *Zakāt* of my wealth), and be among the righteous [i.e. perform *Hajj* (pilgrimage to Makkah) and other good deeds]. [2]

---

[1] (V.63:6) See (V.4:138-145).

[2] (V.63:10)

A) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "Everyday two angels come down from heaven and one of them says, 'O Allāh! Compensate every person who spends in Your Cause,' and the other (angel) says, 'O Allāh! Destroy every miser.'" [*Sahih Al-Bukhari*, 2/1442 (O.P.522)]

B) The performance of *Hajj* is an enjoined duty and its superiority, and the Statement of Allāh عز وجل: "*Hajj* (pilgrimage) to the House (Ka'bah), is a duty that mankind owes to Allāh, those who can afford the expenses (for one's conveyance, provision and residence); and whoever disbelieves [i.e. denies *Hajj* (pilgrimage to Makkah), then he is a disbeliever of Allāh], then Allāh stands not in need of any of *Al-'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists)." (V.3:97).

C) Islam demolishes all the previous evil deeds and so do migration (for Allāh's sake) and *Hajj* (pilgrimage to ▸▸

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ⑪ ع 3 14

اور اللہ کسی کو ہرگز مہلت نہ دے گا جب اس کی اجل آ جائے گی، اور اللہ اس سے خوب باخبر ہے جو تم عمل کرتے ہو ⑪

11. And Allâh grants respite to none when his appointed time (death) comes. And Allâh is Well-Acquainted with what you do.

(64) سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ (108) — آیاتها 18 — رکوعاتها 2

سورۂ تغابن

Sūrat At-Taghābun (Mutual Loss and Gain) 64

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allâh, the Most Gracious, the Most Merciful.

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۫ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ①

اللہ کی تسبیح کرتی ہے جو چیز آسمانوں میں اور جو زمین میں ہے۔ اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے (ہر قسم کی) حمد ہے، اور وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے ①

1. Whatsoever is in the heavens and whatsoever is on the earth glorifies Allâh. His is the dominion, and to Him belong all the praises and thanks, and He is Able to do all things.

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ②

وہی ہے جس نے تمھیں پیدا کیا، پھر تم میں سے کوئی کافر اور کوئی مومن ہے، اور تم جو عمل کرتے ہو اللہ اسے خوب دیکھنے والا ہے ②

2. He it is Who created you, then some of you are disbelievers and some of you are believers. And Allâh is All-Seer of what you do.

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ③

اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا اور تمھیں صورت دی تو تمھاری صورتیں بہت اچھی بنائیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ③

3. He has created the heavens and the earth with truth, and He shaped you and made good your shapes. And to Him is the final Return.

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ④

وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے اور ظاہر کرتے ہو، اور اللہ سینوں کے راز خوب جانتا ہے ④

4. He knows what is in the heavens and on earth, and He knows what you conceal and what you reveal. And Allâh is All-Knower of what is in the breasts (of men).

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۫ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ⑤

کیا تمھارے پاس ان لوگوں کی خبر نہیں آئی جنھوں نے اس سے پہلے کفر کیا؟ پھر انھوں نے اپنے معاملے (عملوں) کا وبال چکھا، اور ان کے لیے نہایت دردناک عذاب ہے ⑤

5. Has not the news reached you of those who disbelieved aforetime? And so they tasted the evil result of their disbelief, and theirs will be a painful torment.

ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۫ فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ

یہ اس لیے کہ بے شک ان کے رسول ان کے پاس کھلی نشانیاں لاتے تھے تو انھوں نے کہا: کیا بشر ہمیں راہ دکھائیں گے؟ پھر انھوں نے کفر کیا اور

6. That was because there came to them their Messengers with clear proofs (signs), but they said: "Shall mere men guide us?" So

▸▸ Makkah). (*Al-Lu'lu' wal-Marjān* and *Sahih Muslim*)
D) See the footnote of (V.3:180).

★ بقیہ حاشیہ: منافقون، آیت: 10.

① ملاحظہ کریں حواشی: (سورۂ آل عمران 3/180) و (سورۂ نساء 4/37)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ⑥	(حق سے) منہ موڑا اور اللہ نے (ان سے) بے پروائی کی، اور اللہ بے پروا، بہت قابل تعریف ہے⑥	they disbelieved and turned away (from the truth). But Allāh was not in need (of them). And Allāh is Rich (Free of all needs), Worthy of all praise.
زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ بَلٰى وَ رَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ وَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ⑦	کافروں نے دعویٰ کیا کہ وہ (قبروں سے) ہرگز نہیں اٹھائے جائیں گے۔ (اے نبی!) کہہ دیجیے: کیوں نہیں؟ میرے رب کی قسم! تمھیں ضرور اٹھایا جائے گا، پھر تمھیں ضرور جتائے جائیں گے جو تم نے عمل کیے، اور یہ اللہ پر بالکل آسان ہے⑦	7. The disbelievers pretend that they will never be resurrected (for the Account). Say (O Muhammad ﷺ): "Yes! By my Lord, you will certainly be resurrected, then you will be informed of (and recompensed for) what you did; and that is easy for Allāh."
فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ النُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ⑧	چنانچہ تم اللہ اور اس کے رسول اور اس نور پر ایمان لاؤ جو ہم نے نازل کیا، اور اللہ اس سے خوب باخبر ہے جو تم عمل کرتے ہو⑧	8. Therefore, believe in Allāh and His Messenger (Muhammad ﷺ) and in the Light (this Qur'ān) which We have sent down. And Allāh is Well-Acquainted with what you do.
يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ⑨	جس دن وہ تمھیں جمع ہونے کے دن اکٹھا کرے گا، وہی ہار جیت کا دن ہے۔ اور جو کوئی اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے تو اللہ اس سے اس کی برائیاں مٹا دے گا اور اسے ان جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے ابد تک۔ یہی عظیم کامیابی ہے⑨	9. (And remember) the Day when He will gather you (all) on the Day of Gathering, — that will be the Day of mutual loss and gain (i.e. loss for the disbelievers as they will enter the Hell-fire and gain for the believers as they will enter Paradise). And whosoever believes in Allāh and performs righteous good deeds, He will expiate from him his sins, and will admit him to Gardens under which rivers flow (Paradise), to dwell therein forever; that will be the great success.
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑩ ع 10/1 15	اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات جھٹلائیں وہی دوزخ والے ہیں،① وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، اور وہ برا ٹھکانا ہے⑩	10. But those who disbelieved (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism) and denied Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.), they will be the dwellers of the Fire, to dwell therein forever. And worst indeed is that destination.[1]

[1] (V.64:10) See the footnote of (V.3:85).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ آل عمران: 85/3)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾

جو مصیبت بھی آتی ہے وہ اللہ ہی کے حکم سے آتی ہے، اور جو کوئی اللہ پر ایمان لائے تو وہ اس کے دل کو ہدایت دیتا ہے، اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے ⑪

11. No calamity befalls, but by the Leave [i.e. Decision and *Qadar* (Divine Preordainments)] of Allāh, and whosoever believes in Allāh, He guides his heart [to the true Faith with certainty, i.e. what has befallen him was already written for him by Allāh from the *Qadar* (Divine Preordainments)]. And Allāh is All-Knower of everything.[1]

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۲﴾

اور تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو پھر اگر تم (حق سے) منہ موڑو، تو ہمارے رسول کا کام بس کھول کر پہنچا دینا ہے ⑫

12. Obey Allāh, and obey the Messenger (Muhammad ﷺ); but if you turn away, then the duty of Our Messenger (ﷺ) is only to convey (the Message) clearly.

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۳﴾

اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں، اور پس لازم ہے کہ مومن اللہ ہی پر توکل کریں ⑬

13. Allāh! *Lā ilāha illā Huwa* (none has the right to be worshipped but He). And in Allāh (Alone) therefore let the believers put their trust.

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾

اے ایمان والو! بے شک تمھاری بیویوں اور تمھاری اولاد میں سے بعض تمھارے دشمن ہیں، لہٰذا تم ان سے محتاط رہو۔ اور اگر تم معاف کردو اور درگزر کرو اور بخش دو تو بے شک اللہ خوب بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے ⑭

14. O you who believe! Verily, among your wives and your children there are enemies for you (who may stop you from the obedience of Allāh); therefore beware of them! But if you pardon (them) and overlook, and forgive (their faults), then verily, Allāh is Oft-Forgiving, Most Merciful.

اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾

بلاشبہ تمھارے مال اور تمھاری اولاد فتنہ (آزمائش) ہیں، اور اللہ ہی کے پاس اجرِ عظیم ہے ⑮

15. Your wealth and your children are only a trial, whereas Allāh! With Him is a great reward (Paradise).

فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۶﴾

چنانچہ جہاں تک تمھاری استطاعت ہو تم اللہ سے ڈرو اور سنو، اور اطاعت کرو، اور خرچ کرو، یہ تمھاری ذات کے لیے بہتر ہے، اور جسے اپنے نفس کے لالچ سے بچا لیا گیا تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ⑯

16. So keep your duty to Allāh and fear Him as much as you can; listen and obey, and spend in charity; that is better for yourselves. And whosoever is saved from his own covetousness, then they are the successful.

اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾

اگر تم اللہ کو قرض دو، قرضِ حسنہ، تو وہ اسے تمھارے لیے بڑھا دے گا اور تمھیں بخش دے گا۔ اور اللہ بڑا قدر دان، بہت حلم والا ہے ⑰

17. If you lend to Allāh a goodly loan (i.e. spend in Allāh's Cause), He will double it for you, and will forgive you. And Allāh is

[1] (V.64:11) See the footnote of (V.57:22).

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

Most Ready to appreciate and to reward, Most Forbearing,

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ⑱ ع 2/8/16

وہ غیب اور ظاہر کا علم رکھنے والا، زبردست، خوب حکمت والا ہے⑱

18. All-Knower of the unseen and seen, the All-Mighty, the All-Wise.

سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ (65) آیاتہا 12 (99) رکوعاتہا 2

سورۂ طلاق

Sūrat At-Talāq (The Divorce) 65

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۗ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۗ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ۗ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ①

اے نبی! جب تم عورتوں کو طلاق دینے لگو تو انھیں ان کی عدت① کے (آغاز) وقت میں طلاق دو، اور عدت گنتے رہو۔ اور اللہ سے جو تمھارا رب ہے، ڈرو۔ تم انھیں ان کے گھروں سے نہ نکالو، اور نہ وہ خود نکلیں، مگر یہ کہ وہ کوئی کھلی بے حیائی کریں، اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو شخص اللہ کی حدوں سے آگے بڑھے تو یقیناً اس نے خود پر ظلم کیا۔ (اے مخاطب!) تو نہیں جانتا شاید اللہ اس (طلاق) کے بعد کوئی نئی راہ نکال دے①

1. O Prophet (ﷺ)! When you divorce women, divorce them at their *'Iddah* (prescribed periods) and count (accurately) their *'Iddah* (periods[1]). And fear Allāh your Lord (O Muslims). And turn them not out of their (husband's) homes nor shall they (themselves) leave, except in case they are guilty of some open illegal sexual intercourse. And those are the set limits of Allāh. And whosoever transgresses the set limits of Allāh, then indeed he has wronged himself. You (the one who divorces his wife) know not it may be that Allāh will afterward bring some new thing to pass (i.e. to return her back to you if that was the first or second divorce).

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ

پھر جب وہ اپنی عدت (ختم ہونے) کو پہنچیں تو تم انھیں معروف طریقے سے (اپنے پاس بحیثیت بیوی)

2. Then when they are about to attain their term appointed, either take them back in a good

[1] (V.65:1) Narrated 'Abdullāh bin 'Umar رضي الله عنهما that he had divorced his wife while she was menstruating during the lifetime of Allāh's Messenger ﷺ.'Umar bin Al-Khattāb رضي الله عنه asked Allāh's Messenger ﷺ about that. Allāh's Messenger ﷺ said, "Order him (your son) to take her back and keep her till she is clean from her menses and then to wait till she gets her next period and becomes clean again, whereupon, if he wishes to keep her, he can do so, and if he wishes to divorce her he can divorce her before having sexual intercourse with her; and that is the *'Iddah* (prescribed period) which Allāh has fixed for the women meant to be divorced." [*Sahih Al-Bukhari*, 7/5251 (O.P.178)]

① "عدت کے وقت میں طلاق دو" کا مطلب ہے عدت کے آغاز میں یعنی جب عورت حیض سے پاک ہو جائے تو اس سے ہم بستری کیے بغیر طلاق دو، حالت طہر اس کی عدت کا آغاز ہے۔ گویا حیض کی حالت میں یا طہر میں ہم بستری کرنے کے بعد طلاق دینا غلط طریقہ ہے۔ چنانچہ حدیث میں ہے: عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ کے زمانے میں اپنی بیوی (آمنہ بنت غفار) کو حالت حیض میں طلاق دے دی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں نبی کریم ﷺ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے (اپنے بیٹے کو) حکم دو کہ وہ رجوع کر لے اور اس عورت کو حیض سے پاک ہونے تک اپنے پاس رہنے دے یہاں تک کہ اسے دوبارہ حیض آئے اور پھر وہ حیض سے پاک ہو پھر اس کو اختیار ہے اگر وہ اسے رکھنا چاہے تو رکھ لے اور طلاق دینا چاہے تو صحبت سے قبل طلاق دے دے اور یہی عدت ہے جس کا اللہ نے تعیین کیا ہے کہ عورتوں کو ان کی عدت میں طلاق دو۔" (صحيح البخاري، الطلاق، باب: 1 حديث: 5251)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ
وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ۭ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ
بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ ڛ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ
مَخْرَجًا ②

روک لو یا انھیں معروف طریقے سے جدا کر دو، اور تم اپنے میں سے دو صاحب عدل آدمی گواہ بنا لو، اور اللہ کے لیے گواہی قائم کرو، اس (حکم) کی اسے نصیحت کی جاتی ہے جو کوئی اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لائے، اور جو شخص اللہ سے ڈرے تو وہ اس کے لیے (مشکلات سے) نکلنے کا راستہ بنا دیتا ہے②

manner or part with them in a good manner. And take as witness two just persons from among you (Muslims). And establish the testimony for Allāh. That will be an admonition given to him who believes in Allāh and the Last Day. And whosoever fears Allāh and keeps his duty to Him, He will make a way for him to get out (from every difficulty).

وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۭ وَمَنْ
يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
بَالِغُ اَمْرِهٖ ۭ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ
قَدْرًا ③

اور وہ اسے رزق دیتا ہے جہاں سے اسے گمان تک نہیں ہوتا۔ اور جو شخص اللہ پر توکل کرے تو وہ اس کے لیے کافی ہے، بے شک اللہ اپنا کام پورا کر کے رہتا ہے۔ بے شک اللہ نے ہر چیز کے لیے اندازہ مقرر کر رکھا ہے③

3. And He will provide him from (sources) he never could imagine. And whosoever puts his trust in Allāh, then He will suffice him. Verily, Allāh will accomplish his purpose. Indeed Allāh has set a measure for all things.

وَالّٰۗـِٔيْ يَىِٕسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ
نِّسَاۗىِٕكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ
ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰۗـِٔيْ لَمْ يَحِضْنَ ۭ
وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ
يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۭ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ
يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ④

اور وہ جو حیض سے مایوس ہو جائیں تمھاری (طلاق یافتہ) عورتوں میں سے، اگر تم شک میں پڑو تو ان کی عدت تین ماہ ہے، اور (اسی طرح) ان کی بھی جنھیں (ابھی) حیض نہیں آیا۔ اور حمل والی عورتوں کی عدت وضع حمل تک ہے۔ اور جو شخص اللہ سے ڈرے تو وہ اس کے لیے اس کے کام میں آسانی فرماتا ہے①④

4. And those of your women as have passed the age of monthly courses, for them the *'Iddah* (prescribed period), if you have doubt (about their periods), is three months; and for those who have no courses [(i.e. they are still immature) their *'Iddah* (prescribed period) is three months likewise, except in case of death].[1] And for those who are pregnant (whether they are divorced or their husbands are dead), their *'Iddah* (prescribed period) is until they lay down their burden; and whosoever fears Allāh and keeps his duty to Him, He will make his matter easy for him.

ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗٓ اِلَيْكُمْ ۭ
وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ
وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ⑤

یہ اللہ کا حکم ہے جسے اس نے تمھاری طرف نازل کیا ہے، اور جو (شخص) اللہ سے ڈرے تو وہ اس سے اس کی برائیاں مٹا دیتا ہے، اور اسے زیادہ اجر دیتا ہے⑤

5. That is the Command of Allāh, which He has sent down to you; and whosoever fears Allāh and keeps his duty to Him, He will expiate from him his sins, and will enlarge his reward.

اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ
وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَاۗرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ۭ

تم انھیں رہائش دو جہاں تم (خود) رہتے ہو اپنی حیثیت کے مطابق، اور ان کو تنگ کرنے کے لیے

6. Lodge them (the divorced women) where you dwell, according to your means, and do

[1] (V.65:4) See the Verse 2:234.

① ملاحظہ کریں: (سورۂ بقرہ 234/2)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَإِنْ كُنَّ أُولَاتِ حَمْلٍ فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ
حَتَّىٰ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَإِنْ أَرْضَعْنَ
لَكُمْ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ ۖ وَأْتَمِرُوا
بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوفٍ ۖ وَإِنْ تَعَاسَرْتُمْ
فَسَتُرْضِعُ لَهُ أُخْرَىٰ ⑥

انھیں تکلیف نہ دو۔ اور اگر وہ (طلاق یافتہ) حمل
والیاں ہوں تو وضع حمل تک تم ان پر خرچ کرو، پھر
اگر وہ (بچے کو) تمھارے لیے دودھ پلائیں تو تم انھیں
ان کی اجرت دو، اور (یہ) آپس میں دستور کے
مطابق مشورے سے (طے) کرو، اور اگر تم باہم ضد
پکڑلو تو اسے کوئی اور عورت دودھ پلائے ⑥

not harm them so as to straiten them (that they be obliged to leave your house). And if they are pregnant, then spend on them till they lay down their burden. Then if they give suck to the children for you, give them their due payment, and let each of you accept the advice of the other in a just way. But if you make difficulties for one another, then some other woman may give suck for him (the father of the child).

لِيُنْفِقْ ذُو سَعَةٍ مِنْ سَعَتِهِ ۖ وَمَنْ قُدِرَ
عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنْفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ ۚ
لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا آتَاهَا ۚ
سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ⑦ ع 1 7 17

پس لازم ہے کہ وسعت والا اپنی وسعت کے مطابق
خرچ کرے، اور جس پر اس کا رزق تنگ کیا گیا ہو تو
وہ اسی میں سے خرچ کرے جو اسے اللہ نے دیا۔
اللہ کسی شخص پر اتنی ہی ذمہ داری ڈالتا ہے جتنا اس
نے اسے دیا۔ اللہ تنگی کے بعد جلد آسانی فرمادے گا ⑦

7. Let the rich man spend according to his means; and the man whose resources are restricted, let him spend according to what Allāh has given him. Allāh puts no burden on any person beyond what He has given him. Allāh will grant after hardship, ease.

وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ
رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسَبْنَاهَا حِسَابًا
شَدِيدًا وَعَذَّبْنَاهَا عَذَابًا نُكْرًا ⑧

اور کتنی ہی بستیاں ہیں جنھوں نے اپنے رب اور اس
کے رسولوں کے حکم سے سرکشی کی تو ہم نے ان کا شدید
محاسبہ کیا، اور ہم نے انھیں ہولناک عذاب دیا ⑧

8. And many a town (population) revolted against the Command of its Lord and His Messengers; and We called it to a severe account (i.e. torment in this worldly life), and We shall punish it with a horrible torment (in Hell in the Hereafter).

فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ
أَمْرِهَا خُسْرًا ⑨

بالآخر (ان بستیوں نے) اپنے کرتوتوں کا وبال چکھا
اور ان کے کرتوتوں کا انجام خسارہ ہی تھا ⑨

9. So it tasted the evil result of its affair (disbelief), and the consequence of its affair (disbelief) was loss (destruction in this life and an eternal punishment in the Hereafter).

أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ فَاتَّقُوا
اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ ۚ الَّذِينَ آمَنُوا ۚ
قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ⑩

اللہ نے ان کے لیے شدید عذاب تیار کیا ہے، لہٰذا تم
اللہ سے ڈرو اے عقل والو جو ایمان لائے ہو! تحقیق
اللہ نے تمھاری طرف ذکر (قرآن) نازل کیا ہے ⑩

10. Allāh has prepared for them a severe torment. So fear Allāh and keep your duty to Him, O men of understanding — who have believed! Allāh has indeed sent down to you a Reminder (this Qur'ān).

رَسُولًا يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ
مُبَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ

(اور) ایک رسول جو تم پر اللہ کی واضح آیات تلاوت
کرتا ہے، تاکہ وہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور
نیک عمل کیے اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال

11. (And has also sent to you) a Messenger (Muhammad ﷺ), who recites to you the Verses of Allāh (the Qur'ān) containing clear

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ⑪

لائے، اور جو شخص اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے، وہ اسے ان جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے ابد تک۔ اللہ نے اسے خوب رزق دیا ہے ⑪

explanations, that He may take out those who believe and do righteous good deeds, from the darkness (of polytheism and disbelief) to the light (of Islamic Monotheism). And whosoever believes in Allāh and performs righteous good deeds, He will admit him into Gardens under which rivers flow (Paradise), to dwell therein forever. Allāh has indeed granted for him an excellent provision.

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ؕ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ
ع 2/5 18 قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ⑫

اللہ وہ ذات ہے جس نے سات آسمان پیدا کیے اور زمینیں بھی ان (آسمانوں) کی مثل، ان کے درمیان اس کا حکم نازل ہوتا ہے، تاکہ تم جان لو کہ بلاشبہ اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے، اور بلاشبہ اللہ نے (اپنے) علم سے ہر شے کا احاطہ کر رکھا ہے ⑫

12. It is Allāh Who has created seven heavens and of the earth the like thereof (i.e. seven). His Command descends between them (heavens and earth), that you may know that Allāh has power over all things, and that Allāh surrounds all things in (His) Knowledge.

آیاتها 12 (66) سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ (107) رکوعاتها 2

سورۂ تحریم

Sūrat At-Tahrīm (The Prohibition) 66

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ①

اے نبی! آپ حرام کیوں ٹھہراتے ہیں جو اللہ نے آپ کے لیے حلال کیا ہے؟ آپ اپنی بیویوں کی رضامندی چاہتے ہیں۔ اور اللہ خوب بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے ①

1. O Prophet! Why do you forbid (for yourself) that which Allāh has allowed to you, seeking to please your wives? And Allāh is Oft-Forgiving, Most Merciful.

قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ②

تحقیق اللہ نے تمھارے لیے تمھاری (ناجائز) قسمیں کھولنا (توڑنا) فرض کر دیا ہے، اور اللہ تمھارا مولا ہے، اور وہ خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے ②

2. Allāh has already ordained for you (O men) the absolution from your oaths. And Allāh is your *Maulā* (Lord, or Master, or Protector) and He is the All-Knower, the All-Wise.

وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ③

اور جب نبی نے اپنی بیویوں میں سے کسی ایک سے ایک بات چھپا کر کہی، پھر جب اس نے (دوسری کو) وہ بتا دی اور اللہ نے وہ (گفتگو) اس (نبی) پر ظاہر کر دی تو اس نے اس میں سے کچھ (اس بیوی کو) جتائی اور کچھ ٹال دی۔ پھر جب اس (نبی) نے اسے وہ (بات) بتائی تو وہ کہنے لگی: آپ کو یہ کس نے بتائی؟

3. And (remember) when the Prophet (ﷺ) disclosed a matter in confidence to one of his wives (Hafsah), then she told it (to another i.e. 'Āishah). And Allāh made it known to him; he informed part thereof and left a part. Then when he told her

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اس (نبی) نے فرمایا: مجھے خوب جاننے والے، بہت باخبر (اللہ) نے خبر دی ہے③

(Hafsah) thereof, she said: "Who told you this?" He said: "The All-Knower, the Well-Acquainted (Allāh) has told me."

إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا ۖ وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَٰلِكَ ظَهِيرٌ ④

اگر تم دونوں اللہ سے توبہ کرتی ہو (تو بہتر ہے) پس تمھارے دل (حق سے) ہٹ گئے ہیں، اور اگر تم دونوں اس (نبی) کے خلاف ایک دوسرے کی مدد کرو گی تو اللہ خود اس کا مددگار ہے اور جبریل اور تمام نیک مومن اور ان کے علاوہ (تمام) فرشتے (بھی) مددگار ہیں④

4. If you two (wives of the Prophet ﷺ: 'Āishah and Hafsah رضي الله عنهما) turn in repentance to Allāh, (it will be better for you), your hearts are indeed so inclined (to oppose what the Prophet ﷺ likes); but if you help one another against him (Muhammad ﷺ), then verily, Allāh is his *Maulā* (Lord, or Master, or Protector), and Jibrāīl (Gabriel), and the righteous among the believers; — and furthermore, the angels are his helpers.

عَسَىٰ رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ مُسْلِمَاتٍ مُؤْمِنَاتٍ قَانِتَاتٍ تَائِبَاتٍ عَابِدَاتٍ سَائِحَاتٍ ثَيِّبَاتٍ وَأَبْكَارًا ⑤

اگر وہ (نبی) تمھیں طلاق دے دے تو شاید اس کا رب اس کو تم سے بہتر بیویاں بدلے میں دے، مسلمان، مومن، فرمانبردار، توبہ کرنے والی، عبادت گزار، روزہ دار، شوہر دیدہ اور کنواری عورتیں⑤

5. It may be if he divorced you (all) that his Lord would give him instead of you, wives better than you, — Muslims (who submit to Allāh), believers, obedient (to Allāh), turning to Allāh in repentance, worshipping Allāh sincerely, given to fasting (or emigrants for Allāh's sake), previously married and virgins.

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ⑥

اے ایمان والو! تم خود کو اور اپنے اہل وعیال کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن لوگ اور پتھر ہیں، اس پر تندمزاج اور سخت گیر فرشتے (مقرر) ہیں، اللہ انھیں جو حکم دے وہ اس کی نافرمانی نہیں کرتے، اور وہ وہی کرتے ہیں جو انھیں حکم دیا جاتا ہے⑥

6. O you who believe! Ward off yourselves and your families against a Fire (Hell) whose fuel is men and stones, over which are (appointed) angels stern (and) severe, who disobey not, (from executing) the Commands they receive from Allāh, but do that which they are commanded.

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ۖ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ⑦ ع 1/7 19

اے کفر کرنے والو! تم آج عذر پیش نہ کرو، یقیناً تمھیں وہی بدلہ دیا جائے گا جو تم عمل کرتے تھے①⑦

7. (It will be said in the Hereafter) O you who disbelieve (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism)! Make no excuses this Day! You are being requited only for what you used to do.[1]

[1] (V.66:7) See the footnote of (V.3:85).

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ آل عمران: 85/3)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِى اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑧

اے ایمان والو! تم اللہ کے حضور خالص توبہ کرو، شاید تمھارا رب تم سے تمھاری برائیاں دور کر دے اور تمھیں ایسی جنتوں میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں،① اس دن جب اللہ نبی کو اور اس کے ساتھ ایمان لانے والوں کو رسوا نہیں کرے گا، ان کا نور ان کے آگے اور ان کے دائیں دوڑتا ہوگا، وہ کہیں گے: (اے) ہمارے رب! ہمارے لیے ہمارا نور پورا کر اور ہماری مغفرت فرما، بے شک تو ہر چیز پر خوب قادر ہے⑧

8. O you who believe! Turn to Allāh with sincere repentance! It may be that your Lord will expiate from you your sins, and admit you into Gardens under which rivers flow (Paradise) — the Day that Allāh will not disgrace the Prophet (Muhammad ﷺ) and those who believe with him. Their Light will run forward before them and (with their Records — Books of deeds) in their right hands. They will say: "Our Lord! Keep perfect our Light for us [and do not put it off till we cross over the *Sirāt* (a slippery bridge over the Hell) safely] and grant us forgiveness. Verily, You are Able to do all things."[1]

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑨

اے نبی! کفار اور منافقین سے جہاد کیجیے اور ان پر سختی کیجیے، اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ برا ٹھکانا ہے⑨

9. O Prophet (Muhammad ﷺ)! Strive hard against the disbelievers and the hypocrites, and be severe against them; their abode will be Hell, — and worst indeed is that destination.[2]

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ⑩

کفر کرنے والوں کے لیے اللہ نے مثال بیان فرمائی نوح کی بیوی اور لوط کی بیوی کی، دونوں ہمارے دو نیک بندوں کے تحت (نکاح میں) تھیں، تو ان دونوں (عورتوں) نے ان کی خیانت کی، پھر وہ دونوں (رسول) ان دونوں (عورتوں) کو اللہ (کے عذاب) سے بچانے میں کچھ کام نہ آئے اور ان سے کہا گیا: تم دونوں دوزخ میں داخل ہو جاؤ داخل ہونے والوں کے ساتھ⑩

10. Allāh sets forth an example for those who disbelieve: the wife of Nūh (Noah) and the wife of Lūt (Lot). They were under two of our righteous slaves, but they both betrayed them (their husbands by rejecting their doctrine). So, they [Nūh (Noah) and Lūt (Lot) عليهما السلام] availed them (their respective wives) not against Allāh and it was said: "Enter the Fire along with those who enter!"

---

[1] (V.66:8) (a) See (V.57:12).
b) See the footnote of (V.4:106).
c) See the footnote of (V.5:74).
d) See the footnote of (V.68:42).

[2] (V.66:9) See the footnote of (V.8:39).

① ملاحظہ کریں حواشی: (سورۂ نساء 4/106 وسورۂ مائدہ 5/74) علاوہ ازیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "(قیامت کے دن) پروردگار اپنی پنڈلی کھولے گا تو سب مومن مرد اور مومن عورتیں سجدے میں گر پڑیں گے لیکن وہ لوگ رہ جائیں گے جو دنیا میں ریاکاری اور نیک نام کہلانے کے لیے سجدہ (عبادت) کیا کرتے تھے وہ بھی سجدہ کرنا چاہیں گے لیکن ان کی پیٹھ اکڑ کر تختہ ہو جائے گی۔ (چنانچہ وہ اس قابل نہ ہوں گے کہ سجدہ کر سکیں۔") (صحیح البخاری، التفسیر، باب: 2 حدیث: 4919)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ
فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ
بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ
وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ
الظّٰلِمِيْنَ ۙ ⑪

وقف لازم

اور اللہ نے اہل ایمان کے لیے فرعون کی بیوی① کی مثال بیان کی، جب اس نے کہا: (اے) میرے رب! میرے لیے اپنے ہاں جنت میں ایک گھر بنا، اور مجھے فرعون اور اس کے عمل (شر) سے نجات دے، اور مجھے ظالم قوم سے نجات دے⑪

11. And Allāh has set forth an example for those who believe: the wife of Fir'aun (Pharaoh), when she said: "My Lord! Build for me a home with You in Paradise, and save me from Fir'aun (Pharaoh) and his work, and save me from the people who are *Zālimūn* (polytheists, wrong doers and disbelievers in Allāh).

وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ
فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا
وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ
وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ⑫

ع 2/5/20

(اور مثال بیان فرمائی) مریم بنت عمران کی جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی تو ہم نے اس (کے گریبان) میں اپنی روح پھونکی، اور اس نے اپنے رب کے کلمات اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی، اور وہ فرمانبرداروں میں سے تھی⑫

12. And Maryam (Mary), the daughter of 'Imrān who guarded her chastity. And We breathed into (the sleeve of her shirt or her garment) through Our *Rūh* [i.e. Jibrāīl (Gabriel)[1]], and she testified to the truth of the Words of her Lord [i.e. believed in the Words of Allāh: "Be!" — and he was; that is 'Īsā (Jesus), son of Maryam (Mary) as a Messenger of Allāh], and (also believed in) His Scriptures, and she was of the *Qanitūn* (i.e. obedient to Allāh).[2]

---

[1] (V.66:12) "And (remember) she who guarded her chastity [Virgin Maryam (Mary)], We breathed into (the sleeves of) her (shirt or garment) through Our *Rūh* [Jibrāīl (Gabriel)],* and We made her and her son ['Īsā (Jesus)] a sign for *Al-'Ālamīn* (mankind and jinn)." (V.21:91)

* It is said that Jibrāīl (Gabriel) had merely breathed in the sleeve of Maryam's (Mary) shirt, and thus she conceived.

[2] (V.66:12) The Statement of Allāh عز وجل:

"And Allāh has set forth an example for those who believe: the wife of Fir'aun... (up to) ... and she was of the *Qānitūn* (i.e., obedient to Allāh)." (V.66:11, 12)

Narrated Abu Mūsā رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "Many amongst men reached (the level of) perfection but none amongst the women reached this level except Asiyah, Pharaoh's wife, and Maryam (Mary), the daughter of 'Imrān. And no doubt, the superiority of 'Āishah to other women is like the superiority of *Tharīd* (i.e. a meat and bread dish) to other meals." [*Sahih Al-Bukhari*, 4/3411 (O.P.623)]

① فرعون کی بیوی کا نام ”آسیہ“ تھا۔ یہ بڑی پاکباز مومنہ عورت تھی۔ اسی لیے حدیث میں اس کی فضیلت آئی ہے۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مردوں میں سے تو بہت سے کامل گزرے ہیں لیکن عورتوں میں سے آسیہ فرعون کی بیوی اور مریم بنت عمران کمال کو پہنچیں اور عائشہ کی فضیلت عورتوں پر ایسی ہے جیسے ثرید کی دوسرے کھانوں پر۔“ (صحیح البخاري، أحادیث الأنبیاء، باب: 32 حدیث: 3411)

”محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

Sūrat Al-Mulk (Dominion) 67

سورۂ ملک

آیاتها 30 (67) سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ (77) رکوعاتها 2

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

1. Blessed is He (Allāh) in Whose Hand is the dominion; and He is Able to do all things.

وہ ذات بڑی ہی بابرکت ہے جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے①

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۫ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۙ①

2. Who has created death and life that He may test you which of you is best in deed.[1] And He is the All-Mighty, the Oft-Forgiving;

وہ جس نے موت وحیات کو پیدا کیا تاکہ وہ تمھیں آزمائے کہ تم میں سے کون عمل میں زیادہ اچھا ہے۔① اور وہ زبردست ہے، خوب بخشنے والا②

الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ②

3. Who has created the seven heavens one above another; you can see no fault in the creation of the Most Gracious. Then look again: "Can you see any rifts?"

وہ جس نے سات آسمان اوپر نیچے پیدا کیے۔ (اے انسان!) تو رحمٰن کی تخلیق میں کوئی فرق نہیں دیکھے گا، پھر نگاہ ڈال، کیا تو کوئی دراڑ دیکھتا ہے؟③

الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ③

4. Then look again and yet again, your sight will return to you in a state of humiliation, and worn out.

پھر بار بار نگاہ دوڑا، (تیری) نگاہ ذلیل وخوار ہو کر تیری طرف لوٹ آئے گی جبکہ وہ تھکی ماندی ہوگی④

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ④

5. And indeed We have adorned the nearest heaven with lamps,[2] and We have made such lamps (as) missiles to drive away the *Shayātīn* (devils), and have prepared for them the torment of the blazing Fire.

اور البتہ یقیناً ہم نے آسمانِ دنیا کو چراغوں سے زینت دی ہے، اور انھیں شیطانوں کو مار بھگانے کا ذریعہ بنایا ہے،② اور ہم نے ان کے لیے بھڑکتی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے⑤

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ⑤

6. And for those who disbelieve in their Lord (Allāh) is the torment of Hell, and worst indeed is that destination.

اور جن لوگوں نے اپنے رب سے کفر کیا، ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے، اور (وہ) برا ٹھکانا ہے⑥

وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑥

7. When they are cast therein, they will hear the (terrible) drawing in of its breath as it blazes forth.

جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کی دھاڑ سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی⑦

اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۙ⑦

8. It almost bursts up with fury. Every time a group is cast therein, its keepers will ask: "Did no warner come to you?"

قریب ہے کہ وہ غیظ وغضب سے پھٹ پڑے۔ جب بھی کوئی گروہ اس میں ڈالا جائے گا، اس کے داروغے ان سے پوچھیں گے: کیا تمھارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا؟⑧

تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۭ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ⑧

[1] (V.67:2) i.e. who amongst you do the good deeds in the most perfect manner, that means to do them (deeds) totally for Allāh's sake and in accordance with the legal ways of Prophet Muhammad ﷺ.

[2] (V.67:5) See the footnotes of (V.6:97) and (V.85:1)

① یعنی تم میں سے کون احسن طریقے سے نیک عمل کرتا ہے جو کہ صرف رضائے الٰہی کے لیے اور حضرت محمد ﷺ کی سنت کے مطابق ہوں۔

② ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۃ انعام 6:97)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا
وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۖۚ اِنْ اَنْتُمْ
اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ⑨

وہ کہیں گے: کیوں نہیں! یقیناً ڈرانے والا ہمارے پاس آیا تھا، چنانچہ ہم نے (اس ڈرانے والے کی) تکذیب کی اور ہم نے کہا کہ اللہ نے (کسی پر) کچھ بھی نہیں اتارا، تم تو بہت بڑی گمراہی میں ہو ⑨

9. They will say: "Yes, indeed a warner did come to us, but we denied him and said: 'Allāh never sent down anything (of Revelation); you are only in great error.'"

وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ
اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ⑩

اور وہ کہیں گے: کاش ہم سنتے یا سمجھتے ہوتے تو ہم دوزخ والوں میں نہ ہوتے ⑩

10. And they will say: "Had we but listened or used our intelligence, we would not have been among the dwellers of the blazing Fire!"

فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ
السَّعِيْرِ ⑪

پھر وہ اپنے گناہ کا اعتراف کریں گے، چنانچہ دوزخ والوں پر لعنت ہے ⑪

11. Then they will confess their sin. So, away with the dwellers of the blazing Fire!

اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ
مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ⑫

بے شک جو لوگ اپنے رب سے بن دیکھے ڈرتے ہیں، ان کے لیے مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے ⑫

12. Verily, those who fear their Lord unseen (i.e. they do not see Him, nor His punishment in the Hereafter), theirs will be forgiveness and a great reward (i.e. Paradise).

وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑬

اور تم اپنی بات چھپا کر کہو یا اسے پکار کر کہو، بے شک وہ سینوں کے بھید خوب جانتا ہے ⑬

13. And (whether you) keep your talk secret or disclose it, verily, He is All-Knower of what is in the breasts (of men).

اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۭ وَهُوَ اللَّطِيْفُ
الْخَبِيْرُ ⑭ ع 1/14

بھلا وہ نہ جانے گا جس نے (سب کو) پیدا کیا۔ اور وہی باریک بین، بہت باخبر ہے ⑭

14. Should not He Who has created know? And He is the Most Kind and Courteous (to His slaves), the Well-Acquainted (with everything).

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا
فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ۭ
وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ⑮

وہی ہے جس نے زمین کو تمھارے تابع کر دیا، لہٰذا تم اس کی راہوں میں چلو اور اس (اللہ) کے رزق میں سے کھاؤ، اور اسی کی طرف جی اٹھنا ہے ⑮

15. He it is Who has made the earth subservient to you (i.e. easy for you to walk, to live and to do agriculture on it); so walk in the paths thereof and eat of His provision. And to Him will be the Resurrection.

ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ
الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ⑯

کیا تم اس (اللہ) سے بے خوف ہو گئے ہو جو آسمان میں ہے، یہ کہ وہ تمھیں زمین میں دھنسا دے تو ناگہاں وہ لرزنے لگے؟ ⑯

16. Do you feel secure that He, Who is over the heaven (Allāh), will not cause the earth to sink with you, and then it should quake?

اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ
عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۭ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ
نَذِيْرِ ⑰

یا تم اس (اللہ) سے بے خوف ہو گئے ہو جو آسمان میں ہے، یہ کہ وہ تم پر پتھراؤ کرنے والی آندھی بھیجے؟ پھر جلد تم جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا ہے؟ ⑰

17. Or do you feel secure that He, Who is over the heaven (Allāh), will not send against you a violent whirlwind? Then you shall know how (terrible) has been My Warning.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿18﴾

اور البتہ یقیناً تکذیب کر چکے وہ جو ان سے پہلے تھے، چنانچہ (دیکھ لو) میرا عذاب کیسا تھا؟ ﴿18﴾

18. And indeed those before them denied (the Messengers of Allāh), then how terrible was My denial (punishment)?

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ؔ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيْرٌ ﴿19﴾

کیا انھوں نے اپنے اوپر پر پھیلاتے اور سکیڑتے ہوئے پرندے نہیں دیکھے۔ انھیں (اللہ) رحمٰن کے سوا کوئی نہیں تھامتا، بے شک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے ﴿19﴾

19. Do they not see the birds above them, spreading out their wings and folding them in? None upholds them except the Most Gracious (Allāh). Verily, He is All-Seer of everything.

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ﴿20﴾

بھلا ایسا کون ہے جو سوائے رحمٰن کے تمھاری فوج بن کر تمھاری مدد کرے؟ کافر تو نرے دھوکے میں ہیں ﴿20﴾

20. Who is he besides the Most Gracious that can be an army to you to help you? The disbelievers are in nothing but delusion.

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿21﴾

بھلا ایسا کون ہے جو تمھیں رزق دے اگر رحمٰن اپنا رزق روک لے؟ (کوئی نہیں) لیکن وہ سرکشی اور (حق سے) گریز پر اڑے ہوئے ہیں ﴿21﴾

21. Who is he that can provide for you if He should withhold His provision? Nay, but they continue to be in pride, and (they) flee (from the truth).

اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿22﴾

بھلا جو شخص اوندھا ہو کر اپنے چہرے کے بل چلتا ہو، وہ زیادہ ہدایت یافتہ ہے یا وہ جو بالکل سیدھا ہو کر صراط مستقیم پر چلتا ہو؟ ﴿22﴾

22. Is he who walks prone (without seeing) on his face, more rightly guided, or he who (sees and) walks upright on a Straight Way (i.e. Islāmic Monotheism)?

قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿23﴾

کہہ دیجیے: وہی ہے جس نے تمھیں پیدا کیا اور تمھارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ تم کم ہی شکر ادا کرتے ہو ﴿23﴾

23. Say: "It is He Who has created you, and endowed you with hearing (ears) and seeing (eyes), and hearts. Little thanks you give."

قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿24﴾

کہہ دیجیے: وہی ہے جس نے تمھیں زمین میں پھیلایا، اور اسی کے حضور تم اکٹھے کیے جاؤ گے ﴿24﴾

24. Say: "It is He Who has created you on the earth, and to Him shall you be gathered (in the Hereafter)."

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿25﴾

اور وہ (کافر) کہتے ہیں یہ (قیامت کا) وعدہ کب (پورا) ہوگا اگر تم سچے ہو؟ ﴿25﴾

25. They say: "When will this promise (i.e. the Day of Resurrection) come to pass if you are telling the truth?"

قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۠ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿26﴾

کہہ دیجیے: بے شک (اس کا) علم تو صرف اللہ کے پاس ہے، اور بس میں تو واضح طور پر ڈرانے والا ہوں ﴿26﴾

26. Say (O Muhammad ﷺ): "The knowledge (of its exact time) is with Allāh only, and I am only a plain warner."

فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿27﴾

پھر جب وہ اسے قریب دیکھیں گے تو کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے اور کہا جائے گا: یہی ہے جو تم مانگتے تھے ﴿27﴾

27. But when they will see it (the torment on the Day of Resurrection) approaching, the faces of those who disbelieve will

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

change and turn black with sadness and in grief and it will be said (to them): "This is (the promise) which you were calling for!"

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿28﴾

کہہ دیجیے: بھلا بتاؤ تو! اللہ خواہ مجھے اور ان کو جو میرے ساتھ ہیں، ہلاک کر دے یا ہم پر رحم کرے تو کافروں کو دردناک عذاب سے کون پناہ دے گا؟ ﴿28﴾

28. Say (O Muhammad ﷺ): "Tell me! If Allāh destroys me, and those with me, or He bestows His Mercy on us — who can save the disbelievers from a painful torment?"

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿29﴾

کہہ دیجیے: وہ رحمٰن ہے، ہم اس پر ایمان لائے اور اسی پر ہم نے توکل کیا، چنانچہ تم جلد جان لو گے کہ کون کھلی گمراہی میں ہے ﴿29﴾

29. Say: "He is the Most Gracious (Allāh), in Him we believe, and in Him we put our trust. So, you will come to know who it is that is in manifest error."

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿30﴾ ع 2 16 2

کہہ دیجیے: بھلا بتاؤ تو! اگر تمھارا (کنوؤں کا) پانی گہرا ہو جائے تو تمھارے پاس نتھرا (جاری) پانی کون لائے گا؟ ﴿30﴾

30. Say (O Muhammad ﷺ): "Tell me! If (all) your water were to sink away, who then can supply you with flowing (spring) water?"

سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ (68) — آياتها 52 — ركوعاتها 2

سورۂ قلم

Sūrat Al-Qalam or *Nūn* (The Pen) 68

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ﴿1﴾

نٓ! قسم ہے قلم کی اور (اس کی) جو وہ لکھتے ہیں! ﴿1﴾

1. *Nūn.*
[These letters (*Nūn*, etc.) are one of the miracles of the Qur'ān, and none but Allāh (Alone) knows their meanings.]
By the pen and by what they (the angels) write (in the Records of men).

مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ﴿2﴾

(اے نبی!) آپ اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں ﴿2﴾

2. You (O Muhammad ﷺ), by the Grace of your Lord, are not mad.

وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ﴿3﴾

اور بے شک آپ کے لیے البتہ بے انتہا اجر ہے ﴿3﴾

3. And verily, for you (O Muhammad ﷺ) will be an endless reward.

وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ﴿4﴾

اور یقیناً آپ خلقِ عظیم پر (کاربند) ہیں ﴿4﴾

4. And verily, you (O Muhammad ﷺ) are on an exalted (standard of) character.

فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ﴿5﴾

پھر جلد ہی آپ دیکھ لیں گے اور وہ (کفار) بھی دیکھ لیں گے ﴿5﴾

5. You will see, and they will see,

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

6. Which of you is afflicted with madness.	کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے⑥	بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ⑥
7. Verily, your Lord is the Best Knower of him who has gone astray from His path, and He is the Best Knower of those who are guided.	بے شک آپ کا رب ہی اسے بہتر جانتا ہے جو اس کی راہ سے بھٹکا اور وہی بہتر جانتا ہے ہدایت پانے والوں کو⑦	اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۪ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ⑦
8. So (O Muhammad ﷺ), obey you not the deniers [(of Islāmic Monotheism - those who deny the Verses of Allāh), the Oneness of Allāh, and the Messengership of Muhammad ﷺ].[1]	تو آپ تکذیب کرنے والوں کی اطاعت نہ کریں⑧	فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ⑧
9. They wish that you should compromise (in religion out of courtesy) with them, so they (too) would compromise with you.	وہ چاہتے ہیں کہ آپ (کچھ) نرم پڑیں تو وہ بھی نرم پڑ جائیں⑨	وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ⑨
10. And (O Muhammad ﷺ) obey you not everyone *Hallāf Mahīn* (the one who swears much and is a liar or is worthless). (*Tafsir At-Tabari*)	اور آپ ہر قسمیں کھانے والے ذلیل کی بات نہ مانیں⑩	وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ⑩
11. A slanderer, going about with calumnies,	جو طعنے دینے والا، انتہائی چغل خور ہے⑪	هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۢ بِنَمِيْمٍ ⑪
12. Hinderer of the good, transgressor, sinful,	بھلائی سے روکنے والا، حد سے گزرنے والا، سخت گناہ گار ہے⑫	مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ⑫
13. Cruel, and moreover baseborn (of illegitimate birth).	اجڈ، اس کے علاوہ حرام زادہ ہے⑬	عُتُلٍّۢ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ⑬
14. (He was so) because he had wealth and children.	اس لیے کہ (وہ) مال اور بیٹوں والا ہے⑭	اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ⑭
15. When Our Verses (of the Qur'ān) are recited to him, he says: "Tales of the men of old!"	جب اس پر ہماری آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ (یہ) پہلوں کے افسانے ہیں⑮	اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ⑮
16. We shall brand him on the snout (nose)!	ہم جلد اسے (اس کی) سونڈ (ناک) پر داغ لگائیں گے⑯	سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ⑯
17. Verily, We have tried them as We tried the People of the Garden, when they swore to pluck the fruits of the (garden) in the morning,	بے شک ہم نے انھیں آزمایا جیسے ہم نے باغ والوں کو آزمایا تھا، جب انھوں نے قسم کھائی کہ البتہ صبح ہوتے ہی اس کے پھل کو ضرور توڑ لیں گے⑰	اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ⑰
18. Without saying: *In shā' Allāh* (If Allāh wills).	اور وہ "ان شاء اللہ" نہیں کہہ رہے تھے⑱	وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ⑱

[1] (V.68:8) See the footnote of (V.3:85).

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

19. Then there passed by on it (the garden) a visitation (fire) from your Lord (at night and burnt it) while they were asleep.	تو آپ کے رب کی طرف سے کوئی پھرنے والا (عذاب) اس (باغ) پر پھر گیا، جبکہ وہ سور ہے تھے ⑲	فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ⑲
20. So the (garden) became black by the morning, like a pitch dark night (in complete ruins).	پھر وہ (باغ) کٹی کھیتی کی طرح ہو گیا ⑳	فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ⑳
21. Then they called out one to another as soon as the morning broke.	پھر صبح ہوتے ہی انھوں نے ایک دوسرے کو پکارا ㉑	فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ㉑
22. Saying: "Go to your tilth in the morning, if you would pluck the fruits."	کہ تم اپنی کھیتی پر صبح سویرے چلو اگر تمھیں پھل توڑنا ہے ㉒	اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ㉒
23. So they departed, conversing in secret low tones (saying):	چنانچہ وہ چل پڑے اور آپس میں چپکے چپکے کہہ رہے تھے ㉓	فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ㉓
24. "No *Miskīn* (needy man) shall enter upon you into it today."	کہ آج تمھارے پاس باغ میں کوئی مسکین داخل نہ ہونے پائے ㉔	اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ㉔
25. And they went in the morning with strong intention, thinking that they have power (to prevent the poor taking anything of the fruits therefrom).	اور وہ صبح سویرے (یہ سوچ کر) لپکتے گئے کہ وہ (مسکینوں کو) روکنے پر قادر ہیں ㉕	وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ㉕
26. But when they saw the (garden), they said: "Verily, we have gone astray."	پھر جب انھوں نے باغ دیکھا تو کہا: یقیناً ہم (راہ) بھول گئے ہیں ㉖	فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ㉖
27. (Then they said): "Nay! Indeed we are deprived of (the fruits)!"	(نہیں) بلکہ ہم تو محروم کر دیے گئے ہیں ㉗	بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ㉗
28. The best among them said: "Did I not tell you, why say you not: *In shā' Allāh* (If Allāh wills)."	ان کا بہترین کہنے لگا: کیا میں نے تمھیں نہیں کہا تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟ ㉘	قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ㉘
29. They said: "Glory to Our Lord! Verily, we have been *Zālimūn* (wrong doers)."	انھوں نے کہا: پاک ہے ہمارا رب، بے شک ہم ہی ظالم تھے ㉙	قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ㉙
30. Then they turned one against another, blaming.	پھر وہ ایک دوسرے کی طرف منہ کر کے ملامت کرنے لگے ㉚	فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ㉚
31. They said: "Woe to us! Verily, we were *Tāghūn* (transgressors and disobedient)	(اور) کہنے لگے: ہائے ہم پر افسوس! بے شک ہم ہی سرکش تھے ㉛	قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ㉛
32. "We hope that our Lord will give us in exchange a better (garden) than this. Truly, we turn to our Lord (wishing for good	شاید ہمارا رب بدلے میں اس سے بہتر ہمیں دے، بے شک ہم اپنے رب کی طرف رغبت کرنے والے ہیں ㉜	عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ㉜

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

that He may forgive our sins and reward us in the Hereafter)."

كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ۗ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٣﴾ ع

اسی طرح ہوتا ہے عذاب۔ اور آخرت کا عذاب تو سب سے بڑا ہے۔ کاش! وہ جان لیتے ﴿٣٣﴾

33. Such is the punishment (in this life), but truly, the punishment of the Hereafter is greater if they but knew.

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٣٤﴾

بے شک متقین کے لیے ان کے رب کے ہاں نعمت کے باغات ہیں ﴿٣٤﴾

34. Verily, for the *Muttaqūn* (the pious. See V.2:2) are Gardens of Delight (Paradise) with their Lord.

اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٥﴾

کیا پھر ہم مسلمانوں کو مجرموں کے برابر ٹھہرائیں گے؟ ﴿٣٥﴾

35. Shall We then treat the Muslims (believers of Islamic Monotheism, doers of righteous deeds) like the *Mujrimūn* (criminals, polytheists and disbelievers)?

مَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٦﴾

تمھیں کیا ہوا، تم کیسے فیصلے کرتے ہو؟ ﴿٣٦﴾

36. What is the matter with you? How judge you?

اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿٣٧﴾

کیا تمھارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں تم پڑھ لیتے ہو؟ ﴿٣٧﴾

37. Or have you a Book wherein you learn,

اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ﴿٣٨﴾

(کہ) یقیناً تمھارے لیے اس (کتاب) میں تمھاری من مانی باتیں ہوں؟ ﴿٣٨﴾

38. That you shall therein have all that you choose?

اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٩﴾

کیا تم نے ہم سے یوم قیامت تک پہنچنے والی قسمیں لی ہیں کہ تمھارے لیے وہ ہوگا جو تم فیصلہ کرو گے؟ ﴿٣٩﴾

39. Or have you oaths from Us, reaching to the Day of Resurrection, that yours will be what you judge?

سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ﴿٤٠﴾

ان سے پوچھیے کہ ان میں کون اس کا ذمہ لیتا ہے؟ ﴿٤٠﴾

40. Ask them, which of them will stand surety for that!

اَمْ لَهُمْ شُرَكَاۗءُ ۚ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَاۗىِٕهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿٤١﴾

کیا ان کے کوئی شریک ہیں؟ تو چاہیے کہ وہ اپنے شریک لے آئیں اگر وہ سچے ہیں ﴿٤١﴾

41. Or have they "partners"? Then let them bring their "partners" if they are truthful!

يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى

جس دن پنڈلی کھول دی جائے گی اور انھیں سجدے

42. (Remember) the Day when the Shin[1] shall be laid bare (i.e.

---

[1] (V.68:42) a) Narrated Abū-Sa'īd رضي الله عنه: I heard the Prophet ﷺ saying, "Allāh will lay bare His Shin and then all the believers, men and women, will prostrate themselves before Him; but there will remain those who used to prostrate themselves in the world for showing off and for gaining good reputation. Such a one will try to prostrate himself (on the Day of Judgement) but his back (bones) will become a single (vertebra) bone (so he will not be able to prostrate). [*Sahih Al-Bukhari*, 6/4919 (O.P.441)]

b) See the footnote of (V.3:73) صفات الله.

c) Narrated Abū Sa'īd Al-Khudrī رضي الله عنه: We said, "O Allāh's Messenger! Shall we see our Lord on the Day of Resurrection?" He said, "Do you have any difficulty in seeing the sun and the moon when the sky is clear?" We said, "No." He said, "So you will have no difficulty in seeing your Lord on that Day as you have no difficulty in seeing the sun and the moon (in a clear sky)." The Prophet ﷺ then said, "Somebody will then announce, 'Let every nation follow what they used to worship.' So the people of the Cross will go with their Cross, and the idolaters (will go) with their idols, and the worshippers of every god (false deities) (will go) with their gods, till there remain those who used to worship Allāh, from the righteous pious ones and the mischievous ones, and some of the people of the Scripture (Jews and Christians). Then Hell will be presented to them as if it were a mirage. Then it will be said to the Jews, ▸▸

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٤٢﴾

کے لیے بلایا جائے گا تو وہ (سجدہ) نہ کر سکیں گے[1] ﴿٤٢﴾

the Day of Resurrection) and they shall be called to prostrate themselves (to Allāh), but they (hypocrites and those who pray to show off or to gain good reputation) shall not be able to do so.

خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ

ان کی نظریں جھکی ہوں گی، ان پر ذلت چھا رہی ہوگی۔ اور تحقیق (دنیا میں) انھیں سجدے کے لیے بلایا

43. Their eyes will be cast down and ignominy will cover them;

▸▸ 'What did you use to worship?' They will reply, 'We used to worship 'Uzair (Ezra), the son of Allāh.' It will be said to them, 'You are liars, for Allāh has neither a wife nor a son. What do you want (now)?' They will reply, 'We want You to provide us with water.' Then it will be said to them 'Drink', and they will fall down in Hell (instead). Then it will be said to the Christians, 'What did you use to worship?' They will reply, 'We used to worship Messiah, the son of Allāh.' It will be said, 'You are liars, for Allāh has neither a wife nor a son. What do you want (now)?' They will say, 'We want You to provide us with water.' It will be said to them, 'Drink,' and they will fall down in Hell (instead), till there remain only those who used to worship Allāh (Alone), from the righteous pious ones and the mischievous evil ones, it will be said to them, 'What keeps you here when all the people have gone?' They will say, 'We left them (in the world) when we were in greater need of them than we are today; we heard the call of one proclaiming — Let every nation follow what they used to worship, - and now we are waiting for our Lord.' Then the Almighty will come to them in a shape other than the one which they saw the first time, and He will say, 'I am your Lord,' and they will say, 'You are our Lord.' And none will speak to Him then but the Prophets. And then it will be said to them, 'Do you know any sign by which you can recognise Him?' They will say, 'The Shin,' and so Allāh will then uncover His Shin whereupon every believer will prostrate himself before Him and there will remain those who used to prostrate themselves before Him just for showing off and for gaining good reputation. Such a one will try to prostrate himself but his back (bones) will become a single (vertebra) bone [like one piece of wood and he will not be able to prostrate]. Then the bridge will be brought and laid across Hell." We (the Companions of the Prophet ﷺ) said, "O Allāh's Messenger! What is the bridge?" He said, "It is a slippery (bridge) on which there are clamps and (hooks like) a thorny seed that is wide at one side and narrow at the other and has thorns with bent ends. Such a thorny seed is found in Najd and is called *As-Sa'dān*. Some of the believers will cross the bridge as quickly as the wink of an eye, some others as quick as lightning, or a strong wind, or fast horses or she-camels. So some will be safe without any harm; some will be safe after receiving some scratches and some will fall down into Hell (Fire). The last person will cross as if being dragged (over the bridge)." The Prophet ﷺ said, "In claiming from me a right that has been clearly proved to be yours, you (Muslims) cannot be more pressing than the believers in interceding with the Almighty for their (Muslim) brothers on that Day, when they see themselves safe. They will say, 'O Allāh! (Save) our brothers (for they) used to pray with us, fast with us and also do good deeds with us.' Allāh will say, 'Go and take out (of Hell) anyone in whose heart you find Faith equal to the weight of one (gold) Dinar.' Allāh will forbid the Fire to burn the faces of those sinners. They will go to them and find some of them in Hell (Fire) up to their feet, and some up to the middle of their legs. So, they will take out those whom they will recognise and then they will return. And Allāh will say (to them), 'Go and take out (of Hell) anyone in whose heart you find Faith equal to the weight of half a Dinar.' They will take out whomever they will recognise and return. And then Allāh will say, 'Go and take out (of Hell) anyone in whose heart you find Faith equal to the weight of an atom (or a small ant), and so they will take out all those whom they will recognise." Abū Sa'īd said: "If you do not believe me then read the Holy Verse: 'Surely, Allāh wrongs not even of the weight of an atom (or a small ant), but if there is any good (done), He doubles it.' (V.4:40)."

The Prophet ﷺ added: "Then the Prophets and angels and the believers will intercede, and (last of all) the Almighty (Allāh) will say, 'Now remains My Intercession. He will then hold a handful of the Fire from which He will take out some people whose bodies have been burnt, and they will be thrown into a river at the entrance of Paradise, called the Water of Life. They will grow on its banks, as a seed carried by the torrent grows. You have noticed how it grows beside a rock or beside a tree, and how the side facing the sun is usually green while the side facing the shade is white. Those people will come out (of the River of Life) like pearls, and they will have (golden) necklaces, and then they will enter Paradise whereupon the people of Paradise will say, 'These are the people emancipated by the Most Gracious (Allāh). He has admitted them into Paradise without (them) having done any good deed and without sending forth any good (for themselves).' Then it will be said to them, 'For you is what you have seen and its equivalent as well.'" [*Sahih Al-Bukhari*, 9/7439 (O.P.532B)]

[1] ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ تحریم: 8/66)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾

جاتا تھا جب کہ وہ صحیح سالم تھے ﴿۴۳﴾

they used to be called (call for the congregational prayer in the mosque) to prostrate themselves (offer prayers), while they were healthy and good (in the life of the world, but they did not come to the mosque).[1] (*Tafsir At-Tabarī* and *Al-Qurtubi*)

فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ؕ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۴﴾

لہٰذا چھوڑ دیجیے مجھے اور اس کو جو اس حدیث (قرآن) کو جھٹلاتا ہے، ہم انھیں آہستہ آہستہ (تباہی کی طرف) لے جائیں گے اس طرح کہ انھیں علم تک نہ ہوگا ﴿۴۴﴾

44. Then leave Me Alone with such as deny this Qur'ān. We shall punish them gradually from directions they perceive not.

وَاُمْلِيْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۴۵﴾

اور میں انھیں ڈھیل دیتا ہوں، بے شک میری تدبیر انتہائی پختہ ہے ﴿۴۵﴾

45. And I will grant them a respite. Verily, My Plan is strong.

اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۶﴾

(اے نبی!) کیا آپ ان سے اجر مانگتے ہیں جو وہ چٹی کے بوجھ سے دبے جا رہے ہیں؟ ﴿۴۶﴾

46. Or is it that you (O Muhammad ﷺ) ask them a wage, so that they are heavily burdened with debt?

اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۷﴾

کیا ان کے پاس (علمِ) غیب ہے تو وہ (اس سے) لکھ لاتے ہیں؟ ﴿۴۷﴾

47. Or that the *Ghaib* (the Unseen — here in this Verse it means *Al-Lauh Al-Mahfūz*) is in their hands, so that they can write it down?

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿۴۸﴾

چنانچہ آپ اپنے رب کے حکم کے لیے صبر کریں اور مچھلی والے (یونس) کی طرح نہ ہوں، جب اس نے (اللہ کو) پکارا تھا جبکہ وہ غم سے بھرا ہوا تھا ﴿۴۸﴾

48. So, wait with patience for the Decision of your Lord, and be not like the Companion of the Fish — when he cried out (to Us) while he was in deep sorrow. (See Verse 21:87)

لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿۴۹﴾

اگر اس کے رب کا احسان اسے نہ سنبھالتا تو وہ چٹیل میدان میں پھینکا جاتا جبکہ وہ مذموم ہوتا ﴿۴۹﴾

49. Had not a Grace from his Lord reached him, he would indeed have been (left in the stomach of the fish, but We forgave him), so he was cast off on the naked shore, while he was to be blamed.

فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۵۰﴾

پھر اس کے رب نے اسے نوازا اور اس کو صالحین میں شامل کیا ﴿۵۰﴾

50. Then his Lord chose him and made him of the righteous.

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾

اور بلاشبہ قریب ہے کہ کافر (لوگ) اپنی (بری) نظروں سے آپ کو پھسلا دیں گے جب وہ یہ ذکر (قرآن) سنتے ہیں اور کہتے ہیں کہ بے شک وہ تو یقیناً دیوانہ ہے ﴿۵۱﴾

51. And verily, those who disbelieve would almost make you slip with their eyes (through hatred) when they hear the Reminder (the Qur'ān), and they

[1] (V.68:43) See the footnote of (V.9:54).

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝52 ع 2 19 4	اور یہ (قرآن) تو سب جہانوں کے لیے نصیحت ہے۔ ۝52	say: "Verily, he (Muhammad ﷺ) is a madman!" 52. But it is nothing else than a Reminder to all the *'Ālamīn* (mankind and jinn).

اٰیاتُہا 52 (69) سُوْرَةُ الْحَآقَّةِ مَكِّيَّةٌ (78) رُكوعاتُها 2	سورۂ حاقہ	***Sūrat Al-Ḥāqqah*** **(The Inevitable) 69**
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔	*In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.*
اَلْحَاۗقَّةُ ۝1	ثابت ہونے والی ۝1	**1.** The Inevitable (i.e. the Day of Resurrection)!
مَا الْحَاۗقَّةُ ۝2	کیا ہے ثابت ہونے والی؟ ۝2	**2.** What is the Inevitable?
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَاۗقَّةُ ۝3	اور آپ کو کس نے خبر دی کیا ہے ثابت ہونے والی؟ ۝3	**3.** And what will make you know what the Inevitable is?
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ۝4	ثمود اور عاد نے اس تہلکہ خیز (قیامت) کو جھٹلایا ۝4	**4.** Thamūd and 'Ād people denied the *Qāri'ah* (the striking Hour of Judgement)!
فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ۝5	تو جو ثمود تھے وہ انتہائی اونچی خوفناک آواز سے ہلاک کیے گئے ۝5	**5.** As for Thamūd, — they were destroyed by the awful cry!
وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۝6	اور جو عاد تھے تو وہ یخ تند و تیز بے قابو آندھی سے ہلاک ہوئے ۝6	**6.** And as for 'Ād, — they were destroyed by a furious violent wind!
سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ ۙ حُسُوْمًا ۙ فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۝7	اللہ نے اسے ان پر سات راتیں اور آٹھ دن جڑ کاٹنے (فنا کرنے) کے لیے مسلط رکھا، پھر آپ اس قوم کو پچھاڑے (ہلاک کیے) ہوئے دیکھتے ہو گویا وہ کھجور کے کھوکھلے تنے ہوں ۝7	**7.** Which Allāh imposed on them for seven nights and eight days in succession, so that you could see men lying overthrown (destroyed), as if they were hollow trunks of date palms!
فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ۝8	پھر کیا آپ ان کی کوئی باقیات دیکھتے ہیں؟ ۝8	**8.** Do you see any remnants of them?
وَجَاۗءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ۝9	اور فرعون اور جو اس سے پہلے تھے اور الٹائی گئی بستیوں والے گناہ کرتے تھے ۝9	**9.** And Fir'aun (Pharaoh), and those before him, and the cities overthrown [the towns of the people of [Lūt (Lot)] committed sin.
فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ۝10	پھر انھوں نے اپنے رب کے رسول کی نافرمانی کی تو اس (رب) نے انھیں نہایت سخت گرفت میں لے لیا ۝10	**10.** And they disobeyed their Lord's Messenger, so He seized them with a strong punishment.
اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَاۗءُ حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ۝11	بے شک جب پانی میں طغیانی آئی تو ہم نے تمھیں بہتی ناؤ میں سوار کیا ۝11	**11.** Verily, when the water rose beyond its limits [Nūh's (Noah) Flood], We carried you (mankind) in the floating [ship that was constructed by Nūh

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"